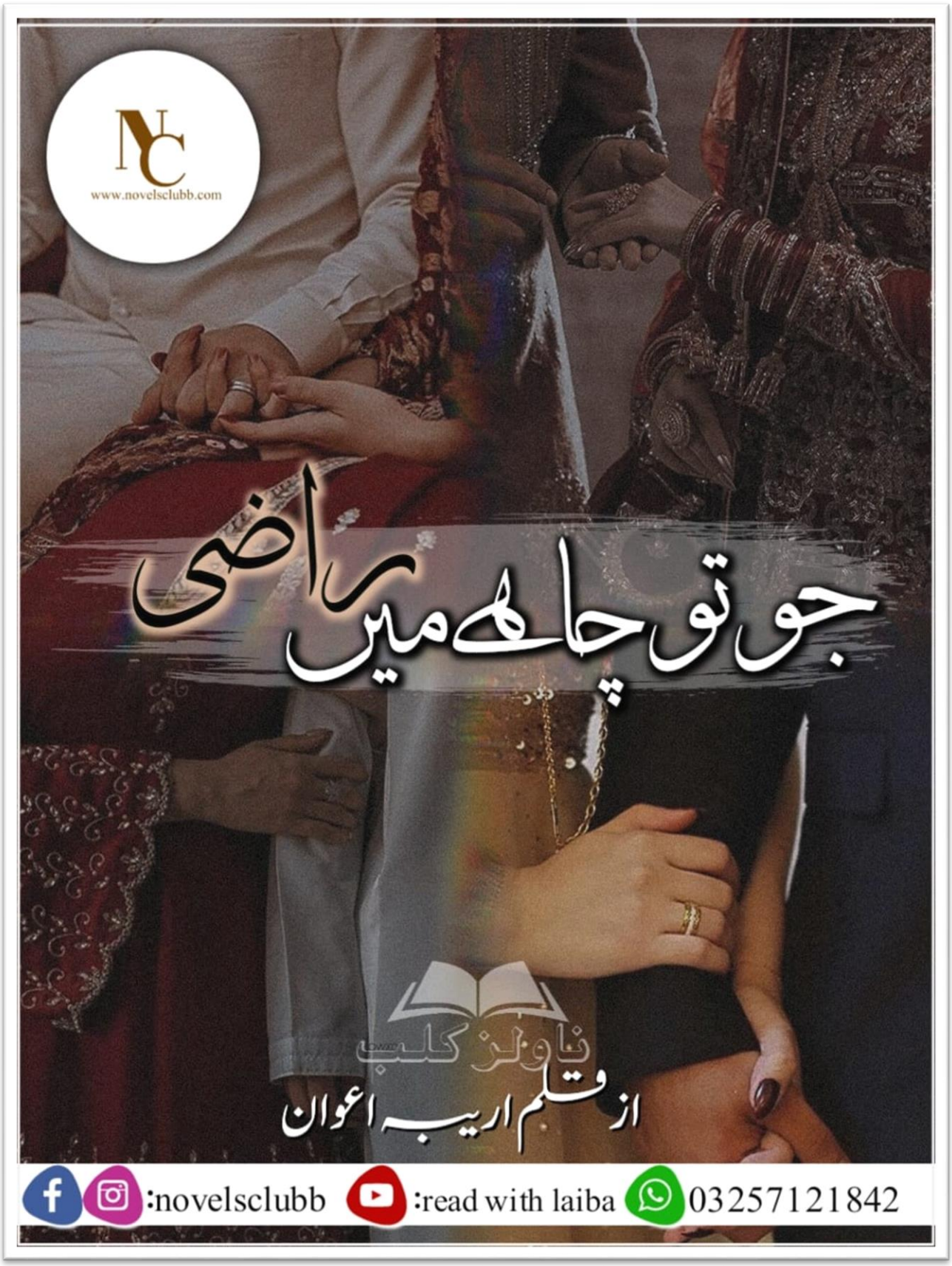
www.novelsclubb.com
جو تو چاہے میں راضی
ناولز کلب
از قلم اریبہ اعوان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

جو تو چاہے میں راضی

از قلم

اریبہ اعوان

www.novelsclubb.com

- "I dedicate this novel to my beloved niece Quratulain awan.who is always supporting me and always been there for me"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

Novel : jo Tu ChaHy Main Razi

Writer : Areeba Awan

Bassed : Romantic Love story

complete (6) episode

www.novelsclubb.com

بخت کے تخت سے یک لخت اُتارا ہوا شخص
تم نے دیکھا ہے کبھی جیت کر ہارا ہوا شخص؟

میر ایسا نہیں کریئے۔۔۔۔۔۔۔

میر مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر مجھے چھوڑ کر مت جائیں میں مر جاؤں گی

میر خدا کا واسطہ ہے دروازہ کھولیے

میر میں مر جاؤں گی۔۔۔۔

آرام دہ بستر پر سکون سے لیٹا وہ شخص ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔لیمپ کی مدھم روشنی میں چہرے پر پسینے کی بوندیں واضح تھیں۔اس نے اضطرابی کیفیت میں بالوں کو مٹھی میں جھکڑا۔۔۔۔۔۔۔چہرے پر ازیت ہی ازیت تھی۔۔۔شدتِ ضبط سے آنکھوں کے ڈورے لال ہو رہے تھے۔۔۔۔ایسا پہلی بار نہیں ہوا تھا۔

پچھلے کئی سالوں سے وہ اس خواب کے زیرِ اثر تھا۔۔۔۔یہ دلخراش چیخیں کئیں سالوں سے خواب کی صورت میں اسکی آرام دہ نیندوں کے تعاقب میں تھیں۔کچھ خادثے ایسے ہوتے ہیں جو جینے کے قابل نہیں چھوڑتے۔۔اس نے ٹائم دیکھا۔۔۔گھڑی دو سے اوپر کا وقت بتا رہی تھی۔۔۔۔تہجد کا وقت رب سے ملاقات کا وقت تھا۔اسے اپنا درد اب اپنے رب کو سنانا تھا۔بیشک دلوں کا سکون ہر مرض کی دوا میرے رب کی یاد میں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب اسکا رخ واشروم کی جانب تھا۔۔۔۔

*****

کتنی جاں سوز حقیقت ہے، تیرا نہ ملنا

کتنا پُر کیف مزہ ہے، تیری حسرت کرنا

یہ منظر ہے شاندار آنکھوں کو حیرہ کر دینے والی حویلی کا جہاں باہر گیٹ کے پاس میر حویلی کا بورڈ نسب تھا۔۔۔۔

اندر جاؤ تو پیش قیمت انٹیریر سے سجا گھر ڈائنگ ہال میں ملازموں کی چہل پہل تھی جو گھر کی خواتین کے ساتھ مل کر ٹیبل پر ناشتے کے لوازمات لگا رہیں تھیں۔

سربراہی نشست پر میر خویلی کے بڑے سربراہ میر ہاشم حیدر براجمان تھے۔ ٹیبل کے سامنے دوسری طرف انکی اہلیہ جہاں آراء بیگم جنہیں سب بی جان کہہ کر پکارتے ہیں براجمان تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اسلام علیکم

ڈائنگ ہال میں داخل ہوتے سنجیدگی سے کہتے کوٹ کو چیئر کی پشت پر پھیلا کر بی جان سے سر"
پر بوسہ لے کر عقیدت سے دادا جان کے ہاتھ چومتے ڈائنگ چیئر گھسیٹ کر وہ براجمان ہوا۔

"سلام کا جواب دیتے بی جان نے محبت سے اسے دیکھا

بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس نفاست سے جیل کیئے بال لمبی قدامت سفید رنگت چہرے"
"پر سجی بیرئیڈ، گرے آنکھیوں میں چھائی سنجیدگی رعب دار شخصیت کا مالک میر شہریار حیدر

www.novelsclubb.com

"میر بیٹا آپکی طبعیت تو ٹھیک ہے نا آنکھیں کیوں سرخ ہو رہی ہیں"

بی جان نے فکر مندی سے اسے دیکھتے پوچھا گرے آنکھیں جنکی سرخی اسکے رتجگے کی چغلی کھا
رہی تھی

جی بی جان بس رات کو دیر سے سویا تھا شاید اس لیے" نظریں چراتے سنجیدگی سے جواب دیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملازمہ کے ساتھ ناشتے کے لوازمات رکھتی صالحہ بیگم نے ایک نظر اپنی دیورانی رابیل بیگم کو دیکھا جنکے برتن رکھتے ہاتھ صرف ایک لمحے کے لیے ساکت ہوئے۔دوسرے ہی لمحے وہ سنجیدگی سے کام سرانجام دینے لگ گئیں۔داداجان نے ایک نظر اسے دیکھتے نگائیں پھیر لیں۔

جنت کہاں ہے بھابھی؟میر شہریار نے ڈائنگ ہال میں چھائی خاموشی محسوس کرتے پوچھا

میر لالہ وہ سو رہی ہیں؟مشائم نے نرم لہجے میں جواب دیا

www.novelsclubb.com

بھئی حیدر تو اس بار تو بہت یاد کرنے والے ہیں ہماری شہزادی کو"میر ہاشم کے بڑے بیٹے نے" استفسار کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی تایا جان ایکچوئلی جنت کی پیدائش کے بعد پہلی بار بزنس ٹور پر جانا ہوا ہے انکا تو اس وجہ سے بہت مس کرتے ہیں جنت بھی بہت مس کرتی انہیں پر وہ میر لالہ سے زیادہ اٹیچ ہے اس وجہ سے زیادہ ضد نہیں کرتی"۔مشائم نے مسکراتے ہوئے میر شہریار کو ایک نظر دیکھتے نرمی سے کہا

آپ حیدر کو چھوڑیں وہ تو ہمارا سمجھدار پوتا ہے زرا اپنے لاڈلے کی خبر لیجئیے کہاں آوارہ گردیاں کرتا پھر رہا ہے آج کل۔کہاں ہے وہ میر کچھ جانتے ہیں آپ؟"

میر ہاشم نے اپنے بڑے بیٹے کو لتاڑتے میر شہریار سے پوچھا

جی دادا جان انکا سنڈے کو میوزک کنسلرٹ ہے اس کے بعد ہی آئیں گے۔"کپ لبوں سے" لگاتے سنجیدگی سے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہہہنہ میوزک کنسلرٹ انہوں نے تو لگتا ہے قسم اٹھا رکھی ہے کہ ہمارا نام ڈبو کے رہے گے۔"

ہم کہتے ہیں کیا ملتا ہے یہ بعیر توں والے کام کر کے۔ گدھا کہیں کا آپ کیوں نہیں سمجھاتے اسے

"باپ ہیں اسکے بیٹا ہے آپکا کب سنبھالے گا زمیداریاں

میر ہاشم نے بات کرتے اپنے بیٹے حسن صاحب سے کہا

"باباجان وہ ہمارے باپ کی نہیں سنتے اپنے باپ کی کیا خاک سنیں گے"

حسن صاحب نے مسکراہٹ دباتے ہوئے لہجے کو قدرے افسردہ بناتے کہا ہال میں موجود سب نفوس کے چہروں پر مسکراہٹ امڈ آئی۔ میر ہاشم نے خفگی سے انہیں گھورا

www.novelsclubb.com

ہم تو کہتے ہیں انکی شادی کروالینی چاہیئے زمینداریاں پڑھیں گی تو خود ہی سمجھدار ہو جائیں"

"گئے

بی جان نے پر سوچ انداز میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر بیگم صاحبہ آپکے اس نالائق احمق پوتے سے شادی کون کرے گا؟ہاشم صاحب نے نگاہوں میں حیرت سموتے تعجب سے پوچھا

کیوں نہیں کرے گا کوئی شادی کیا کمی ہے ہمارے پوتے میں؟بی جان نے خفگی سے کہا

اوکے ہم لیٹ ہو رہے ہیں اللہ خافظ ایوری ون"چیئر کی پشت سے اپنا کوٹ اٹھاتے بی جان سے" جھک کر پیار لیتے ہوئے میر شہریار نے اجازت چاہی

www.novelsclubb.com

اللہ حافظ بیٹا۔"جہاں آرا بیگم نے محبت سے لبریز لہجے میں کہا

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر حویلی کے سربراہ میر ہاشم حیدر ایک نیک سیرت رحمدل اور معزز شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے گاؤں کے سردار بھی ہیں۔ گاؤں میں انہیں کی سنی جاتی ہے۔ میر ہاشم کے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔

میر ہاشم کے سب سے بڑے بیٹے اعظم صاحب تھے۔ جو کار حادثے میں وفات پا چکے" ہیں۔ انکی اہلیہ صالحہ بیگم ہیں۔ انکے بڑے بیٹے حیدر علی ہیں۔ جنکی شادی خالہ زاد مشائم سے ہوئی ہے۔ انکی ایک بیٹی ہے جنت گل۔

اعظم صاحب کے دوسرے بیٹے کا نام حمزہ ہے۔ اور ایک بیٹی ہے نینا۔

www.novelsclubb.com

دوسرے نمبر پر بڑے بیٹے حسن صاحب ہیں۔ جنکی اہلیہ رابیل بیگم ہیں۔ انکی ایک بیٹی ہے ہانیہ" ہشام جو کہ اپنی پھپھی زاد کی اہلیہ ہیں۔ بڑے بیٹے میر شہریار جو بی جان کے سب سے لاڈلے "پوتے ہیں انہیں سب میر کہہ کر بلاتے ہیں۔ اور دوسرے بیٹے ہیں میر آلیار آر-جے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیسرے نمبر پر بڑے بیٹے حمدان صاحب ہیں۔ جنکی اہلیہ فرخانہ بیگم ہیں۔ حمدان صاحب اپنے چھوٹے بھائی محسن صاحب کے ساتھ شہر میں مقیم ہیں۔انکے تین بچے ہیں۔ منال ماہین اور ولید۔

چوتھے بیٹے محسن صاحب ہیں جو اپنی اہلیہ عمارہ بیگم بیٹی ایشال اور چھوٹے بیٹے صائم کے ساتھ "شہر میں مقیم ہیں۔"

میر ہاشم کی اکلوتی بیٹی منساء فاروقی ہیں۔انکے شوہر کا نام احمد فاروقی ہے۔اپنے چھوٹے بیٹے ماہر "بڑے بیٹے ہشام بہو ہانیہ اور انکے دو بچوں کے ساتھ لاہور میں مقیم ہیں۔

چھوٹے بیٹے میر سلمان حیدر تھے۔جو کہ آرمی میں شہید ہو گئے تھے۔انکی اہلیہ شہر بانو رابیل بیگم کی بہن تھیں۔جو اپنے شوہر کی شہادت کے ایک سال بعد وفات پا گئیں۔انکی ایک بیٹی "ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

بڑے سے حال میں دونوں اطراف میں سٹوڈنٹ سے بھری ہوئی نشیستیں تھیں۔ سمینار اپنے اختتامی مراحل میں تھا۔ سامنے سٹیج بنا ہوا تھا جہاں سائیڈ پر کچھ کرسیاں اور ٹیبل تھے۔ وہ ڈائس کے پاس مائیک کے قریب سیاہ عبایے میں ملبوس سمینار سے حطاب کر رہی تھی۔۔۔۔۔ سلیقے سے کیا گیا حجاب خوبصورت روشن آنکھیں۔۔۔۔ یونیک سا سٹیج خوبصورتی سے ڈیزائین کہا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ سمینار سٹوڈنٹ میں مایوسی ناامیدی سے بچنے کا شعور اجاگر کرنے کے لیے تھا۔ تاکہ وہ مایوسی کو چھوڑ کر اپنے تخلیقی مقصد کی طرف دیہان دیں۔ کچھ کرنے کی جستجو پیدا ہو ان میں اور وہ زندگی میں آگے بڑھ سکیں)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زندگی کوئی چانس نہیں ہے جو آپ کو اتفاق سے مل گیا، یہ چاہت ہے، جسے تخلیق کیا گیا۔ آپ" رب کی چاہت ہیں۔ اس کی چاہت کو پہچانیں کہ اس نے آپ کو کیوں پیدا کیا۔ آپ کے حق میں ''تخلیق نہ کیے جانے'' کا فیصلہ بھی آسکتا تھا۔ اگر آپ کے حق میں تخلیق کیے جانے کا فیصلہ آیا ہے تو یہ ایک بڑا فیصلہ ہے۔ اللہ کے اس فیصلے کو پہچانیں قدرت نے آپکو موقع دیا ہے۔ کہ "آپ اپنی صلاحیت اور محنت پر بھروسہ کریں اور اپنی شخصیت کا بہتر تشخص پیدا کریں۔

اسکی متاثر کن پُر اثر آواز نے پورے ماحول کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ سب سٹوڈنٹ دم" "سادھے سن رہے تھے

www.novelsclubb.com

اپنی زندگی کو ناامیدی، مایوسی کے ہاتھوں برباد نہ کریں۔ خود کو بدلنے کی کوشش کریں۔ اگر" آپ نے ایک لمحے کی مردہ دلی کو زندہ دلی میں بدل دیا تو فتح ہے۔ مایوسی ایک جنگ ہے، اور جیت آپ کی ہونی چاہیے، مایوسی کی نہیں۔ زندگی بڑی یا چھوٹی نہیں ہوتی، یہ ماضی اور حال بھی نہیں ہوتی، یہ ''کن'' ہے اور ''فیکون'' کی صورت میں ہم میں دھڑک رہی ہے۔ زندگی میں کوئی کام کریں یا نہ کریں لیکن زندگی کو بے کار اور فضول سمجھنے کا کام کبھی نہ کریں۔ خوشی کو کسی بھی چیز

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،سے منسلک نہ کریں۔خوشی کو اندر سے محسوس کریں۔خوشی پیسے میں،کامیابی میں نہیں ملے گی ورنہ دولت مند لوگ سب سے زیادہ خوش باش ہوتے ہیں۔زندگی میں مشکلوں کو موت سے تعبیر نہ کریں۔ورنہ تکلیف میں مبتلا بچے کبھی نہ مسکراتے۔دکھ اور تکلیف کو"مایوسی"کی دوا نہ دیں"

ایک لمحے کے لیے پورے حال میں خاموشی چھا گئی۔۔۔۔کچھ توقف کے بعد اس نے پھر اپنی بات کا آغاز کیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو لوگ آپ سے حسد کرتے ہیں۔

اُن کو آپ کی خوبیوں کا سب سے زیادہ علم ہوتا ہے۔

جو لوگ آپ کی پیٹھ پیچھے بُرائی کرتے ہیں۔

وہ در حقیقت آپ کی اچھائیوں سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔

اور جو لوگ آپ کو ہارا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

در حقیقت وہ لوگ آپ سے جیت نہیں سکتے۔

اس لئے زندگی میں ہر شخص سے خوش رہیں۔

خوشگوار اور مطمئن زندگی گزارنا چاہتے ہیں

تو لوگوں سے نہ جیتیں بلکہ لوگوں کو جیتیں

:لوگوں پر نہ ہنسیں بلکہ لوگوں کے ساتھ ہنسیں

پورے حال تالیوں کی آواز س گونج اٹھا۔

www.novelsclubb.com

!ماہر نفسیات کہتے ہیں"

:ناپ تول کر الفاظ ادا کیجیئے کبھی یہ نہ کہیں کہ

"میں کامیاب نہیں ہوں گا

"میری زندگی فضول ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں کچھ نہیں کر سکتا

...یاد رکھیں! آپکا دماغ "مزاق" برداشت نہیں کرتا

..جو کچھ آپ کہتے یا سوچتے ہیں آپکا دماغ اسی بیان پر اپنی کاروائ شروع کر دیتا ہے

آخر میں یہی کہنا چاہوں گی کہ خود پر توجہ دیں دنیا پر نہیں اپنے اندر کی جنگ لڑیں اور جیتیں اور پھر دیکھیں آپ کے ارد گرد دنیا کیسے بدلتی ہے۔خوش رہئیے خود سے وابستہ رشتوں کو خوش رکھیں۔اور سب سے بڑھ کر اللہ پاک پر توکل کریں۔جس خال میں انہوں نے رکھا ہے۔اس پر شکر ادا کریئے۔یاد رکھئیے مایوسی گناہ ہے۔۔آپکی زندگی ہزاروں لوگوں سے بہتر ہے۔محنت آپکا "کام ہے کامیابی اللہ پاک کی زات دے گی۔

www.novelsclubb.com

علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے۔

If you have courage, you can conquer the world

If you have courage, you can reach the sky

If you have courage, you can break the stone

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

If you have courage, you can extinguish the fire

ماحول کا فسوں ٹوٹ گیا۔۔۔سٹوڈنٹ ستائش سے اس اسلامک سکالر کو دیکھ رہے تھیں۔وہ سٹیج سے اتری تو حال تالیوں سے گونج اٹھا۔سٹوڈنٹ اور اسٹیج پر بیٹھے ٹیچرز سب اپنی نشست سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ہر طرف تالیوں کی گونج تھی۔

اس نے اپنے قدم آگے کی جانب بڑھائے۔سٹیج سے اتر کر اب اسکا رخ سیمینار روم سے باہر کی جانب اتھا۔

"اسکے ہمراہ اس سیمینار کی سینئر اور عبایہ میں ملبوس ایک لڑکی بھی تھیں۔"

www.novelsclubb.com

تھینک یو سو مچ مس ثنا آپ نے ہمارے سیمینار کے لیے وقت نکالا۔اور میم کی بہت مشکور ہوں" جنہوں نے آپکو یہاں بھیجا واقعی آپ ایک بہترین سکالر ہیں"۔سیمینار کی سینئر نے اسکی شخصیت سے متاثر ہوتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

استغفراللہ شکریہ کی کوئی بات نہیں ہم خود ایک سٹوڈنٹ ہیں آپکی محبت کا بہت شکریہ اب"

"ہمیں اجازت دیجئیے

عبایہ والی لڑکی نے اپنی عنابی آنکھیں اٹھا کر نرم لہجے میں کہا

اسی طرح باتیں کرتے خارجی دروازے کی طرف بڑھیں۔الوداعی کلامات کہتے اس نے کار کی جانب قدم بڑھاہے۔جہاں ڈرائیور مؤدب انداز میں کھڑا ان دونوں کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

*****

www.novelsclubb.com

گاڑی جھٹکے سے ایک اونچی عمارت کے پاس آکر رکی۔جہاں فاطمۃ الزہرہ اسلامک اکیڈمی کا بورڈ نسب تھا۔گیٹ پر گارڈ کھڑا تھا۔وہ ابھی بھی نقاب میں تھیں۔۔ریسیپشن پر کھڑے لڑکے نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھ کر نظریں جھکالیں۔یہ ادارہ وسیع رقبے پر پھیلا حوبصورتی اور نفاست سے سجایا گیا تھا۔ہر طرف سکوت کا عالم تھا۔۔۔۔۔۔ایسا سکون جو روح تک اتر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جائے۔۔۔۔جہاں بہت سے ٹوٹے ہوئے دلوں کو عشق حقیقی کا مرہم ملا۔۔اب دوسری لڑکی نے اس سے ادب کے ساتھ اجازت چاہی انکا ساتھ یہیں تک تھا۔اور دوسری سمت چل پڑی۔۔۔وہ بڑی سی راہداری سے قدم اٹھاتی ایک کمرے کے باہر آکر رکی۔۔۔اوپر ہیڈ آفس کا بورڈ نسب تھا۔۔اس نے دروازے پر مدھم سی دستک دی۔۔پر جواب ندارد۔۔۔۔

اس نے دروازے کے ہینڈل کو گھمایا تو دروازہ کھلتا گیا۔۔۔قدم اندر کی جانب بڑھائے۔۔۔۔کمرہ بہت نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا۔۔۔ملیحہ عباسی اس ادارے کی سربراہ ایک طرف جائے نماز بچھائے سر سجدے میں جھکائے رب سے گفتگو میں مشغول تھیں ارد گرد سے بے نیاز۔۔گلاس ونڈو سے آتی روشنی انکے پرنور چہرے پر پڑھ رہی تھی۔

اسکے زہن میں ایک پرانی یاد ابھری۔۔۔

میم آپ ایسے نماز کیسے پڑھ لیتی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہنی میز پر ٹکائے انکے دوپٹے کے ہالے میں موجود پر نور مطمئن چہرے کو تکتے محصومیت سے)

(پوچھا

ایسے کیسے بچے؟

!،،،وہی شفیق سا ٹھہرا ہوا پر خلوص لہجا

ایسے مطلب اتنی دلجمعی کے ساتھ ارد گرد سے بے نیاز ہو کر اتنی لمبی نماز میں تو جب نماز"

پڑھتی ہوں دنیا جہان کے خیالات زہن میں آجاتے ہیں۔جلدی جلدی نماز پڑھ لیتی ہوں۔ایسا

"حشوع خضوع نہیں ہوتا میری عبادت میں پتا نہیں میری عبادت قبول بھی ہوتی ہے یا نہیں

منہ کے زاویے بگاڑتے بے بسی سے مہربان ہستی کو دیکھتے کہا

انہوں نے ایک نظر مسکراتے ہوئے اسکے جھکے سر کو دیکھا اور اسکے مقابل سامنے والی چیئر پر

براجمان ہو گیئں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو آپکو کیا لگتا ہے کہ آپکی نماز قبول نہیں ہوتی؟

نگائیں اس پر جمائے پر اسرار لہجے میں پوچھا اس نے نفی میں سر ہلایا

ہمم آپ کب سے پڑھ رہی ہیں نماز؟

"تقریباً پندرہ سال کی عمر سے شروع میں تو ماما زبردستی پڑھواتی تھیں آہستہ آہستہ عادت ہو گی"

سادگی سے جواب دیا

"سبحان اللہ مطلب آپ پندرہ سال کی عمر سے شیطان سے جنگ کر رہی ہیں"

www.novelsclubb.com

اس نے حیرت سے نگاہیں اٹھائے نا سمجھی سے اس مہربان ہستی کو دیکھا

آپ جانتی ہیں سجدے کی توفیق اللہ پاک ہر کسی کو نہیں دیتے۔انسان جب اپنے نفس سے"

جنگ کر کے اپنے رب کی بارگاہ میں جاتا ہے نا یہ اللہ پاک کی کرم نوازی کی نشانی ہے اللہ پاک یہ

توفیق ہر کسی کو نہیں دیتے۔وہ جسے چاہتے ہیں اپنے در پر جھکنے کی توفیق دیتے ہیں۔ہمیں نہیں پتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہماری کوئی بھی عبادت قبول ہوتی ہے یا نہیں بس ہمارے بس میں جو ہے وہ کریں کوشش کرتے رہیں حاضری لگتی رہنی چاہیئے۔ناغہ نہیں ہونا چاہیئے یاد رکھو یہ آپکا امتحان ہے نفسی شیطان سے جنگ کر کے نماز قائم کرنا اور امتحان کا فیصلہ سنانے والا بڑا رحیم ہے بڑا کریم ہے۔وہ کہتا ہے اے میرے بندے میری رحمت میرے غضب پر حاوی ہے۔وہ تو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے۔اللہ پاک فرماتے ہیں اے میرے بندے جب تو نماز پڑھتا ہے تو میں تجھے ایسے سنتا ہوں۔جیسے توں میرا صرف ایک ہی بندہ ہے۔اور توں مجھ سے ایسے غافل ہے جیسے تیرے سینکڑوں خدا ہیں۔آپ کوشش کرو کہ جب آپ نماز پڑھ رہیں ہوں تو جو کلامات آپکی زبان سے ادا ہوتے ہیں انکا ترجمہ آپکے زہن میں گردش کر رہا ہو اس طرح آپکا زہن زیادہ نہیں بھٹکے گا۔۔۔اگر نماز کی چار رکعت ہیں تو آپ دو رکعت اطمینان سے آہستہ آہستہ ادا کیا کریں۔انشاءاللہ اس طرح آپکی عادت ہو جائے گی"

انشاءاللہ "اس نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا"

"مرحبا آپ آگئیں بچے"

آواز پر وہ چونک کر ماضی سے نکلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مرحبا اساتذہ" اس نے مسکراتے ہوئے کہا انکے دونوں ہاتھ عقیدت سے چوم کر کہا۔۔جواباً" انہوں نے اسکے ہاتھ پر شفقت سے ہاتھ رکھے۔

آیئے بیٹھ جایئے" پاس رکھی کرسی پر بیٹھتے اسے بیٹھنے کی اجازت دیتے ہوئے کہا درمیان میں" ٹیبل تھا وہ انکے مد مقابل چیئر پر بیٹھ گئ۔

تو کیسا رہا سمینار کوئ مسئلہ تو نہیں ہوا؟

www.novelsclubb.com

ہمیشہ کی طرح بہت اچھا بھئ ملیحہ عباسی کے سٹوڈنٹ ہیں ہم" شرارت سے جواب دیا"

"الحمدللہ"

انہوں نے کھانا لگانے کا پوچھا پر اس نے انکار کر لیا۔وہ اب چہرے سے نقاب اتار رہی تھیں۔انہوں نے کال کر کے دو کپ چائے کا کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اطمینان سے سر سیٹ کی پشت سے لگا کر وہ اسے دیکھنے لگھیں گہری بھوری آنکھیں خوبصورت"
دودھیا رنگت، گلابی ہونٹ، تیکھے سے نقوش اور گال پر پڑتا ڈیمپل بلاشبہ وہ نظر لگ جانے کی حد
"تک خوبصورت تھی

میرا نواسہ کیسا ہے؟ محبت سے پوچھا

ٹھیک ہے پر اب اسکی شرارتیں مجھ سے برداشت نہیں ہوتیں۔ پتا ہے کیا کبھی کبھی مجھے لگتا"
ہے کہ میرا بچا مکافات عمل کی طرح میرے سامنے آیا ہے۔ جتنا میں نے بچپن میں سب کو تنگ
"کیا۔ اس سے ڈبل وہ مجھے اریٹیٹ کرتا ہے

اس نے بے چارگی سے کہا

"ہاہاہا ایسا تو نا کہیں اب اتنا لائق اور محصوم بچا ہے"

لائق آپ کہہ سکتی ہیں ہر محصوم نہیں" منہ بنا کر کہا"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آہاں مطلب اپنی ماما کی طرح ہیں انٹر سٹنگ "مسکراہٹ دبا کر نگاہوں میں حیرانگی سموتے" پوچھا

جی نہیں میں تو اتنی شرارتی نہیں تھی "کچھ لمحے خاموشی سے سرکے۔"

ثنا بچے ہم دونوں جانتی ہیں کہ یہ جھوٹ ہے "انگلی اٹھا کر تنبیہ کی روم میں دونوں کی ہنسی" گونجی

آپکی واپسی کب ہے اسلام آباد؟

"کل واپسی ہے اب چھ ماہ بعد رٹائرمنٹ ہے تو بس پھر ہمیشہ کے لیے واپس ہی آنا ہے یہاں" انکے چہرے پر آسودہ مسکراہٹ تھی

میم آپ خوش ہیں؟

ہاں ہم خوش ہیں دکھ بھی ہے۔اتنے سالوں ہم نے پڑھایا پہلے ایز آ ٹیچر پھر ایز آ پروفیسر اِز آ" لیکچرر ایک سفر تمام ہوا۔پر اب ہمارے پاس یہ ادارہ ہے۔ہمارا اثاثہ جہاں بہت سی بچیاں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زیرِ تعلیم ہیں۔معلمات ہیں جو دین کی روشنی پھیلا رہی ہیں۔بس اب آخرت کی فکر کرنی ہے دنیا سے ہمارا ساتھ یہیں تک تھا"

آپ ایک بہترین بیوی بہترین ٹیچر بہترین شخصیت ہیں اسکی گواہ میں ہوں ہم سب ہیں "انکی ہتھیلی پر اپنا ہاتھ رکھتے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے کہا

"جزاکِ اللہ میری بچی"

آپ خوش ہیں؟ کھوجتی نظروں سے اسے دیکھتے سوال داغا

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر کمرے میں خاموشی چھائی رہی۔

میں مطمئن ہوں میرے پاس میرا بچا ہے ایک مخلص ٹیچر ہیں پیار کرنے والے دوست ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ پاک ہیں۔"

مجھے زندگی نے یہ سکھایا ہے کہ"

اللہ کے سوا میرے ساتھ کوئی نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب میں ٹھوکر کھا کر گری تو اللہ پاک نے مجھے اٹھایا۔

جب میں بیمار ہوئی اللہ پاک نے مجھے شفاء دی۔

جب میں مفلس ہوئی اللہ پاک نے غنی کر دیا۔

جب میں نے خطا کی اللہ پاک نے مجھے بخشش دی۔ میں مطمئن ہوں اپنی زندگی سے بیشک وہ بہتر لے کر بہترین عطاء فرمانے والا ہے۔

"گہرہ سانس لے کر مطمئن سی مسکراہٹ سے جواب دیا۔

اسی اثنا میں دروازے پر دستک دے کر ملازمہ جنہیں سب فری آپا کہہ کر پکارتے تھے۔ چائے کی ٹرے لے کر آئیں۔۔۔

فری آپا اللہ پاک آپکے ہاتھ سلامت رکھیں "چائے کا گھونٹ بھرتے اس نے ہمیشہ سے کہا" جانے والا جملہ دھرایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملیحہ عباسی نے کپ لبوں سے لگا کر ہونٹوں پر امڈنے والی مسکراہٹ چھپائی۔

آمین اللہ عزوجل آپکو بھی خوش رکھیں"۔ملازمہ نے خوش یوتے داد وصول کی"

ٹھیک ہے میم اب میں چلتی ہوں آپکے نواسے نے گھر سر پر اٹھا رکھا ہوگا صبح ملاقات ہو گی۔۔۔

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد اس نے ایک نظر ہینڈ واچ پر ڈالتے جانے کی اجازت چاہی۔

*****

www.novelsclubb.com

یہ مری کا خوبصورت علاقہ تھا۔۔اپریل کا مہینہ چل رہا تھا تو موسم قدرے بہتر تھا۔۔۔اطراف میں دور دور پہاڑ برف کی چادر اوڑھے نظر آتے تھے۔۔۔۔

مین گیٹ عبور کر کے اس نے چند لمحے رک کر اطراف کا جائزہ لیتے گہرہ سانس لیا۔۔۔قدرے چھوٹے پر جدید طرز کے بنے لان میں ایک طرف رنگ برنگے خوبصورت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھولوں کے گملے رکھے ہوئے تھے۔۔۔درمیان میں جدید طرز کی لکڑی کی کرسیاں بچھی ہوئی تھیں۔۔۔۔وہ دبے پاؤں چلنے لگی۔۔۔۔۔

"ہنیڈز اپ ادھر ہی کھڑی ہو جائیں"

(وہ جو خاموشی سے دبے پاؤں چل رہی تھی تیز آواز پر دہل کر سینے پر ہاتھ رکھا)

نائل یہ کیا بد تمزی ہی جان نکال دی میری "خود کو کمپوز کر کے مقابل کو گھوری سے نوازا

www.novelsclubb.com

آئی سے ادھر ہی کھڑی ہو جائیں ورنہ شوٹ کر دوں گا"گال پر پڑھتا گڑاماتھے پر بکھرے کرلی" بال خوبصورت گرے آنکھیوں والے بچے نے پلاسٹک کی پسٹل ہاتھ میں لیے جسکا رخ اسکی طرف تھا حکمیہ انداز میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واٹ۔۔۔۔آپ مجھے اپنی ماما کو دھمکی دے رہے ہیں۔۔۔وہ بھی اس پلاسٹک کی پسٹل سے" سیریسلی؟صدمے سے آنکھیں بڑی کیے اس نے اپنے چھ سال کے بچے کو سر تا پیر دیکھا

پیچھے کھڑی زرتاشہ کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

تم تم ہی میرے محصوم بیٹے کو میرے خلاف بھڑکاتی ہو۔۔شرم آنی چاہیئے تمہیں زرتاشہ داؤد" "

مجھے کیا ضرورت ہے" وہ سیب کھا رہی تھی کھاتے کھاتے کندھے زرا سے اچکائے اور گنگناتے" ہوئے لاونج میں چلی گئی

ماما کی جند جان ماما کے ٹائیگر ماما نا سمینار سے لیٹ واپس آئیں تھیں پھر واپسی پر اکیڈمی چلیں گیٔ" "نانو سے ملنے تو تھوڑی دیر ہو گیٔ پلیز سوری نا اپنی ماما کو معاف نہیں کرو گے لو کان بھی پکڑ لیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکے سامنے دوزانوں بیٹھ کر دونوں کان پکڑتے بے چارگی سے کہا

"اوکے بٹ یہ لاسٹ ٹائم تھا اگین آپ لیٹ ہوئی تو سچی میں ناراض ہو جاؤں گا میں۔۔۔"

اسکے ہاتھوں کانوں سے ہٹا کر انگلی اٹھا کر وارننگ دی اسکے اتنی جلدی مان جانے پر اسے بے ساختہ پیار آیا محبت سے اسکے دونوں گال چومے

اوکے باس جو حکم آپکا" اسکو گلے لگاتے ہنستے ہوئے کہا"

www.novelsclubb.com

"بیٹا کھانا لگالوں"

ان دونوں ماں بیٹے کا پیار دیکھ کر ملازمہ گل بانو جو کہ گھر کے فرد کی ہی طرح تھیں انہوں نے پیار سے پوچھا

"جی گل آپا کھانا لگادیں بہت بھوک لگی ہے پیٹ میں چوہے کرکٹ میچ کھیل رہے ہیں۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے ابھی لگاتی ہوں آپ عبایہ اتاریں۔۔

مسکراتے ہوئے جواب دیا

ٹائیگر آپ نے کھانا کھایا"اسکے بال سہلاتے محبت سے پوچھا"

نو ماما صرف نوڈلز،فرنچ فرائز اور چائے ہی پی ہے"سر کو نفی میں ہلاتے جلدی سے کہا"

او پھر تو ماما کی جان کو بہت بھوک لگی ہو گی"اسکی جلد بازی پر ہونٹ دانتوں تلے دباتے لبوں پر"
اڈنے والی ہنسی چھپاتے حیرانگی سے کہا

"چلو آو پھر اندر چلتے ہیں اور یہ آپکی فسادن خالہ کب آئی"

وشہ بھی آئی ہے"بچے نے چہک کر کہا"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا جی وشہ بھی آئی ہے گریٹ"

*****

گاڑی اونچی شاندار عمارت کے سامنے روکتی پرائیوئٹ لیفٹ کے پاس پہنچتے مطلوبہ بٹن پر ہاتھ رکھتے اس نے اندر قدم بڑھائے۔لیفٹ سے نکل کر وہ لابی میں داخل ہوئی۔سرسری سی نظر کام کرتے ہوئے سٹاف پر ڈالتے وہ ریسیپشن تک آئی۔

آپکے باس اندر ہیں؟

جی میم مگر ابھی وہ کچھ دیر میں میٹنگ کے لیے۔۔۔۔۔۔۔

(وہ سنی ان سنی کرتی دروازہ دھکیل کر اندر داخل ہوئی)

یہ ایک بہت بڑا آفس روم تھا۔دروازے کی سیدھ میں کافی دور آبنوسی میز کے پیچھے راکنگ چیئر پر بیٹھا۔ٹیبل پر سر جھکائے وہ فائلز کی رد گردانی کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آہٹ پر ناگواری سے سر اٹھایا

مے آی کم ان سر "آنکھوں میں شرارت لیے آنے والے نے اجازت چاہی۔"

نو نیور باہر جایئے اور ڈور ناک کر کے اجازت لیں "ایک نظر اسے دیکھتے سنجیدگی سے کہا"

سیر یسلی میر "اس نے آبرو اٹھا کر خفگی سے کہا"

"یس آفکورس میرے آفس کا یہی رول ہے"

خفگی سے پیر پٹختے باہر جا کر نوک کیا۔ جانتی تھی مقابل میر شہریار ہے جو اصولوں کا پکا ہے۔

www.novelsclubb.com

"مے آئی کم ان سر رر"

یس کم ان "ٹھنڈے لہجے میں جواب دیا"

سر اب اجازت ہو تو بیٹھ جاؤں میں؟ تنک کر پوچھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یس وائے نوٹ تشریف رکھیے"۔سیٹ سے ٹیک لگاتے ٹانگ پر ٹانگ جمائے اسے دیکھتے نرم" مسکراہٹ سے کہا

میر آپ ہر دفعہ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے"۔لہجے میں اعتراض تھا وہ غصے اور خفگی سے" اسے دیکھ رہی تھیا

کیسے؟ تھوڑی کے نیچے کہنی جماتے انجان بنتے آئبرو اچکا کر پوچھا

نا میری کال اٹینڈ کرتے ہو نا میسج کا ریپلائے آفس بھی آؤ تو غیروں کی طرح پرمیشن لے کر اندر انٹر ہو کیا ایسا کوئی کرتا ہے؟"۔ہلکے پنک کلر کے ڈریس میں پینک ہی ٹراؤزر پہنے پنک کُرتا جسکے بارڈر پر ہلکا کام تھا۔پاؤں میں اونچی ہیلز پہنے۔کامدار دوپٹا شانوں پر ایک طرف سلیقے سے ڈالے سنہری گھنی پلکیں سفید رنگت وہ دیکھنے میں کوئی نازک سی گڑیا معلوم ہوتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمممم ایکچوئلی رات کو جب آپ نے کال کی میں دادا جان کے پاس تھا۔تو سیل سائیلینٹ پر کر" لیا تھا سوچا تھا بعد میں کال بیک کر لوں گا۔پھر بعد میں بھول گیا سوری۔(کان کھجاتے ہوئے ایکسکیوز کی)اور دوسری بات منال آفس روم ہو یا بیڈ روم مجھے یوں بعیر اجازت اپنے روم میں آنے والوں سے سخت چڑ ہے۔چاہے وہ پھر کوئ بھی ہو مطلب کوئ بھی"۔نرمی سے بات کرتے آخر میں سنجیدگی سے کہا

وہ ہوتی تب بھی؟

لہجے میں خفگی لیے بغور اسکا چہرہ دیکھے پوچھا

ایک لمحے کے لیے میر کے چہرے پر سایہ سا لہرایا۔

بتاؤ نا وہ ہوتی تب اسی بھی اجازت درکار ہوتی تمہاری"؟۔تیکھی آنکھوں سے دیکھتے چبھتے لہجے" میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منال بعد میں بات ہوتی ہے میٹنگ کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں ٹیک کیئر"۔اسکی بات نظر انداز" کرتے چیئر کی پشت سے اپنا کوٹ اٹھاتے فائلز ایک ہاتھ میں لیے دروازے کی جانب قدم بڑھاتے کہا

رکیئے میر آپ مجھے جواب دیے بعیر نہیں جا سکتے "اسکے بڑھتے قدم تھمے"

بتایئے نا اسکے لیے بھی یہی رولز ہوتے؟ وہ تو بعیر اجازت آجاتی تھی کبھی آپکے آفس میں تو" کبھی زندگی میں"۔میر کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئ

www.novelsclubb.com

میر شہریار اللہ کے سوا کسی کو بھی جوابدہ نہیں"۔سرد لہجے میں کہتا دروازہ دھکیل کر باہر نکل" گیا۔پیچھے وہ آنکھوں میں آنسوں اور چہرے پر کرب لیے کھڑی رہ گئ۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے تو باندھ لے خود سے"

خاموش پچھلے پہروں میں

دیئے دل کے جلا کر سب

میں گہری رات میں چھپ کر

خدا سے بات کرتی ہوں

میں کہتی ہوں میرے مولا

تیری بندی بہت کمزور ہے

بہت بے بس بہت لاچار ہے

www.novelsclubb.com

بہت بے چین رہتی ہے

میرے زخموں پہ مرہم بن

میری آنکھوں کو ٹھنڈک دے

تو سن لے دل کی ہر دھڑکن

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو مجھ کو تھامتا ہے نا

تو اب بھی تھام لے مجھ کو

مجھے چاہت ہے اتنی سی

مجھے توجوڑ لے خود سے

"فقط تو ہی محبت ہے"

"فقط تو ہی حقیقت ہے"

رات کا وقت تھا۔ گھڑی دو سے اوپر کا وقت بتا رہی تھی۔ چہرے کے گرد نماز کی طرح سلیقے سے دوپٹہ لپیٹے وہ سجدے میں رب کے حضور جھکی ہوئی تھی۔

کتنا خوبصورت ہوتا ہے نا یہ وقت جب ساری دنیا سوئی ہوئی ہو اور آپ اپنے رب کے حضور) سجدہ ریز کو کر انکی پاکی بیان کر رہیں ہوں۔ جس وقت میں اللہ پاک فرماتے ہیں ہے کوئی مانگنے والا؟ جو مانگے اور میں اسے عطا کروں۔ ہے کوئی ایسا جو مجھ سے فریاد کرے اور میں کن فرما

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوں۔۔اور بیشک وہ زات جو شہہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اپنے بندوں کہ بہترین نوزانے (والی زات جسکے قبضے میں ہیں ہماری جانیں۔

جائے نماز سلیقے سے تہہ کرتے چوم کر اس نے سائیڈ ٹیبل پر ادب سے رکھا۔یہ ایک چھوٹا مگر خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا گیا روم تھا۔ایک طرف سلیقے سے بچوں کے کھلونے رکھے ہوئے تھے۔سائیڈ لیمپ کی بتی مدھم سی چل رہی تھی۔بیڈ کی کونوں میں چاروں اطراف پیلے اور سرخ رنگ میں لائٹوں کی لمبی قطار میں برقی قمقمے جگمگا رہے تھے۔اس نے نرم نگاہ بیڈ پر دنیا جہان کی محصومیت چہرے پر سمیٹے سوئے ہوئے اپنے بیٹے پر ڈالی۔

www.novelsclubb.com

شرارتی کہیں کے ایسا لگ رہا ہے جیسے ان جناب سے زیادہ محصوم اس دنیا میں اور کوئ بھی نہیں"

"اور جب شرارتیں کریں تو توبہ،

کمفرٹر اس پر درست کرتے چٹاچٹ اسکے دونوں گال چومتی وہ دوپٹہ چہرے کے ہالے سے ہٹاتی بیڈ پر دوسری جانب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے لیٹ گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی خیال کے تحت اس نے پاس رکھا اپنا سیل اٹھایا۔انسٹا گرام کھول کر اس نے مطلوبہ چیٹ ملاحظہ کی۔"میسج سین "لبوں پر دلفریب سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔کچھ دیر پر سوچ نگاہوں سے سیل تکتے اس نے لکھنا شروع کیا۔۔۔

تو آپ نے آج آخر کار میرے میسجیز سین کر ہی لیے۔میں جانتی ہوں میری باتیں جو یقیناً" حقیقت پر مبنی تھیں۔آپکو بہت تلخ اور بری لگی ہوں گی۔مگر سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے۔حدیث شریف میں آتا ہے:

پہوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو بچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر" "قابو رکھے

پلیز اپنی دنیا شاندار بنانے کے لیے اپنی آخرت خراب نا کریں۔یہ دنیا کی عیش و عشرت یہ واہ واہ یہ سب وقتی ہے۔یقین جانیے جب آپ اس دنیا سے چلے بھی گئے تو یہ سب لوگ آپکو زیادہ سے زیادہ کچھ سال یاد رکھیں گئے۔پھر یہ آپکا نام تک بھول جائیں گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یا کون ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں"
"ڈھیٹ بن گئے ہیں۔

سورہ ملک آیت: نمبر (۲۱)

قبر میں بھی آپکو تنہا جانا ہو گا وہاں یہ آپکو چاہنے والے یہ مال و دولت کسی کام نہیں آئیں گے۔وہاں صرف آپ سے آپکے اعمال کا سوال کیا جائے گا۔خدارا سنبھل جایئے۔

www.novelsclubb.com

یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں"
"۔

سورہ ملک آیت: نمبر (۲۰)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جانتی ہوں میرا آپکو یوں بار بار میسج کر کے ڈیسٹرب کرنا بہت برا لگ رہا ہو گا۔اور شاید آپ میرا نمبر بلاک کر لیں جو عام طور پر آپ جیسے لوگ کرتے ہیں۔ حقیقت سے نظر چرانے کے لیے مگر میں صرف آپکی بھلائی کے لیے کہہ رہی ہوں۔

تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق" "مانتے ہو۔

سورہ ملک آیت: نمبر (۲۲)

اور جنکی ساری کوششیں دنیا کی زندگی میں کھو گیئں وہ خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ اچھے کام کر" "رہے ہیں۔

سورہ کہف آیت نمبر (۱۰۴)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میسج سینڈ کرتے مقابل کا ردعمل سوچتے لب خود بخود مسکراہٹ میں ڈھلے آسودہ سی مسکراہٹ سے موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ایک مطمن سی نرم نگاہ پاس لیٹے نفوس پر ڈالتے کمفرٹر درست کر کے وہ آنکھیں موند کر لیٹ گئ۔

*****

سٹیج کی پچھلی جانب بنے مخصوص پرائیویٹ روم میں وہ تھوڑی دیر میں ہونے والے کنسرٹ کے لیے ریڈی بیٹھا موبائل ہاتھ میں لیے سکرولنگ کر رہا تھا۔شو کچھ ہی دیر میں شروع ہونے والا تھا۔اسکی آمد پر سیکیورٹی کے انتظامات سخت کر لیے گئے تھے۔گو کہ وہ پروفیشنل سنگر نہیں تھا مگر اسکی سنگنگ کی ڈیمانڈز زیادہ تھی۔ہزاروں کی تعداد میں اسکے فینز کا ہجوم باہر بے تابی سے کنسرٹ شروع ہونے کا انتظار کر رہا تھا)

شہر کے نیوز چینلز کے مقرر کردہ نمائندے کوریج کے لیے پہنچے ہوئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سکرولنگ کرتے اسکے ہاتھ ایک لمحے کے لیے تھمے۔

واٹ دی ہیل کیا مصیبت ہے یہ"۔غصے سے گلے کی رگیں تن گئیں بالوں میں ہاتھ پھیرتے" اس نے خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کی۔

مائنڈ یو آر اون بزنس مس ایکس وائے زی"۔سینڈ کے اوپشن پریس کرتے اس نے غصے سے" بڑبڑاتے موبائل ٹیبل پر پٹخنے کے انداز میں چھوڑا۔

دروازے پر دستک کے ساتھ سیکڑی نمودار ہوا۔

سر شو کا ٹائم ہو گیا ہے"۔"

سیکڑی نے مطلع کیا

ٹھیک ہے تم جاؤ میں آتا ہوں"۔دونوں انگلیوں سے ماتھا مسلتے گہری سانس لے کر سنجیدگی" سے صوفے پر رکھا گیٹار اور سیل اٹھاتے۔شہانہ شخصیت کے ساتھ گرے آنکھوں پر گلاسسز چڑھاتے قدم باہر کی جانب بڑھائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

واچ میں جو ہمہ وقت گیٹ پر موجود رہتا تھا۔۔ہارن کی آواز پر اٹھ کر گیٹ کی جانب بڑھا۔اور گیٹ کھول کر مؤدب سا سائیڈ پر کھڑا ہو گیا۔۔بلیک چمچماتی مرسیڈیز راہداری سے ہوتی پورچ میں میں آ کر رکی۔۔۔۔۔

کار سے نکلتے اس نے کار لاک کی۔۔۔

اسلام علیکم میر سائیں "سیکیورٹی پر معمور گارڈز میں سے ایک نے آگے بڑھ کر کہا"

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام خان بابا"نرمی سے جواب دیتے اس نے اندر کی جانب قدم بڑھائے"

انٹرس تک پہنچنے کے لیے پتھروں پہ بنی گزرگاہ پر خاصی مسافت طہ کرنا پڑتی تھی۔راہداری کی دونوں جانب ہلکی ہلکی گھانس سمیٹے مستطیل لان تھے۔جہاں بائیں جانب چھت کے نیچے کھلا جم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نماروم تھا۔دائیں طرف پورچ کے ساتھ لان میں صوفے والا جھولا اور بیٹھنے کی غرض سے چیئر ٹیبل لگے تھے۔۔

انٹرس کے خارج پر تین سیڑیاں تھیں۔گلاس ونڈو جو اسکی قامت سے کی گنا زیادہ بڑا تھا۔۔وہ گھر میں داخل ہوا۔قدم سیڑیوں کی جانب بڑھائے جوں ہی ریلنگ پر ہاتھ رکھے برتنوں کی آوازوں پر ٹھٹھکا۔نظروں سے حویلی کا جائزہ لیتے کچن کی لائٹ نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا کوئی شک نہیں تھا کہ یہ آوازیں کچن سے ہی آرہی ہیں۔اس نے اپنے قدم کچن کی جانب بڑھائے۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتا کچن میں موجود نفوس اسکی جانب پلٹا۔

www.novelsclubb.com

ہائے برو" وہ دراز قد لگ بھگ اسی کی عمر کا لگتا تھا۔مسکراتی گرے آنکھیں،شانوں تک آتے" سٹریٹ کیے لمبے بال،وہ وجیہہ دکھتا تھا۔کاونٹر کے پاس رکھی چیئر پر بیٹھے بریانی کی پلیٹ ہاتھ میں لیے پانی کا گلاس لبوں سے ہٹاتے اسے دیکھتے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوتو مسٹر آر۔جے گھر تشریف لا چکے ہیں۔ تبھی میں بولوں اتنی رات کو چوروں کی طرح کون" کچن میں گھسا ہوا ہے خیر کب آئے" دروازے سے ٹیک لگاتے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے عام سے لہجے میں پوچھا

اگر تو اس دنیا میں آنے کی بات کر رہے ہو تو آپ سے چار سال بعد تشریف لایا ہوں،اور اگر" یہاں آنے کی بات کر رہے ہو تو ابھی آدھا گھنٹہ پہلے آیا ہوں۔چائے کا بہت دل کر رہا تھا۔بس بنانے ہی لگا تھا۔پر اب جب کے میر ابڑا بھائی یہاں موجود ہے تو مجھے کیا ضرورت ہے زحمت کرنے کی ایک کپ چائے پلیز"۔ گرے آنکھوں میں شرارت لیے ہنسی دبا کر پوچھا

www.novelsclubb.com

"اور آپکو یہ خوشفہمی کیوں ہے کہ میر شہریار اس وقت آپکے لیے چائے بنائے گا"

طنزیہ لہجے میں جل کر آئبرو اچکائے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ میر شہریار اپنے چھوٹے بھائی میر آلیار سے بے حد محبت کرتا ہے اور وہ کبھی نہیں چاہے گا کہ اسکا بھائی چائے پینے کی حسرت دل میں لیے جا کر سو جائے"۔ بریانی سے انصاف کرتے لہجے میں دنیا جہان کی بے چارگی سموئے آنکھیں پٹپٹا کر جواب دیا

میر نے اسے ایک نظر تنک کر دیکھتے تاسف سے سر جھٹکتے اپنا کوٹ اتار کر کچن سے ملحقہ ڈائنگ ہال کی چیئر پر رکھا۔آہستینیں کہنیوں تک موڑ کر اسے خفگی سے ایک نظر گھورتے وہ اب پتیلی میں پانی ڈال کر چولہے پر چڑھا رہا تھا۔

ویسے کوئی یقین کر سکتا ہے کیا کہ میر انڈسٹریز کا اونر اور اس گاؤں کے لوگوں کا ہر دلعزیز" کونسلر آفس سے تھکا ہارا آنے کے بعد اپنے جان سے پیارے بھای کے لیے چائے بنا رہا ہے ہاؤ سویٹ نا"۔

کیا کمالِ بے نیازی تھی۔اسے چھیڑتے مزے سے کہا میر کا دل کیا اٹھا کر اسے حویلی سے باہر پھینک دے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہہنہ ! تو صیح کر لو' جان سے پیارا نہیں جان کا دشمن بھائ' اور اگر اتنی ہی میری تھکن کا احساس" "ہوتا نا تو خود چائے بناتے اور مجھے بھی بنا کر دیتے۔

میری عیرت کو مت للکاریے بر و میں چائے بنا کر دے دوں گا پر پھر آپکو پینی ہی پڑھے گی۔" علاوہ ازیں آپ اسکے زائقے کی تاب نہیں لا سکو گے"۔انگلی اٹھا کر تنبیہہ کی

"ہاہاہا بہت بڑی فلم ہو تم"

وہ اب کپ میں چائے انڈیلتا بعیر کسی خفگی سے کہہ رہا تھا

تھینک یو تھینک یو" کپ لیتے سر کو خم دے کر داد وصول کی۔"

اور حیدر لالہ کب آرہے ہیں"؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم شاید کل "چائے کا کپ اسکی طرف بڑھاتے جواب دیا"

اوکے میں سونے جارہا ہوں آپ بھی سو جاؤ ویسے بھی صبح دادا جان کی عدالت میں پیش ہونا"
"ہے آپکو انرجی چاہیئے ہو گی

اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے میر نے ہنسی دباتے ہمدردانہ لہجے میں کہا

یار یہ تو سوچا ہی نہیں ویسے کیا صورتحال ہے؟

سر کھجاتے پوچھا گیا

www.novelsclubb.com

صورتحال بہت سنگین ہے۔پر آپ فکر نا کرو زیادہ سے زیادہ کیا ہو گا۔دادا جان سب ملازمین"
کے سامنے آپکو بیعزت کریں گے۔۔۔اس گھر میں (ہاتھ سے چاروں اطراف اشارہ کیا)اس گھر
!!میں آپکی انٹری بند کر لیں گے۔جائیداد سے عاق کر لیں گے۔اور بس

اور بس "آلیار نے یہ سب تصور میں لاتے شاکی نظروں سے اسے دیکھتے زیرِ لب دہرایا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں اور بس میرے بھای اور بس"

آلیار کے فیس ایکسپریشن دیکھتے اسکی حالت سے لطف اندوز ہوتے کندھے اچکاتے مزے سے کیا

اوکے برررووو گڈ نائیٹ ودبیوٹیفل ڈریمز "کندھے پر تھپکی دیتے اسے وہیں ساکت چھوڑے" سیٹی کی دھن بجاتا میرا اپنے روم کی طرف چل دیا

اور بس! آہہ مسٹر آلیار ویلکم ٹو ہوم "چائے کا خالی کپ شیلف پہ پٹخنے کے انداز میں رکھتے رکھتے" سخت بدمزہ ہو کر خفگی سے بڑبڑاتے اس نے قدم سیڑیوں کی جانب بڑھائے۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نائل جلدی کریئے ہم لیٹ ہو رہے ہیں جوتے کہاں ہیں آپکے جلدی لایئے"۔ برتن دھو کر" کر ایک سائیڈ پر رکھتے اس نے آواز لگائی

ارے ثنا بچے میں بس دھو ہی رہی تھی"۔ کچن میں داخل ہوتے شرمندگی سے کہا"

کوئی بات نہیں گل آپا بس دھل ہی گئے آپ پلیز نائل کا لنچ بوکس بنا لیجئے"۔ عجلت میں کہتے وہ" لاونج میں داخل ہوئی

ماما جوتے"۔ سکول یونیفارم پہنے جوتے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں اٹھائے وہ بھاگ کر اسکے پاس آیا

"بیٹھے جلدی میں پہنا لیتی ہوں۔ آج تو بہت لیٹ ہو گئے آپکی خالہ بھی صبح سے کلاس لیں گی۔ جوتے کے تسمے باندھتے بڑبڑاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہو گیا چلیں اب شاباش گل آپا سے لنچ بکس لے کر بیگ میں ڈالیے۔میں عبایہ پہن لوں"۔

"اوکے ماما۔"

ہارن کی آواز پر ڈریسنگ کے آگے کھڑی نقاب سیٹ کر کے وہ ہینڈ بیگ پکڑتے عجلت میں روم سے باہر نکلی۔

گل آپا ہم نکل رہے ہیں"۔ایک ہاتھ میں ہینڈ بیگ پکڑے دوسرے ہاتھ سے نائل کی انگلی" تھامے جلدی سے پکارا۔

www.novelsclubb.com

جایئے ثنا بچے اللہ حافظ"۔گل آپا کچن سے نمودار ہوئیں"

"اللہ حافظ بوا"

اللہ خافظ نائل بیٹا"۔محبت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام علیکم "۔بیک سیٹ کی ڈور اوپن کرتے نائل کو بیٹھاتے پچھلی سیٹ پر بیٹھا یا جہاں ایک کیوٹ سی نائل ہی کی ایج فیلو دو پونیوں والی بچی سکول یونیفارم میں بیٹھی تھی۔جھک کر اسکے دونوں گالوں چٹاچٹ پیار کیا جس پر وہ کھلکھلا کر ہنسی۔

مادام کیا ضرورت تھی اتنی جلدی آنے کی میں کل تک انتظار کر لیتی۔"آنکھوں پر سن گلاسسز چڑھائے وائٹ لانگ شرٹ اور بلیک کلر کے ٹراوزر کے ساتھ سر پر وائٹ کلر کا سٹالر سٹائل میں کیے خوبصورت لڑکی نے تپے ہوئے لہجے میں کہا

کتنی بے صبری ہو یار مجال ہے جو زرا صبر ہو۔میں تو پہلے بھی نائل سے کہہ چکی ہوں ڈرائیور چینج کرتے ہیں اس ڈرائیور کے کچھ زیادہ ہی نخرے ہیں "سیٹ بیلٹ باندھتے آنکھوں میں شرارت لیے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو جلدی آتی نا کب سے ہارن دے رہی ہوں۔اور اگر اتنا شوق ہے ڈرائیور چینج کرنے کا تو" کر لو پر پرنس اپنی زری خالہ کے ساتھ ہی جائیں گے سکول ہیں کیوں نائل"۔فرنٹ مرر سے اسے دیکھتے پوچھا

یس"۔چہک کر جواب دیا زرتاشہ نے فاتحانہ نگاہوں سے ثنا کو دیکھا

میں ثنا پھپھو کے ساتھ جاؤں گی"۔پاس بیٹھی بچی نے فٹ سے کہا

"ثنا نے ایک تنزیہ نظر اس پر ڈالی کہ اب بولو کیا کہتی ہو۔"

واٹ ایور میں اور پرنس ساتھ جائیں گے آپ دونوں نا بھی جاؤ تو کوئی فرق نہیں پڑھتا کیوں نائل ۔ڈرائیونگ کرتے قدرے لاپروائی سے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نو ہم سب ایک ساتھ جائیں گے ماما زری خالہ وشہ اور نائل"۔نائل کے ایسا کہنے پر زرتاشہ کا" منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا

دیکھا کیسے پارٹی بدلی تمہارے بھانجے نے۔"ثنا نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں ہاں بھئی دیکھ لیا تبھی کہتی ہوں اپنے بیٹے کا رشتہ مانگ لو میری بھتیجی کے لیے"۔اسٹئرنگ پر ہاتھ رکھتے اسکی طرف زرا سا جھکتے آنکھ دبا کر رازدرانہ انداز میں کہا

زری کتنی بار بولا ہے بچے ہیں وہ دونوں ایسی فضول باتیں نا کیا کرو اب آگے دیکھ کے گاڑی چلاؤ ۔دانت پیس کر غصے میں افسوس سے کہا جس پر زرتاشہ کا قہقہہ گونجا"

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوسٹل سے جامعہ میں انٹر ہوتے اس نے جھجکتے ہوئے اطراف میں نظر دہرائی۔بلاشبہ یہ اسکی سوچ سے زیادہ بڑھا ادارہ تھا۔جہاں دین کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سکول کی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔کشادہ صحن میں تاحدِ نظر ہلکی ہلکی گھانس کے اوپر وقفے وقفے سے نصب تھے۔جامعہ کے سامنے ہی سٹوڈنٹ کی رہائش کے لیے گرلز ہوسٹل تھا۔جہاں وہ ایک دن پہلے ہی منتقل ہوئی تھی۔راہداری کے اطراف میں پلرز کے ساتھ طرح طرح کے خوبصورت پھولوں کے گملے رکھے ہوئے تھے۔

سٹاف روم کے دروازے کے پاس پہنچتے گہرا سانس لے کر اس نے خود کو کمپوز کیا۔آہستگی سے دروازہ ناک کیا۔جواب ملنے پر دروازہ دھکیل کر وہ اندر انٹر ہوئی۔یہ ایک بڑا روم تھا جہاں میٹنگ ہال کی طرح دونوں جانب کرسیاں رکھی گئیں تھیں۔۔۔۔۔

درمیان میں بڑا سا ٹیبل تھا۔دیواروں پر خوبصورت اخادیث اور اسلامک فریمز آویزاں تھیں۔ایک طرف لائبریری کے طرز کی بڑی سے الماری تھی۔ہر چیز نفاست سے رکھی ہوئی تھی۔جہاں ٹیچرز فارغ اوقات میں کتابوں کا مطالعہ کرتیں تھیں۔چونکہ صبح کا وقت تھا اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کلاسز زشروع ہونے میں ابھی کچھ وقت بھی تھا۔اسلیے زیادہ تر ٹیچرز سٹاف روم میں بیٹھی ہوئیں تھیں۔

"اسلام علیکم معلمات"

ہینڈ بیگ ٹیبل پر رکھتے جھجکتے ہوئے سلام کہا

وعلیکم السلام "خوش اخلاقی سے جواب دیا گیا۔"

خوشآمدید آپ یقیناً نئی ٹیچر ہیں؟ان میں سے ایک نے پوچھا

"جی بلکل میں نیو ہوں یہاں آج میرا اکیڈمی میں پہلا دن ہے مہر ماہ نام ہے میرا"

www.novelsclubb.com

او! میم نے آپکے بارے میں بتایا تھا میرا نام امِ عائشہ ہے آپ سے مل کر خوشی ہوئی مس مہر ماہ آیئے میں باقی سب ٹیچرز سے آپکا تعارف کروالیتی ہوں "مقابل ٹیچر نے خوش اخلاقی سے کہا

"ٹیچرز ان سے ملیے یہ مس مہر ماہ ہیں جو مس صبا کی جگہ یہاں ہائر ہوئی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ٹیچرز نے خوش اخلاقی سے اسے ویلکم کیا وہ جو پہلے بہت نروس ہو رہی تھی سب کے اتنے پر خلوص رویے پر قدرے ریلکس ہوئی

باقی سب سے بھی آہستہ آہستہ آپکا تعارف ہو جائے گا" معلمہ عائشہ نے اپنائیت سے کہا"

"جی بہتر"

مس مہر ماہ چونکہ آپ یہاں نئی ہیں تو آپکو کسی قسم کی کوئی بھی پریشانی ہو تو آپ بلا جھجک ہم سے" شیئر کر سکتی ہیں ہم سب صرف کولیگ ہی نہیں اچھی دوستیں بھی ہیں"

www.novelsclubb.com

"جی بلکل"

سب نے ہاں میں ہاں ملائی

"بہت بہت شکریہ آپ سبکا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ممنون نظروں سے سب کو دیکھ کر کہا

شکریہ کی کوئی بات نہیں اوہاں یاد آیا میڈم تو نہیں ہیں یہاں وہ شاید کچھ دن تک آئیں تو آپ"
"مس ثنا سے مل لیجئے گا

مس ثنا کون ہیں؟اس نے ناسمجھی سے انہیں دیکھتے پوچھا

ویسے تو وہ کالج میں لیکچرار ہیں پر میڈم نے اپنی عدم موجودگی میں اکیڈمی کا اختیار انہیں دیا ہے"
آپ یہی سمجھ لیجئے وہ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ہیں ابھی تو وہ کالج میں ہوں گی پر جب وہ آئیں آپ مل
"لیجئیے گا

!اوا چھا

اوکے مس مہر ماہ آپ تھوڑی دیر بیٹھے ریلکس کریے۔۔۔پھر میں آپکو کلاسز دیکھاتی ہوں تب"
"تک میں ایک راؤنڈ لگا آؤں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ام عائشہ خوش اخلاقی سے کہتے باہر چل دی

*****

وہ چہرے کو حتی المکان سنجیدہ رکھتے بے چارہ سا منہ بنائے سر جھکائے اس وقت دادا جان کی عدالت میں کھڑا تھا۔ وقتاً فوقتاً نظریں اٹھا کر بی جان کی طرف بھی مدد طلب نظروں سے دیکھتا۔ جو تسبیح ہاتھ میں پکڑے سامنے صوفے پر براجمعان مطمئن انداز میں بیٹھیں نظروں ہی نظروں میں اسے تسلی دے رہیں تھیں۔

دادا جان نے اپنا عصا (چھڑی) زمین پر زور سے مارتے ہنکار بھرا۔۔۔ وہ اپنی جگہ زرا الرٹ ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

کرم داد زرا بتاؤ آج دن کیا ہے؟ چھبتی نظروں سے آلیار کو دیکھتے اپنے پاس کھڑے ملازم سے رعب دار آواز میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سردار سائیں آج بارہ تاریخ ہے چھوٹے سائیں پچھلے مہینے کی اکیس تاریخ کو گھر آئے تھے اس حساب سے یہ آج چوبیس دن بعد حویلی آئے ہیں"۔۔

ہاتھوں کی انگلیوں پر دن گنتے جوش سے پوری بتیسی باہر نکالتے کہا(جیسے اپنے چھوٹے سائیں کو زلیل ہوتے دیکھنا تو انکا روز کا معمول ہو)۔آلیا دانت پیس کر رہ گیا اسکے عصے سے گھورنے پر بچارا اکرم داد بروقت سیدھا ہوا

ہہم تو برخوردار آپ بتانا پسند کریں گے اتنے دن کہاں آوارہ گردیاں کرتے رہے ہیں؟ جلال سے پوچھا گیا

www.novelsclubb.com

داداجان قسم لے لیں ایک بار صرف ایک بار آپ کہہ دیتے کہ آپ مجھے یاد کر رہے ہیں تو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آپکی خدمت میں خاضر ہو جاتا۔۔"قدرے جزباتی لہجے میں کہا گیا جسکا مقابل پر کوئی اثر نا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم نے اپنے چھوٹے بیٹے کو دیکھتے نفی میں سر ہلایا۔ جیسے اسکا کچھ نہیں ہو سکتا۔ جنت کو سیریلیکس کھلاتی مشائم نے اسکی ایکٹینگ پر دل ہی دل میں داد دی۔

باقی سب کے چہروں پر بھی مسکراہٹ بکھر گئی۔

چپ بلکل چپ۔۔یہ سب ہماری نرمی کا نتیجہ ہے جو آپ میں زرا ڈر شرم وحیا کچھ نہیں بچا" ۔۔۔کچھ سیکھیں حمزہ اور ماہر بھی آپکی ہی عمر کے ہیں انہیں دیکھیے زرا کتنے زمیدار ہیں اور آپ زرا خود کو دیکھیے۔ مراثیوں والے کام ہیں آپکے لوگ کیا کہیں گے کہ میر ہاشم کا پوتا ایک مراثی ہے"۔لفظ مراثی ہر آلیار نے کراہ کر آنکھیں بند کیں

www.novelsclubb.com

بی جان دادا جان کو کہہ دیجئیے مجھے جو مرضی کہنا ہے کہہ دیں مگر میری سنگنگ کی ایسے توہین نا کریں۔۔۔"انہیں دیکھتے صدمے سے احتاتجاً کہا وہ تڑپ ہی تو اٹھا تھا اسکو بھری محفل میں مراثی" کہا گیا رہی سہی کسر سب کے چہروں پر آئی ہنسی نے پوری کر لی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا کر رہے ہیں بچا اتنے دنوں بعد گھر آیا ہے اور آپ صبح صبح ہی انہیں جھڑکنا شروع ہو گئے" بی جان نے خفگی سے کہا

کیا کہنے بیگم صاحبہ دن کے گیارہ بج رہے ہیں ابھی جاگے ہیں یہ آپکے چہیتے اور آپ کہہ رہی ہیں صبح صبح"۔ تنزیہ انداز میں جواب دیا بی جان پہلو بدل کر رہ گئیں

دیکھیں میر کے دادا سنگنگ کرنا انکا شوق ہے تو کرنے دیجیئے اپنا شوق پورا بچے ہیں اپنی مرضی سے جینے دیں"

www.novelsclubb.com

چھوڑیں بی جان انہیں تو میری سنگنگ ہر بھی اعتراض ہے گھر آنے پر بھی۔۔۔نا آنے پر بھی لیٹ جاگنے پر بھی آرام کرنے پر بھی سوچ رہا ہوں کوئی اچھی سی جگہ شادی کر کے گھر داماد بن جاؤں ایک دنیا دیوانی ہے میری کچھ قدر تو ہو گی سسرال میں یہاں تو وہ حساب ہے گھر کی مرغی دال برابر"۔ لہجے کو افسردہ بناتے یوں کہا جیسے اس پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانے دیجیے نا دیکھیں آج معاف کر دیں بچے ہیں یہ"۔بی جان نے اس بار صُلہ جو لہجے میں کہا

معاف کر دیں معاف ہی تو کرتے رہے ہیں آج تک انکی عمر دیکھیں اور شوق ملاحظہ کریں۔ بعیر توں والے کام کر کے انہیں ملتا کیا ہے اس فیلڈ میں نا دنیا ہے نا آخرت مگر انہیں کون سمجھائے جو کسی بات کو سیریس ہی نہیں لیتے۔۔بس ہمارا خون جلانے کے لیے ہی آئے ہیں یہ اس دنیا میں"۔اس بار قدرے اونچی آواز میں کہا غصے کی شدت سے چہرہ لال ہو رہا تھا۔انہیں بہت کم غصہ آتا تھا۔پر جب آتا تو کسی کی ہمت نا ہوتی انکے آگے بولنے کی۔

www.novelsclubb.com

آغا جان بس آج انہیں معاف کر دیں میں آپ سے درخواست کرتی ہوں"۔آلیار نے عصے سے مٹھی بھینچی اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا جس سے بات مزید بگڑتی رابیل بیگم جلدی سے بول پڑیں جس سے ہاشم صاحب کے تاثرات یکدم ڈھیلے پڑھے۔وہ جانتیں تھیں کے سنگنگ اسکا جنون ہے اس معاملے میں وہ کسی کی نہیں سنتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے بہو آپکے کہنے پر اس نالائق کو آخری دفعہ معاف کر رہے ہیں۔انہیں سمجھایئے کہ سنجیدہ ہو جائیں ورنہ ہم انہیں اپنی جائیداد سے عاق کر دیں گے"۔نروٹھے پن سے کہاالبتہ اب عصہ عنعود تھا

آپ ایک کام کریئے آج مجھے اپنی اس جائیداد سے عاق کر ہی دیں دادا جان۔۔آپکا شوق بھی پورا ہو جائے گااور میرے اندر سے جائیداد کا بچا ہوا خوف بھی نکل جائے گا"۔اس نے جل کر دل کی بھڑاس نکالی دادا جان نے کینہ توڑ نگاہوں سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا بس آپ جائیں بیٹا جا کر فریش ہو آئیں ناشتہ لگواتے ہیں ہم"۔بی جان نے اسے پچکارتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک تو آپ بھی کبھی کبھی حد ہی کر لیتے ہیں بچارا مزاق میں بات ٹال دیتا ہے جوان خون ہے آپ زرا بھی لحاظ نہیں کرتے"۔اسکے جانے کے بعد جہاں آرا بیگم نے ناراضگی سے کہا

بیگم ہم انکے دشمن نہیں ہیں۔کیوں وہ اپنی آخرت خراب کرنے پر تُلے ہوئے ہیں وہ ہم سمجھا سمجھا کر تھک گئے ہیں۔پر وہ ہیں کہ سمجھتے ہی نہیں"۔

آغا جان ہم سمجھائیں گے انہیں"رابیل بیگم نے شرمندگی سے سر جھکا لیا"

ہاں اور جیسے وہ آپکی بات مان لیں گے نا کتنی بار کہا ہے کہ بزنس میں زرا انٹرسٹ لیں مگر انکے پاس تو جیسے ایک ہی بہانا ہے کہ ہمیں کیا پتا بزنس ایڈ منیسٹریشن کا! خیر چھوڑیں انہیں کہیے ناشتے کے بعد جا کر نینا بچے کو لیں آئیں شہر سے بہت دن رہ لیے وہاں۔اور کافی دن ہو گئے ہماری باقی بچیوں نے بھی چکر نہیں لگایا ہم یاد کرتے ہیں انہیں"۔اپنی پوتیوں کا زکر کرتے محبت سے چور لہجے میں کہا تھوڑی دیر والے غصے کا نام و نشان بھی نہیں تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں ہمارا پوتا جب اتنے دنوں بعد آئے تو اسے بیعزت کریں اور اپنی پوتیوں کا کچھ دن آنکھوں سے اوجھل ہونا بھی آپ برداشت نہیں کر سکتے"۔

کیونکہ ہماری پوتیاں آپکے پوتوں کی طرح احمق اور لاپرواہ نہیں"۔ سردادنے فخریہ انداز میں کہا

ہمارے پوتے بھی لاکھوں میں ایک ہیں"۔بی جان نے جتایا

www.novelsclubb.com

ہاں بھئ جیسی انکی حرکتیں ہیں لاکھوں میں صرف ایک پیس ہی ہونا چاہیئے۔"میر ہاشم کے دوبدو جواب پر وہ تلملا کر رہ گئیں۔ باقی سب نے بامشکل اپنا قہقہہ روکا۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شلوار کرتا زیب تن کیے ڈریسنگ کے سامنے کھڑا کلائی پر گھڑی باندھتے وہ اب دھلے دھلائے سے بالوں کو اچھے سے جیل کیے تروتازہ سا لگ رہا تھا۔خود کو آئینے میں دیکھتے اس نے ڈریسنگ پر رکھی پرفیومز میں سے ایک برانڈڈ پرفیوم اٹھائی کمرہ اسکے کلون کی خوشبو سے مہک اٹھا۔۔

تبھی دروازہ یکلخت کھولتے مسسز حسن اندر داخل ہوئیں۔دونوں بازوں سینے پر لپیٹے وہ اب تیکھی نظروں سے اسے گھور رہیں تھیں۔اس نے پلٹ کر دیکھا تنے ہوئے نقوش ڈھیلے پڑھے۔

ہے مائے بیوٹی کوئن "انکے مقابل آتے محبت سے کہا"

چپ بلکل چپ! شدید غصے سے کہا گیا

اوکے اوکے کام ڈاؤن دیکھیں میں چپ ہوں "منہ کے آگے شہادت کی انگلی رکھتے "

فرمانبرداری سے کہاالبتہ آنکھوں میں شرارت رقص کر رہی تھی

آلیار رررر "تنبیہی انداز میں پکارا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہااو کے ماما سوری آیئے ادھر بیٹھیے بتائیں کیا ہوا۔کیوں ہیں غصے میں میری بیوٹی کوئن کیا مسلہ ہے بتائیں"۔دونوں کندھوں سے تھام کر بیٹھ پر بیٹھاتے ہوئے پوچھا

ہمارا مسئلہ آپ ہیں آپ آخر آپ کیوں نہیں بات مان لیتے آغا جان کی کیوں ہمیں شرمندہ" کرتے ہیں انکے سامنے۔آپ نے کہا سنگنگ آپکا شوق ہے آپ نے اسے پروفیشن نہیں بنانا ہم نے مان لیا۔مگر اب ہماری برداشت حتم ہو رہی ہے۔ہاتھ جھوڑتے ہیں آلیا راب بس کر لیں چھوڑ دیں یہ سنگنگ"۔رابیل بیگم نے دونوں ہاتھ جوڑتے التجائیہ کہا

ماما"۔بے بسی سے پکارتے انکے جڑے ہاتھ بے ساختہ چومے"

میں آپکو اب کیسے سمجاؤں"۔"

ہمیں کچھ نا سمجھائیں بس آپ خود سمجھ جائیں چھوڑ دیں یہ سنگنگ وغیرہ آغا جان ٹھیک کہتے ہیں سنگنگ صرف وقت کا ضیاع ہے اس میں نا دنیا ہے نا آخرت"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے میں وعدہ نہیں کرتا مگر بہت جلد چھوڑ دوں گا سنگنگ"۔انکا ماتھا عقیدت سے چومتے ہوئے کہا

آپکو نہیں لگتا یہ لائن اب پرانی ہو چکی ہے"۔خفگی سے سر اٹھاتے کہا وہ گردن کے پیچھے ہاتھ پھیرتا بے بسی سے ہنس دیا

"آپ بلکل اسکی طرح باتیں کرتی ہیں"

www.novelsclubb.com

کس کی طرح؟مشکوک لہجے میں آبرو اٹھا کر پوچھا گیا

ہے کوئی آنون پرسن"۔انکے انداز پر ہنستے ہوئے کہا"

آلیار ہمیں سچ سچ بتائیں کون ہے وہ کوئی لڑکی ہے نا؟"تفتیشی انداز میں پوچھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ظاہر سی بات ہے ماما لڑکی ہی آپکی جیسی ہو سکتی ہے بٹ ڈونٹ وری شی اِز میریڈ اینڈ آئی تھنک" انکا ایک عدد بیٹا بھی ہے" بیڈ پر انکی گود میں کشن پر سر رکھتے وہ لیٹ گیا

پر ہے بڑی عجیب لڑکی ایلیف کوئن آئی-ڈی کے نام سے انسٹا اکاؤنٹ پر ہمیں میسج کرتی رہتی ہے کہ ہم سنگنگ چھوڑ دیں۔اپنی آخرت خراب نا کریں۔وعیرہ وعیرہ وہی وعظ و نصیت جو آپ اور دادا جان کرتے ہیں۔" سرسری سے انداز میں کہا

اور آپ نے کیا جواب دیا؟ تجسس سے پوچھا

www.novelsclubb.com

ہم نے کیا کہنا ہے بلاک کرنے کا سوچا تھا مگر انہوں نے پہلے ہی کہہ دیا کہ "میں جانتی ہوں میرا آپکو یوں بار بار میسج کر کے ڈیسٹرب کرنا بہت برا لگ رہا ہو گا۔اور شاید آپ میرا نمبر بلاک کر لیں جو عام طور پر آپ جیسے لوگ کرتے ہیں۔ حقیقت سے نظر چرانے کے لیے مگر میں صرف آپکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھلائی کے لیے کہہ رہی ہوں۔" منہ بناتے ہوئے اسکے الفاظ دہرائے رابیل بیگم کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ نمودار ہوئی

لگتا ہے کسی اچھے خاندان سے تعلق ہے انکا آپ ریپلائے کیا کروانکے میسج کا" مسسز حسن نے" ایسائیٹمنٹ سے کہا

ماما ہزاروں کی تعداد میں فینز ہیں ہمارے تو کیا ہم سب کو ریپلائے کریں" شانِ بے نیازی سے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں ہوں گے آپکے فینز ہزاروں کی تعداد میں مگر خیر خواہ نہیں کیونکہ آپکا خیر خواہ وہی ہوتا ہے" جو آپکو برے راستے پر اپریشیٹ کرنے کے بجائے سیدھے راستے کا تعین کروائے۔ بعیر اپنے کسی نفع نقصان کے آپ بس ان سے بات کیا کریں ہماری حاطر ہی سہی۔"

ماما یار کتنا اکورڈ لگے گا"۔ اس نے قدرے جھنجلا کر کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی اکورڈ نہیں لگے گا۔بلکہ ہم تو خود بات کرنا چاہیں گے ایسی عظیم ہستی سے جنہوں نے" جانتے بوجھتے شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالا"۔اسے تنگ کرتے چھیڑا

اوکے صرف آپکے کہنے پر میں انکے میسج کا ریپلائے کروں گا اب خوش۔"ہار مانتے ہوئے کہا

بلکل اب ہم خوش ہیں اب اٹھیں ناشتہ کر لیں پھر آغا جان نے کہا شہر جا کر نینا کو لے آئیں۔اور "سب کو مل بھی آیئے گا چلیں شاباش اٹھیں

اوکے ماما اس سے پہلے کہ آپکے شوہر نامدار زمینوں سے واپس آجائیں اور ہماری پھر سے کلاس" شروع ہو جائے ناشتہ کر کے نکل ہی جائیں"۔۔

آلیا رپاپا ہیں آپکے"۔مسسز حسن نے آنکھیں دیکھائیں

ہاہاہا یاد دلانے کے لیے شکریہ لیڈی اب چلیں"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی علاج نہیں آپکا چلیے

*****

پتا کے کبھی کبھی تو میں سوچتی ہوں آخر اللہ تعالٰی نے مجھے پیدا ہی کیوں کیا ہو گا۔انکی مخلوقات" "کم تو نہیں ہے۔پھر مجھے کیوں تخلیق کیا۔

بینچ پر بیٹھی لڑکی کی بات پر اسکے قدم تھمے ماتھے پر شکنیں پڑھیں ناگواری سے اس جانب دیکھا جہاں دو لڑکیاں اسکی جانب پشت کیئے بیٹھی تھیں

www.novelsclubb.com

صبر رکھو مہر ماہ اللہ تعالٰی سے شکوہ نا کرو۔انکی زات پر بھروسہ رکھو انکی رحمت سے ناامید مت" "ہو۔

پاس بیٹھے لڑکی نے ہمدردی سے اسکے ہاتھ تھامتے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسے ناکروں شکوہ اتنی آزمائشیں اتنی تکلیفیں اوراوپر سے خودکشی بھی حرام۔بتاؤ ناشکوہ ناکروں تو کیا کروں۔آخر کیوں پیدا کیا مجھے ایسی زندگی سے تو موت اچھی ہے۔"آنکھوں میں آئے آنسو بے دردی سے صاف کرتے لہجے میں کرب سموئے جواب دیا جبکہ لڑکی کہ منہ سے یہ سب سنتے اسکا ضبط جواب دے گیا وہ غصے سے ان تک آئی

یہاں کیا کر رہی ہیں آپ دونوں؟

سخت لہجے میں پوچھا گیا وہ دونوں ہڑبڑا کر اپنی جگہ سے اٹھیں

مس ماہم کیا یہ کلاس کا وقت نہیں ہے"ایک نظر مہر ماہ پر ڈالتے تنزیہ لہجے میں پوچھا

وہ م میم م میں جا ہی رہی تھی کلاس لینے"خشک پڑتے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ڈرتے ہوئے" جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جارہیں تھیں اور پھر آپ نے سوچا کیوں نا یہاں بیٹھ کر وقت باتوں میں گزار لیا جائے۔آپ" جانتی ہیں نا یہ جامعہ کی اکیڈمی ہے کوئی پرائیویٹ سکول نہیں جہاں آپ جب دل چاہے کلاس لیں گی۔اصول ہیں کچھ یہاں کہ آپ کو میں ایک قابل ٹیچر سمجھتی تھی آپ اتنی لاپرواہ کیسے ہو "سکتی ہیں

سخت لہجے میں شدید اشتعال سے پوچھا عصے کی زیادتی سے حجاب کے ہالے میں اسکا چہرہ سرخ پڑھ رہا تھا۔مہرماہ نے نا سمجھی سے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جو آتے ہی شروع ہو گئی تھی

سوری میم آئندہ ایسا نہیں ہو گا"۔شرمندگی سے سے نظریں جھکائے جواب دیا"

www.novelsclubb.com

آئندہ ایسا ہونا بھی نہیں چاہیئے آپ ایک معلمہ ہیں۔اور ایک ٹیچر سٹوڈنٹ کے لیے آئیڈیل کی حثیت رکھتا ہے۔سٹوڈنٹ اسے آئیڈیلائز کرتے ہیں۔آپکو زیب نہیں دیتا نظم وضبط کی خلاف ورزی کرنا اور انکی تعریف۔"پہلے کے مقابل زرا نرم لہجے میں بات کرتے پاس کھڑی مہرماہ کی طرف اشارہ کرتے سرسری انداز میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ مس مہر ماہ ہیں۔نئی ٹیچر ہیں پرسوں ہی ہوسٹل شفٹ ہوئی ہیں۔"اسکے لہجے کی نرمی دیکھتے" ماہم نے فٹ سے جواب دیا

السلام علیکم

وعلیکم السلام تو یہ ٹیچر ہیں مگر مجھے تو لگتا ہے انہیں خود کسی ٹیچر کی ضرورت ہے"دونوں ہاتھ" پشت پر بھاندے سپاٹ چہرے سے اسے دیکھتے تنزیہ لہجے میں کہا مہر ماہ نے یکدم نظر اٹھا کر اسے دیکھا پر اسکی بے تاثر ٹھنڈی آنکھیں خود پر جمی دیکھتے جلدی سے نگائیں جھکا لیں

www.novelsclubb.com

موبائل پر ہوتی رنگ نے اسکی توجہ اپنی جانب دلائی۔

اب جایئے اندر اور آج کے بعد میں زرا بھی کوتاہی برداشت نہیں کروں گی"۔ماہم سے" مخاطب ہو کر اک نگاہ علو مہر ماہ پر ڈالتے وہ فون کان سے لگاتے انٹرس کی جانب گی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شکر ہے چلیں گیئں اب چلو اندر ورنہ خیر نہیں ہماری"۔اپنے دل پر ہاتھ رکھتے گہرہ سانس لے" کر مہر ماہ کا بازو پکڑتے اندر کی جانب کھینچا

پر یہ ہیں کون اتنی باتیں بھی سنا گیٔ"۔مہر ماہ نے حیران ہوتے شا کی لہجے میں پوچھا"

"ارے یہی تو ہیں مس ثنا اکیڈمی کی ہیڈ۔"

او تو یہ ہیں مس ثنا جبھی میں کہوں بات تو ایسے کر رہیں تھیں جیسے یہ اکیڈمی ہی انہیں کی ہو۔جتنی شکل وصورت خوبصورت ہے اتنا ہی لہجہ کڑوا"۔

مہر ماہ نے منہ کے زاویے بگاڑتے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے نہیں مس ثنا بہت شائستہ مزاج اور کیئر نگ ہیں بس ہیں اصولوں کی سخت۔مجھے تو بہت پسند ہیں میم پر لگتا ہے انہوں نے ہماری باتیں سن لیں تھیں۔ورنہ اتنا سخت ری ایکشن نا ہوتا" ماہم نے پر سوچ لہجے کہا

ہننننہ کچھ زیادہ ہی شائستہ مزاج ہیں"۔

تم کل ان سے ملنا اور ایکسکیوز کرنا وہ ٹھیک سے پیش آئیں گی پھر تمہارے ساتھ۔

نا بابا نا اب تو میں ان مس ہٹلر کے سامنے نہیں جانے والی دیکھ اسیے رہیں تھیں جیسے ابھی کھا جائیں گی۔اور ویسے بھی فرسٹ ایمپریشن از دی لاسٹ ایمپریشن۔پہلا تاثر ہی میرا ٹھیک نہیں رہا۔تم ہی ملنا اپنی مس ثنا سے۔اللہ کرے میرا ان سے دوبارہ سامنا ہی نا ہو

دونوں ہاتھ اٹھا کر باقاعدہ دعا کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کار ویڈر سے چلتیں وہ ایک کلاس کے باہر آ کر رکیں

اوکے جیسے تمہاری مرضی ویسے بے فکر رہو مس ثنا کا ٹیسٹ اتنا برا نہیں ہے۔

اسے دیکھتے شرارت سے کہتی وہ اندر چل دہ

مہر ماہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا پر بات سمجھ آنے پر دانت پیس کر رہ گئی پھر خود ہی ہنستے ہوئے چل دی

www.novelsclubb.com

*****

میر حویلی میں آج معمول سے ہٹ کر چہل پہل تھی۔ہاشم صاحب کی ساری فیملی آج میر ولا میں اکھٹی تھی۔مرد حضرات ایک طرف خوش گپیوں میں مصروف تھے۔دوسری طرف ینگ پارٹی بی جان کے پاس بیٹھی ہنسی مزاق میں مصروف تھیں۔عورتیں کھانے بنانے کی تیاری میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جتیں ہوئیں تھیں۔یوں تو گھر میں ملازمہ بھی بہت تھیں۔مگر گھر کی خواتین خود ہی کھانے کا نظام دیکھتیں تھیں۔بی جان نے اپنی فیملی پر ایک نظر ڈال پر سکون سانس خارج کی۔

تمہیں کیا ہوا؟ایشال نے ماہی کو خاموش بیٹھے دیکھتے پوچھا

کیا ہونا ہے یار کتنی مشکل سے منتیں کر کے جنت کو انکے کھڑوس چاچو سے لیا تھا۔اب میر لالہ " نے اٹھالی"۔ماہی نے گلاس وال سے نظر آتے جنت کو دیکھتے حسرت سے کہا جو میر کے پاس اٹھائی ہوئی اس وقت کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔اسے غصہ آیا تھا جو بھی آتا جنت کو اٹھالیتا کوئی اسے پیار ہی نہیں کرنے دے رہا تھا

www.novelsclubb.com

ہاہاہا ماہی آپی اب آپ جنہ کو بھول ہی جائیں جب میر لالہ انکے سامنے ہوں تو یہ مشی بھابی کے " پاس بھی نہیں جاتیں اتنی اٹیچ ہیں میر لالہ سے "نینا نے ہنس کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ علو ہے مجھے کوئی ان سے پیار ہی نہیں کرنے دے رہا" ماہین نے دہائی دی

کوئی بات نہیں میرا بچا آپکے نانا جان نے سب کو آج ایک خاص مقصد کے لیے جمع کیا ہے۔" بھئی اب آپکو یہاں ہمیشہ کے لیے لے آتے ہیں۔ پھر دن رات پیار کرتی رہیئے گا جنت سے "بی جان کی بات پر وہ شرم سے نظریں جھکا گئی

اوئے ہوئے یہ میں کیا دیکھ رہی ہوں میری ہونے والی دیورانی صاحبہ شرما رہی ہیں"۔ مشی" کے شرارت سے کہنے پر وہ چھینپ کر ہنس دی

www.novelsclubb.com

جنہ بابا کے پاس آیئے۔ بابا کی پرنسس نہیں ہو آپ؟ وہ جب سے واپس آیا تھا جنت اسکے پاس آ ہی نہیں رہی تھی۔ اب بھی وہ لان میں کھڑا میر سے جنت کو لینے کی کوشش کر رہا تھا جو مسلسل اسکی التجا پر کھلکھلاتی ہوئی میر کے ساتھ چپک رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نو جنت نہیں جانا بابا کے پاس"۔میر کے کہنے پر نفی میں سر ہلاتی منہ موڑ گئ حیدر تلملا کر رہ گیا"

جنت دیکھو میں آپکا بابا ہوں یہ آدمی آپکو اپنے بابا کا نافرمان بنا رہا ہے پلیز بابا کے پاس آجاؤ"۔"

حیدر نے جنت کو میر سے لینے کی کوشش کرتے کسی بڑھے سمجھدار انسان کی طرح سمجھانا چاہا

جس پر وہ "نو" بول کر برا سا منہ بناتے رخ موڑ گئ

یار میر پلیز بول دے اسے تھوڑی دیر اپنے باپ کے پاس آجائے۔اتنی منتیں تو انکی ماں کی بھی"

نہیں کئیں ان تین سالوں میں جتنی یہ ڈیڑھ سالوں میں کروا چکی ہیں"۔

منت بھرے لہجے میں کہا جس پر میر کا قہقہہ گونجا۔گلاس ڈور سے بی جان کے پاس بیٹھی منال جو

بظاہر تو میر کو اگنور کر رہی تھی پر پوری توجہ اسی پر تھی۔میر کا قہقہہ سنتے ہی وہ اپنی جگہ ساکت

ہوئی۔مشائم نے حیدر کی بات پر تاسف سے نفی میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے اوکے جنت گڑیا اب جب کے آپکے بابا اتنا فورس کر رہے ہیں تو چلے جایئے تھوڑی دیر" کے لیے شاباش چاچو کی پرنسسز" جنت کے گال چوم کر حیدر کے حوالے کیا میر کے ایک بار کا کہنا مان جانے پر حیدر کا منہ حیرت سے کھل گیا

"ڈیٹس لائیک آ گڈ گرل"

اچھا جی یہ بات ہے میں کب سے منتیں کیے جا رہا ہوں میری بات نہیں مانی اور چاچو کے ایک" بار کہنے پر مان گئیں ہاں ٹھہریں زرا ابھی بتاتے ہیں"۔ حیدر نے کہتے ہی اسے گدگدیا جس پر وہ ہنسنے لگی

www.novelsclubb.com

اب ہر کوئی میر شہریار تھوڑی نا ہوتا ہے"۔ میر نے فرضی کالر جھاڑتے اسے چڑایا۔"

ہنہہ واٹ ایور جو بھی ہو بیٹی تو میری ہی ہے نا کیا فرق پڑھتا ہے یہ اگر اپنے کھڑوس چاچو سے" زیادہ اٹیچ ہیں تو"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مشی اب میں تمہاری بیٹی سے جیلس ہونے لگی ہوں۔" نظریں گلاس وال سے اس دشمنِ جاں پر جمائے کہا جو سفید شلوار سوٹ میں بازوؤں کا کف موڑے حیدر کے ساتھ کھڑا مسکرائے جا رہا تھا۔ منال کے کہنے پر مشائم نے ایک نظر اسے چونک کر دیکھا پھر اسکی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھتے ہنس دی

"جانتی ہو جنت کے بابا بھی اس معاملے میں میر سے جیلس ہوتے ہیں۔ انہیں لگتا ہے کہ جنت ان سے زیادہ میر لالہ سے اٹیچ ہے"۔

www.novelsclubb.com

"ہاں میر کو میں نے اتنے سالوں بعد اس طرح کھل کر ہنستا ہوا دیکھا ہے۔ مجھے تو لگتا جیسے وہ ہنسنا ہی بھول گئے ہیں۔" یکدم میر نے کسی کی نگاہوں کی تپش محسوس کرتے اسکی طرف دیکھا۔ منال نے جلدی سے نگاہوں کا زاویہ بدلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منال ایک بات بولوں اگر مائینڈ نا کرو تو"۔مشائم نے جھجکتے ہوئے کہا"

"ہاں بو"

تمہیں نہیں لگتا کہ یکطرفہ محبت تکلیف دہ ہوتی ہے۔تمہیں اب موو آن کر لینا چاہیئے"۔"

انا کہتی ہے چھوڑ دوں اسے

عشق کہتا ہے سب قربان اس پر

www.novelsclubb.com

محبت تو یکطرفہ ہی ہوتی ہے مشی دو طرفہ تو سڑکیں ہوتی ہیں"۔اس نے نظریں اٹھاز حمی"

مسکراہٹ سے جواب دیا مشائم اسے دیکھ کر رہ گئ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پلیز مجھے غلط مت سمجھنا میں تمہاری بھلائی کے لیے ہی کہہ رہی ہوں۔ تمہیں اس طرح دیکھتے مجھے دکھ ہوتا ہے"۔مشائم نے شرمندگی سے کہا

کوئی بات نہیں میں نے مائنڈ نہیں کیا"۔آسودگی سے کہتے کندھے اچکائے"

ارے یہ لڑکے کہاں ہیں سب جاؤ انہیں بلا کے لاؤ؟

بی جان کے کہنے پر گہری سانس لیتی وہ انکی طرف متوجہ ہوئی۔

*****

www.novelsclubb.com

رات کا سماں تھا۔ینگ پارٹی لان میں جمع تھی۔ بڑے سب اندر ہال میں بیٹھے تھے۔

کیا مصیبت ہے یار کوئی تو جا کر پتا کر آؤ اندر کیا میٹنگ چل رہی ہے"۔حمزہ نے بے چینی سے کوئی تیسری بار کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو بھی ہوا صبح تک پتا چل جائے گا۔ تم تو ایسے بے چین ہو رہے ہو جیسے شادی کی ڈیٹ نہیں فکس ہو رہی۔ منگنی کی بات چل رہی ہے تمہاری"۔ حیدر اسے ٹہلتے دیکھ اسکی حالت سے حظ اٹھاتے ہوئے بولا

ہاں ! ہاں آپکو کیا مسلہ ہونا ہے بھئی اپنی تو شادی ہو گئی اور اپنی وہ بے چینیاں بے تابیاں بھول گئے کیسے مجنوں بنے پھر رہے تھے یا میں یاد کرواؤں۔"حمزہ نے تپے ہوئے لہجے میں کہا حظ اٹھاتے تاثرات ساکت ہوئے اسے آنکھیں دکھاتے حیدر پہلو بدل کر رہ گیا۔ باقی سب کے چہروں پر مسکراہٹ امڈ آئی۔

www.novelsclubb.com

ولی بھائی یار آپ ہی جا کر پتا کر آؤ آخر تمہاری بہن کے مستقبل کا فیصلہ ہے کیوں ماہی"۔ ماہی کو دیکھتے شوخ لہجے میں کہا یوں مخاطب کرنے پر ماہین ہڑبڑا کر رہ گئ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بے شرم انسان کیا تم تھوڑی دیر کے لیے بھی سیریس نہیں ہو سکتے"۔ولید نے دانت کچکا کر سخت لہجے میں پوچھا

یار قسم لے لیں آپکی بہن کے لیے میں حد سے زیادہ سیریس ہوں"حمزہ کے دوبدو جواب پر وہ تلملا کر رہ گیا

انہیں چھوڑو آلیار تم ہی کچھ سنالو بور ہو رہے ہیں سب"۔منال کے کہنے پر باقی لڑکیوں نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی

www.novelsclubb.com

ہاں آلیار کچھ سنا دو لڑکیاں کافی بیزار لگ رہی ہیں"۔شہریار نے منال کو دیکھتے ہنسی دباتے ہوئے کہا جو کب سے اسے اگنور کیے جا رہی تھی یا یوں کہنا چاہیئے کہ اسے اگنور کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہوں آج میں کچھ نہیں سناؤں گا آج میر شہریار ہمیں کچھ سنائیں گے "۔آلیار نے میر کو دیکھتے گٹار ٹیبل پر رکھتے دونوں ہاتھ اٹھا کر کہا

میں "۔میر نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کیا"

جی میر لالہ آج آپ کچھ سنایئے نا پلیز "۔نینا نے ضدی لہجے میں کہا

ہمم اوکے تو کیا سناؤں ؟

کچھ بھی کوئی شاعری کلام کوئی سونگ یا اپنا حالِ دل جو کسی کو نہیں بتاتے "۔یہ کہنے والی منال تھی سب دلچسپی سے ان دونوں کی گفتگو سن رہے تھے

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر لان میں خاموشی چھائی رہی۔میر نے گہری سانس بھرتے ایک نظر اطراف میں سب کو دیکھا۔

"اوکے پھر سب سنو سب آج میر شہریار کا حالِ دل۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اک تازہ حکایت ہے"

سن لو تو عنایت ہے

میر کی گھمبیر آواز لان میں گونجی۔"

اک شخص کو دیکھا تھا

تاروں کی طرح ہم نے

اک شخص کو چاہا تھا

اپنوں کی طرح ہم نے

www.novelsclubb.com

اک شخص کو سمجھا تھا

پھولوں کی طرح ہم نے

سب دم سادھے اسے سن رہے تھے۔اسکی پرکشش آواز نے سب کو مسمرائز کر لیا تھا۔

وہ شخص قیامت تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا اسکی کریں باتیں

دن اس کے لیے پیدا

اسکی ہی تھی یہ راتیں

کم ملنا کسی سے تھا

ہم سے تھیں ملاقاتیں

رنگ اسکا شباہی تھا

زلفوں میں تھیں مہکاریں

"نظریں آسمان پر جمائے کھوئے کھوئے لہجے میں کہتا وہ کسی اور ہی جہان میں گم تھا۔"

www.novelsclubb.com

آنکھیں تھیں کہ جادو تھا

پلکیں تھیں کہ تلواریں

دشمن بھی اگر دیکھیں

سو! جان سے دل ہاریں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ تم سے وہ ملتا تھا

"آلیار کی طرف زرا سا جھک کر زخمی ہنسی ہنستے راز دارانہ انداز میں کہا"

باتوں میں شباہت میں

شوخی میں شرارت میں

لگتا بھی تمہی سا تھا

دستورِ محبت میں

وہ شخص ہمیں اک دن

اپنوں کی طرح بھولا

تاروں کی طرح ڈوبا

پھولوں کی طرح ٹوٹا

پھر ہاتھ نا آیا وہ

ہم نے تو بہت ڈھونڈا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنے چہرے کا رخ اب منال کی جانب کیا جسکی آنکھوں میں آئے آنسوں نکلنے کے لیے بے تاب تھے"۔

تم کس لیے چونکے ہو

کب ذکر تمہارا ہے

کب تم سے تقاضا ہے

کب تم سے شکایت ہے

اک تازہ حکایت ہے

سن لو تو عنایت ہے

www.novelsclubb.com

واؤز بردست میر لالہ چھا گئے"۔صائم نے لان میں چھائی خاموشی توڑتے تالیاں بجاتے ہوئے کہا ستائش سے کہا

ہاں بلکل بہت خوبصورت غزل تھی میر لالہ"ماہین نے با مشکل کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلکل بہت پیاری عزل تھی آپ نے تو پیاری آپی کو بھی مات دے دی وہ ہوتیں تو وہ بھی"

"لاجواب ہو جاتیں۔

نہیں بلکل نہیں کوئ بھی پیاری سے نہیں جیت سکتا کبھی نہیں اور میر لالہ تو قطعاً نہیں۔"نینا"

کہ اس پیاری سے کمپیئر کرنے پر ایشال نے ایک جھٹکے میں اپنی جگہ سے اٹھتے نفی میں سر ہلاتے

نفرت سے کہا

میر کے چہرے کا رنگ یکدم متغیر ہوا۔

ایشور یلکس یار کیا ہو گیا ہے۔"ولید نے جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھتے اسے پکارا"

کیا ریلکس کیا آپ بھول گئے اس انسان کی وجہ سے وہ ہمیں چھوڑ کر گئ ہے۔انہوں نے مجبور"

کیا اسے۔اب یہ رونا دھونا کیسا؟جب وہ تھی تو اسکو دھتکارتے رہے اور اب جب چلی گئ ہے تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکے پیچھے آنسوں بہا کر کیا ثابت کرنا چاہ رہے ہیں آپ یہی کہ آپکو اس سے محبت ہے ارے آپ تو محبت کا مطلب بھی نہیں سمجھتے۔بلکہ آپ تو اسکی محبت کے قابل ہی نہیں تھے"۔چیخنے کی زیادتی سے اسکی آواز رندھ گئی تھی۔ولید نے آگے بڑھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا۔لفظ تھے کہ پھگلا ہوا سیسہ میر نے کرب سے آنکھیں میچیں۔

میر لالہ کی وجہ سے وہ گئی ہے ہمیں چھوڑ کر ولی انکی وجہ سے۔"روتے ہوئے وہ ولید کے ساتھ" لگی ہچکیاں لے رہی تھی۔ولید نے اسے پاس رکھی کرسی پر بیٹھایا۔ماہی نے پانی کا گلاس اسکے لبوں سے لگایا۔

www.novelsclubb.com

میر قدم اٹھاتا اس تک آیا۔جو نظریں جھکائے اب خاموش سی بیٹھی لب کاٹ رہی تھی۔ایک نظر اسے دیکھ کر نفرت سے منہ موڑا۔اسکا جسم ہولے ہولے لرز رہا تھا۔میر اسکے پاس قدموں میں بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ادھر دیکھو ایشال"۔اسکے پاس قدموں میں بیٹھے ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا ایشال نے نظریں" چرائیں۔

دیکھو میری طرف کیا میں تمہیں ہارا ہوا انسان نہیں لگتا ایک ایسا انسان جسکا سب کچھ لٹ چکا" ہو۔ایک قابل ترس انسان، جس نے محبت کی قدر نہیں کی۔محبت کو مزاق سمجھا اور پھر محبت سے اسے مزاق بنالیا۔دیکھو میری طرف۔"ایشال کی آنکھوں سے لگاتار آنسوں بہہ رہے تھے۔

جواب دو؟

مجھے نہیں پتا میر لالہ میں کچھ نہیں جانتی بس آپ پلیز اسے لے آئیں وہ مجھے بہت یاد آتی ہے" بہت زیادہ۔آپ لے آئیں گے نا اسے"۔رونے کے درمیان اسکے دونوں ہاتھ تھامتے التجائیہ پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر میں جانتا ہوتا کہ وہ کہاں ہیں تو اب تک لا نا چکا ہوتا بس ایک بار وہ مل جائیں انکے پاؤں پکڑ" کر ہر علطی کی معافی مانگوں گا" ہارے ہوئے لہجے لب کاٹتے جواب دیا

اگر وہ مل گئی نا تو میں اس سے کبھی معاف نہیں کروں گی اگر وہ پاؤں بھی پڑے گی تب بھی نہیں ایسے کوئی کرتا ہے کیا۔ایسی ہوتی ہیں دوستیں ہم سب اس سے بات نہیں کریں گے اسے بھی سزا دیں گے ٹھیک ہے نا میر لالہ"۔ہاتھوں کی پشت سے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا

بلکل ٹھیک ہے ایسا ہی کریں گے بس مل جائے وہ"۔گہری سانس لیتے سنجیدگی سے کہا آنسوں" صاف کرتی ماہین نے بھی ہاں میں سر ہلایا

آئی ایم سوری میر لالہ میں کچھ زیادہ بول گئی"۔شرمندگی سے سر جھکاتے ہتھیلیاں مسلتے" ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی بات نہیں اٹس اوکے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے مدھم آواز میں کہتا وہ زمین سے اٹھتا کپڑے جھاڑتے اندر چلا گیا۔

آلیار نے اسکے پیچھے جانے کے لیے قدم بڑھائے پر حیدر نے یہ کہہ کر روک لیا کہ اس وقت اسے اکیلا چھوڑ دو۔ جس پر وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔

میں نے میر لالہ کو ہرٹ کر دیا"۔ایشال نے روہانہ سا ہو کر پاس کھڑے ولید کو کہا"

www.novelsclubb.com

ہاں ہرٹ تو آپ نے واقعی کیا ہے۔کوشش کریئے گا آئندہ ایسا نا ہو"۔ولید نے نرمی سے" جواب دیتے آخر میں تنبیہی انداز میں کہا جس پر اس نے سر اثبات میں ہلایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا یار میری شادی کی ڈیٹ فکس ہونی ہے آج اور یہاں دیکھو ایمو شنل سین چل رہا"
ہے۔"لان کا ماحول یکدم سوگوار سا ہو گیا تھا۔حمزہ نے لان میں چھائی خاموشی دور کرتے ایک
بار پھر دہائی دی جس پر ماہین نے دانت پیسے

ہاہاہاہاں بھئی سب یہ سوچو کہ اس بندر کی شادی پر ڈریس کون سا پہننا ہے۔"حیدر نے بھی انکی"
باتوں میں حصہ لیا

ویسے میں سوچ رہی تھی کیوں نا ہم سب بارات کے لیے ایک ہی ڈیزائن کے ڈریسسز لیں"
بس کلر ڈفرنٹ ہوں کیسا آئیڈہ ہے"۔مشائم نے ایسائٹمنٹ سے پوچھا

بہت اچھا آئیڈیا ہے سب ایک جیسے ڈریسز لیں گی۔"ایشال نے تائید کی"

بلکل اور میں پرپل کلر کا ڈریس لوں گی بارات کے لیے"۔نینا نے چہک کر کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور میں ڈارک گرین کلر کا"۔ماہین کے جلدی سے کہنے پر سب نے بے اختیار حیرت سے اسے دیکھا

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں سب مجھے کیا میں نے کچھ علو کہہ دیا"۔سب کی خود پر پڑتی نظروں سے کنفیوز ہو کر پوچھا

مطلب سیر یسلی ماہی تم ہماری بارات والے دن ریڈ کی جگہ ڈارک گرین کلر کا ڈریس پہنو گی؟ حمزہ نے صدمے سے پوچھا

وہ جو جلد بازی میں بول گئی تھی اپنی کہی ہوئی بات سمجھ آنے پر شرم سے چہرہ دونوں ہاتھوں سے چھپا لیا۔جس پر سب کا قہقہہ گونجا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہائے میں صدقے جاؤں کتنی کیوٹ ہے نا میری دیورانی۔"مشائم نے اپنے دونوں ہاتھ گالوں پر رکھتے محبت سے کر جس پر وہ چھینپ دی جبکے سب میں موجود منال چاہ کے بھی مسکرانا سکی

لو جی میرا یار شادی شادی کا ورد کرتے تھکتا نہیں ہے اور ماہی میڈم کو یقین ہی نہیں آرہا کہ انکی شادی ہے وہ بھی اس گدھے سے۔"آلیار نے ہنس کر کہا

تیری تو گدھا کسے کہا ہاں؟ بازوؤں کے کف موڑتے خطرناک تیور لیے حمزہ آگے بڑھا

اسے جو گدھا ہے مطلب تجھے"۔آنکھ مار کر کہتے ساتھ ہی آلیار نے لان میں دوڑ لگائی اب منظر کچھ یوں تھا کہ آلیار آگے آگے بھاگ رہا تھا اور حمزہ اسکے پیچھے باقی سب اپنا بچاؤ کرنے کی کوشش کر رہے تھے جو ناممکنات میں سے تھا کیونکہ جہاں یہ دونوں مل جائیں وہاں کسی نا کسی طرح شامت سب کی ہی آجاتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

،خیالِ یار بھی آتا ہے عین اُس لمحے

کہ جب اکیلے میں کچھ پل سکون کے چاہوں

کھڑی چار بجے کا وقت بتا رہی تھی۔ فجر کی آزان میں کچھ ہی ٹائم رہتا تھا۔ایسے میں وہ بیڈ پر چہرے پر بازو رکھے لیٹا ہوا تھا۔پر بے چینی تھی کہ کم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔سکون تھا کہ میسر ہی نہیں آ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ دیر پہلے ہی اپنے روم سے ملحقہ سٹڈی روم سے نکلا تھا پر نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔اس نے حسرت سے اپنے بیڈ پر گہری نیند میں اطمینان سے سوئے ولید کو دیکھا۔کچھ دیر لیٹے رہنے کے بعد وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ سلیپر پاؤں میں اڑستے آرام سے روم کا دروازہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھولتے وہ باہر نکلااور اپنے قدم داہنی طرف بڑھائے۔سست روی سے چلتاوہ ایک روم کے باہر آ کھڑا ہوا۔

گہری سانس بھرتے اس نے دروازے پر دستک دی۔دو تین بار کی دستک پر دروازہ کھل گیا ۔دروازہ کھولتے ہی حسن صاحب نے چونک کر اسکا جھکا ہوا سر دیکھا۔اور نظریں چراتے سائیڈ پر ہو کر اسے اندر آنے کا راستہ دیا۔

وہ آہستہ سے چلتا اندر داخل ہوا سامنے ہی رابیل بیگم چہرے کے گرد چادر لپیٹے تہجد پڑھنے میں مشغول تھیں۔وہ آرام سے آکر انکے پاس زمین پر ہی بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

اسکی موجودگی محسوس کرتے نماز حتم کرنے کے بعد سلام پھیر کر کچھ پڑھ کر اس پر پردم کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نیند نہیں آرہی"۔بے بسی سے کہتے ساتھ ہی وہ انکی گود میں سر رکھ کر آنکھوں پر بازوِں رکھے" زمین پر ہی لیٹ گیا۔وہ تسبیح پر ورد کرتے ایک ہاتھ اسکے بالوِں میں چلا رہیں تھیں۔وقتاً فوقتاً اسکے چہرے پر پڑھ کر پھونکتیں۔

بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے حسن صاحب نے یہ منظر تکلیف سے دیکھا۔والدین پر سکون کیسے ہو سکتے ہیں جب اانکی اولاد تکلیف میں ہو۔

تھوڑی دیر بعد اسکے چہرے سے تکلیف کے آثار ختم ہو گئے۔

اب وہ انکی گود میں سر رکھ کر سکون سے آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

*****

کچھ حادثوں سے گر گئے محسن زمین پر

ہم رشکِ آسمان تھے ابھی کل کی بات ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح کی نیلی روشنی میں ہر شہ پاکیزہ محسوس ہو رہی تھی۔گاؤں کی ٹھنڈی ہموار سڑک انتہائی خوشگوار لگ رہی تھی۔وہ داداجان کے ساتھ خاموش سے چہل قدمی کر رہی تھی۔۔۔پاس ہی تھوڑے فاصلے پر دو گاڑیوں کے پاس گارڈ اسلحہ لیے کھڑے تھے۔گو کہ یہ سارا علاقہ میر ہاشم کا تھا۔اگر چاہنے والے بہت تھے تو دشمنوں کی بھی کمی نہیں تھی۔الیکشن قریب ہونے کی وجہ سے احتیاط برت رہے تھے۔گرم سفید اجرک شانوں پر ڈالے وہ ایک طرف رکھے بینچ پر بیٹھ گئے (۔دونوں اطراف میں سرسبز ہرے بھرے سبزہ زار تھے

"داداجان یہ جگہ کتنی خوبصورت اور پرسکون ہیں نا؟"

صبح کی تازہ ہوا سانسوں میں بھرتے کہا

ہاں بچے اللہ پاک کی بنائی ہوئی ہر شہ بلاشبہ بہت خوبصورت ہوتی ہے"۔سردار نے اسکی بات" کی تائید کی۔

"تو بتائیے بچے کیا چاہئیے آپکو اپنے داداجان سے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سردار نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے پر شفقت لہجے میں پوچھا

دادا جان آپ جانتے ہیں مجھے کیا چاہیئے اور مجھے جو چاہیئے وہ صرف آپ ہی دے سکتے ہیں"۔"
نگائیں دور تک پھلتے کھیتوں پر ڈالے سنجیدگی سے جواب دیا

منال بیٹا جب بچے کوئی ایسا کھلونا مانگیں جو اسے تکلیف دینے کا باعث بنیں تو بڑوں کو چاہیئے کہ "
اسے اس کھلونے سے دور رکھیں نا کے اسے لے دیں۔آپکے بڑے آپکے لیے کوئی علو بات
نہیں سوچ سکتے"۔نرمی میں سمجھانا چاہا

www.novelsclubb.com

آپکو لگتا ہے دادا جان کہ وہ کسی کو تکلیف دے سکتے ہیں"۔ خفگی سے انہیں دیکھتے سوال داغا"

نہیں! یا شاید ہاں وہ تکلیف دے سکتے ہیں۔ایسی تکلیف جسکا کوئی مداوا نہیں کر سکتا"۔'

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکی آواز میں شکوہ تھا۔دکھ تھا۔کسی بہت اپنے کو کھونے کا رنج تھا۔

داداجان وہ ہمیں کبھی تکلیف نہیں دے سکتے "کمزور سے لہجے میں دلیل دی"

ہاں پر انکی بے رخی آپکو بہت تکلیف دے سکتی ہے۔کیا آپ برداشت کر سکیں گی کہ آپکے شوہر کی زندگی میں تو آپ ہوں مگر انکے دل میں کسی اور کا ڈھیرا ہو۔۔۔کیا آپ شراکت داری برداشت کر سکیں گی"۔سنجیدگی سے سوال پوچھا

www.novelsclubb.com

داداجان آپ جانتے ہیں میں ایک مدت تک پیاری کو ناپسند کرتی رہی۔جو چیز انہیں پسند ہوتی" وہ ضد کر کے چھین لیتی چاہے وہ پھر کوئی کھلونہ ہوتا روم یا پھر ڈریسسز"۔نظریں دور ہرے بھرے کھیتوں پر جمائے تھوڑا توقف کے بعد بات پھر شروع کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقت کے ساتھ ساتھ میری ناپسندیدگی نفرت میں بدل گی اُنہیں تکلیف دینا سب سے بیعزت" کروانہ جیسے میرا پسندیدہ مشغلہ تھا۔مجھے میر کا انکی زرا سی بھی پرواہ کرنا گھلتا تھا۔۔بی جان کو انکی چھوٹی چھوٹی شرارتوں کا بتا کر بدزہن کرتی۔میر کو انکے بچپنے سے اعتراض تھا اور میں میر کو کہتی کہ ان میں بہت بچپنا ہے وہ کبھی بھی میر کیلیے آئیڈیل وائف نہیں بن سکتیں۔۔۔(آنسوں کب اسکا چہرہ بگونے لگے معلوم ہی نہیں ہوا اس نے سختی سے اپنے گالوں پر آئے آنسوں صاف کیئے)

داداجان انکے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ان سب میں برابر کی شریک ہوں کیا وہ مجھے معاف کر دیں گیں؟اور کیا مجھے اللہ تعالیٰ معاف کر لیں گے۔"آنسوؤں کی روانی میں تڑپ کر انکے پاؤں میں بیٹھتے دونوں ہاتھ تھامتے التجائیہ لہجے میں سوال داغا۔

'کتنا آسان ہوتا ہے گناہ کرنا اور کتنا مشکل ہوتا ہے گناہوں کا اقرار کرنا'

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر ہاشم کا دل اسے دیکھ کے کٹ کر رہ گیا۔ ٹھنڈی آہ بھرتے انہوں نے گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔

منال بیٹا کوئ بھی شخص کسی دوسرے انسان کی جگہ نہیں لے سکتا۔ دلوں میں جگہیں بھی فنگر پرنٹس کی طرح ہوتی ہیں جو کبھی کسی سے میچ نہیں ہوتیں۔ پتا ہے بچے ہم نے امید بھی چھوڑ دی تھی کہ وہ کبھی پلٹ کر واپس آئیں گی۔ ناجانے وہ زندہ بھی ہوں گی کے نہیں" انہوں نے کرب سے کہا

پر ایک دن ہم نے میر سے پوچھا کہ کیا آپکو لگتا ہے وہ زندہ ہوں گی جانتی ہیں انہوں نے ہمیں کیا جواب دیا۔" منال نے ایک لمحے کہ لیے سر اٹھا کر انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہیں۔وہ زندہ ہی ہوں گی کیونکہ میر شہریار زندہ ہے۔اور جانتی ہیں" انہوں نے اتنے یقین سے کہا کہ ہمارا یقین اور بڑھ گیا کہ وہ زندہ ہیں"۔وہ ساکت نظروں سے انہیں دیکھے گئ

داداجان کوئ کسی سے اتنی محبت کیسے کر سکتا ہے۔آخر کیسے ؟ہم انہیں بہت یاد کرتے ہیں" ہمیں لگتا ہے کہ کسی دن وہ اچانک آکر کہیں گئ" منال باجی لیں میں آگئ کہا تھا ناپیاری کو آپکو "تنگ کیئے بعیر سکون نہیں ملتا

آنسوں ہتھیلی کی پشت سے صاف کرتے کہا سردار کے چہرے پر بھی ایک لمحے کے لیے زحمی مسکراہٹ آئ۔

اور پھر آپ منہ بسورتے ہوئے ہمیں آکر کہیں گی پلیز داداجان اپنی پیاری جان کو کہیں نا یہ ہمیں منال باجی "نابلایا کریں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہا! ہاں وہ ہمیں تنگ کرنے کے لیے منال باجی کہتیں تھیں،اور آپ بھی انکا سائیڈ لیتے تھے "کہ دیکھو منال بچے آپ ان سے بڑی ہو نا تبھی باجی کہتی ہیں

اچھا چلیں اٹھیں گھر چلتے ہیں آپکی بی جان انتظار کر رہی ہوں گی آپکا۔ پھر ہمیں طعنہ دیں گی کہ " انکی پوتی کو گاؤں گھمانے اپنے ساتھ لے گئے۔ جیسے انکی پوتی صرف انہیں کی پوتی ہے ہماری نہیں " خفگی سے کہا

زمین سے اٹھتے کپڑے جھاڑتے آنسوں صاف کرتے وہ ہنس دی

"ہاں چلیں"

ایسے ہی باتیں کرتے وہ گاڑی کے جانب چل دیے"

*****

سر طور ہو سرِ حشر ہو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمیں انتظار قبول ہے

وہ کبھی ملیں

وہ کہیں ملیں

وہ کبھی سہی

!وہ کہیں سہی

رات کو رابیل بیگم کے روم میں ہی سونے کی وجہ سے وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے اپنے روم میں آیا تھا۔ باقی سب نیچے ناشتے کے لیے جمع تھے۔ چینج کرنے اب وہ آئینے کے سامنے کھڑا کف لنکس موڑتے خود پر پرفیوم چھڑک رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

میر پلیز یہ پرفیوم تو کم یوز کیا کریں پوری پرفیوم کی بوتل ہی چھڑک دیتے ہو آپ دم گھٹتا ہے" اسکی سمیل سے میرا۔" اسکی جھنجلاتی ہوئی آواز ز ہن کے گوشے میں ابھری لبوں پر ز حمی مسکراہٹ آئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس کس جگہ نہیں ڈھونڈا آپکو جو سزا دیتیں میں خوشی سے قبول کر لیتا پر یہ ہجر ہی کیوں؟

سائیڈ ٹیبل پر رکھی اپنی تصویر اٹھاتے کہا جس میں شادی کے جوڑے میں چہرے پر شرم کے ساتھ ساتھ آنکھوں میں ڈر لیے سہمی ہوئی محصوم چہرہ لیے کوئی اپسرہ لگ رہی تھی۔ ساتھ ہی گہری پر شوق نگائیں اس پر جمائے میر کھڑا تھا۔

بتایئے کہاں ڈھونڈوں آپکو آخر کہاں ہیں آپ"۔ تصویر میں اس سے مخاطب ہو کر کہا"

سنڈے کا دن تھا۔ وہ زمینوں پر دادا جان کے ساتھ گیا کب کا گھر واپس آ گیا تھا۔ مگر وہ اسے) کہیں نظر نہیں آئی۔ اپنے روم کی بالکونی کے بعد وہ ٹیرس پر بھی اسے ڈھونڈ چکا تھا۔ پر وہ کہیں نہیں تھی لاونج میں صالحہ بیگم کے بتانے پر وہ غصے سے لان سے سرونٹ کواٹر کی جانب بڑھا۔

سامنے ہی وہ ملازمہ سے کوئی بات کرتی نظر آئی۔ میر کی جانب نظر پڑھتے ہی وہ ملازمہ کو جانے کی اجازت دیتی مسکراتی ہوئی اس تک آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں کیا کر رہی ہیں آپ؟ قہر برساتی نظروں کے ساتھ سخت لہجے میں پوچھا

"کچھ نہیں وہ کچھ ڈریسز تھے جو میں تو نہیں پہنتی بس وہی دینے آئی تھی کیوں کیا ہوا۔

اسکے سخت تاثرات دیکھ کر زرا سہم کر پوچھا

سب کا خیال ہے ایک شوہر کا نہیں جانتی ہیں کتنی دیر سے ڈھونڈ رہا ہوں آپکو۔روم میں بھی نہیں تھی بالکونی میں نینا سے بھی پوچھا ٹیرس پر بھی دیکھ لیا۔پھر بڑی ماما نے بتایا کہ محترمہ اس طرف آئی ہیں"۔دانت پیستے ہوئے غصے سے کہا

www.novelsclubb.com

تو مجھے کیوں ڈانٹ رہیں ہیں اس میں میری تو کوئی غلطی نہیں آپکی ہی غلطی ہے۔علو جگہ پر کیوں ڈھونڈا مجھے"۔لب کچلتے خفگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا میری غلطی ہے تو پھر کیا آپ بتانا پسند کریں گئیں کہ آئندہ آپکو کون سی جگہ پر ڈھونڈا جائے ۔دانت پیستے سینے پر ہاتھ باھندتے گھور کر تنزیہ پوچھا"

یہاں"۔"

فاصلہ کم کرتی اسکے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے وہ زرا قریب ہوئ

اگر آئندہ میں آپکو روم بالکونی یا ٹیرس پر کہیں بھی نا ملوں تو یہاں ڈھونڈیے گا۔میں تو ہر وقت "یہاں ہوتی ہوں۔آپ ہیں کہ ڈھونڈتے ہی نہیں۔میں ہمیشہ یہاں ہی ملوں گی آپکو۔

www.novelsclubb.com

آئینے کے سامنے آنکھیں بند کیے کھڑے تصویر ہاتھوں میں تھامے میر نے اپنا ہاتھ بے اختیار اپنے سینے پر دل کے مقام پر رکھا۔

اَلْ فِراقُ اَشَدُّ _____ مِنَ الْ موتِ۔

جُدائی موت سے زیادہ سخت ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازے پر ہوتی دستک پر چونک کر وہ خیالوں کی دنیا سے نکلا۔فریم سائیڈ ٹیبل پر رکھتے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود کو کمپوز کیا۔

"آجایئے۔"

سنجیدگی سے جواب دیتے وہ مڑا دروازے پر منال کو کھڑا پایا۔

پھر آپ کہو گے بغیر پوچھے آگئی۔"روم میں داخل ہوتے خاصے جتاتے لہجے میں کہا"

www.novelsclubb.com

اور پھر آپ ناراض ہو جائیں گیں"۔شرارت سے جواب آیا"

آپ نے منایا کب؟آبرو اٹھا کر شکوہ کیا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ جانتی تو ہیں مجھے منانا نہیں آتا پھر بھی سوری کا ٹیکسٹ کیا تھا۔"

کان کی لو کھجاتے معزرت سے کہا

بڑی مہربانی آپکی جو سوری کا ٹیکسٹ کر دیا۔ جلے کٹے لہجے میں جواب دیا

میر کا بے اختیار قہقہہ ابھرا۔ منال بے ساختہ اسے دیکھے گئ۔ میر کے دیکھنے پر نگائیں چرائیں۔

"آپکا روم اب بھی ایسا ہی ہے میر جیسا پہلے تھا۔ کچھ بھی چینجیگ نہیں کی آپ نے ایسا کیوں۔"

اطراف میں نظر دھراتے روم سے ملحقہ بالکونی کا دروازہ کھولتے منال نے سوال کیا

کیونکہ میں چاہتا ہوں جب وہ آئیں تو انہیں کچھ بھی اجنبی نا لگے سب کچھ پہلے جیسا ہو"۔ نرمی"

سے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپکو اتنا یقین کیوں ہے کہ وہ آئیں گئیں اگر انہوں نے آنا ہوتا تو اب تک آچکیں ہوتیں۔"

رخ موڑ کر اسے دیکھتے پوچھا

وہ آئیں گیں منال انہوں نے آنا ہے۔مجھے اپنے خدا پر یقین ہے۔میری دعائیں رائیگاں نہیں" جائیں گئیں۔ابھی تو انہیں دی ہوئی اپنی ہر تکلیف کا ازالہ کرنا ہے میں نے کیسے نہیں آئیں گی وہ۔

"میں آخری سانس تک انہیں ڈھونڈوں کا انکا انتظار کروں گا۔

میر کے سنجیدہ پر یقین لہجے پر وہ لاجواب ہو کر رہ گئ۔بے اختیار اس لڑکی پر رشک آیا۔

میری دعا ہے پیاری آپکو مل جائے"۔منال نے گہرہ سانس بھرتے کہا"

"آمین"

میر مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی۔"منال نے جھجھکتے ہوئے کہا"

ہمم بولیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ووہ ایکچوئلی"۔"

دونوں ہاتھ باہم ملائے مسلتے ہوئے وہ کنفیوز لگ رہی تھی

منال آپکو مجھ سے بات کرنے کے لیے کب سے تمہید بھاندنے کی ضرورت پیش آ گئ"۔"

سینے پر بازو بھاندے خفگی سے کیا اسکے انداز پر منال کھل کر مسکرائ

نہیں ایسی بات نہیں ہے بس میں کنفیوز ہو رہی ہوں"۔ بالوں کی لٹ کانوں کے پیچھے اڑستے" وضاحت دی

www.novelsclubb.com

سیریسلی آئ مین منال حمدان حیدر کنفیوز ہو رہی ہیں۔ وہ بھی مجھ سے بات کرتے؟ میر نے لہجے میں حیرت سموتے چھیڑتے ہوئے پوچھا

"میر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خفگی سے منہ موڑ گی

ہاہاہا اچھا بولو کیا بات ہے؟

میر مجھ میں اتنا ظرف تو ہے نہیں کہ میں پوری زندگی اس انسان کی راہ تکتے گزار لوں جسکی" نگاہیں کسی اور کی منتظر ہیں۔اس لیے میں نے موو آن کرنے کا سوچا ہے۔"آہستگی سے کہا

گریٹ یہ تو بہت اچھی بات ہے میں اتنے سالوں سے یہی سمجھا رہا ہوں آپکو مگر اس میں کنفیوز" ہونے کی کیا بات ہے"۔

میر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

دراصل ایک اور بات بھی ہے"۔"

اس نے تھوک نگلا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو بتائیں نا اتنی تمہید کی کیا ضرورت ہے؟ نیچے ناشتے کی ٹیبل پر سب ویٹ کر رہے ہیں جلدی سے بتائیں"۔ میر نے بیزارگی سے کہا

اوکے بات یہ ہے کہ میں نے سوچا ہے میں ماہر کا پرپوزل ایکسیپٹ کر لوں۔" دونوں آنکھیں میچ کر ایک ہی سانس میں جلدی سے کہا

تھوڑی دیر جب میر نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا تو دونوں آنکھیں پٹ سے کھولیں۔

www.novelsclubb.com

میر خوشگوار تاثرات لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

سیریسلی منال آپ شیور ہیں"۔"

ہاں" مدھم لہجے میں جواب دیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اومائی گاڈ منال آپ جانتی ہیں آپکے اس فیصلے سے میں کتنا خوش ہوں مطلب آپ ماہر سے شادی کے لیے تیار ہیں"۔میر نے خوشی سے پوچھا"

ہاں پر مجھے یہ نہیں پتا تھا آپ اتنے خوش ہوں گئے"۔دل میں ایک کسک سی اٹھی تھی خود کو سنبھالتے بظاہر مسکراتے ہوئے کہا"

ظاہر ہے بات ہی اتنی خوشی کی ہے آپ نے ماہر کو بتایا؟میر نے جلدی سے پوچھا

نہیں ابھی نہیں بتایا ویسے بھی نیکسٹ منتھ ماہی اور حمزہ کی شادی پر آئیں گے سب کچھ دن کی تو بات ہے یہاں آئے تو کہہ دوں گی"۔"

ہمم ویسے مجھے تو ڈر ہے بیچارے کو خوشی سے ہارٹ اٹیک نا آجائے آخر اتنے سال انتظار کیا ہے اس نے آپکا بلکہ میں تو کہتا ہوں دادا جان سے بات کر کے ماہین اور حمزہ کے ساتھ ساتھ آپ"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں کی بھی شادی کا کام نبٹالیں کیوں"۔بظاہر سنجیدگی سے کہا مگر آنکھوں میں شرارت رقص کر رہی تھی

بہت جلدی نہیں ہے مجھ سے جان چھڑانے کی؟ تیکھی آنکھوں سے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا

"ہاہاہا اچھا چلیں نیچے چلتے ہیں سب ناشتہ کر چکے ہوں گئیں دادا جان سے ڈانٹ پڑے گی۔"

ہاں میں آپکو بلانے ہی آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

بلکل بلانے آئی تھیں اور باتوں میں لگالیا"۔گھور کر کہا"

"میررررر"

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹھے ہیں چین سے

کہیں جانا تو ہے نہیں

ہم بے گھروں کا کوئ

ٹھکانہ تو ہے نہیں

وہ جو ہمیں پسند ہے

کیسسا ہے؟ کون ہے

!------ کیوں پوچھتے ہو

ہم نے بتانا تو ہے نہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یس کم اِن"۔"

وہ اس وقت اپنے آفس روم میں بیٹھی کسی کتاب کی رد گردانی کر رہی تھی۔دروازے پر ہوتی دستک پر اس نے مقابل کو اندر آنے کی اجازت دی۔پر جو ہستی اندر داخل ہوئی اسے دیکھتے بے اختیار ثنا کے ماتھے پر بِل پڑھے۔

جی فرمایئے؟ سنجیدگی سے اسے ایک نظر دیکھتے نگاہیں پھر کتاب پر مزکور کر لیں۔

www.novelsclubb.com

وہ م۔۔میم میں"۔"

وہ جو پہلے ہی ہمت پکڑتے جھجھکتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی اسکے سنجیدگی سے پوچھنے پر رہے سہے اوسان بھی خطا ہو گئے

جی آپ کیا؟ کتب ٹیبل پر رکھتے پوری طرح اسکی طرف متوجہ ہو کر پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ میم عائشہ نے کہا تھا کہ آپ سے مل لوں"۔ نظریں جھکائے لب کچلتے ہوئے کہا"

کس سلسلے میں؟ آبرو اٹھا کر پوچھا گیا

انہوں نے کہا تھا کہ میں یہاں نیو ٹیچر ہوں تو میم کی عدم موجودگی میں مجھے آپ سے ملنا چاہئیے"
۔آہستگی سے جواب دیا"

www.novelsclubb.com

ہمم آپکے یہاں آئے ہوئے کتنے دن ہو گئے ہیں مس مہر ماہ؟ سنجیدگی ٹیبل پر کہنیاں رکھتے
دونوں ہاتھ باہم ملا کر پوچھا

سات دن"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور سات دنوں بعد آپکو خیال آیا کہ مجھ سے مل لیں"۔ تنزیہ لہجے میں کہا"

سوری میم"۔حفیف سے انداز میں نادم ہو کر کہا"

ایک بات بتایئے؟

"جی میم"

کیا آپ ہارٹ پیشنٹ ہیں؟اس نے نارمل لہجے میں پوچھا

www.novelsclubb.com

نو میم ایسا تو کچھ نہیں ہے الحمدللہ میں بلکل ٹھیک ہوں۔وہ الجھی نا سمجھی سے اسے دیکھتے حیران ہوتے جواب دیا

اوتو پھر آپکو چلنے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں میم ایسا نہیں ہے "اسکے عجیب و غریب سوالوں پر وہ حیران تھی"

کیا آپ ٹھیک سے دیکھ سکتی ہیں آپکی آنکھوں کا کوئی مسلہ تو نہیں ہے؟

!نو میم میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔

کیا آپکو کوئی موذی بیماری ہے۔یا آپکے بازوؤں میں کوئی مسئلہ ہے۔آپ ہاتھ سے کام نہیں کر" "سکتیں۔

www.novelsclubb.com

نو میم ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپ مجھ سے ایسے سوالات کیوں کر رہی ہیں"۔لہجے کو ہموار کرتے" تحمل سے جواب دیا اسے غصہ آیا تھا ان فضول سوالوں پر۔وہ جانتی تھی کہ میم ثنا اسکو اتنا پسند نہیں کرتیں تھیں پر آخر ایسے بے تکے سوالات کیوں پوچھ رہی تھی وہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے تو پھر کیا آپ آپ ٹھیک سے سن نہیں سکتیں یا آپکو سانس لینے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے"
۔اطمینان کے ساتھ سیٹ سے ٹیک لگاتے پھر سوال پوچھا"

کیا آپ رات کو بھوکی سوتی ہیں؟ کیا آپ فاقے کاٹتی ہیں؟

اور بس اسکا ضبط جواب دے گیا۔

میم مجھے کوئی بھی مسئلہ نہیں ہے میں بلکل ٹھیک ہوں جانتی ہوں کہ آپ مجھے پسند نہیں"
کرتیں پر اس طرح کے سوالات پوچھ کر آپ مجھے تکلیف دے رہی ہیں آخر مقصد کیا ہے ان
عجیب و غریب سوالات کا"۔غصہ ضبط کرنے کی کوشش کرتے بھی اسکی آواز اونچی ہو گئی تھی
آنکھوں میں آنسوں لیے چہرہ سرخ پڑھ رہا تھا

اگر آپ بلکل ٹھیک ہیں دیکھ ٹھیک سے سکتی ہیں سن سکتی ہیں ہارٹ پیشنٹ نہیں ہیں کسی قسم کی
کوئی بیماری نہیں صحت مند ہیں۔ بھوکی نہیں سوتیں فاقے نہیں کاٹتیں تو پھر اللہ پاک سے شکوہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسا؟مہر ماہ نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اپنی بات کہہ کر سپاٹ سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی

کیوں انکی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی جگہ شکوہ کر رہی ہیں؟ کیوں خود کے لیے موت مانگ رہی ہیں؟ کیا آپ نے اللہ پاک کا حق ادا کر لیا انکی بندگی کرتے؟ارے آپ تو صرف اس آنکھ جیسی نعمت کا شکر ادا نہیں کر سکتیں جسکی وجہ سے آپ دیکھتی ہیں۔آپ اس کان کا شکر نہیں ادا کر سکتیں جن سے آپ سنتی ہیں۔ہاتھ پاؤں اچھی صحت رزق سب کچھ تو ہے پھر کیوں کرتیں ہیں اللہ پاک سے شکوہ؟آپ تو پوری زندگی سجدے میں گزار لیں تو بھی ان میں سے کسی ایک نعمت کا بھی شکریہ ادا نہیں کر سکتیں۔پھر کس بنا پر ان سے شکوہ کر رہی ہیں؟غصے سے اسکا چہرہ سرخ پڑھ رہا تھا اسے بری طرح روتا دیکھتے وہ یکدم گہرہ سانس لیتے خاموش ہوئ

بیٹھیے یہاں" لہجے کو قدرے نرم کرتے چیئر کی طرف اشارہ کیا اسکے مقابل رکھی چیئر پر بیٹھ " گئ۔گلاس میں پانی ڈال کر اسکی طرف بڑھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مس مہر ماہ میں نہیں جانتی آپکی کیا پرابلم ہیں پر کسی کی بھی زندگی پرفیکٹ نہیں ہوتی۔زندگی" کوئی ناول یا افسانہ نہیں ہے۔ جسکی اینڈنگ ہم اپنی مرضی کی لکھ لیں۔ یہاں اس ادارے میں موجود ہر لڑکی کی کوئی نا کوئی کہانی ہے۔زندگی نام ہی آزمائش کا ہے اگر اللہ تعالیٰ کے راستے پر چلتے ہوئے گزارو تو صبر رکھو تو اسکی منزل جنت ہے اور جو اس آزمائش میں پورا نا اترا قدم لڑکھڑا گئے تو سمجھو ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔مجھے کسی بہت اپنے نے کہا تھا کہ "بیٹا اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا شکوہ تب کرنا جب تمہیں لگے کہ تم نے انکی تمام نعمتوں کا شکر ادا کر لیا ہے "اور ایسا تو ممکن ہی نہیں ہے ہم میں سے کوئی بھی اللہ پاک کی دی ہوئی ایک نعمت کا بھی شکر ادا نہیں کر سکتا۔ کبھی نہیں کر سکتا جایئے اور اپنے ارد گرد لوگوں کی کہانیاں سنیں آپکو انکی تکلیفوں کہ آگے اپنی تکلیف کچھ نہیں لگے گی۔میں امید کرتی ہوں کہ آئندہ آپکی زبان سے اللہ پاک کے لیے کوئی شکوہ نہیں نکلے گا"۔نرمی سے اسے سمجھاتے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا

انشاءاللہ"۔آنسوں صاف کرتے شرمندگی سے کہتی وہ جانے کے لیے اٹھی"

انشاءاللہ"ثنا نے بھی زیرِلب کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسِ مہر ماہ"۔وہ دروزے میں پہنچی تھی جب ثنا نے پکارا"

جی"وہ پلٹی"

خود کو تماشہ نابناواپنا ہمراز صرف اللہ تعالیٰ کو بنایئے اور اپنے دل کو اتنا مضبوط بنالیجئیے کہ اندر" کہرام بھی مچا ہو تو کسی کو کانو کان خبر نا ہو"۔

تھکے ہوئے لہجے میں کہتی وہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا گئی مہر ماہ اسکے انداز پر ٹھٹکی۔اسکے جانے کے بعد ثنا نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ایک باغی آنسوں اسکی پلکوں کی باڑ توڑتا بہہ گیا جسے اس نے بے دردی سے صاف کیا۔اور دوسرے ہی لمحے چہرہ ہر طرح کے جزبات سے عاری تھا۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ایک بیسمنٹ کا منظر تھا۔ جہاں ایک شخص کرسی پر بندھا رسیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ منہ پر ٹیپ بندھی ہونے کی وجہ سے وہ چیخ بھی نہیں سکتا تھا۔ اسلیے سر کو دائیں بائیں ہلاتے خود کو آزاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ پاس ہی ایک نوجوان کرسی پر بیٹھا منہ پر ماکس لگائے۔ ٹیبل پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے سر کے پیچھے بازوں لپیٹے اسکی حالت سے لطف اٹھا رہا تھا۔

دفعتاً بیسمنٹ میں کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔ اس شخص نے مزاحمت کرنی روک دی۔

"اسکے منہ سے ٹیپ ہٹاؤ۔"

اس شخص کی وحشت زدہ آواز بیسمنٹ میں گونجی

کون ہو تم؟ م مجھے یہاں کیوں باندھا ہے؟ ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں ڈرتے ڈرتے آنے والے شخص سے پوچھا جو منہ پر ماسک چڑھائے سرخ انگارہ آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک بیوہ عورت کے گھر پر زبردستی قبضہ کر کے اسکے واحد سہارے اسکے بیٹے کو قتل کرنے اور اسکی بہو کو ہراساں کرنے کے بعد تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم ریڈ۔آئی کے قہر سے بچ جاؤ گے ؟دل تو چاہتا ہے کہ تمہاری جان لے لوں۔پر نہیں اتنی آسان موت نہیں مرو گے تم۔

قہر بار لہجے میں کہتے وہ عرایا اور اپنی جیب سے تیز دھار چاقو نکالا

جبکہ سامنے موجود شخص کانپ کر رہ گیا۔

م مجھے معاف کر دو۔م میں دوبارہ ایسی علطی نہیں کروں گا۔وہ شخص گڑگڑانے لگا۔

"گنہگار کو معاف کرنا میری فطرت میں نہیں ہے۔کہتے ہیں نا کہ ظالم پر رحم مظلوم پر ظلم ہے" ۔وہ سرخ انگارہ آنکھیں لیے وحشت زدہ لہجے میں بولا

جہنم مبارک"۔کہتے ساتھ ہی اس نے تیز دھار آلہ اس شخص کے سینے کے پاس گھونپا جس" سے اسکے جسم سے لہو کا فوارہ نکلا۔اس شخص کی دلخراش چیخیں پورے بیسمنٹ میں گونجیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر اسکی چیخوں کو سنتے وہ بے تاثر نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔ جیسے اسکی چیخیں اسے سکون دے رہی ہیں۔پر تھوڑی دیر بعد پھر وہی عمل دھراتے اس نے چاقو سیدھا اس شخص کے دل کے مقام پر گھونپا۔جو اسکا دل چیرتا اندر چلا گیا۔جبکہ اس شخص کو دوبارہ سانس لینے کی مہلت میسر نا آئی۔

ریڈ۔آئی اسکی لاش کا کیا کرنا ہے؟ پیچھے کھڑے لڑکے نے کراہیت سے لاش کو دیکھتے پوچھا

اپنے بندوں سے کہہ کر کتوں کے آگے ڈال دو اور اس بیوہ خاتون کو پراپرٹی کے کاغذات پہنچا دو"۔سرد لہجے میں کہتا چاقو زمین پر پھینکتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

سنو اس شخص کی فیملی ہے کیا؟ وہ جاتے جاتے رکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بیوی تھی جسے مارتا پیٹتا تھا وہ بھی اسے چھوڑ کے چلی گئ۔اور کوئ نہیں ہے۔"اس لڑکے نے لاش کو دیکھتے جھرجھری لے کر اس ظالم انسان کو جواب دیا

ہمم گڈ لیٹس گو۔"اسے کہتا وہ بیسمنٹ کی سیڑیاں پھلانگتا چلا گیا۔"

*****

!تم فاتح ہو

!!اگر تم اپنی زندگی میں جھانکو۔۔

تو دیکھو گے

کہ

یہ چھوٹی بڑی لاتعداد غیر اعلانیہ فتوحات سے بھری ہو گی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جن پر کبھی تعریف نہ ہوئی۔

جیسے

کسی عادت سے چھٹکارا

اندرونی توڑ پھوڑ سے نکلنا

لیے گئے فیصلے

تسلیم اور سمجھنا شروع کرنا.

ان سب نے تمہارے اندر دیے جلائے.

!!!تو گھبراؤ مت تم فاتح ہو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

*****

میں آپ سے پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور اب بھی کہہ رہا ہوں میں پروفیشنل سنگر نہیں ہوں بس" مجھے شوق ہے سنگنگ کا یہ میرا جنون ہے میں اسے ہمیشہ کے لیے نہیں چھوڑ سکتا"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم کے کہنے پر اس نے ایلیف نامی لڑکی سے بات کرنا تو شروع کر لی مگر اسکی باتیں آلیار کو زہنی طور پر ڈیسرٹب کر رہیں تھیں۔ابھی بھی وہ بالکونی میں کھڑا چائے کے سپ لیتا اکتا کر میسج سینڈ کرتے غیر ارادی طور پر ریپلائے کا انتظار کر رہا تھا۔

اوکے فائن تو میں پھر آپ سے ایک سوال کرتی ہوں۔مجھے اسکا جواب دیں فرض کریں ایک سخت قسم کی زہر کی شیشی آپ کے پاس پڑھی ہے۔جسکا ایک گھونٹ بھی آپکی جان لے سکتا ہے۔آپ اس میں سے آدھی بوتل پی لیتے ہیں۔اور ڈاکٹر سے ٹریٹمنٹ بھی نہیں کرواتے تو کیا وہ زہر آپکو نقصان دے گی؟؟؟

www.novelsclubb.com

آفکورس نقصان دے گی۔زہر تو زہر ہوتی ہے وہ تو اپنا اثر ضرور دیکھائے گی مقدار سے کیا فرق پڑھتا ہے۔"

اسکے عجیب و غریب سوال پر الجھتے زہن کے ساتھ جواب ٹائپ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہی تو میں آپکو سمجھانا چاہتی ہوں گناہ بھی گناہ ہی ہوتا ہے چھوٹا بڑا ہونے سے کیا فرق پڑھتا" ہے۔ گانا بجانا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہے ہی بہت برا فعل آپ خود سوچیں جس کام کی اللہ تعالیٰ نے ممانعت کی ہے اس میں نفع کیسے ہو سکتا ہے۔ پھر کیا فرق پڑھتا ہے کہ وہ گناہ پروفیشنلی ہے یا شوقیہ۔ لوگ کہتے ہیں کہ موسیقی روح کی غذا ہے جبکے قرآن خود کہتا ہے کہ دلوں کا سکون صرف اللہ پاک کی یاد میں ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانا دل میں نفاق کو اس طرح پیدا کرتا ہے جیسے پانی کھیتی کو اگاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

حضرت نافع سے روایت ہے کہ میں ایک جگہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ جا رہا تھا، انہوں نے بانسری کی آواز سنی تو اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور راستے سے ایک طرف ہو کر چلنے لگے، دور ہو جانے کے بعد مجھ سے کہا: اے نافع کیا تم کچھ سن رہے ہو؟ میں نے کہا: نہیں، انہوں نے کان سے انگلیاں نکالیں اور فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا، نبی کریم ﷺ نے بانسری کی آواز سنی اور ایسے ہی کیا جیسا میں نے کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان دلائل سے یہ بات واضح ہوئی کہ موسیقی حرام ہے۔

تو آپ کیا چاہتی ہیں۔ میں کیا کروں کیا گانا بجانا چھوڑ دوں یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا"۔"

ہار مانتے ہوئے جواب ٹائپ کیا

آپ صرف اپنی آواز کا درست استعمال کریں۔ اگر اللہ پاک نے کسی کو خوبصورت آواز دی ہے تو اسے چاہیئے وہ اللہ پاک کی حمد و ثنا کرے خوبصورتی سے تلاوتِ قرانِ پاک کرے۔ آپ اپنی آواز کا استعمال نعت شریف پڑھ کر بھی کر سکتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

حضور پُر نور، سیّدِ عالم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا حضرت حسان بن ثابت انصاری رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے لیے خاص مسجدِ اقدس میں منبر رکھنا اور ان کا اس پر کھڑے ہو کر نعتِ اَقدس سنانا اور حضورِ اقدس صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم اور صحابہ کرام رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُم کا سننا خود صحیح بخاری شریف کی حدیث سے واضح ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ پاک نے آپ پر دو راستے واضح کر لیے ہیں۔ایک جہنم میں جانے والا اور ایک جنت میں لے جانے والا یہ اب آپ پر منحصر ہے کہ آپ کون سے راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔

اسکے جواب پر وہ لاجواب ہو کر رہ گیا۔ بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ عجیب کشمکش میں تھا۔ایک طرف اسکا دل اسکی باتوں پر لبیک کر رہا تو دوسری طرف اسکی سنگنگ اسکا جنون تھی جسے وہ چھوڑ نہیں سکتا تھا۔

*****

"اف کیا مصیبت ہے یار یہ دعا کی بچی بھی بتا کر لیو نہیں کر سکتی تھی۔"

لائبریری سے نکلتے کندھے پر بیگ لٹکائے ایک ہاتھ میں کتابیں پکڑے شال درست کرتے جھنجھلاتے ہوئے اپنی دوست کو کوسا۔

ارے ارے کدھر چلی مس نینا زرا رکیے تو ہم بھی پڑے ہیں راہوں میں"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جو اپنی دھن میں مگن چلتی جا رہی تھی یونی کے ایک لوفر لڑکے ظفر کے ایکدم سامنے آجانے پر اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔جواب کھڑا گہری بے باک نظروں سے اسے دیکھ کر رہا تھا پاس ہی کچھ فاصلے پر اسکے دو لوفر دوست کھڑے مسکرا رہے تھے۔

"رراستہ چھوڑو میرا۔"

بیگ پر گرفت مضبوط کرتے ادھر ادھر دیکھتے کپکپاتے لہجے میں کہا سٹوڈنٹس کی گہما گہمی تھی۔۔۔صد شکر کہ کوئ بھی انکی طرف متوجہ نہیں تھا۔

چھوڑ دیں گے راستہ بھی یہ تو بتا دیں کیسی ہیں ایک منٹ آج آپکی وہ گارڈ کہاں ہے نظر نہیں آ" "رہی۔

گہری نظروں سے اسے دیکھتے خباثت سے کہا

دیکھو پلیز آگے سے ہٹو راستہ دو مجھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھبراتے ہوئے بامشکل کہاماتھے پر پسینے کی بوندیں واضح تھیں۔

ارے آپ ڈر کیوں رہی ہیں میں کوئی کھاتو نہیں جاؤں گا آپکو"۔"

اسکی حالت سے لطف اٹھاتے ہنستے ہوئے فاصلہ کم کرتے وہ زرا نزدیک ہوا

ظفر کے نزدیک آنے پر اسکے رہے سہے اوسان بھی حطا ہو گئے آن کی آن میں اسے دھکا دے کر وہ سیڑیاں پھلانگتے سرپٹ بھاگی۔

www.novelsclubb.com

ابے اسکی تو"۔"

ظفر شدید غصے میں اسکے پیچھے لپکا۔

سرپٹ بھاگتے یکدم اسکا سر کسی کے چوڑے سینے سے ٹکرایا،اس سے پہلے کے وہ گرتی، مقابل نے اسے بازوؤں سے تھاما۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نینا"۔کانوں میں شناسا سی آواز پڑتے دھیرے سے آنکھیں کھولیں مقابل پر نظر پڑتے ہی" آنکھیں لبالب پانیوں سے بھرنے لگئیں۔

صَم"۔ بھیگے لہجے میں پکارا"

نینا آریواو کے کیا ہوا ہے تمہیں۔تم اس طرح کیوں بھاگ رہی تھی۔اور تم رو رہی ہو؟

وہ جو کاریڈور سے اسے گھبرا کر بھاگتا ہوا۔دیکھ اس تک آیا تھا۔اب اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھتے پریشانی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے؟

صَم وہ"۔"

ہاں بولو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صائم وہ دیکھ ضرور اس ظفر کے بچے نے ہی کچھ کہا ہو گا"۔"

راعد نے صائم کو مخاطب کرتے ظفر کی طرف اشارہ کیا جو تھوڑے فاصلے پر کھڑا شعلہ بار نظروں سے نینا کو تک رہا تھا۔۔ ظفر پر نظر پڑھتے ہی نینا خوفزدہ ہوتے صائم کی آڑ میں چھپی۔۔

نینا ادھر سامنے آؤ دیکھو کیا اس نے کچھ کہا ہے"۔"

پیچھے مڑتے تھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ سامنے کرتے سنجیدگی سے پوچھا۔ صائم کے پوچھنے پر ڈبڈباتی نظروں سے اسے دیکھتے ہاں میں سر ہلایا۔۔

www.novelsclubb.com

اوئے کیا کہا ہے تم نے نینا کو؟

ظفر کی طرف متوجہ ہوتے تیز لہجے میں پوچھا

"کیوں تو ماما لگتا ہے اسکا تجھے کیوں اتنی فکر ہو رہی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ظفر نے تمسخرانہ لہجے مِیں بد تمیزی سے جواب دیا

ماما نہیں جانی مجھے تو یار لگتا ہے اسکا دیکھو تو کیسے چھپ رہی ہے اسکے پیچھے "۔"

اسکے ساتھی کے کہنے پر تینوں کا مکروہ قہقہہ گونجا

ابے تیری تو "راعد غصے سے آگے لپکا"

رکو راعد اس نے مجھ سے پوچھا ہے اسے میں ہی بتاتا ہوں کہ نینا سے کیا رشتہ ہے میرا"۔"

سرد لہجے میں کہتے سر پر سے کیپ اور ہینڈ واچ اتار کر نینا کے ہاتھوں میں پکڑائی۔ ظفر سنجیدگی سے اسکی کاروائی دیکھ رہا تھا۔۔۔

صَم "نینا نے حوف سے پکارتے صائم کا بازوں مضبوطی سے تھاما

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں ہوتا میں ہوں نارلیکس"۔ بازوں چھڑواتے اسکے گال تھپتھپا کر وہ آگے بڑا"

*****

جامعہ میں ہر ہفتے ایک سمینار کا انعقاد ہوتا تھا۔ جہاں بڑے سے کھلے آسمان کے نیچے سٹیڈیم کی طرز کا ہال بنایا گیا تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں سٹوڈنٹ کے بیٹھنے کی جگہ تھی۔

یہ سمینار بہت دلچسپ ہوتا تھا۔ جہاں طلبہ کو اپنی سٹرگل اور اپنے خیالات بتانے کا موقع ملتا تھا۔ سمینار کے اختتام میں ایک سیشن ہوتا تھا۔۔۔ جس میں سٹوڈنٹ اپنے زہن میں آئے خیالات مختلف سوالات سینیئرز ٹیچر تک پہنچاتی تھیں۔۔۔ سٹوڈنٹ کے سوالات کو اہمیت دی جاتی تھی۔۔۔۔ اور ٹیچرز پھر ان مختلف موضوعات پر روشنی ڈالتی تھیں۔

سمینار کا اختتام ہو گیا تھا۔ وہ باہر بینچ پر بیٹھے خوبصورت بچے کو دیکھ کر ٹھٹکی۔ چلتے ہوئے وہ اسکے نزدیک بینچ کے پاس دوزانوں بیٹھ گئ۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہائے"

ہائے۔

یہ کیوٹ سا بے بی کس کا ہے کیا نام ہے آپکا؟

اس نے گرے آنکھوں والے بچے کو دیکھتے پیار سے پوچھا

محمد نائل"۔بچے کے مسکرا کر جواب دینے پر مہر ماہ ایک لمحے کے لیے مسمرائز ہو گئ۔گال پر"
پڑتا گڑا روشن گرے آنکھیں ماتھے پر بکھرے براؤن بال جتنا یہ بچا خوبصورت ہے اتنی ہی
پیاری مسکراہٹ ہے ماشاءاللہ نائل کی مسکراہٹ کو دیکھتے مہر ماہ نے بے ساختہ سوچا۔

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے کس نے رکھا ہے؟

سنبھل کر پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما نے "۔ محصومیت سے جواب دیا"

ماما نے رکھا ہے پیارے سے بے بی کا نام؟

اسکے گال کھینچتے لاڈ سے کہا اسے بے ساختہ پیار آیا تھا اس بچے پہ۔

یس "۔بچے نے چھینپ کر جواب دیا"

اور آپ کس کے ساتھ آئے ہیں یہاں؟

مہر ماہ نے ادھر ادھر نظریں دھراتے پوچھا

www.novelsclubb.com

ماما کے ساتھ "۔"

اچھا جی کہاں ہیں آپکی ماما؟

مہر ماہ نے محبت پاش نظروں سے دیکھتے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ رہیں؟انگلی سے اشارہ کیا جہاں ثناد و ٹیچرز کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی۔ تھوڑے فاصلے پر اور سٹوڈنٹ بھی کھڑی تھیں۔تو مہرماہ نے دھیان نہیں دیا۔مہرماہ کے زہن گھمان میں بھی نہیں تھا کہ بچے کا اشارہ بقول اسکے اسکی "ازلی دشمن "میم ثنا کی طرف ہے۔

اوکے مائ نیم از مہرماہ سو کیا یہ پرنس مجھ سے دوستی کرئیں گے۔

مہرماہ نے ہتھیلی سامنے کرتے لاڈ سے کہا

ہمم"۔بچے نے پر سوچ انداز میں انگلی تھوڑی پر رکھی مہرماہ کو بے ساختہ پیار آیا۔"

www.novelsclubb.com

اوکے نائل کو آپ پسند آئیں دوستی"۔"

کچھ دیر سوچنے کے بعد چہک کر اسکی ہتھیلی میں اپنا چھوٹا سا ہاتھ دیا۔

ہاہاہاہا تھینک یو دوست ناؤ وی آر فرینڈز"۔نائل کے گال چوم کر کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فورا یور"۔چہک کر فٹ جواب آیا"

نائل"۔ثنا کی آواز پر وہ چونک کر پلٹی جہاں وہ مس عائشہ کے ساتھ عادت کے طابق کمر کے پیچھے دونوں ہاتھ باندھے پر وقار انداز میں کھڑی تھیں۔

ماما"۔نائل خوشی سے بھاگ کر اسکے ساتھ لپٹا۔اسکے منہ سے لفظ ماما کا نام ثنا کے لیے سن کو" ایک لمحے کے لیے وہ سکتے ہیں آ گئی۔

www.novelsclubb.com

ماما۔وہ حیرت سے زیرِ لب بڑبڑائی

جی ماما کی جان"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثنا اب اسے اپنے ساتھ لپٹائے اسکا ماتھا چوم رہی تھی۔مہر ماہ حیرت سے ان دونوں کی جانب دیکھ رہی تھی۔

کیسا ہے ہمارا پرنس"۔مس عائشہ نے لاڈ سے اسکے بال بگاڑے۔چونکہ وہ کافی پرانی ٹیچر تھیں" تو نائل کو جانتی تھیں۔

آئی ایم فائن"۔اب وہ معلمہ عائشہ سے چہک کر باتیں کر رہا تھا۔"

ماما شی اِز مائی نیو فرینڈ۔"ثنا کی انگلی پکڑ کر مہر ماہ کی جانب متوجہ کیا جو حیرت کا مجسمہ بنے کھڑی" تھی۔

شی اِز مائی ماما"۔اب وہ چہک کر مہر ماہ کو ثنا کا انٹروڈکشن کروا رہا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میم یہ آپکا بیٹا ہے؟

آئی مین آپکا اصلی بیٹا ہے؟ صدمہ گہرا تھا۔ مہرماہ نے کچھ دیر بعد بامشکل ثنا کی لہجے میں پوچھا

جی مس مہرماہ یہ میرا اصلی بیٹا ہے"۔ بہت احمقانہ سوال تھا۔ اسے بے ساختہ ہنسی آئی تھی جسے" چھپانے کی اس نے بلکل کوشش نہیں کی۔ یہ پہلا موقع تھا جب ثنا مہرماہ کے سامنے کھل کر ہنسی تھی۔ ورنہ نائل کے گال پر پڑتا ڈیمپل اسے ضرور چونکاتا۔

جی ہاں مس مہرماہ یہ مس ثنا کا اصلی بیٹا ہے۔ آپکو کوئی کسی قسم کا شبہہ ہے کیا اس میں؟"۔ام" عائشہ نے بھی ہنستے ہوئے کہا لمحے کے ہزارویں حصے میں مہرماہ کو سمجھ آئی کہ وہ بیوقوفی میں کیا کہہ گئی۔ چہرے کا رنگ ایکدم بدلا۔ احساس شرمندگی سے اسکا دل کیا آنکھیں بند کرئے اور منظر سے غائب ہو جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ نہیں میم میں وہ میرا وہ مطلب نہیں تھا"۔اسے الفاظ ہی نہیں مل رہے تھے فق ہوتے چہرے کے ساتھ بوکھلا کر کہا

اچھا تو پھر کیا مطلب تھا آپکا؟

مدھم ہنسی ہنستے ثنا نے شرارت سے پوچھا

آپکی شادی ہو چکی ہے؟

پہلے سے بھی زیادہ بیوقوفانہ سوال

www.novelsclubb.com

جی ہاں تبھی ایک بچے کی ماں ہوں"۔"

ثنا نے اسکی حالت سے لطف اٹھاتے بعیر برا مانے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اف"۔مہرماہ نے خود کو کوستے کراہ کر آنکھیں بند کیں"

اہمم مس مہرماہ مجھے لگتا ہے سیمینار کی وجہ سے آپ بہت تھک چکی ہیں جایئے جا کر آرام کیجئے"
۔"

امِ عائشہ نے چہرے پر امڈ آنے والی مسکراہٹ پر بامشکل قابو پاتے اسکی مشکل آسان کی۔

جی میم"۔"

اسکا اتنا کہنا تھا کہ وہ نائل کے گال چومتے اسے بائے بولتی بعیر ادھر ادھر دیکھے سرپٹ بھاگی ثنا نے ہنستے ہوئے اسکی سپیڈ دیکھی۔

www.novelsclubb.com

یہ محصوم ہیں یا نا سمجھ"۔ثنا نے ہنستے ہوئے پوچھا"

دونوں۔امِ عائشہ نے مسکرا کر جواباً کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما نائل کی نیو فرینڈ پیاری ہیں نا؟

نائل نے اسکا عبایہ پکڑتے اپنی طرف متوجہ کرتے محصومیت سے گردن اونچی کرتے اسے دیکھتے پوچھا

بہتتتت پیاری ہیں بلکل نائل کی طرح چلیں اب گھر چلتے ہیں"۔"

"اوکے۔"

اسکی ماما کو نائل کی فرینڈ پسند آئی۔وہ اسکے اتنا کہنے پر ہی خوش ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

*****

افففف میں اتنی بیوقوف کیسے ہو سکتی ہوں۔ہوسٹل روم میں وہ مسلسل آدھے گھنٹے سے اِدھر ادھر چکر لگا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہا بلکل مہرو میں بھی یہی سوچ رہی ہوں تم بیوقوف تو ہو مگر اتنی بڑی بیوقوفی کی باتیں کیسے کر" سکتی ہو"۔

ماہم نے ہنستے ہوئے کہا

تم تو چپ کرو ایک تو میں پہلے ہی اتنی پریشان ہوں اور تم ہو کہ مسلسل مجھ پر ہنسے جا رہی ہو۔"

"میں میم کا سامنہ کس منہ سے کروں گی۔

تھک ہار کر سنگل بیڈ پر بیٹھتے روہانہ سا منہ بنا کر کہا

www.novelsclubb.com

"یار بات ہی ایسی ہے انسان ہنسے گا نہیں تو کیا کرے گا۔"

مہر ماہ نے گھور کر اسے دیکھا

مجھے کیا پتا تھا وہ کیوٹ سا بچا میم کا بیٹا ہے۔اتنا کیوٹ تھا اتنا پیار آ رہا تھا نا مجھے اس پر۔مجھے تو یہ" بھی نہیں پتا تھا کہ میم ثنا میریڈ ہیں"۔مہر ماہ نے لب کچلتے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں انکا بے بی ہے تو ماشاءاللہ سے بہت کیوٹ اور اسکی سمائل بھی بلکل میم کی طرح خوبصورت"
"ہے۔تم نے نوٹ کیا؟

اسکی فیورٹ ٹیچر کی بات ہو رہی اور وہ تعریف نا کرے یہ تو ممکن ہی نہیں تھا۔

کیسے نوٹ کرتی میم کو کونسا میں نے پہلے کبھی مسکراتا ہوا دیکھا تھا۔جو انکی سمائل سے پہچان لیتی۔
مجھے تو جب بھی دیکھتیں تھیں۔اتنے ٹھنڈے انداز میں دیکھتیں تھیں کہ بندے کا خون خشک
ہو جائے"۔

www.novelsclubb.com

مہر ماہ نے جھرجھری لیتے ہوئے کہا

اچھا نا پہلے کی باتوں کو جانے دو آج تو انہوں نے تمہیں مسکرا کر دیکھا اتنا ہی نہیں بلکہ انہوں"
"نے تو تمہاری فضول گوئی پر بھی برا نہیں منایا۔

ماہم نے شرارت سے ہنس کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسی بات کا تو افسوس ہے اب میں انکی معنی خیز مسکراہٹ کو کیسے فیس کروں گی۔"

مہر ماہ کی بے چارگی سے کہنے پر ماہم کا قہقہہ گونجا

ہاہاہا کچھ نہیں ہوتا یار ریلیکس رہو اب تو تم انکے بیٹے کی فیورٹ لیسٹ میں آ گئی ہو۔کچھ نہیں"
"کہیں گی تمہیں۔نائل ہر کسی سے فرینک نہیں ہوتا۔

سائیڈ ٹیبل پر رکھی بکس سمیٹتے ماہم نے اسے تسلی دی۔

مہر ماہ گہرا سانس لے کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

*****

اس وقت پرنسپل آفس میں بہت سنجیدہ سا ماحول بنا ہوا تھا۔ایک طرف پرنسپل کی نشست پر ایک خاتون پر وقار سے انداز میں بیٹھیں ماتھے پر شکنیں ڈالے اسے دیکھ رہیں تھیں۔۔۔جو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دائیں جانب کھڑا لاپرواسا انداز اپنائے بیزار سا لگ رہا تھا۔ پاس ہی پر سکون انداز میں نینا کھڑی تھی۔۔ جسکے چہرے پر اس وقت ڈر کا نام و نشان تک نہیں تھا۔

پرنسپل کی چیئر کے سامنے ایک ٹیچر اور پینٹ کوٹ میں ملبوس شخص بیٹھا تھا۔ جو خشمگیں نگاہوں سے صائم کو دیکھ کم اور گھور زیادہ رہا تھا۔ انکے پاس بائیں جانب ظفر کھڑا تھا۔ جسکے ہونٹوں کے پاس نیل کا نشان موجود تھا۔

دیکھیے میڈم میں نے اپنا فیصلہ سنا لیا ہے یا تو اس لڑکے کو میرے بیٹے سے پوری یونیورسٹی کے سامنے معافی مانگنے ہو گی یا آپ ابھی اسی وقت اسے یونی سے فائر کریں گیں۔"

پینٹ کوٹ میں ملبوس شخص نے سخت لہجے میں کہا

مسٹر یزدانی میں سمجھ سکتی ہوں بچے سے غلطی ہوئی ہے ہم اسکا ازالہ کریں گے مگر پلیز آپ آرام سے بات کریں یونیورسٹی کا ماحول خراب نا کریں۔ یہ معافی ضرور مانگیں گے"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرنسپل صاحبہ نے سمجھانا چاہا

کس بات کی معافی سوری میم پر میں بھی اپنی بات پر قائم ہوں۔مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کوئی" علطی کی ہے۔انکا یہ بیٹا اور اسکے دوست نینا کو اریٹیٹ کر رہے تھے۔میں تو انکی اور بھی جَم کے دھلائی کرنا چاہتا تھا۔اگر انکا یہ بد تمیز بیٹا انکے سامنے سلامت کھڑا ہے تو اسے میرا احسان سمجھیے"۔

ظفر کو ایک نظر گھورتے جواب دیا

دیکھ رہی ہیں آپ اس لڑکے کی ہٹ دھرمی میرے ہی سامنے کھڑے ہو کر مجھے دھمکی دے" رہا ہے میں کہتا ہوں ابھی اور اسی وقت اسے فائر کریں"۔

صائم کی ڈھٹائی پر وہ طیش میں آتے بولے۔۔ظفر کھا جانے والی نظروں سے صائم کو گھور رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھیں مسٹر یزدانی میں بات کر رہی ہوں نا"۔صائم کے جواب پر ہولتے ہوئے تحمل سے بات سنبھالنے کی کوشش کی۔

اب بات کرنے کو بچا کیا ہے جو بات ہونی تھی ہو گئ۔یہ لڑکا میرے منہ پر میرے بیٹے کو دھمکی" دے رہا ہے۔اس لڑکے کو یونیورسٹی سے فائر کریئے ابھی کہ ابھی"۔

صائم کی ہٹ دھرمی پر طیش میں آتے کہا انکا غصہ کسی طور کم ہی نہیں ہو رہا تھا۔

اوکے میم مجھے یونیورسٹی سے فائر کرنا ہے تو کر لیجئیے گا مگر اس سے پہلے اگر آپکو اعتراض نا ہو تو" مجھے ایک ضروری کال ملانی ہے"۔

ٹھنڈے لہجے میں سنجیدگی سے کہا جبکہ آفس میں موجود دو نفوس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

اب کیا کرنے والے ہو تم صَم کے بچے۔نینا نے دل ہی دل میں اسے صلواتیں سنائیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسے کال کرنی ہے لڑکے؟ تمہیں میرے بیٹے سے ٹکر لینے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا۔ایک موقع دیا تھا گنوا دیا تم نے۔کون ہے جسے بلانا ہے۔میری پہنچ بہت دور تک ہے۔مجھے افسوس ہے تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا زرا بلاؤ ہم بھی دیکھیں کسے بلاؤ گئے۔

یزدانی صاحب نے استہزایہ ہنسی ہنستے کوٹ پر نادیدہ سی گرد جھاڑتے۔ٹانگ پر ٹانگ جماتے توہین امیز لہجے میں کہا۔

کسے بلانا ہے آپ نے؟

پرنسپل صاحبہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

میں نے اپنے بڑے بھائی میر شہریار حیدر کو بلانا ہے۔میں چاہتا ہوں وہ ایک بار یہاں آکر وجہ" جان لیں۔پھر بھلے آپ مجھے فائر کر لیجئیے گا یونی سے آئی ڈونٹ کیئر"۔

اس نے پر سکون انداز میں لاپرواہی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا نام لیا تم نے کسے بلانا ہے؟ مسٹر یزدانی ٹھٹکے

میر انڈسٹریز کے اونر میر شہریار کو بلانا ہے۔ ایکچوئلی میر بھیا کو اگر بعد میں پتا چلا کہ مجھے یونیورسٹی سے فائر کر لیا گیا ہے۔ تو وہ بہت غصہ ہوں گے، بہت پیار کرتے ہیں نا مجھ سے، تو میں چاہتا ہوں، وہ ابھی یہاں آجائیں، اور آپ خود انہیں وجہ بتا دیجیئے گا، کہ کہ مجھے انکی گرلیانینا کی وجہ سے فائر کیا جا رہا ہے، کیونکہ میں نے اس سے بدتمیزی کرنے والوں کی دھلائی کی ہے"۔

محصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے مزے سے کہا

www.novelsclubb.com

تم میر شہریار کے بھائی ہو؟

یزدانی صاحب کے لیے یہ انکشاف کافی چونکا دینے والا تھا

جی ہاں! پلیز میم مجھے ایک کال کرنے دیجیئے؟ انکی حالت سے لطف اٹھاتے ایک بار پھر پرنسپل صاحبہ کو مخاطب کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"رکیئے! مسٹر یزدانی بروقت سیدھے ہوئے۔

کوئ کسی کو کال نہیں کرے گا۔میر خاندان سے ہمارے تعلقات بہت اچھے ہیں۔اگر مجھے پتا ہوتا کہ یہ میر شہریار کے بھائ ہیں۔تو نوبت یہاں تک نہیں آتی۔خیر بچوں سے غلطیاں ہوتی رہتی ہیں میں نے انہیں معاف کیا بیٹا آپ بھی سب بھول جاؤ"۔

مسٹر یزدانی نے صائم کو دیکھتے لہجے کو قدرے ہموار رکھتے خوشدلی سے کہا

ٹھیک ہے انکل میں سب بھول جاؤں گا بشرطیکہ آپکا بیٹا اپنی حرکتیں سدھار لے۔اور اس بات" کی یقین دہانی کروائے کے یہ دوبارہ کبھی بھی نینا کہ آس پاس نظر نہیں آئے گا"۔

مسٹر یزدانی کا گرگٹ کی طرح بدلتا رنگ دیکھتے صائم نے سر جھٹکتے سنجیدگی سے کہا

ہاں ہاں کیوں نہیں ایسا ہی ہو گا کیوں ظفر بیٹا"۔چہرے پر جبراً مسکراہٹ سجاتے اپنے بیٹے کی" طرف دیکھتے کہا جو بامشکل اپنا غصہ کنٹرول کیے ہوئے تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یس ڈیڈ"

چلیں یہ تو بہت اچھا ہو گیا جو بات بڑھی نہیں۔یہیں ختم ہو گئ۔مسٹر یزادنی آپکو یہاں آنے کی زحمت ہوئ اسکے لیے معزرت۔اور بیٹا آپ دونوں"۔۔۔صائم اور ظفر سے محاطب ہو کر کہا۔"میں امید کرتی ہوں کہ دوبارہ مجھے شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔

مس عظمیٰ آپ مسٹر یزدانی کے ساتھ باہر تک جائیں"۔چند ایک رسمی باتوں کے بعد پرنسپل" صاحبہ نے کہا

اوکے ینگ مین سی یو"۔صائم کا کندھا تھپکتے یزدانی صاحب باہر کی جانب بڑھے۔"

*****

بابا آپ ایسے کیسے اس صائم کے بچے کو جانے دے سکتے ہیں۔اس نے کیا حالت کی ہے میری" دیکھیں زرا"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی کے قریب پہنچتے چہرے کی طرف اشارہ کرتے ظفر نے شدید غصے سے کہا

احمق انسان اگر اس وقت میں میر خاندان سے ٹکر لیتا تو لاکھوں کا نقصان ہوتا۔حال ہی میں " انکے ساتھ ڈیل ہوئی ہے۔تمہاری بیوقوفیوں کی وجہ سے میں اب ان سے تعلقات خراب نہیں کر سکتا۔بہتر یہی ہے تم بھی سب کچھ بھلا کر اس لڑکے سے نارمل انداز میں پیش آؤ۔مجھے کوئی " شکایت نہیں ملنی چاہیئے سمجھے۔

یزدانی صاحب نے جھڑک کر کہا

www.novelsclubb.com

سمجھ گئے کہ نہیں "۔"

گھور کر پوچھا

سمجھ گیا ڈیڈ "۔بے زارگی سے کہتے وہ گاڑی میں بیٹھا"

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا آپ بتانا پسند کریں گے یہ کیا حرکت تھی مسٹر صائم"۔"

پرنسپل صاحبہ نے اس ڈھیٹ کو دیکھتے چبھتے لہجے میں کہا۔جواب انکے سامنے مزے سے بیٹھا ہوا تھا۔پاس ہی نینا بیٹھی ٹیبل پر لکیریں کھینچ رہی مصروف سی خود کو لاتعلق ظاہر کر رہی تھی۔

بڑی ماما اوپس سوری آئی مین میم میں نے کیا کیا؟ لہجے میں شرارت لیے قدرے لاپرواہ بنتے لہجے میں خیرت سموتے پوچھا

صائم میں کہتی ہوں سدھر جائیں۔ورنہ یقین جانیے نیکسٹ ٹائم میر شہریار آئیں یا انکے بھی"
باپ ہم نے معاف نہیں کرنا آپکو"۔

انگلی اٹھا کر تنبیہ کی

ارے میری پیاری سی پرنسپل صاحبہ بڑے بابا کو بلانے کی کوئی ضرورت نہیں۔آج کے بعد"
ایسی نوبت نہیں آئے گی۔کیونکہ اس زلیل انسان اور اسکے لالچی باپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکے مدِ مقابل کون ہے۔دیکھا نہیں کیسے گرگٹ کی طرح رنگ بدل ہے۔"۔صائم نے تنفر سے سر جھٹکا۔اور آپ مجھے اس انسان سے ایکسکیوز کرنے کا کہہ رہیں تھیں۔میرا تو دل کر رہا تھا۔ جان سے مار دوں اسے"۔

ماتھے پر بِل ڈالے خفگی سے کہا

ہاں مرنے مارنے کے علاوہ کام کیا ہے آپکا۔آپکو چاہیئے تھا مجھے بتاتے میں میں کوئی ایکشن" لیتی۔اگر آپکو یا نینا کو وہ خدانخواستہ کوئی نقصان پہنچا لیتا ز میدار کون ہوتا۔یا پھر آپ اسے زیادہ نقصان پہنچا لیتے تو آپ نے سوچا ہے کتنی مصیبت اٹھانی پڑتی ہمیں"۔

www.novelsclubb.com

آئی ایم سوری بڑی ماما ہمیں اس وقت کچھ سمجھ نہیں آئی۔نینا رو رہیں تھیں۔اس وقت جو" ٹھیک لگا وہی کیا"۔

شرمندگی سے لب کچلتے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم اور یزدانی صاحب کو کیسے جانتے ہیں آپ؟اس سوال پر نینا نے بھی گردن اٹھا کر صائم کو دیکھا وہ بھی متجسس تھی۔

ایکچوئلی میں جانتا تھا ظفر ضرور کوئی نا کوئی ایکشن لے گا اتنا تو مجھے پتا تھا کہ اسکے فادر ایک بہت بڑے بزنس مین ہیں جسکا گھمنڈ تھا۔تو بس باتوں باتوں میں ظفر کو اپنا دوست ظاہر کرتے ہوئے اسکے بزنس مین ڈیڈ کے متعلق میر لالہ سے کچھ انفارمیشن نکال لی تھی جو کام آ گئی۔"

کان کھجاتے ہنستے ہوئے اپنا کارنامہ سنایا

اور اگر آپکے میر لالہ کو معلوم ہو گیا کہ جس لڑکے کو آپ اپنا دوست بتا رہے ہیں وہ ایک دن آپکی بدولت ہوسپیٹل میں ایڈمیٹ رہا ہے تو؟"

فکر مندی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلی بات میر لالہ کو یزدانی صاحب اب خود معلوم نہیں ہونے دیں گے۔فرض کریں اگر" "معلوم ہو بھی گیا تو وہ مجھے شاباش دیں گے نا کہ آپکی طرح ناراض ہوں گے۔

ہم ناراض نہیں ہیں صائم بچے۔"گہرا سانس لے کر بات جاری رکھی۔"انسان کو سب پہلوؤں کو سوچنا چاہیئے۔ٹھیک ہے جیسا کہ آپ نے کہا وہ آپکو نقصان نہیں پہنچا سکتا تھا مگر یہ جو عورت کی عزت ہوتی ہے نا یہ بہت نازک ہوتی ہے۔اگر وہ ضد میں آکر اپنی بے عزتی کا بدلہ نینا سے لے لیتے۔ان پر خدانخواستہ کوئی بہتان لگا لیتے۔کوئی انتہائی قدم اٹھا لیتے تو کیا کر سکتے تھے آپ؟ نینا نے سہم کر رابیل بیگم کو دیکھا

www.novelsclubb.com

اگر وہ ایسی کوئی حرکت کرتا تو وہ دن اسکی زندگی کا آخری دن ہوتا۔میں جان لے لیتا اسکی" ۔صائم کی آنکھوں میں یکدم خون اترا"

یہی بات ہم آپکو سمجھا رہے ہیں کہ جوش سے نہی ہوش سے کام لیا کریں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم نے تاسف سے سر ہلایا

اور نینا آپ رو کیوں رہیں تھیں؟ کیا یونیورسٹی اس وقت خالی تھی؟ سٹوڈنٹ تھے یا نہیں؟

اب انکی توپوں کا رخ نینا کی طرف تھا

"وہ میرا راستہ روک رہا تھا مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی تو رونے لگ گئی۔

انگلیاں چٹخاتے منمنا کر کہا

www.novelsclubb.com

نینا بچے عورت کو اپنے حصے کی جنگیں خود لڑنی پڑتی ہیں۔ایک عورت کا لہجہ اتنا سخت ضرور ہونا چاہیئے کہ کسی بھی لڑکے کو اس سے بات کرتے ڈر محسوس ہو۔کہ یہ کوئی پلاسٹک کی گڑیا نہیں حوا کی بیٹی ہے جو خود کی طرف بڑھنے والا ہاتھ توڑ بھی سکتی ہے۔جب آپکے چہرے پر ہی خوف چھایا ہو تو مقابل تو موقعے کا فائدہ آٹھائے گا ہی ایسے ڈر کر زندگی نہیں گزر سکتی۔دنیا کا سامنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرنے کی ہمت ڈالیں خود میں۔اس دن تو صائم بروقت پہنچ گئے پر ہر وقت ایک سا نہیں ہوتا "زندگی میں اتراو آتے رہتے ہیں۔آپ سمجھ رہی ہیں نا میں کیا کہہ رہی ہوں۔

اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے پوچھا

جی بڑی ماما میں کوشش کروں گیٔ۔آپ دعا کریں نا میری زندگی میں بھی کوئی جہاں سکندر آ" جائے جو روپ بدل بدل کر آ کے میری مدد کرئے۔ہائے امیجن کرنے میں ہی کتنا مزا آرہا ہے ہے نا"۔آنکھیں میچ کر محصومیت سے دونوں کو دیکھتے کہا صائم نے کراہ کر سر ہاتھوں میں تھام لیا۔اس لڑکی کو کچھ سمجھانا اور دیوار سے سر مارنا برابر تھا۔رابیل بیگم اسکے بچپنے پر مسکرا کر رہ گئیں۔

www.novelsclubb.com

نینا بی بی اپنی اس فینٹسی دنیا سے نکل آؤ۔اور زندگی کو سیریس لو۔زندگی کوئی ناول کہانی کا نام نہیں ہے۔تمہاری یہ گز بھر کی زبان صرف میرے آگے چلتی ہے کیا۔قسم لے لو اگر آج کے بعد میں نے تمہیں ایسے آنسوں بہاتے دیکھا تو بہت برا پیش آؤں گا۔انگلی اٹھا کر وارننگ دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑی ماما۔آنکھوں میں آنسوں لیے مدد طلب نگاہوں سے انہیں پکارا

صائم ہم سمجھا رہے ہیں نا۔رابیل بیگم نے مصنوعی ڈپٹا

سمجھا لیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہے ان پر کچھ اثر نہیں ہونا"۔"

صائم نے ماتھے پر بل ڈالتے جواب دیا

www.novelsclubb.com

ہاں تو آپکو کون کہتا ہے آکر میری مدد کریں مت آیا کریں نا"۔"

نینا نے دوبدو جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے کوئی شوق نہیں ہے دادا جان نے ہی آپکی زمیداری دی ہے ورنہ میں ایسی بزدل لڑکیوں کو" منہ بھی نا لگاتا سمجھی"۔

صائم نے تیز لہجے میں جھڑکا

بس پھر سے بچوں کی طرح لڑنا شروع کر دیا۔اب ایک لفظ بھی نا سنوں میں آپ دونوں کے" "منہ سے۔جائیں کلاس کا وقت ہونے والا ہے۔

رابیل بیگم نے دونوں کو سخت لہجے میں خاموش کروایا

www.novelsclubb.com

اوکے میڈم آپکا حکم سر آنکھوں پر چلتا ہوں"۔"

سر کو خم دے کر آئیز وینک کرتا وہ چیئر سے اٹھا

چلیے محترمہ کلاس کا ٹائم ہے۔یا آپکے لیے انویٹیشن کارڈ بیجھنا پڑے گا؟

صائم تنزیہ کہتا دروزے کی جانب بڑا نیا دانت پیس کر رہ گئ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نینا بچے آپ بھی جایئے۔اور جو باتیں ہم نے کیں ہیں ان پر غور کریں۔"

اوکے بڑی ماما پر آپ ناراض تو نہیں ہیں نا"۔"

پاس جا کر چیئر کے پیچھے کھڑے ہوتے رابیل بیگم کے گلے میں بانہیں ڈالتے لاڈ سے پوچھا

نہیں میری جان نہیں ہوں ناراض جائیں کلاس کا وقت ہے"۔"

ہاتھ چوم کر محبت سے کہا

www.novelsclubb.com

تھینک یو اینڈ لو یو بڑی ماما بائے"۔"

خوشی سے چہکتے وہ پرنسپل آفس سے نکلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لو یو ٹو میرے بچے اللہ پاک آپکی یہ مسکراہٹ صدا قائم رکھیں کسی کی نظر نا لگے"۔"

انہیں کوئی اس وقت شدت سے یاد آیا تھا۔

*****

صَم۔۔۔صَم رکو۔آفس روم سے نکلتے وہ ہانپتی کانپتی اس تک پہنچی صائم بے بسی سے آنکھیں بند کرتے گہرا سانس لے کر مڑا۔

یہ کیا بچپنا ہے نینا کیوں پیچھے سے آواز لگا رہی ہو۔ماتھے پر بل ڈالتے غصے سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"تم جو رک نہیں رہے تھے۔کتنی آوازیں دی تمہیں بھاگ بھاگ کر پہنچی ہوں۔"

اتھل پتھل سانسوں کے ساتھ خفگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی فرمایئے نینا دی گریٹ کیا کام ہے اس ناچیز سے"۔دانت پیس کر تزیہ انداز میں پوچھا"

وہ نا میں آج واپسی پر آپکے ساتھ جاؤں گی۔شادی کی شاپنگ کرنی ہے ایشو آپی کے ساتھ مل کر تو بڑی ماما کو صبح بتا دیا تھا میں نے میں آپکے ساتھ چل رہی ہوں۔

لہجے کو حتی المکان میٹھا بناتے اپنا مطلب بتایا

جی نہیں کوئی میرے ساتھ نہیں چل رہی شام کو حیدر لالہ کے ساتھ آجانا ویسے بھی کل پھپھو لوگوں نے پہنچ جانا ہے تو گھر جاؤ آرام سے رہو انکے آنے کی تیاری کرو۔

www.novelsclubb.com

صائم نے باقاعدہ ہری جھنڈی دکھائی

ہاں تو میں کون سا دس دنوں کے لیے جا رہی ہوں۔ تمہیں پتا ہے نا گاؤں کتنے دور ہے۔مجھے شام کو ایشو آپی کے ساتھ جانا ہے؟

نینا کو غصہ آیا تھا مگر اس وقت اسے صائم سے کام تھا اس لیے برا مانے بغیر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں تو بس نہیں میں نہیں لے کر جا سکتا تمہیں۔

پلیززززززز صَم۔

التجائیہ لہجے میں منت کی۔

بڑی کاجل سے سجی آنکھیں جن پر جدید طرز کا نظر کا چشمہ لگا تھا۔۔۔گول خوبصورت صاف شفاف چہرے پر چھائی ازلی محصومیت خود کو شال سے ڈھانپے اسے آس سے دیکھ رہی تھی۔اور بس یہاں آ کر وہ بے بس ہو جاتا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا مصیبت ہے یار۔۔۔!اس نے بے بسی سے بالوں میں ہاتھ پھیرا

اوکے لے جاؤں گا تمہیں ساتھ اب خوش!ہار مانتے ہوئے اسکے محصوم چہرے سے نظریں چرائیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا سچی"۔"

وہ خوشی سے چہکی اسکے لیے صائم کا مان جانا ہی بہت تھا

ہاں بس ایک مسئلہ ہے۔

تھوڑی پر انگلی رکھتے پر سوچ انداز میں اسے تنگ کرنے کے ارادے سے کہا

کیسا مسئلہ ؟

نینا نے الجھ کر اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

دراصل آج میں گاڑی پر نہیں اپنی سکوٹی پر آیا ہوں امید کرتا ہوں تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہو" گی میرے ساتھ جانے میں"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صائم کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی آرام سے نینا کے سر پر بم پھوڑا اور بس نینا کے چہرے کا رنگ یکدم اڑا صائم کے ساتھ سکوٹی پر بیٹھنا مطلب اپنی موت کو دعوت دینا اور اسے اپنی جان پیاری تھی۔

آئی تھنک آپکو نہیں جانا میرے ساتھ سکوٹی پر چلو کوئی بات نہیں ڈرائیور کے ساتھ شام کو آجانا ۔"

اسکی حالت سے لطف اٹھاتے ہمدردی سے حل پیش کیا

کس نے کہا میں نے نہیں جانا تمہارے ساتھ؟ میں ضرور جاؤں گی۔ ویسے بھی میں کوئی" ڈرپوک لڑکی تو نہیں جو تمہارے ساتھ سکوٹی پر جانے سے ڈروں گی۔ مگر اگر تم نے پیچھلی بار کی طرح سکوٹی چلائی تو یاد ہے نا میر لالہ نے کیا کیا تھا"۔ اسکو دیکھتے نینا نے آنکھیں چھوٹی کرتے انگلی اٹھا کر تنبیہ کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کب بھول سکتا تھا۔جب نینا کو تنگ کرنے کی غرض سے اس نے سکوٹی فل سپیڈ میں چلائی اور پھر گھر جا کر نینا نے وہ رونا ڈالا کے میر مینشن کے در و دیوار نے اسکی دہائیاں سنیں۔صائم کی گھر کے تمام افراد سے عزت افزائی کروا کر ہی اسے سکون ملا۔اور میر نے تو اس سے کچن کے برتن تک دھلوا دئے سب ملازموں کے سامنے۔

لے جاؤں گا۔چھٹی ٹائم وقت پر پہنچ جانا"۔"

اسے سخت قسم کی گھوری سے نوزاتے گلاسز آنکھوں پر چڑھاتے وہ اپنی کلاس کی جانب بڑھا

www.novelsclubb.com

*****

یہ عاجزی یہ نرم لہجہ بس تمہارے واسطے

اس محبت کا کوئی اور حصے دار نہیں ہے

افق پر چاند پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آسمان چاند ستاروں سے روشن بہت خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا۔وہ چھت پر کھڑی دونوں ہاتھ ریلنگ پر رکھے بازوؤں پر گرم شال لپیٹے کھڑی تھی۔دفعتاً بہت نزدیک سے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔آہٹ پر بھی اس نے گردن نہیں موڑی۔وہ جانتی تھی کہ آنے والا اسکا وہی دیوانہ ہو گا۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسکے بلکل سامنے ریلنگ سے ٹیک لگا کر سینے پر بازوں باندھے کھڑا ہو گیا۔ٹھنڈی ہوا ہے جھونکے اسکے چہرے پر آئی لٹوں کو اڑا لے جا رہے تھے۔جو دیدار یار میں خلل ڈالتے مقابل کو بے سکون کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہیں ظالم ملکہ "۔"

اسکی گھمبیر آواز کانوں سے ٹکرائی

ٹھیک ہوں آپ کیسے ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بعیر اسکی جانب مڑے جواب دیا

ٹھیک ہوں پر متجسس ہوں آخر اتنے سالوں بعد ظالم ملکہ کو مجھ پر رحم کیسے آگیا؟

لہجے میں مسرور سی شرارت تھی، اسکے سوال پر وہ چپ رہی، مگر جب یہ خاموشی زیادہ طویل ہوئی تو مقابل نے بے چینی سے پکارا،

"منال"

ہاں

آپ دل سے رضامند ہو نا اس رشتے کے لیے؟

کسی خدشے کے پیشِ نظر پوچھا گیا،

اس نے رخ موڑ کر اپنے اس دیوانے کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر میں کہوں نہیں تو؟

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے سنجیدگی سے پوچھا

تو پھر آپ پر کوئی زور زبردستی نہیں۔میں پوری زندگی آپکا انتظار کر سکتا ہوں"۔"

لہجہ پر یقین تھا

اور اگر میں پوری زندگی آپ سے شادی کے لیے رضامند نا ہوئی تو؟

سوال داغا گیا

اول تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا اور اگر ایسا ہوا تو میں جنت میں آپکا ساتھ مانگ لوں گا۔اس دنیا میں تو" مجھ سے جان چھڑا لیں گئیں پر وہاں تو میرا ہونا ہی پڑے گا"۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکی نظروں کی تپش اور لہجے کے یقین نے منال کو نظریں چرانے پر مجبور کر دیا

"ایک شرط پر مانوں گی مجھ سے ایک وعدہ کرنا ہو گا۔"

کیسا وعدہ؟

مجھے کبھی میرے ماضی کا طعنہ تو نہیں دو گے"۔مدھم آواز میں کچھ جھجکتے ہوئے پوچھا"

آپکو میں ایسا لگتا ہوں؟

لہجے میں خفگی در آئ

www.novelsclubb.com

مرد ذات ہو کیا معلوم کل کو تمہاری غیرت جاگ جائے۔اور تم اپنے اور میرے درمیان" ماضی کو لے آؤ۔اور ٹیپیکل مردوں کی طرح طعنہ دو کہ میری زندگی میں تم سے پہلے کوئ تھا وغیرہ وغیرہ"۔چہرے پر آئے لٹیں کانوں کے پیچھے اڑستے تلخ لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیر یسلی منال آپ مجھے ان مردوں کی طرح گرا ہوا سمجھتی ہیں جو عورت کو اسکے ماضی کا طعنہ " دیتے۔اسکے کردار پر کیچڑ اچھالتے ہیں افسوس ہے مجھے۔ماضی ہر انسان کا ہوتا ہے۔ناتو میری سوچ ٹیپیکل مردوں کی طرح ہے اور نا آپکے ماضی میں ایسا کچھ نہیں ہے جسکے لیے میں آپکو طعنہ دوں۔آپکے کل میں بھی صرف میں تھا اور آج میں بھی صرف میں ہوں۔اس طرح کی سوچ میرے لیے رکھ کر آپ میری محبت کی توہین کر رہی ہیں۔مجھ پر نا سہی اپنی پھپھو کی تربیت پر یقین کر سکتی ہیں آپ"۔

سنجیدہ لہجے میں افسوس سے کہا

آئی آیم سوری ماہر پر میں کیا کروں میرے دل میں کچھ خدشات ہیں جو مجھے آگے بڑھنے سے " روک رہے ہیں۔میں نے بہت سوچ سمجھ کر دل سے رضامند ہوتے ہوئے آپکا پرپوزل ایکسیپٹ کیا ہے مگر مجھے یہ بات بے سکون کر رہی تھی۔کہ اگر آپ بھی دوسرے مردوں کی طرح۔۔۔۔"۔

لب کچلتے دانستہ بات ادھوری چھوڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منال رشتے کی پہلی سیڑی اعتبار ہوتی ہے میں یہ نہیں کہوں گا کہ مجھ سے محبت کریں میں بس اتنا چاہتا ہوں کہ میری محبت پر اعتبار کریں یقین جانیے کبھی بے مول نہیں ہونے دوں گا آپکو"۔ پر یقین لہجے میں کہا

دفعتاً منال کو سمجھنے کا موقع دیے بعیر وہ زمین پر بیٹھا۔ منال دو قدم پیچھے ہوئ۔

اگر یہ کہہ دو، بعیر میرے

نہیں گزارا تو میں تمہارا

یا اس پہ مبنی کوئ تاثر، کوئ اشارہ

!تو میں تمہارا۔۔۔۔

غرور پرورانا کا مالک

کچھ اسطرح کے ہیں نام میرے

مگر قسم سے جو تم نے اک نام

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!بھی پکارا تو میں تمہارا۔۔۔

تم اپنی شرطوں کے کھیل کھیلو

میں جیسے چاہوں لگاؤں بازی

اگر میں جیتا تو تم ہو میری

!اگر میں ہارا تو میں تمہارا۔۔۔

ماہر نے دوزانوں بیٹھتے ہتھیلی اسکے سامنے کی اسکے نظروں میں دیکھتے وہ اب اپنے احساسات" شاعری کی صورت میں اس تک پہنچا رہا تھا۔اسکی آواز منال کی سانسوں میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔وہ حیرت سے ماہر کا یہ روپ دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

،تمہارا عاشق،تمہارا مخلص

تمہارا ساتھی تمہارا اپنا

رہنا ان میں سے کوئی دنیا میں

جب تمہارا تو میں تمہارا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارا ہونے کے فیصلے کو

میں اپنی قسمت پہ چھوڑتا ہوں

اگر مقدر کا کوئی ٹوٹا، کبھی ستارا

تو میں تمہارا

یہ کس پہ تعویز کر رہے ہو؟؟؟

یہ کس کو پانے کے ہیں وظیفے؟؟

تمام چھوڑو بس ایک کر لو

جو استخارہ تو میں تمہارا

www.novelsclubb.com

وہ جو سانس روکے حیرت کا مجسمہ بنے اسے سن رہی تھی۔اسکے خاموش ہوتے ہی ایک ٹرانس" کی کیفیت سے نکلی۔

مجھے آپ سے محبت نہیں چاہیئے منال مجھے بس آپکی وفا اور یقین چاہیئے۔بتایئے یقین کریں گی" میری محبت پر؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بڑی آس سے آنچ دیتے لہجے میں اسکے سامنے ہتھیلی رکھ کر وعدہ لینا چاہ رہا تھا۔

منال نے کچھ جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکی ہتھیلی پر رکھ دیا۔

ہاں"۔ سر ہاں میں ہلاتے رندھے ہوئے لہجے میں جواب دیا اسکی آنکھیں کسی بھی پل چھلکنے کو" تیار تھیں

ماہر سرشاری سے مسکرایا۔ بعیر وقت زائع کیے اس نے جلدی سے ایک خوبصورت رِنگ جیب سے نکال کر اسکے دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنائی۔ یہ سب اتنا جلدی ہوا کہ منال کو سمجھنے کا موقع ہی نہیں ملا۔

ماہر یہ؟ وہ ہکلائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پانچ سال انتظار کیا ہے میں نے اس دن کا اس سے پہلے کے یہ انتظار اور طویل ہو جائے۔ میں"

"آپکا نام اپنے نام کے ساتھ جوڑنا چاہتا ہوں۔ شادی کریں گیں مجھ سے؟

بڑی آس سے کہتا اب وہ اسکی ہاتھوں میں سجی اپنے نام کی انگوٹھی دیکھ رہا تھا۔

مگر ماہر میں ابھی اس سب کے لیے تیار نہیں ہوں م میں کیسے مطلب"۔"

اسکی ہتھیلی سے اپنا ہاتھ چھڑاتی وہ جھنجھلائی ہوئی لگ رہی تھی۔

میں جانتا ہوں منال آپ ابھی اس سب کے لیے تیار نہیں ہیں پر کبھی نا کبھی تو شادی ہونی ہی"

ہے میں چاہتا ہوں ماہی اور حمزہ کے ساتھ ہماری شادی بھی ہو جائے۔ اور اسکے لیے میں نانا جان

سے پرمیشن لے چکا ہوں۔ پلیز زانکار مت کریئے گا"۔ منال کے ہاتھ چھڑوانے پر زمین سے

اٹھتے وہ بے قراری سے بولا

ہاں کر دو سیمرن پلیز ہاں کہہ دو"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حمزہ کی آواز پر وہ دونوں کرنٹ کھا کر پلٹے جہاں آلیار علی ماہی ایشال صائم اور نینا کے ساتھ ساتھ حیدر اور مشائم بھی ایک طرف کھڑے ان دونوں کو مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔

آپ سب یہاں؟

منال نے شاک سے لب کھولے۔ شاک تو ماہر کو بھی لگا تھا۔ وہ اس وقت ان سب کو چھت پر دیکھنے کی توقع نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے تو صرف آلیار کو بتایا تھا۔ مگر اب وہ اسے شیطانی ہنسی ہنستے دیکھ خود کو کوس رہا تھا۔

یہ کیا حرکت ہے شرم نہیں آتی آپ لوگوں کو پرائیویسی نام کی کوئی چیز بھی ہے کہ نہیں" یہاں۔ اور حیدر لالہ آپ بھی"۔

ماہر نے صدمے سے حیدر کو دیکھا

ہاہاہا زرا دیکھیے تو ہمیں شرم دلا کون رہا ہے"۔ آلیار نے ہنستے ہوئے حیدر کو دیکھ کے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تجھ سے تو بات میں نمٹتا ہوں"۔"

چہرے پر ہاتھ پھیرتے انگلی دکھا کر تنبیہ کی

موسٹ ویلکم جانِ مَن"۔بے پروائی سے جواب آیا"

ماہر دانت پیس کے رہ گیا

بروہیں یہ سین مِس نہیں کرنا چاہتا تھا۔تو اپنی وائی فائی کے کہنے پر آگیا دراصل وہ ویڈیو بھولی"
نہیں ہے مجھے آج تک"۔

حیدر کا لہجا کچھ جتاتا ہوا تھا ماہر نے گڑبڑا کر نظریں چرائیں

یار ٹائم ناویسٹ کرو آپ لوگ اور آپی پلیز مان جائیں۔اتنا پیار کرنے والا انسان آپکو کبھی نہیں"
مل سکتا"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہی نے منت بھرے لہجے میں کہا

ہاں منال آپی پلیز مان جائیں کتنا مزا آئے گا نا حمزہ بھیا اور ماہی آپی کی شادی کے ساتھ آپکی بھی" "شادی ہو گی۔ میں تو ایک ہفتے کی لیو لوں گی۔

نینا نے خوش ہوتے کہا

ہمیشہ پڑھائی سے جان چھڑانے کی سوچنا تم"۔ صائم نے اسکی ایکسائیمنٹ دیکھتے افسوس سے کہا"

www.novelsclubb.com

آپ اپنی چونچ بند رکھیں مسٹر صائم"۔"

نینا نے تڑخ کر کہتے عادتاً آنکھیں گھمائیں

سب کے اصرار پر منال نے ایک نظر ماہر کو دیکھا جو آنکھوں میں آس اور امید کے جگنو لیے بیتابی سے اسکے جواب کا انتظار کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے اب سب اتنا فورس کر رہے ہیں تو مان ہی جاتی ہوں جایئے آپ بھی کیا یاد رکھیں گے "
مسٹر ماہر منال حمدان آپ سے شادی کے لیے راضی ہیں"۔

ہنسی دباتے ایک ادا سے جواب دیا

جس پر سب نے ہوٹنگ کی ماہر بالوں میں ہاتھ پھیرتا سرشار سا مسکرا دیا

یہ ہوئی نا بات"۔"

www.novelsclubb.com

حمزہ نے سیٹی بجاتے ہوئے ماہر کو گلے لگایا

سب منال اور ماہر سے مل رہے تھے۔انہیں مبارکباد دے رہے تھے۔وہ آلیار حیدر اور حمزہ کی باتوں پر مسکرا رہا تھا۔زندگی سے بھرپور مسکراہٹ، کچھ پانے کی خوشی، وہ ہنس رہا تھا۔مگر اسی آنکھوں میں نمی تھی۔خوشی اسکے انگ انگ سے چھلک رہی تھی۔دوسری طرف لڑکیوں میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھری کھڑی منال اپنے اس دیوانے کو دیکھ رہی تھی۔ہاں وہ ٹھیک ہی کہتی تھی۔وہ دیوانہ ہی تھا منال حمدان کا دیوانہ۔ماہر نے بھی اسی پل اسے دیکھا۔دونوں کی نظریں ملیں۔

تھینک یو"۔"

ماہر نے ہونٹوں کو جنبش دی منال ہولے سے مسکرادی۔

تھوڑی فاصلے پر کھڑے صائم نے اس خوبصورت منظر کو کیمرے کی آنکھ میں قید کر لیا۔

www.novelsclubb.com

*****

آپ مجھ سے ناراض ہیں؟

ناجانے کیوں اس لڑکی کی باتیں آلیار کے حواسوں پر سوار ہو رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت سب لڑکے اسی کے روم میں تھے۔جب بھی سب کزن جمع ہوتے تو گپ شپ کے لیے انکا پڑاو آلیار کا روم ہی ہوتا تھا۔

حمزہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ماہین سے واٹسئپ پر مصروف تھا۔اسکی گود میں کشن رکھے آلیار آڑا ترچھا لیٹا ریپلائے کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔پاس ہی ولید دنیا جہان سے بیگانہ سو رہا تھا۔(ڈاکٹر ولید اور اسکی محبوب نیند جو بقول حیدر کے اس دنیا میں پوری نہیں ہو سکتی تھی جتنا چاہے سو لے کم ہے)حیدر ہشام اور میر سامنے ہی صوفے پر بیٹھے بزنس کی کوئی ڈیل ڈسکس کر رہے۔

www.novelsclubb.com

ایسے میں صرف ماہر ہی تھا۔جو چائے کا کپ لبوں سے لگائے ونڈو سے باہر دیکھتا۔انکی بورنگ کمپنی سے بیزار لگ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں تو بھلا میں کیوں ناراض ہوں گی آپ سے؟ ریپلائے کے ساتھ حیران ہونے والا ایموجی بھی آیا۔ آلیار کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا جواب دے۔ دو تین دنوں سے اس لڑکی کا کوئی میسج نہیں آیا تو آلیار نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر کے کر دیا۔

"نہیں وہ آپکا اتنے دنوں سے میسج نہیں آیا تو تبھی مجھے لگا۔"

لب دانتوں تلے دبائے میسج سینڈ کیا

آہاں اسکا مطلب ہے کوئی مِس کر رہا تھا مجھے۔ ہمم ویل فار یور کائینڈ انفارمیشن آئی ایم میریڈ"

"ایک پیارا سا بے۔بی بھی ہے میرا۔

ساتھ اسے چڑانے کے لیے سمائل ایموجی تھا۔

جی نہیں ایسا کچھ نہیں بس مجھے لگا آپ ناراض ہیں سو کر دیا میسج"۔"

جلد بازی پر خود کو کوستے ریپلائے کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہا آئی نو ویسے ہی آپکو تنگ کر رہی تھی ایکچوئلی آپ نے بتایا تھا کہ آپکے کزنز کی شادی ہے" تبھی میسج نہیں کیا کہ آپ ڈیسٹرب نا ہوں۔" وضاحت دی گئ

مادام میرے کزنز کی شادی پرسوں سے سٹارٹ ہے۔اور ویسے بھی میں اتنا بھی مصروف" نہیں کہ آپ جیسی اپنی مداح کو ٹائم نا دے سکوں۔" ہنسی دباتے آلیار نے میسج ٹائپ کرتے حساب برابر کیا انداز اسے چڑانے والا تھا۔

ہاہایا تھینک یو تھینک یو میں آپکا یہ احسان کبھی نہیں بولوں گی مسٹر آر۔جے آپ نے مجھے اس" "قابل سمجھا۔

یار کیا آپ لوگ کچھ وقت کے لیے آپنے یہ موبائل اور بزنس ڈسکشن کو سائیڈ پر نہیں رکھ" "سکتے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکی برداشت جواب دے گئ تھی ماہر نے کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے سب کو مخاطب کرتے غصے سے کہا

او بھائ کیا ہو گیا ہے اتنے غصے میں کیوں ہو؟ آلیار نے یکدم سیدھا ہوتے نا سمجھی سے پوچھا سب نے بیک وقت ماہر کو دیکھا۔

کیا مطلب غصے میں کیوں ہو میری پہلی پہلی شادی ہے یہ کوئ شادی والا گھر لگ رہا؟ سب کی "شادی پر میں نے کتنا ہلا گھلا کیا۔ میری باری آئ تو سب کی مصروفیت ہی نہیں ختم ہو رہیں۔"

اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ان دونوں سے موبائل لے کر حیدر کی گود میں رکھا لیپ ٹاپ اٹھا کر بالکونی سے باہر پھینک دے اور بے خبر لیٹے ولی کے منہ پر پانی کا ایک جگ انڈیل دے۔

(نہیں نہیں ایک جگ سے کچھ نہیں ہونا اسے شاور کے نیچے کھڑا کر دے)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آہاں تو یہ بات ہے میری بسنتی ادھر آمیرے گلے لگ جا۔ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں دل پر نہیں لیتے یار۔دیکھ تو میری بھی "پہلی" شادی ہے۔ہم دونوں کا دکھ برابر ہے۔"

حمزہ نے پہلی شادی پر زور دیتے خالص چھچھوروں والے انداز میں کہتے اسکے لیے اپنی بانہیں پھیلائیں۔اسکی حرکتوں سے لگتا نہیں تھا کہ وہ ایک قابل وکیل ہے۔

شٹ اپ"۔"

وہ اسکے انداز پر گڑبڑایا باقی سب کے چہروں پر ہنسی آگئی۔

www.novelsclubb.com

پہلی شادی سے کیا مراد ہے تم دونوں کا؟ پہلی اور آخری شادی ہے یہ آپ دونوں کی۔یہ بات" جتنی جلدی سمجھ جاؤ اچھا ہے ورنہ کنوارے ہی مرنا"۔میر نے ان دونوں کی دہائی پر تنبیہی لہجے میں انگلی اٹھا کر وارن کیا اور یہ اڑا ان دونوں کا رنگ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلکل میر ٹھیک کہہ رہے ہیں اگر تم دونوں کی ایک سے زیادہ شادی کی حسرت ہے تو بھول"
جاؤ۔ماہی اور منال کو"۔

ہشام نے بھی لقمہ دیا

نہ نہیں نہیں میں تو مزاق کر رہا تھا یار میرے لیے تو ماہی ہی سب کچھ ہے"۔"

حمزہ نے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ جلدی سے کہا اس سے پہلے کہ میر سچ میں ہی انکی شادی
کینسل کروالے

www.novelsclubb.com

اور میں تو منال کے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچنا بھی گناہ سمجھتا ہوں کجا کے شادی۔اگر"
منال نہیں تو کوئی بھی نہیں میں مر جاؤں گا پر انکے علاوہ اور کسی کو بھی اپنی زندگی میں شامل نہیں
کروں گا"۔

ماہر نے اڑی رنگت کے ساتھ بامشکل کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہشام حیدر اور میر نے ایک نظر ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر روم میں بے ساختہ ان تینوں کا قہقہہ گونجا۔

"ہاہاہا دیکھو تو زرا ان دونوں کے سرخ ہوتے چہروں کو۔"

حیدر نے ان دونوں کی جانب دیکھتے بامشکل اپنی ہنسی پر قابو پاتے کہا

یار اٹس نوٹ فیئر"۔"

ماہر نے ان تینوں کو ہنستے دیکھ جن میں اب آلیار بھی شامل ہو گیا تھا سخت ناراض ہو کر کہا

www.novelsclubb.com

بہت برا مزاق تھا یہ میر لالہ بچوں کی جان نکال دی"۔"

حمزہ نے خفگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیارے بچوں اگر آپ دونوں کہ منہ سے میں نے دوسری شادی کا لفظ غلطی سے بھی سنا نا تو" اس مزاق کو حقیقت میں بدلتے ایک منٹ بھی نہیں لگاؤں گا سمجھے"۔

میر نے جگ سے گلاس میں پانی انڈیلتے چیلنجینگ لہجے میں کہا

ایسے کیسے شادی ختم کر لیں گے مزاق تھوڑی ہی ہے ہنننہہ۔ماہر مدھم آواز میں بڑبڑایا

کچھ کہا آپ نے۔"میر شہریار نے نظر اٹھا کر اسے دیکھتے سنجیدگی سے پوچھا"

www.novelsclubb.com

ہاہاں وہ میں یہ کہہ رہا تھا کہ جیسا آپ بولیں ویسا ہی ہو گا" بروقت بات سنبھالتے زبردستی مسکرا کر کہا"۔پر میر لالہ ہم دونوں کی شادی ہے کچھ تو شادی والا ماحول لگے آپ سب اپنی بزنس کی باتوں اور موبائل فونز میں مصروف ہیں۔ہم سے تو لڑکیاں ہی اچھی ہیں جو شادی کو انجوائے تو کر رہی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہر کا شکوہ بجا ہے ویسے۔ لڑکیاں روز گھر کی خواتین کے ساتھ مل کر ہال روم لوک کر کے " خوب ہلہ گُلہ کرتی ہیں۔ ستم یہ کہ میری لاکھ منتوں ترلوں کو بھی خاطر میں نالاتے اندر نہیں گھسنے دیتیں۔ ہائے یہ ظالم سماج ایک نظر بھی نہیں دیکھ سکا میں اپنے ہونے والی بیوی کو"۔

حمزہ نے بھی اپنا دکھڑا سنایا اسے یاد آیا تھا کہ کیسے ہانیہ آپی اور نینا نے آلیار کو اندر آنے کی اجازت دیتے حمزہ کے منہ پر دروازہ بند کیا تھا۔

اوکے چلو پھر فارم ہاؤس چلتے ہیں۔ باقی لڑکوں کو بھی کال کر کے بلالو۔ کسی قسم کی روک ٹوک " بھی نہیں ہو گی۔ ناہی بڑوں کی نیند میں خلل پیدا ہو گا۔

ہشام نے سب کو دیکھتے تجویز پیش کی۔

گڈ آئیڈیا"۔"

حیدر نے ہشام کی بات سے اتفاق کیا باقی سب نے بھی اسکی تائید کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تم اب اپنے اس موبائل کی جان چھوڑ لو۔

ماہر نے آلیار کو لتاڑا جو ابھی بھی بیڈ پر لیٹے موبائل میں مصروف تھا۔

"اوکے تو بس ریڈی ہیں سب چلو چلتے ہیں۔

میر اور ہشام کے ساتھ ساتھ حیدر بھی لیپ ٹاپ اور فائلز سمیٹتا اپنی جگہ سے اٹھا۔

ایک منٹ پہلے ولی بھیا کو تو جگا لو سب"۔"

آلیار کے کہنے پر میر نے حیدر کو دیکھا دونوں کی آنکھیں پر اسرار انداز میں چمکیں۔

www.novelsclubb.com

ہاں یار آپ لوگوں کے ولی بھیا تو ہمیں بھول ہی گئے تھے ہشام یہ سب پکڑیے گا زرا"۔"

حیدر نے شرارت سے کہتے فائلز اور لیپ ٹاپ ہشام کو پکڑاتے کف لنکس فولڈ کیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں کرو یار وہ بیچارا تھکا ہوا ہے سونے دو اسے۔ہشام ان سب لڑکوں میں بڑا تھا۔اسلیے سمجھداری کا ثبوت دیتے۔انکار ادہ بھانپتے ولید کو ہمدردی سے دیکھتے کہا۔

ہاں ہاں فکر نا کریں ہم سب ابھی اتارتے ہیں ڈاکٹر ولید کی تھکن۔لڑکو اپنی اپنی جگہ سنبھال" "لو۔

میر کے کہنے پر ہشام تاسف سے سر ہلاتے حیدر کی فائلز رکھنے چلا گیا۔

اوکے بوس"۔"

www.novelsclubb.com

آلیار جھٹ سے بیڈ سے چھلانگ لگاتے نیچے اترا

اب منظر کچھ یوں تھا کہ بیڈ کے کنارے سے تھوڑا آگے داہنی سائیڈ ولید کمفرٹر اوڑھے سو رہا تھا۔شہریار اور حیدر اسکے پاس کھڑے تھے۔تھوڑے فاصلے پر آلیار موبائل ہاتھ میں لیے کھڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔ماہر بھی پاس ہی تھا۔اتنے میں حمزہ پانی کا جگ لیتا دروازہ دھڑم کی آواز میں کھولتا روم میں داخل ہوا سب ایک ساتھ پیچھے مڑے۔

اوپس سوری۔سب کی آنکھوں میں غصہ دیکھتے معزرت کی

حمزہ کے بچے کتنی دیر لگالی۔اور دروازہ انسانوں کی طرح نہیں کھول سکتے تھے کیا؟؟؟سب سو" رہے ہیں"۔

ماہر نے خشمگیں نگاہوں سے گھورا

www.novelsclubb.com

ایکچوئلی میر لالہ نے کہا تھا کہ اپنے سالے صاحب کے لیے خالص ٹھنڈا برف والا پانی لے کے " "آؤں جس سے ان کی دن بھر کی تھکن منٹوں میں اتر جائے۔اتنی دیر تو لگنی ہی تھی پھر۔

ماہر کی گھوری نزر انداز کر کے پانی کا جگ اسے پکڑاتے لاپرواہی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے گائز اب میں تین تک گنوں کا سب ریڈی رہنا رائٹ۔"

میر اور حیدر زرا آگے بڑے

حمزی"۔حیدر خود بیڈ پر میر کے سامنے زرا آگئے ہو کر کھڑا تھا۔اس نے حمزہ کو آنکھوں سے" آگے آنے کا اشارہ کیا۔

ایک"۔اسکے ایک گنتے ہی حمزہ جلدی سے آگے آیا آلیار نے کیمرہ آن کیا۔"

www.novelsclubb.com

دو"۔میر کے دو کہتے ساتھ ہی حمزہ نے آگے بڑھ کر ایک ہی جست میں ولید سے کمفرٹر کھینچا۔" اسکا کام ہو چکا تھا۔ولید نیند میں کسمسایا۔

اور یہ تین"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تین کہتے ساتھ ہی ولید کے داہنی بازو سے میر اور باہنی بازوں سے حیدر نے پورا زور لگا کر ولید کو بیڈ سے اٹھا کر زمین پر کھڑا کیا۔اسکے سنبھلنے سے پہلے ماہر نے جگ میں موجود برف والا ٹھنڈا پانی سارا ولید پر الٹ لیا۔ برف والا پانی جسم پر پڑتے ہی ولید کی نیند ایک سیکنڈ میں اُڑن چھو ہوتے چودہ طبق روشن ہو گئے۔

مشن کمپلیٹ"۔"

اس سے پہلے کہ وہ اس افتادہ کو سمجھ پاتا میر کے دونوں ہاتھ ہوا میں لہرا کر نعرہ لگاتے ہی سب نے ایک ہی جست میں دروازے کی جانب دوڑ لگائی۔

www.novelsclubb.com

ایسی عجیب و غریب حالات کا سامنا پہلی بار ہی نہیں ہوا تھا ڈاکٹر ولید کو۔یہ سب ولید کی محبوب ترین نیند کو بھگانے کے لیے ایسے نِت نئے ایکسپیریمنٹ کرتے رہتے تھے۔

ویسے ان میں ان بچاروں کا بھی کوئ قصور نہیں تھا۔ولید کی نیند ہی اتنی گہری ہوتی تھی گدھے (گھوڑوں کو بیچ کر سو جانے والی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

موبائل فون کی رنگ ٹون پر وہ سکتے سے نکلا۔جہاں میر کی ایک میسڈ کال کے ساتھ ہی حیدر کا میسج جگمگا رہا تھا۔

ڈاکٹر صاحب نہا تو آپ چکے ہی ہیں اب عزت سے چینج کر کے نیچے گاڑی میں آجائیں۔فارم ہاؤس جانا ہے"۔

ساتھ ہی لاتعداد سمائل ایموجیز کے ساتھ فلائنگ کس کے ایموجی وصول ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

ولید نے موبائل فون بیڈ پر پٹختے دونوں ہاتھوں سے بال نوچے۔

بدتمیز میں چھوڑوں گا نہیں تم سب کو"۔غصے سے چیختے اس نے جتنی گالیاں آتی تھیں ان سب کی نزر کی۔اور کر بھی کیا کر سکتا"بچارا"ولید۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

پرسوں منال اور ماہین کی مایوں تھی۔چونکہ منساء فاروقی لاہور میں ہوتیں تھیں اس وجہ سے ہاشم صاحب کے کہنے پر شادی کی دونوں طرف کی ساری رسومات اس بار گاؤں میں ہی ہونی تھیں۔

سب اپنے اپنے کام میں مصروف تھے۔لاونج میں اس وقت خواتین کے ساتھ ایشال اور آلیار ہی بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

آلیار منساء بیگم کے پاس بیٹھا انہیں رات والی ولید کی ویڈیو دیکھا رہا تھا۔جیسے وہ ہنستے ہوئے دیکھ رہیں تھیں۔اب تک وہ ویڈیو فیملی گروپ جس میں سب لڑکیاں بھی شامل تھیں۔وہاں سینڈ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے فیسبک پرائیویٹ اکاونٹ پر بھی شیئر کر چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنگر ہونے کی وجہ سے آلیار وقتاً فوقتاً نیوز کا حصہ بنا رہتا تھا۔پر فیملی کو میڈیا کی نظر سے دور رکھنے کے لے وہ فیسبک اور انسٹا پر پرائیویٹ اکاؤنٹ کا استعمال کرتا تھا۔یہی وجہ تھی کہ میڈیا کو آلیار کے بارے میں زیادہ پرسنل معلومات نہیں تھی۔

"کتنے ظالم ہو تم لوگ میرے محصوم بھتیجے کا کیا خال کر لیا۔"

منساء بیگم نے ہنستے ہوئے اسے شرم دلائی

کوئی محصوم نہیں ہیں یہ آپکو پتا ہے اگر انہیں جگانے کہ لیے یہ طریقہ نا استعمال کیا جاتا تو ڈاکٹر "

"صاحب نے صبح تک جاگنا نہیں تھا۔

آلیار نے وضاحت دی

ہاں تو دن بھر کے تھکے ہوئے ہوتے ہیں ناوہ"۔پاس بیٹھی ایشال نے اپنے شوہر کی حمایت میں "

بولنا ضروری سمجھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واہ بھئ واہ دیکھ رہی ہیں نا پھپھو کیسے سائیڈ لے رہی ہے اپنے شوہر کی"۔"

ہماری پوتی ہے ہی اتنی اچھی ایسا ہی ہونا چاہیئے ایک عورت کو اپنے شوہر کے معاملے میں"۔"

بی جان نے محبت سے ایشال کو دیکھتے کہا

بلکل آج کل کے دور میں کہاں سے ملتی ہیں ایسی نیک سیرت فرمانبرادبیویاں۔

آلیار نے ایشال کو دیکھتے تنزیہ کہا وہ گھور کر رہ گئ

www.novelsclubb.com

میں تو کہتی ہوں آلیار بیٹا اب آپ بھی اپنے لیے کوئ لڑکی دیکھ لیں۔سب کی شادی ہو گئ خیر سے ماہر اور حمزہ کی بھی بہت جلد ہو جائے گی۔دونوں آپ ہی کی عمر کے ہیں۔

صالحہ بیگم نے چائے کا کپ آلیار کو تھماتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تائی جان آپ فکر نا کریں ٹرسٹ می جس دن میر آلیار کو اپنے ٹائپ کی لڑکی مل گئی نا اسی دن" میں اسے بھگا کر لے آؤں گا"۔

چائے کا کپ لبوں سے لگاتے شرارت سے جواب دیا

ٹھہر وزرابدماش، منساء فاروقی نے اسکے کان کھینچے

آہ پھپھو کان تو چھوڑیں اتنا بڑا سنگر ہوں کچھ احساس کریں۔آلیار نے دہائی دی

www.novelsclubb.com

چھوڑ دیا۔منساء فاروقی نے ہنستے ہوئے اسکا کان چھوڑا

اور جس دن آپ کسی لڑکی کو بھگا کر لائیں گہ ٹھیک اسی دن دادا جان اسکا لڑکی کا ہاتھ آپکے ہاتھ میں پکڑاتے اس گھر سے چلتا کریں گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایشال نے مزے سے کہا

ایسے کیسے چلتا کریں گے آلیار بیٹا آپکو کوئ لڑکی پسند ہے تو بتائیں ہم خود جائیں گے لڑکی والوں" کے گھر رشتہ مانگنے"۔

بی جان نے آلیار سے پوچھا

بلکل آلیار کوئ لڑکی پسند ہے تو بتادیں بی جان کو ویسے بھی پسند کی شادی کے بہت زیادہ حق" میں ہیں"۔

www.novelsclubb.com

رابیل بیگم کے لہجے میں کچھ جتاتا ہوا سا تھا لاونج میں انکی بات سے سناٹا چھا گیا۔رابیل بیگم سبزی اٹھا کر کچن کی طرف چلیں گئیں۔بی جان گہرا سانس لے کر رہ گیئں۔

رابیل بیگم بہت دیکھے مزاج کی شائستہ خاتون تھیں۔بہت کچھ سہا تھا انہوں نے۔پر اب وقت کے ساتھ ساتھ وہ تلخ ہوتی جارہیں تھیں اسکا احساس سب کو تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ بچے کہاں ہیں پھپھو؟آلیار نے ماحول کی سنجیدگی کو لپیٹتے ہلکے پھلکے لہجے میں منساء بیگم کو مخاطب کیا

ہانیہ لڑکیوں کے ساتھ بازار گئی ہے تو بچوں کی ضد پر میر اپنے ساتھ کھیتوں کی طرف لے کر گئے ہیں انہیں۔ساتھ جنت بھی ہے تو تھوڑی دیر تک آتے ہی ہوں گئے۔

منساء بیگم نے نرم لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

یار ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی یہ بچے اتنے اٹیچ کیوں ہیں میر لالہ کے ساتھ جیلسی فیل ہو رہی ہے مجھے۔آپکا ایک عدد پوتا اور پوتی لاہور جاؤ تو چپکے رہتے ہیں میرے ساتھ پر یہاں آئیں تو انہیں میر ماموں کے علاوہ اور کوئی ماما نظر ہی نہیں آتا۔اور جنت تو خیر سے حیدر لالہ کو بھی منہ نہیں لگاتیں "ان کے سامنے۔

آلیار نے شکایت کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری ٹو سے مسٹر آر۔جے پر ان بالوں کے ساتھ آپ آلیار ماما کم اور مامی زیادہ لگتے ہیں بچوں کو"۔

ایشال نے منہ کے آگے ہاتھ رکھتے ہنستے ہوئے آلیار کے لمبے بالوں پر چوٹ کی سب اسکی بات پر ہنسنے لگے۔آلیار نے غصے سے سرخ چہرہ لیے اسے دیکھا۔

سوری"۔ایشال نے لبوں کو جنبش دیتے ہوئے نظروں سے بی جان کی طرف اشارہ کیا مطلب صاف تھا وہ انکا ذہن بٹانے کے لیے کہہ رہی تھی۔اسکے تنے اعصاب ڈھیلے پڑے۔

www.novelsclubb.com

تم میری نہیں اپنی فکر کرو۔تم بھی جاتی نا لڑکیوں کے ساتھ پارلر اور دیکھو تو مس ایشو کھا کھا کر زومبی بنتی جا رہی ہو میری مانو تو کوئی ڈائٹ شائیٹ شروع کر لو ورنہ وہ دن دور نہیں جب تمہیں بچے زومبی خالہ زومبی خالہ بلاتے پھریں گے"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آلیا رہی کیا جو کسی کا ادھار رکھ لے۔مزے سے کہتا چائے کا کپ ٹرے میں رکھتا سیڑیوں کی جانب بڑا پیچھے منال کا سکتے کی حالت میں منہ کھل گیا

پھپھو کیا میں بہت موٹی ہو گئی ہوں"۔"

روہانہ سا ہو کر انہیں پکارا آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئیں تھی

نہیں میری بچی تو بہت اچھی ہے ویسے ہی چھیڑ رہا تھا تمہیں جانے دو شاباش۔

ایشال کے پاس بیٹھتے اسے پچکارا

www.novelsclubb.com

"اس نے مجھے زومبی کہا۔

اب آنکھوں سے باقاعدہ آنسوں نکلنا شروع ہو گئے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں میرا بچا وہ مزاق کر رہا تھا نا۔

اسے گلے لگاتے ہوئے سمجھایا

ادھر دیکھو میری طرف میری بچی تو بہت خوبصورت ہے اور اب تو اور بھی زیادہ خوبصورت ہو گی ہے پوچھ لو سب سے"۔

منساء فاروقی نے ایشال کا چہرہ سامنے کرتے محبت سے کہا وہ باقی سب کے مسکراتے چہرے دیکھ کر چھینپ کر مسکرا دی

www.novelsclubb.com

اللہ پاک ایسے ہی خوش رکھیں آپکو"۔"

منساء بیگم نے اسے گلے لگاتے دعا دی

آمین۔سب نے زیرِ لب کہا

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"فرخانہ کیا ہوا ہے میں کب سے دیکھ رہی ہوں ایسے ہی کھڑی ہیں۔"

ملازموں کے ساتھ کام کرتی رابیل بیگم نے حیرت سے اپنی دیورانی کو کہا جو سنک میں پڑے برتنوں پر کب سے نظر جمائے گم سم سی کھڑی تھیں۔

یہ کیا آپ رو رہی ہیں؟

رابیل بیگم نے فکر مندی سے پوچھا

"ن نہیں تو بس ایسے ہی۔"

www.novelsclubb.com

فرخانہ بیگم نے آنکھوں سے بہتے آنسوں صاف کرتے زبردستی مسکرا کر کہا

ادھر دیکھیں بتائیں کیا بات ہے کوئی پریشانی ہے کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بس بچیوں کے بارے میں سوچ رہی ہوں وقت کتنی جلدی گزر" "گیا پتا ہی نہیں چلا۔دونوں ایک ساتھ بیاہ کر چلی جائیں گی۔

انکی آنکھوں سے آنسوں چھلکے

ارے اس میں اداس ہونے والی کیا بات ہے ہماری بچیاں کوئی پرائے گھر تھوڑی جائیں" گئی۔۔۔ماہین تو خیر سے رخصت ہو کر یہاں آئے گی ہماری آنکھوں کے سامنے رہے گئی۔اور جہاں تک بات ہے منال کی تو منساء نے ہمیشہ سب بچوں کو اپنی سگی اولاد کی طرح چاہا ہے۔اور ماہر کتنا اچھا بچا ہے۔کتنا چاہتا ہے ہماری منال کو اور پھر ہانیہ بھی تو وہیں ہو گی نا اسی گھر میں فکر کیسی"۔

www.novelsclubb.com

رابیل بیگم نے مسکرا کر نرم لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ بھابھی پر کیا کروں ماں ہوں نا۔دل اداس بھی ہے اور خوش بھی۔ خیر سے دونوں اپنے اپنے گھروں کی ہو جائیں گی۔اور منال کی طرف سے بھی میرا دل اب مطمئن ہو گیا ہے کتنی فکر تھی مجھے اسکی۔بس اللہ کا شکر ہے۔"

گہرا سانس لیتے فرخانہ بیگم نے تشکرانہ لہجے میں کہا

بلکل بس اللہ پاک ہماری بچیوں کو ہمیشہ خوش و خرم رکھیں۔

رابیل بیگم نے دل سے دعا دی

www.novelsclubb.com

آمین ! بس مجھے تو اب صرف ایشال کی فکر ہے ایک زرا بھی یہ لڑکی اپنا دھیان رکھتی ہو تو۔ فرخانہ بیگم نے اپنی ٹیون میں واپس آتے خفگی سے کہا

کیوں ٹینشن لیتی ہیں اللہ بہتر کرے گا۔

رابیل بیگم نے تسلی دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!انشاءاللہ

*****

عشق مجنوں بنائے، عشق مجذوب کرے

عشق چاہے تو ولائت سے منسوب کرے

عشق فرمانروائی، عشق خود سر کرے

عشق ضد پہ جو آئے، دل کو پتھر کرے

عشق تنہائی بھی، عشق ایلیائی بھی

عشق محفل کی جاں، بزم آرائی بھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عشق پر شوق بھی، عشق درویش بھی

عشق رانجھا بھی، عشق ہے قیس بھی

عشق تعظیم دلائے، عشق رتبہ بھی دے

عشق تہمت لگائے، عشق کتبہ بھی دے

عشق واللیل بھی، عشق والفجر بھی

عشق راحت وصل، عشق میں ہجر بھی

الغرض عشق لذت بھی عشق میں درد بھی

عشق ہی ہے دوا عشق ہمدرد بھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کب سے موبائل ہاتھ میں لیے عجیب سی کشمکش میں گھری ہوئی تھی۔آخر ہمت کرتے ہوئے اس سے مطلوبہ آئی۔ڈی کھولی۔ایک لمحے کے لیے اسکے ہاتھ کپکپائے۔آنکھیں یکدم بند کر کے اس نے سورہ کا ورد شروع کیا۔دل کو تھوڑی ڈھارس ملی تو اس نے آرام سے آنکھیں کھولیں۔

نگاہوں کے سامنے ماضی تھا۔اسکی زات سے وابستہ لوگ تھے۔جنہیں وہ بہت پیچھے چھوڑ آئی تھی۔اسکی فیملی،اسکے دوست،اسکے ہمراز۔

پہلی نظر اسکی حمزہ اور ماہین کی تصویر پر پڑی۔

ماشاءاللہ"۔بے ساختہ اسکے لبوں سے نکلا"

www.novelsclubb.com

ماہی اور حمزہ ایک ساتھ کھڑے مسکرا رہے تھے۔ماہین عروسی جوڑے میں کوئی محصوم سی بچی لگ رہی تھی۔جبکے ساتھ کھڑا حمزہ پوری وجاہت کے ساتھ کھڑا آنکھوں میں شرارت لیے اسے دیکھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری پیکچر میں ماہین نے ایک ہاتھ سے حمزہ کا دایاں کان پکڑے دوسرا ہاتھ اپنی کمر پر رکھے پوز دیا ہوا تھا۔جبکے حمزہ نے مظلوموں والا چہرہ بنا رکھا تھا۔

وہ دیکھ کر مسکرادی۔

اب اسکا ہاتھ منال اور ماہر کی ماہر کی تصویر پر ٹھہرا۔

بہت خوبصورت"۔وہ مبہوت ہو کر دیکھے گئ"

انکی ہر تصویر میں جہاں ماہر کے چہرے پر ایک خوشی کا ایک الگ ہی رنگ تھا۔وہیں منال کے چہرے پر شرم کی لالی بکھری ہوئ تھی۔اگر منال حسن کی ملکہ لگ رہی تھی تو ماہر بھی شہزادوں جیسی آن بان رکھتا تھا۔ان دونوں کی جوڑی چاند سورج کی جوڑی لگ رہی تھی۔

وہ ایک ایک کر کے سبکو دیکھے گئ۔صائم اب اس ٹین ایجرز لڑکے سے بہت مختلف ایک سنجیدہ لڑکا لگ رہا تھا۔اس نے ایشال کو ولید کے ساتھ کھڑا دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مائے پوزیسیو گرل"۔کتنے سالوں بعد وہ اسے دیکھ رہی تھی۔"

اس نے نینا کو دیکھا جو وقت کے ساتھ بہت خوبصورت اور بڑی ہو گئی تھی۔اس نے ہانیہ اور ہشام کو اپنے بچوں کے ساتھ کھڑے دیکھا۔وہ آج بھی ویسی ہی تھی پر وقار بلکل رابیل بیگم کی طرح۔اور ہشام اسکے ساتھ ہمیشہ کی طرح۔اسے انکا کپل شروع سے ہی بہت پسند تھا۔البتہ اسکا ٹائیگر بڑا ہو گیا تھا۔اور اسکے ساتھ کھڑی بچی اسے ہشام کی طرح ہی لگی۔

ہر تصویر کے ساتھ اسکا الگ تبصرہ ہوتا تھا۔کبھی دیکھ کر ہنس لیتی کبھی آنکھوں سے آنسوں چھلک پڑتے۔

www.novelsclubb.com

حیدر کے ساتھ مشائم کھڑی تھی۔"انجلی اور راہول"۔وہ ہنس دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر اس نے آلیار اور بڑے بابا کے ساتھ کھڑی رابیل بیگم کو دیکھا۔ تو بس دیکھتی گئ۔ آنکھیں جھلمانے لگیں تھیں۔ انکی تصویر کو محبت سے چوما اور رو دی۔ نا جانے آج اتنے آنسوں کیوں بہہ رہے تھے۔ وہ کافی دیر ٹکٹکی بھاندھے دیکھتی رہی۔ محبت سے، دکھ سے، عقیدت سے۔

اسکی نظر ایک تصویر پر پڑی تو موبائل اسکے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ اس نے جلدی سے اپنے دل پر ہاتھ رکھا جو یوں دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آجائے گا۔ سینے پر ہاتھ رکھے چند گہرے گہرے سانس بھرے۔

صرف ایک جھلک، اسکی ایک جھلک نے ہی اسے فنا کر کے رکھ دیا۔ برسوں کا ضبط ٹوٹ رہا تھا۔ کچھ دیر تک جب دل کچھ سنبھلا تو اسے دیکھنے کے لیے مچلنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جو دعوے کرتی تھی کہ میر شہریار کی اب اسکی زندگی میں کوئی جگہ نہیں۔ایک جھلک دیکھنے سے ہی اسکے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے۔دل بغاوت پر اتر آیا تھا۔جو اسے دیکھنے کی تمنا پھر سے جاگ گئی تھی۔

دھڑکتے دل اور بری طرح کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ اس نے موبائل تھاما۔

اب وہ اسے دیکھ رہی تھی دیوانوں کی طرح۔یہ وہ میر تو نہیں تھا جس سے اس نے عشق کیا تھا۔ یہ تو خود عشق کا مارا لگ رہا تھا۔ گرئے آنکھوں میں چھائی سرخی اسکے رتجگوں کا پتا دے رہی تھی۔صوفیوں کی طرح داڑھی اسکے چہرے کی خوبصورتی بڑا رہی تھی۔

وہ آج بھی ہزاروں لڑکیوں کے دل کی دھڑکن روک سکتا تھا۔ہاں اس نے اعتراف کیا۔۔آنکھیں پھر سے جھلملانے لگیں تھیں۔۔۔تصویر دھندلائی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔آنسوں صاف کرتے اس نے بے دردی سے ہاتھوں کی پشت سے آنکھوں کو مسلا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلی تصویر میں اس نے ایک بچی کو اٹھایا ہوا تھا۔۔۔اب میر کے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ تھی۔ایسی مسکراہٹ جو اگلے کا دل جکڑ لے۔۔۔وہ نرم مسکراہٹ جو ہمیشہ اسکے لیے میر کے چہرے پر آتی تھی۔

یہ حیدر لالہ کی بچی ہے؟

اس نے اندازہ لگایا

www.novelsclubb.com

اس نے نوٹ کیا تقریباً زیادہ تر تصویروں میں وہ بچی یا ہانیہ کے بچوں کے ساتھ ہی نظر آیا تھا چاہے وہ گروپ فوٹو ہی کیوں نا ہو سب کی۔اسکے لبوں کو تلخ سی مسکراہٹ نے چھوا۔

بہت ساری ویڈیوز تھیں انسٹا سٹوری میں۔جن میں آلیار کی سنگنگ لڑکوں کے ڈانس اور سبکی شرارتوں کی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کتنے خوش ہیں میرے بغیر بھی"۔"

اسکے چہرے پر آسودہ سی مسکراہٹ آئی

اسکی نظر ایک ویڈیو پر پڑی۔بلیو کلر کے تھری پیس سوٹ میں ہاتھ میں مائیک تھامے وہ سٹیج پر پوری مردانہ وجاہت کے ساتھ کھڑا تھا۔اسپاٹ لائیٹ کی روشنی اس پر فوکس تھی۔

یہ غزل میرے دوستوں کے بے حد اسرار پر ان چاروں دلہا دلہنوں کے نام۔

www.novelsclubb.com

وہ کتنے سال بعد اسکی آواز سن رہی تھی۔اس آواز سے ہی تو اسے عشق ہوا تھا۔جب وہ گاؤں کی مسجد میں کسی دن آزان دیتا تو وہ میر مینشن کی چھت پر جا کر بے خود ہو کر سنتی تھی۔۔۔اتنا سکون اتنا سرور وہ کبھی محسوس نہیں کرتی تھی جو اسکے منہ سے کوئی کلام سن کر کرتی۔۔۔۔کہتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں بعض چیزوں پر خود کا اختیار نہیں ہوتا اسکا بھی نہیں تھا اُس محبت پر جو وہ اُس شخص سے کرتی تھی، ساری دلیلیں، سارے فلسفے رائیگاں گئے۔ وہ غزل سننے لگی۔

،کسی کی آنکھ پر نم ہے

محبت ہو گی ہو گی

،زبان پر قصہِ غم ہے

محبت ہو گی ہو گی

، کبھی ہنسنا کبھی رونا

کبھی ہنس ہنس کر رو دینا

،عجب دل کا یہ عالم ہے

محبت ہو گی ہو گی

"اسکے دلکش انداز پر سب نے ہوٹنگ کی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خوشی کا حد سے بڑھ جانا

بھی اب اک بے قراری ہے

نا غم ہونا بھی اک غم ہے

محبت ہو گئی ہو گی

وہ آج بھی اسے بے خود کر رہا تھا۔وہ ساحر تھا جسکے جادو سے وہ آج بھی نہیں نکل پا رہی تھی"۔"

،کسی کو سامنے پا کر

کسی کے سرخ ہونٹوں پر

انوکھا سا تبسم ہے

محبت ہو گئی ہو گی

"اس نے سٹیج پر بیٹھے ان چاروں کی طرف دیکھ کر مصرعہ پڑھا۔"

جہاں ویران راہیں ہیں

جہاں حیران آنکھیں ہیں،

www.novelsclubb.com

وہاں پھولوں کا موسم ہے

محبت ہو گی ہو گی،

اس نے دیکھا وہ جب غزل پڑھ رہا تھا۔اسکی آنکھوں میں آنسوں تھے۔ایک بار تو اس نے اپنا وہم سمجھا دوسری بار ویڈیو دیکھنے پر اسے یقین ہو گیا کے میر شہریار کی آنکھیں چھلکنے کو تیار تھیں۔

میر شہریار جیسے سخت دل انسان کی آنکھوں میں آنسوں۔۔۔۔وہ بھی اس بھرے مجمعے کے سامنے اسے شاک گزرا۔

www.novelsclubb.com

یہ انسان تو پتھر کی طرح سخت دل تھا۔پہلی دفعہ میر شہریار کو تکلیف میں دیکھ کر اسے سکون ملا۔

جسے وہ اپنا سکون کہتی تھی۔اس شخص کی بے سکونی اسے اچھی لگی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

You deserve it mir shehriyar haider you deserve it۔

میں آپکو کبھی معاف نہیں کروں گی۔ کبھی بھی نہیں آپکی یہ سزا اتنی جلدی نہیں ختم ہو گئ۔"

"ابھی تو مجھے آپکو پوری طرح ٹوٹ کر بکھرا ہوا دیکھنا ہے۔

آنسوں ہاتھوں کی پشت سے صاف کرتے موبائل فون سائیڈ پر رکھتے اس نے تلخی سے کہا۔ایک ایک کر کے اسکی دی ہوئ ساری اذیتیں یاد آرہیں تھیں

www.novelsclubb.com

کوئ بھی آپکو میری طرح نہیں چاہ سکتا اور نا ہی کوئ اب میری طرح آپ سے نفرت کر سکتا ہے)

اس نے آنسوں صاف کرتے چند گہرے گہرے سانس لیے۔یہ طے تھا کہ آج اسے ساری رات نیند نہیں آنی۔یہ طے تھا کہ آج اتنے عرصے بعد وہ اس شخص کی ناخوشگوار یادوں کے ساتھ بے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سکون رہے گی۔یہ طے تھا کہ آج اتنے عرصے بعد اس شخص کی تلخ یادیں اسکے رتجگے کا باعث بنیں گئیں۔

*****

کیالوگ کہیں گے "یہ گماں کس لیے ہر وقت؟"

کچھ دیر زمانے کو بُھلا کیوں نہیں دیتے؟

کیسی ہیں؟وہ ابھی ہی کیچن سنبھال کے آکر نائل کے برابر میں لیٹی تھی۔میسج دیکھتے ہی لب خود بخود مسکرائے۔

الحمدللہ آپ کیسے ہیں؟

ڈیسرٹب ہوں۔

کیوں حیریت کیاہوا؟پریشانی سے میسج ٹائپ کیا

"دل اور دماغ کی جنگ سے تنگ آگیاہوں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا کہہ رہے ہیں دل اور دماغ؟ مسکراتے ہوئے میسج ٹائپ کیا

دل کہہ رہا ہے کہ چھوڑ دو گمراہی کا رستہ پلٹ آؤ اللہ کی طرف۔اور دماغ کہہ رہا ہے ایک زندگی پڑی ہے اپنا کیریئر مت تباہ کرو۔مجھے بتائیں میں کیا کروں۔۔۔۔اس وقت وہ اسے بہت قابل ترس اور دنیا کا سب سے بے بس انسان لگا۔

اگر میں کہوں کہ دل کی سن لیں تو؟؟؟

میرے کیریئر کا کیا ہو گا؟

فوراً جواب آیا

جس اللہ کی طرف پلٹو گے۔آپکو کیا لگتا ہے وہ آپکو تنہا چھوڑ دے گا؟؟؟

کیا اللہ پاک میرے گزشتہ گناہ معاف کر دیں گے؟؟؟

`یَدۡعُوۡکُمۡ لِیَغۡفِرَ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ`

www.novelsclubb.com

ترجمہ:-وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے۔

آپکے دل میں یہ حیال ویسے ہی نہیں آیا۔وہ جسے چاہیں ہدایت دیں۔اللہ ہی تو راز دار ہے۔۔۔ہمارے جھکے ہوئے سر ہمارے دل پر بہتے آنسوؤں ہماری کپکپاتی زبان اور ہمارے اٹھے ہوئے ہاتھوں کا۔آپکا حال آپکا مستقبل اسی کے ہاتھ میں ہے۔۔۔وہی اُمید ہے،وہی دوست ہے اور وہی محبت۔

میرے گناہ بہت زیادہ ہیں"۔میسج آیا"

ترجمہ:،اور وہ بخشنے والا بھی ہے۔محبت کرنے والا بھی ہے۔

اللہ پاک نے سورہ آل عمران میں فرمایا"بہشت ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جن سے کوئی بے حیائی کا کام ہو جاتا ہے یا کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو اللہ پاک کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشے اور وہ اپنے برے کاموں پر جان بوجھ کر "ہٹ دھرمی نہیں کرتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنڈے کو میرا میوزک کنسرٹ ہے۔بہت سے چینل پر لائیو آؤں گا۔تو میری خواہش ہے آپ یہ شو ضرور دیکھیں۔"کچھ دیر کے وقفے سے ریپلائے آیا

میسج دیکھتے ہی اس نے سختی سے لب بھینچے

مطلب میں یہ مان لوں کہ آپ دماغ کی ہی سنو گئے۔"اسے غصہ آیا تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے تو وہ گزشتہ گناہوں کی معافی کی بات کر رہا تھا اور اب لائیو میوزک کنسرٹ دیکھنے کی بات کر رہا ہے۔

میں نے آج تک آپ سے کچھ نہیں مانگا مگر ایسے میری ریکوئیسٹ ہی سمجھ لیں۔میں چاہتا ہوں "آپ ضرور دیکھیں پلیز۔

اوکے میں کوشش کروں گی۔ہار مانتے ہوئے کہا البتہ اسکا موڈ بری طرح آف ہو چکا تھا۔

میں دل کی ہی سنوں گا"۔"

شاید آلیار اسکی ناراضگی محسوس کر چکا تھا اسلیے فوراً میسج آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کب؟جواب ٹائپ کیا

کافی دیر بعد بھی جب کوئی ریپلائے نہیں آیا تو اس نے آنکھیں موند لیں۔اور نیند کب اس پر مہرباں ہوئی پتا ہی نہیں چلا۔

*****

حمزہ اور ماہر کی شادی بخیر و خافیت گزر چکی تھی۔شادی کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔منساء فاروقی اپنی پوری فیملی کے ساتھ منال کو رخصت کر کے سب کی دعاؤں کے ساتھ دو دن پہلے لاہور واپس جا چکیں تھیں۔ان کے چلے جانے سے سب ہی افسردہ تھے۔فرخانہ بیگم کو بی جان نے کچھ دن میر ولا میں ہی روک لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کب سے میر کے آفس روم میں بیٹھا۔خود کو لاپرواہ ظاہر کرتے اطراف میں نگائیں دھرا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر نے ایک دو بار اس سے آنے کی وجہ پوچھی پر اس نے ہنس کر بہانہ بناتے ٹال دیا۔پر میر شہریار اسکی رگ رگ سے واقف تھا۔کوئ تو وجہ تھی جو آلیار کو یہاں لے کر آئ۔اب بھی وہ لیپ ٹاپ پر ٹائپنگ کرتا وقفہ وقفہ سے ترچھی نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

آلیار میں پھر پوچھ رہا ہوں کوئ مسلہ ہے تو بتائیں؟

میر نے کوئ تیسری مرتبہ پوچھا

یار کیا ہے اب میں آپکے آفس بعیر کسی وجہ کے نہیں آسکتا کیا۔کہا تو ہے آپکی یاد آرہی تھی تو آپکی محبت میں دوڑا چلا آیا۔

www.novelsclubb.com

آلیار نے شرارت سے کہا

"پر مجھے مزا نہیں آیا۔ nice jokeہننننہ

میر اسے گھور کر رہ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے آپکا آفس روم ہے بڑا شاندار ماننا پڑھے گا۔سب سے الگ یونیک۔

آلیار نے لہجے میں ستائش لیے سراہا

"ہاں جیسے آپ تو پہلی بار دیکھ رہے ہیں نا میرا آفس۔

میر نے تپے ہوئے لہجے میں کہا وہ آلیار ہی کیا جو بات کو گھمائے پھیرائے بغیر سیدھا مدعے پہ آ جائے

www.novelsclubb.com

ہاہاہا سیر سیلی برو مجھے آپکا آفس پسند ہے۔وائٹ کلر کی تھیم تھوڑا سا یونیک انٹیریئر دیوار پر لگی قائدِ اعظم کی تصویر سائیڈ پر رکھے روم پلانٹ اور سب سے خوبصورت گلاس ونڈو سے نظر آتا باہر کا منظر۔"

آلیار نے صاف گوئی سے کام لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آلیار آپکے پاس پندرہ منٹ ہیں۔ صرف پندرہ منٹ اسکے بعد مجھے ایک میٹنگ کے لیے نکلنا ہے تو جو بات کہنے آئے ہو وہ کہو۔

میر نے پیشانی پر بل ڈالے سنجیدگی سے لیپ ٹاپ پر ہاتھ چلاتے کہا

اتنا مطلبی سمجھتے ہیں مجھے۔"آلیار نے افسوس سے کہا

اس سے بھی زیادہ۔"دوبدو جواب آیا

ہاہاہا مطلبی تو پھر مطلبی ہی سہی۔"آلیار نے اسے چڑایا"

"میں سن رہا ہوں۔

www.novelsclubb.com

مصروف سا جواب آیا

ایکچوائلی بروبات یہ ہے کہ"۔"

آلیار سے تھوک نگلا

"پانچ منٹ گزر گئے صرف دس منٹ باقی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنجیدگی سے جواب آیا

برو"۔آلیار بے بسی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہنس دیا"

آپ وقت برباد کر رہے ہیں۔میر نے تنبیہ کی

مجھے کچھ پیسے چاہیئں۔۔۔

آلیار فوراً مدعے پر آیا

"ہمم کتنے۔

مصروف سے انداز میں ہی جواب آیا

"یہی کوئی بیس سے پچیس۔

اوکے"۔"

میر نے بلینک چیک نکال کر ٹیبل پر رکھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برو آپ سمجھے نہیں مجھے کوئ بیس پچیس ہزار نہیں چاہیئں۔

تو؟؟؟میر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

مجھے بیس پچیس لاکھ چاہیئں۔۔

آلیار نے نظریں چراتے ہوئے کہا

بیس پچیس لاکھ۔۔۔

www.novelsclubb.com

میر کے ٹائپنگ کرتے ہاتھ تھمے۔اسے لگا سننے میں کوئ غلطی ہوئ ہے۔

ہاں"۔"

وجہ۔ سنبھل کر پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں بتا سکتا۔

نظریں چرا کر جواب دیا

کیا میں اسے مزاق سمجھوں۔"آخر لیپ ٹاپ بند کرتے وہ گہرا سانس بھرتے اسکی جانب"

متوجہ ہوا۔

نہیں میں سیریس ہوں۔ویسے تو میرے پاس بھی پیسے بہت ہیں۔پر مجھے حق حلال کی کمائ"

"کے کچھ پیسے چاہیئں۔

کچھ پیسے ہاں یہ "کچھ "پیسے ہیں۔میر نے اسے دیکھتے تنز کیا

www.novelsclubb.com

ہاں۔

آلیار"۔میر نے جانچتی نظروں سے اسے گھورتے پکارا"

یار کیا ہے ایسے تو مت دیکھیں۔اور پلیز اب وجہ نہیں پوچھیے گا۔ورنہ میں کسی اور سے مانگ لوں

گا۔"آلیار نے میر کی نظروں سے خائف آتے جھنجھلا کر کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ نے کبھی بھی مجھ سے اتنی بڑی رقم ایک بار میں نہیں مانگی۔کیا میرا اتنا حق بھی نہیں بنتا کہ میں وجہ پوچھوں؟میر نے سنجیدگی سے کچھ فکر مندی سے کہا

کیا آپ مجھ پر بھروسہ کرتے ہیں؟؟؟تو مجھ سے وجہ نا پوچھیں۔اگر نہیں ہے یقین تو پوچھ سکتے ہیں۔"آلیار نے بھی اسی سنجیدگی سے جواب دیا.

مگر آلیار"۔میر نے کچھ کہنا چاہا اس نے بات کاٹی"

www.novelsclubb.com

do you trust me?

میر کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے پوچھا

yes i trust you.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہار مانتے ہوئے کہا کیونکہ مقابل کوئی اور نہیں اسکا سگا بھائی تھا۔جو ضد میں بھی اسی کی طرح تھا۔

اوکے اماؤنٹ میں ٹرانسفر کر دوں گا آپکے اکاونٹ میں۔اور اب میں نکلتا ہوں میٹنگ کے لیے۔چائے تو آپ نے پی لی ہے کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو کال کر کے منگوا لیجیئے گا۔

اب وہ ہلکے پھلکے انداز میں میں بات کرتا اپنا کوٹ فائلز اور گاڑی کی چابیاں اٹھا رہا تھا۔

اوکے "۔"

برو۔وہ آفس روم سے باہر نکل رہا تھا جب آلیار کی آواز پر پلٹا

ہاں کیا ہوا؟

میر کے پوچھتے ہی وہ تیزی سے آکر اس سے لپٹ گیا۔ویسے ہی جیسے وہ بچپن میں بھی میر سے اپنی بات منوا کر لپٹ جایا کرتا۔۔میر سچ کہتا تھا آلیار اسکی کمزوری ہے۔۔۔وہ سچ میں اسکی کمزوری تھا۔۔جسکے چہرے پر خوشی دیکھنے کے لیے میر آلیار کچھ بھی کر سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

thank you so much bro. thanks for everything.thanks for always supporting me.

نم لہجے میں کہتا میر کے ساتھ لپٹا وہ اسے دس سال کا میر آلیا رلگ رہا تھا۔ جسے لگتا تھا اس سے پانچ سال بڑا بھائی دنیا کا سب سے بہادر بھائی ہے جو ہر مشکل سے اسے منٹوں میں نکال سکتا ہے۔

عالی آر یو او کے۔"میر نے اسکا چہرہ سامنے کرتے فکر مندی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

yes i am fine.

یہ بس ایسے ہی شاید پیسے ملنے کی خوشی ہے،"آنکھ میں آیا آنسوں صاف کرتے آسودگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہا آپ کبھی نہیں سدھر سکتے۔اوکے نکلتا ہوں میں رات کو ڈنر پر ملتے ہیں بائے۔"آلیار کے جیل کیے بال بگاڑتے وہ باہر نکلا

بائے"۔وہ بھی بالوں میں ہاتھ پھیرتا مسکرایا۔اسکی چہرے پر عجیب سا اطمینان تھا۔"

*****

یو نو واٹ وہ اتنی کیوٹ ہیں۔میں نے ماما کو کہا ہے وہ انہیں میری برتھڈے پارٹی پر بھی انوائیٹ کریں۔وہ آئیں گی۔آپ بھی آؤ گے نا؟مقابل کا چہرے پر ہاتھ پھیرتے تائید چاہی۔"کوشش کروں گا میری جان"۔اسکے ہاتھ چوم کر ہلکی مسکراہٹ سے کہا۔۔۔

"اگر آپ آئے تو آپکو بھی ملاؤں گا میں ان سے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نائل کب سے اسکی گود میں بیٹھا ہاتھ ہلا ہلا کر نون سٹاپ ایکسائیٹمنٹ سے اسے اپنی نئی دوست کے بارے میں بتا رہا تھا۔اور وہ ہونٹوں پر انگلی رکھے دلچسپی سے نرم مسکراہٹ کے ساتھ اسے سنتے وقفے وقفے سے کوئی تبصرہ کرتا۔

اتنے میں ثنا چائے کے لوازمات لے کر لان میں آئی۔

"تھینک یو! گل آپا کو کہہ دیتیں نا آپ۔

چائے کا کپ ٹرے سے اٹھاتے اسی نرم مسکراہٹ سے کہا

www.novelsclubb.com

"گل آپا کی بہن بیمار ہیں تو وہ چھٹی پر ہیں۔اور ویسے بھی مجھے اچھا لگتا ہے آپکے کام خود کرنا۔"

اس نے عام سے لہجے میں کہا پر مقابل نے نظریں اٹھا کر ایک نظر اسے دیکھا۔اسکی آنکھوں میں کچھ تلاشنا چاہا۔مگر پھر نظریں جھکا لیں۔

"کتنی مرتبہ کہا ہے آنے کا بتایا کریں۔پھر میں کھانے میں آپکی پسند کا کچھ بنا لیتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب وہ خفگی سے کہتے نائل کو اسکی گود سے اترنے کا کہہ رہی تھی۔

ماما نائل نے بیسٹ کو اپنی فرینڈ کے بارے میں بھی بتایا ہے بیسٹ نے بولا ہے وہ ملیں گئے نائل "کی فرینڈ سے۔

"اب وہ ثنا کے ہاتھ سے سموسہ لیتے چہک کے بتا رہا تھا

اوکے اب آپ چلو جاؤ بیسٹ نے آپکے لیے بہت سارے ٹوائز لائے ہیں انکے ساتھ کھیلیں۔

"انہیں چائے پینے دیں شاباش۔

www.novelsclubb.com

ثنا نے پیار سے اسکا ماتھا چوما

اوکے ماما"۔"

وہ خوش ہوتے بھاگ کر اندر گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگتا ہے پرنس اپنی نیو فرینڈ سے کچھ زیادہ ہی ایمپریس ہوئے ہیں۔آج انہوں نے ایک بار بھی "آپکی بہو کا نام نہیں لیا۔"

چائے لبوں سے لگاتے اسے چھیڑا پر وہ خاموش رہی

ثنا آپ ٹھیک ہیں؟

کسی خدشے کے تحت فکر مندی سے پوچھا

"مجھے کیا ہونا ہے میں بلکل ٹھیک ہوں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے نرمی سے جواب دیا پر پتا نہیں کیوں وہ مطمئن نہیں ہوا۔۔اس نے نظر اٹھا کر جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔اور پھر یکدم نگاہیں پھیر لیں۔۔۔وہ آج بھی اس سے نگائیں نہیں ملا سکتا تھا۔۔ہمیشہ نظر جھکا کر بات کرتا۔۔پتا نہیں ایسا کیا تھا اسکی شخصیت میں کہ وہ آج تک چاہ کر بھی اسے جی بھر کر نہیں دیکھ سکا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیش عورت میں کب سے تمہیں کال کر رہی،،،،۔زرتاشہ اسے سخت سست سنانے کے لیے شدید اشتعال میں گیٹ عبور کر کے یہاں آئی تھی۔چونکہ زرتاشہ کا گھر ثنا کے گھر کے بلکل ساتھ تھا۔دیوار سے دیوار ملی تھی تو جاوید صاحب(زرتاشہ کے بابا)نے درمیان میں آنے جانے میں آسانی کے لیے دروازہ بنایا ہوا تھا۔۔۔جس سے وہ جب چاہیں ایک دوسرے کی طرف آجا سکتے تھے۔

لان میں ثنا کے ساتھ بیٹھے نفوس کو دیکھ کر ایکدم اسکی زبان کو بریک لگی۔۔۔مقابل نے صرف ایک نظر اسے دیکھ کر نگائیں پھیر لیں۔۔۔

اسے یکدم اپنی پوزیشن کا خیال آیا تو ہڑبڑا کر گلے میں پڑا دوپٹہ سر پر لیا۔

السلام علیکم۔"بامشکل خود کو سنبھالتے سلام کیا"

وعلیکم السلام کیسی ہیں آپ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب خوش اخلاقی سے پوچھ رہا تھا

"i am fine"

خود کو نارمل ظاہر کرتے اعتماد سے جواب دیا۔ ثنا کے چہرے پر اسکی حالت دیکھتے یکدم مسکراہٹ آئی۔ جسے اس نے بروقت رخ موڑ کر چھپایا۔

ہاں زری کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا؟

ہاں سب ٹھیک ہے وہ مارکیٹ تک جا رہی تھی تو تمہاری طرف کال کر رہی تھی کچھ منگوانا ہو تو لے آؤں۔ زرتاشہ نے بروقت جواب دیا

www.novelsclubb.com

اہمم اوکے لیڈیز میں زرا فریش ہو جاؤں اور پلیز ثنا رات کے کھانے کے لیے کوئی اہتمام نہیں کریئے گا ورنہ میں صبح ہوتے ہی واپس چلا جاؤں گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرسی سے اٹھتے ثنا کو تنبیہ کرتے وہ داخلی دروازے کی جانب بڑھا۔اسے معلوم تھا اسکے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھی وہ رات کے کھانے کا اچھے سے اہتمام کرے گی۔اس معاملے میں وہ اسکی کبھی نہیں سنتی تھی۔

ڈیش عورت تم بتا نہیں سکتی تھی بیسٹ کے آنے کا؟

جلدی سے کرسی کھینچ کر ثنا کے پاس بیٹھتے وہ آواز کو حتی المکان آہستہ رکھتے دہاڑی۔وہ نائل کی طرح اسے بیسٹ ہی کہتی تھی۔کیونکہ وہ ہر لحاظ سے ایک بیسٹ انسان تھا۔

زری کیا وہ آج تک مجھے بتا کر آئیں ہیں جو مجھے پتا ہوتا۔آدھے گھنٹے پہلے ہی میں واپس آئی ہوں وہ آئے ہوئے تھے۔کھانے کا پوچھا تو انہوں نے کہا بھوک نہیں ہے صرف چائے لوں گا۔تو بس میں چائے کہ ساتھ پکوڑے وغیرہ بنانے لگ گئی۔اور اب تم آ گئی۔

اس نے تفصیلی جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہنہہ۔ خفگی سے اسے دیکھتے زرتاشہ نے پکوڑوں کی پلیٹ اپنی جانب گھسیٹی

ویسے تمہیں کیوں صدمہ لگ گیا تھا انہیں دیکھ کر؟

آئبرو اچکا کر پوچھا

م مجھے؟ مجھے کیا ہونا ہے بھلا۔ اگر وہ اَن میریڈ ہوتے تو میں کچھ سوچتی پر ہائے افسوس۔

زرتاشہ نے لہجہ دکھی بناتے سرد آہ بھری

www.novelsclubb.com

شرم کرو شادی ہونے والی ہے تمہاری اور ایک کی امانت ہو کر کسی دوسرے کا سوچنا بھی حیانت ہوتی ہے۔

ثنا نے افسوس سے ڈپٹا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو میں کون سا انکے ساتھ شادی کے خواب دیکھ رہی ہوں۔جو حیانت ہو بس یہ مسٹر " پرفیکٹ ہیں ہی ایسے۔جو کسی بھی لڑکی کے آئیڈیل ہو سکتے ہیں۔ٹرسٹ می میں نے ان جیسا بیسٹ انسان اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔

زرتاشہ نے صاف گوئی سے کام لیا

اور اس بات کی تو ثنا بھی قائل تھی۔اس نے کبھی بھی کوئی غیر اخلاقی بات نہیں کی۔اللہ پاک نے اسے خوبصورتی کے ساتھ ساتھ اچھی سیرت سے بھی نوازا تھا۔بلا کا خوبصورت تو وہ تھا ہی پر اسکی شخصیت میں ٹھہراو تھا۔کچھ ایسی مقناطیسیت تھی کہ مقابل دل سے اسکی عزت کرنے پر مجبور ہو جاتا۔

www.novelsclubb.com

*****

بلیک چمچماتی کار آ کے رکی۔ساتھ ساتھ سیکورٹی کی دو گاڑیاں بھی تھیں۔گارڈ نے جلدی سے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔وہ اپنی پوری مردانہ وجاہت کے ساتھ معمول سے ہٹ کر سیاہ پینٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وائٹ شرٹ کے اوپر سیاہ ہی کوٹ پہنے بالوں کو پونی میں قید کیے۔عادت کے مطابق گلے میں چین ڈالے۔ گرے آنکھوں پر کالے رنگ کی گلاسسز چڑھائے اپنی شاندار پرسنیلٹی کے ساتھ باہر نکلا۔ایک طرف ڈائز کے ساتھ لاتعداد مائیکز لگے ہوئے تھے۔اب وہ اعتماد سے آگے بڑھ رہا تھا۔تالیوں کی گونج میں وہ سٹیج پر پہنچا۔

مجمع میں ہزاروں کی تعداد میں اسکے فینز شامل تھے۔یہ میڈیا کانفرنس کیوں بلائی گئی ہے۔یہاں کیا ہونے والا تھا۔ان میں سے کسی کو بھی نہیں معلوم تھا۔ایک طرف میڈیا کے نمائندے کوریج کے لیے پہنچے ہوئے تھے۔رپورٹرز دھڑا دھڑ تصویرے لے رہے تھے۔ہر طرف آر۔جے آر۔جے کے نعروں کی گونج تھی۔

www.novelsclubb.com

گڈ آفٹر نون ایوری ون"۔اسکی خوبصورت آواز مائیکز میں گونجی۔آئی ہوپ سو آپ سب" ٹھیک ہوں گے۔ہمم سمجھ نہیں آرہی بات کہاں سے شروع کروں۔اس نے کہنا شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہر انسان کا بچپن میں ایک خواب ہوتا ایک گول ہوتا ہے۔کہ میں بڑا ہو کر ڈاکٹر، پائلٹ، انجینیئر پینٹر یا کوئی بھی اپنی پسند کے مطابق فیلڈ جوائن کروں گا۔میرا بھی تھا کہ میں نے بڑے ہو کر سنگر بننا ہے۔ایک ایسا سنگر جسکی آواز سینکڑوں لوگوں کے دلوں میں راج کرے۔وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میری یہ خواہش میرا جنون بن گئی۔اور پھر ایک مقام ایسا آیا کہ میں نے وہ گول اچیو کر لیا۔آج میرے لاکھوں کی تعداد میں فینز ہیں۔(ہال میں تالیوں کا شور گونجا لوگ ستائش سے اسے دیکھ رہے تھے سہرا رہے تھے)

آپ سب کے نزدیک میرا تعارف میری سنگنگ ہے۔ایک مشہور راک سٹار جسکی ہزاروں کی تعداد میں فین فالوونگ ہے۔پر مجھے یقین ہے آپ سب کو میرے بارے میں جو معلومات ہوں گئیں وہ ایک آر۔جے میری سٹڈی اور میرے کچھ فیک افئیرز تک ہی ہوں گی۔یہاں تک کے پچھلے دنوں یوٹیوب پر ایک ماڈل کے ساتھ میرے بریک اپ کی نیوز بھی گردش کر رہی تھی۔جسے ایک ایونٹ میں سرسری ملاقات کے علاوہ میں جانتا تک نہیں۔پھر بھی میں بہت مشکور ہوں ان یوٹیوبرز کا جنہوں نے بات افیئرز سے آگے تک نہیں بڑھائی۔۔"مجمعے میں ہلکی "تالیوں کے ساتھ قہقہے گونجے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر حقیقت یہ ہے کہ میں لڑکیوں سے کوسوں دور رہنے والا ریزروسا انسان ہوں۔"اس نے سنجیدگی سے کہنا شروع کیا"۔میری زندگی میں صرف تین لڑکیاں ہی ایسی ہیں۔جو میرے دل کہ بہت نزدیک ہیں۔

ایک مائے فرسٹ لومائے لائف لائن مائ بیوٹی کوئن میری ماما۔میں نے ماما کے لیے لڑکی لفظ اس "لیے یوز کیا ہے کہ انہیں لڑکی نا کہنا زیادتی ہوں گی۔شی از آموسٹ بیوٹیفل گرل ان دی ورڈ۔ گلاسز اتارتے اس نے نرم لہجے میں کہا۔مجمع میں بیٹھے اسکے فینز اس بات کو مانتے تھے کہ وہ ایک) (دلچسپ انسان تھا سب سے منفرد پر اثر شخصیت کا مالک

میری ماما پرنسپل جیسے معزز پروفیشن سے ہیں۔انہوں نے بھی مجھے کئ بار کہا کہ آلیار سنگنگ چھوڑ دیں اس میں نا دنیا ہے نا آخرت۔اور میں ہر بار انہیں یہ کہہ کر ٹال دیتا تھا۔کہ ماما میں پروفیشنلی سنگر نہیں ہوں سنگنگ میرا جنون ہے جسے میں وقت کے ساتھ ساتھ چھوڑ دوں گا۔آپ کہہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سکتے ہیں کہ میں ایک اچھا بیٹا ثابت نہیں ہوا شاید۔اسکے باوجود بھی میں اپنی ماما کی نظر میں دنیا کا سب سے بیسٹ بیٹا ہوں۔"اس نے محبت سے کہا۔اسکے لہجے میں رابیل بیگم کے لیے پیار تھا عزت تھی مان تھا۔

دوسرے نمبر پر میری بڑی سسٹر ہیں۔آپ نے سنا تو ہوگا نا کہ بڑی بہن ماں کی جگہ ہوتی ہے۔تو یہی سمجھیے کہ وہ اس لوجک پر پورا اترتی ہیں۔"اس نے ہنستے ہوئے آنکھوں میں شرارت لیے ہوئے کہا ہال میں کھکھلاہٹیں گونجی۔

اور ایک میری کزن میری بیسٹ فرینڈ جس نے ہمیشہ ہر حال میں میرا ساتھ دیا۔مجھے کبھی جج نہیں کیا۔کبھی میری خامیوں کو نہیں گنا۔۔۔میں ایک پڑھے لکھے جاگیر دار خاندان سے ہوں۔۔۔جہاں میرے کزنز ہر فیلڈ سے وابستہ ہیں۔میرے بڑے بھائی ایک کامیاب بزنس مین ہیں۔۔۔اس لیے میرے دادا جان کو مجھ سے بھی بہت سی امیدیں تھیں۔پر میں انکی ساری امیدوں پر پانی پھیر کر سنگنگ کی فیلڈ میں آیا۔۔۔جسکی وجہ سے مجھے وقتاً فوقتاً گھر کے بڑوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے طعنوں کی ڈوز ملتی رہتی تھی خاص کر اپنے دادا جان سے جو میرے علاوہ پورے گاؤں کے لوگوں سے محبت کرنے والے ہیں۔"ہال میں قہقہے گونجے وہ بھی مسکرایا

پر پھر بھی میں اپنے دادا جان سے بہت محبت کرتا ہوں۔انہیں تنگ کرنا میری زندگی کا بہترین مشغلہ ہے۔آئی لو یو دادا جان میں جانتا ہوں آج آپ مجھے دیکھ رہے ہیں۔اور یقین ہے کہ دو تین صلواتیں میری نزز کر چکے ہوں گئے پھر بھی آئی لو یو۔"لاونج میں بیٹھے ٹی۔وی کی سکرین پر اسکی باتیں سنتے ہاشم صاحب بے بسی سے ہنس دیے

میری کزن کہا کرتی تھی۔ہدایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔اور ہدایت کا ایک وقت ہوتا ہے۔جس دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم آیا تو اس دن سنگنگ چھوڑنے پر فورس نہیں کرنا پڑھے گا بلکہ اس دن کن کا معجزہ ہو گا۔جو دل کو جکڑ لے گا۔اور آپ دل کی گواہی پر لبیک کہتے ہوئے گمراہی کی دنیا سے نکل جائو گے۔"اس نے کچھ دیر توقف کیا۔اسے یاد کرتے آنکھوں میں نمی جھلکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بلکل ٹھیک کہتی تھی آج میں آر۔جے آلیار حیدر جسے ساری دنیا اسکے پروفیشن سے جانتی ہے۔اللہ پاک کو حاضر و ناضر جان کر اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ میں آج سے سنگنگ چھوڑ رہا ہوں۔"وہ مجمع کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اعتماد سے کہہ رہا تھا کوئی ملال کوئی پچھتاوا نہیں تھا اسکے چہرے پر"۔

وہی خالق ہے تمام جہانوں کا اود وہی حق ہے۔جس نے حق کے ساتھ قرآن اتارا۔جو راستہ ہے گمراہی سے نکال کر جنت میں لے جانے کا۔میں گواہی دیتا ہوں کہ وہی ہے دلوں کو پھیرنے والا۔تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے مجھے اپنی خواہش کے باوجود ایسے شر سے محفوظ رہنے کی توفیق دی جسے میں خیر سمجھتا تھا۔

ہر طرف اب تالیوں کی گونج تھی حال میں چہمگوئیاں ہو رہی تھیں۔لوگ حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے جو شہرت کی بلندیوں پر پہنچ کر سنگنگ کو خیر باد کہہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخر میں یہی کہنا چاہوں گا کہ پلیز ہر انسان کا ایک ماضی ہوتا ہے۔اگر وہ گناہ کا راستہ چھوڑ کر" سیدھے راستے پر چلنا چاہتا ہے تو اسے جج نا کریں اسے سپورٹ کریں۔میری آپ سب سے ریکوئیسٹ ہے کہ اگر آپ سب سچ میں میرے فینز ہیں۔میرے ساتھ مخلص ہیں تو میری تمام البم تمام پیچرز ویڈیوز اپنے موبائل فونز سے ڈلیٹ کر دیں اور دعا کریئے گا کہ اللہ پاک مجھے شیطان کے شر سے محفوظ رکھیں اور مجھے میرے فیصلے پر استقامت دیں گے۔اللہ خافظ

اب وہ ڈائز کے پاس سے اتر رہا تھا۔اسکے خاص بندے ہجوم سے بچا کر اپنی حفاظت میں اسے گاڑی تک لے کر جا رہے تھے۔بہت سے رپوٹرز سوال کرتے ہوئے مائیک ہاتھ میں لیے اسکی طرف لپک رہے تھے۔لوگ اپنی نشستوں سے اٹھ کر اسکے لیے دیوانہ وار تالیاں بجا رہے تھے۔تالیاں اتنی تھیں کہ کان پڑتی آواز ناسنائی دے رہی تھی۔ملک بھر کے ٹی۔وی چینلز پر وہ لائیو آ رہا تھا"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سر سر پلیز میرے سوال کا جواب دیں آپکے فینز جاننا چاہتے ہیں کہ۔کیا آپ آج کے بعد سکرین پر نظر نہیں آئیں گے ؟ایک رپوٹر کے سوال پر اسکے چلتے قدم تھمے۔

میں نے کہا ہے کہ میں سنگنگ چھوڑ رہا ہوں پر میں نے یہ تو نہیں کہا کہ میں سکرین پر دوبارہ نہیں آؤں گا۔ہو سکتا ہے آپ لوگ مجھے اب کبھی نا دیکھ سکیں۔اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ "بہت جلد مجھے دیکھیں۔ایک نئے انداز میں ایک نئی شناحت کے ساتھ۔

چمکتی آنکھوں سے پراسرار انداز میں جواب دیتے گرئے آنکھوں پر چشمشہ چڑھاتے وہ گاڑی کی جانب بڑا۔

www.novelsclubb.com

رابیل بیگم اپنے روم میں بیٹھی موبائل کی سکرین پر اسے دیکھتے منہ پر ہاتھ رکھتے روتے ہوئے اسے فخر سے دیکھ رہیں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے آفس میں بیٹھا میر شہریار ہونٹوں کے آگے انگلی رکھے اسے نرم مسکراہٹ سے دیکھ رہا تھا۔اسے کچھ کچھ سمجھ آرہی تھی کہ آلیار نے اتنی بڑی رقم کیوں مانگی۔آج صبح ہی آلیار کا پیغام "must watch" وصول ہوا تھا۔جس میں اس نے چینل کا نام اور ٹائمنگ میر کو بھیجتے کیپشن کے ساتھ میسج چھوڑا تھا۔

your wedding gift کے کیپشن کے ایسا ہی ایک میسج اس نے صبح ماہر اور حمزہ کو بھی ساتھ سینڈ کیا تھا۔

i trust you.

میر دل میں آلیار سے ہمکلام ہوتے اسے سکرین پر دیکھتے سرشار سا مسکرایا۔

لاونج میں سب کے ساتھ بیٹھی نینا اور ماہی خوشی سے آلیار کے لیے تالیاں پیٹ رہیں تھیں۔ صالحہ بیگم کے ساتھ ملازمہ بھی سب کام پسِ پشت ڈال کے آلیار کو دیکھ رہیں تھیں۔ٹی۔وی کے سامنے بیٹھی بی جان روتے ہوئے اسے سکرین پر دیکھ رہیں تھیں۔حسن صاحب کے ساتھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاشم صاحب کی آنکھوں میں بھی آنسوں تھے۔وہ اب فخر سے اسے دیکھتے بے صبری سے اسکا انتظار کر رہے تھے۔

لاہور میں ٹی۔وی کے سامنے صوفے پر بیٹھی ہانیہ روتے ہوئے منساء بیگم کے گلے لگی۔اب وہ دونوں خوشی سے آلیار کے لیے تالیاں بجا رہیں تھیں۔انکی دیکھا دیکھی اسکے دونوں بچے بھی خوشی سے تالیاں بجا رہے تھے۔

ایک گھنٹے کے اندر اندر آلیار کی ویڈیو مختلف ایپس پہ ٹرینڈنگ پر جا رہی تھی۔اب تک اسکی طرف ماہر ولید حیدر حمزہ صائم میر منال اور ماہین لوگوں کے لاتعداد میسج موصول ہو چکے تھے۔ جن میں اسکے لیے نیک تمناؤں کے ساتھ ساتھ بے خبر رکھنے پر صلواتیں بھی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی میں بیٹھا وہ اب ہنستے ہوئے انکے ٹیسٹ اور وائس چیک کر رہا تھا۔پر اسکے محسن کا ابھی تک ایک میسج بھی نہیں آیا تھا۔جو کہ حیران کن بات تھی۔اسے لگتا تھا اس فیصلے سے سب سے زیادہ خوشی اسے ہو گی۔وہ بار بار انسٹا چیک کر رہا تھا۔

انہوں نے کہا تھا وہ دیکھیں گی کیا انہوں نے نہیں دیکھا؟اوشٹ یار میں نے بھی تو انہیں میوزک کنسرٹ کا کہا تھا کیسے دیکھتیں۔

خود کو کوستے اس نے پیشانی مسلی

"مگر وہ کنوینس تو ہو گئیں تھیں دیکھنے پر۔"

الجھے زہن کے ساتھ اس نے ساری سوچوں کو جھٹکا۔البتہ آج وہ مطمئن تھا گناہوں کا ایک بوجھ تھا جو اس نے اپنے سر سے اتار کر پھینک دیا تھا۔وہ خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا۔اب اسکا ارادہ میر کے آفس کی جانب تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

لیپ ٹاپ بند کرتے اس نے بازوں پر پہنی ریسٹ واچ پر نظر ڈالی۔ گھڑی گیارہ سے اوپر کا وقت بتا رہی تھی۔ آلیار نے میر کو آفس میں ہی رکنے کا میسج کیا تھا۔ پر ابھی تک اسکا کوئی اتا پتا نہیں تھا۔ فارغ بیٹھے ہوئے اس نے ماضی کی یادوں سے چھٹکارا پانے کے لیے خود کو کام میں مصروف کیا تھا۔ سب کام نمبٹا کر وہ اب اسکا ویٹ کر رہا تھا۔ پر وہ آلیار ہی کیا جو وقت کا پابند ہو میر نے کوفت سے سوچتے آنکھیں موندیں۔

ابھی اسکو آنکھیں بند کیے چند منٹ ہی گزرے تھے کہ آلیار دروازہ دھکیل کر اندر داخل ہوا۔۔۔ آہٹ پر میر نے آنکھیں کھولیں۔۔۔ اسے دیکھتے پیشانی پر شکنیں پڑیں۔۔۔ جواب مسکراتے ہوئے اسکے مقابل آن بیٹھا تھا۔۔۔

کچھ زیادہ جلدی نہیں آ گئے آپ مسٹر آر۔ جے ؟؟؟ میر نے تنزیہ پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہمم دراصل میر شہریار کا بھائی ہوں نا تو وقت کا بہت پابند ہوں میں۔"

کان کی لو کھجاتے ہوئے شرارت سے جواب دیا

کاش کے سچ میں وقت کے پابند ہوتے تو کیا ہی بات تھی۔"میر نے جل کر کہا"

مجھے لگا تھا میں جیسے ہی آفس میں انٹر ہوں گا میرا شاندار استقبال ہو گا۔میرا بڑا بھائی میر شہریار" خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فرطِ محبت سے مجھے گلے لگا لے گا۔پر یہاں تو تنز کے تیر چلائے جا رہے ہیں۔جو سیدھا میرے دل کے آر پار ہو رہے ہیں۔آہ میر آلیار تمہاری یہ

"خوشفہمیاں۔سیانے سچ ہی کہتے ہیں کسی سے بھی حد سے زیادہ ایکسپیٹیشن نہیں رکھنی چاہیئے۔

آلیار نے ٹھنڈی آہ بھرتے قدرے افسوس سے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنگنگ صرف آپکا پروفیشن ہی نہیں جنون ہے۔آپ اسے کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔اور نا ہی آپ زیادہ عرصہ اپنے اس فیصلے پر قائم رہ سکیں گے۔تو میر آلیار حیدر مجھ سے ایسی کوئ توقع نا رکھیں۔۔مجھے کوئ خوشی نہیں ہوئ بلکہ غصہ آیا ہے۔یوں اسطرح کا فیصلہ لینے کے لیے پریس کو بلانے کی کیا ضرورت تھی۔آپ جانتے بھی ہیں کہ جزبات میں لیے گئے فیصلے کی وجہ سے اب جب آپ دوبارہ سنگنگ کی طرف لوٹیں گے تو کتنی سبکی فیل ہو گی۔

میر نے سنجیدگی سے کہا

آپکو لگتا ہے کہ اتنا بڑا فیصلہ میں نے جذبات میں آکر لیا ہے"۔"

www.novelsclubb.com

آلیار کی پیشانی پر بِل پڑے

وجہ جو بھی آلیار میں صرف اتنا جانتا ہوں آپکو اپنے پروفیشن سے کتنی محبت ہے۔آپ سنگنگ کے بعیر نہیں رہ سکتے یہ نا ہو کہ بعد میں آپکو اپنے فیصلے پر پچھتانا پڑے۔

میر نے صاف گوئ سے کام لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت"۔وہ ہنسا۔"آپ جانتے ہو بر و محبت کسے کہتے ہیں۔میں بھی آج تک محبت کے معنی سے" لاعلم رہا۔پھر مجھے کسی نے کہا کہ محبت نام ہی خدا کا ہے۔محبت نام قربانی کا ہے۔۔۔محبت نام اپنے رب کی رضا پر راضی رہنے کا ہے۔۔۔محبت نام ہے اپنے رب کی رضا کے لیے اپنی محبوب چیز قربان کرنے کا ہے۔۔۔دنیاوی خواہشات کو ترک کرنے کا نام محبت ہے۔

سنگنگ چھوڑنا میری قربانی کوئ بڑی قربانی نہیں ہے۔بلکہ میں اسے قربانی کا نام نہیں دوں گا۔۔۔وہ گناہ تھا جو میں نے ترک کر دیا۔۔۔میں گناہ کا موازنہ قربانی سے نہیں کر سکتا۔۔۔قربانی تو وہ تھی جب اللہ پاک نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی محبوب ترین شہ اپنی راہ میں قربان کرنے کا حکم دیا تو وہ سب سے زیادہ محبوب بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان کرنے پر راضی ہو گئے۔۔۔بیٹے کی بھی کیا شان تھی۔۔۔کتنی عظیم ہستی۔۔۔ ایسی فرمانبرداری۔۔جو کسی نے نا دیکھی تھی۔ایسی قربانی۔۔۔جو کسی نے نا کی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت تو وہ تھی۔انہوں نے ہمیں بتایا محبت کسے کہتے ہیں۔اپنی پسند قربان کرنا کسے کہتے ہیں۔رب کی رضا پر راضی رہنا کسے کہتے ہیں۔

یوں ہوتی ہے محبت۔

وہ جذب کے عالم میں کہہ رہا تھا۔میر خاموشی سے اسے سن رہا تھا۔آج سے پہلے وہ اسے بولتا" "ہوا اتنا اچھا کبھی نہیں لگا۔

بر و یہ جزباتی فیصلہ نہیں ہے میں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ لیا ہے۔اور میں بہت مطمئن ہوں اپنے اس فیصلے سے۔

www.novelsclubb.com

سو میر شہریار حیدر"۔آلیار نے دونوں کہنیاں ٹیبل پر رکھتے آگے ہو کر میر کی آنکھوں میں" آنکھیں ڈالیں۔وہ ایسے میر کا نام تب ہی لیتا تھا جب وہ حد درجہ سنجیدہ ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اپنے اس فیصلے سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں۔ میں نے حق کا راستہ چنا ہے۔ میں نے اس شہہ کو چھوڑا ہے جسے میرا اللہ اور میرے رسول محمد ﷺ ناپسند فرماتے تھے۔ میں نہیں پچھتاؤں گا کبھی نہیں پچھتاؤں گا۔ یہ وعدہ ہے میر آلیار کا آپ سے۔"

اس نے سنجیدگی سے اپنی بات کا اختتام کہا میر ہولے سے مسکرا دیا

بس یہی سننا چاہتا تھا۔ مجھے یقین ہے آپ پر مگر میں چاہتا تھا اگر اس فیصلے کو لے کر آپکے دل میں کوئی الجھن ہے تو وہ نکال دوں۔ بلاشبہ یہ ایک مشکل مگر بہترین فیصلہ لیا ہے آپ نے۔ اور یاد رکھیے گا آپکے ہر قدم پر میں آپکے ساتھ ہوں۔"

www.novelsclubb.com

میر نے نرم مسکراہٹ سے کہا

تو میں یہ سمجھوں نا کہ آپ پراؤڈ فیل کر رہے ہو میرے بھائی ہونے پر۔

وہ اب خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتے چیئر آگے پیچھے کرتے جھول رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پراوڈ تو میں تب ہی فیل کروں کا جب آپ مجھ سے لیے گئے پیسوں سے کوئی بزنس شروع" کریں گئے"۔میر نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا

آپ جانتے ہیں کہ مجھے بزنس میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے میں کچھ الگ کروں گا۔"اسکی" آنکھوں میں الوہی چمک تھی

ویل آپکے لیے آفس میں میرے ساتھ جاب کرنے کی آفر ابھی تک برقرار ہے آپ جب آنا چاہیں موسٹ ویلکم۔

چیئر سے ٹیک لگاتے دونوں ہاتھ باہم ملاتے اس نے ایک بار پھر پیشکش کی

تھینک یو سو مچ مگر آپ اپنی یہ آفر اپنے پاس ہی رکھیے۔گھر پر آپکے دادا جان سے کم ڈانٹ پڑتی" ہے جو آفس میں بھی انکے ہٹلر پوتے کہ شکنجے میں آجاؤں۔اور اوپر سے میری ماما کے شوہر جو اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمر میں بھی آرام کو اپنے اوپر حرام کرتے ہوئے۔ وقتاً فوقتاً آفس میں انٹری دیتے رہتے ہیں میں چوبیس گھنٹے انکی نظروں کے عتاب میں نہیں آنا۔اسلیے مجھے تو آپ معاف ہی رکھیے"۔

آلیار نے منہ بناتے باقاعدہ دونوں ہاتھ جوڑے۔

میر نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا اس سے پہلے کہ میر کوئی جواب دیتا۔کال کی رِنگ ٹون نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔اسکرین پر ولید کا نام جگمگا رہا تھا۔

ولی کی کال اس وقت"۔"

میر نے الجھے زہن کے ساتھ کال اٹھائی۔

www.novelsclubb.com

"ہیلو"

میر"۔ سپیکر سے ولید کی زکام زدہ آواز گونجی"

ہیلو ولی کیا بات ہے خیریت سب ٹھیک تو ہے نا کیا ہوا ہے ایشال تو ٹھیک ہے؟ ولید کی بھیگی آواز سن کر میر نے پریشانی سے ایک ساتھ کئی سوال کیے۔اسے پہلا خیال ایشال کا ہی آیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آلیار بھی ایکدم سیدھا ہو کر بیٹھا۔

ہاں سب ٹھیک ہے ایشال بھی ٹھیک ہے۔"ولید نے آرام سے جواب دیا"

پھر تم رو کیوں رہے ہو؟

"کیونکہ میر شہریار حیدر آپ چاچو بن گئے ہو۔۔"

کیا میں چاچو بن گیا مگر کیسے ؟میر نے حیرت سے کہا

کیا مطلب کیسے ؟کال کی دوسری طرف ولید کو بے ساختہ ہنسی آئی۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہا سوری یار وہ ایکسلائیٹمنٹ میں سمجھ نہیں آئی منہ سے کیا نکل گیا۔میر نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہنستے ہوئے کہا

تم سچ کہہ رہے ہو؟میں چاچو بن گیا ہوں۔تم اب ہو کہاں؟اور مجھے بتایا کیوں نہیں؟میر نے جلدی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں سچ کہہ رہا ہوں۔ بھتیجا ہوا ہے آپکا۔ ہو سپیٹل میں ہی ہوں۔ ایشال کی طبعیت ایک دم ہی" خراب ہو گئی تھی۔ میں ڈر گیا تھا ابھی دونوں ٹھیک ہیں۔ بس اب خوشی سے سمجھ نہیں آرہی یار ویسے ہی رونا آرہا ہے۔ میں بابا بن گیا ہوں"۔

اوکے میں اور آلیار پہنچتے ہیں ابھی آفس میں ہی ہیں سیدھا ادھر ہی آرہے ہیں ہم"۔ میر جلدی" سے گاڑی کی چابیاں اور موبائل لیتے اٹھ کھڑا ہوا۔

نہیں نہیں آپ دونوں ابھی گھر جاؤ۔ ابھی آنے کا کوئی فائدہ تو ہے نہیں۔ گھر جائیں آرام کریں صبح آجانا۔ یہاں سب ٹھیک ہے۔ چچی جان ایشال کے پاس ہی ٹھہری ہیں۔ ماما ابھی تھوڑی دیر پہلے صائم کے ساتھ واپس گئی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو ٹھیک ہے گھر ہی چلتے ہیں پھر اور ہاں ٹینشن نہیں لینا۔ کوئی بھی بات ہو فورن کال کرنا۔ صبح ہوتے ہی چکر لگاتا ہوں میں۔ اللہ حافظ

اللہ خافظ۔ کال منقطع ہو گئی تھی۔ میر کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

کیا ہوا ہے؟ آلیار نے جلدی سے پوچھا

ہوا یہ ہے کہ ایک بھتیجے کے چاچو بن گئے ہو آپ"۔ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے میر نے" مسکرا کر کہا

ماشاءاللہ کیا کہہ رہے ہیں ولی بھائی سب ٹھیک ہے نا وہاں؟

"ہاں کہہ رہا تھا سب ٹھیک ہے۔ ابھی ضرورت نہیں ہے وہاں صبح ہی چلتے ہیں۔"

اوہاں یاد آیا میری موم سے بات ہوئی تھی وہ ویٹ کر رہی ہوں گی۔ کہا بھی تھا سو جائیں لیٹ ہو جائیں گے ہم،

آلیار بھی یاد آنے پر پریشانی سے اٹھ کھڑا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت جلدی نہیں بتا نہیں بتادیا آپ نے کہ ماما ویٹ کر رہی ہیں۔

میر نے اسکی جانب مڑتے غصے سے جھڑکا

"سوری باتوں میں یاد ہی نہیں رہا۔"

اسے بھی شرمندگی نے آن گھیرا

اٹس اوکے چلو اب۔پر ایک منٹ تم اب بھی اس حلیے میں جاؤ گے انکے سامنے"۔

www.novelsclubb.com

میر نے رک کر آلیار پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالی۔

کیوں کیا ہوا ہے مجھے۔آلیار نے لاپرواہی سے پوچھا

چلو بتاتا ہوں"۔آنکھوں میں چمک لیے وہ لفٹ کی جانب بڑا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آلیار بھی نا سمجھی سے کندھے اچکاتا اسکے پیچھے چل پڑا۔

*****

چلو بھی اب"۔"

وہ دونوں اب رابیل بیگم کے کمرے کے باہر کھڑے تھے۔میر اسے کب سے اندر جانے کا کہہ رہا تھا۔مگر وہ عجیب کشمکش میں گھرا وہیں کھڑا تھا۔جو نا خود اندر جا رہا تھا نا میر کو جانے دے رہا تھا۔

تم چل رہے ہو کہ نہیں؟؟؟

www.novelsclubb.com

میر نے اب غصے سے اسے پوچھا

آہستہ بولو بروویٹ چلتے ہیں نا تھوڑا صبر کرو"۔روہانا سا منہ بناتے منت بھرے لہجے میں فریاد" کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنی دیر سے ویٹ ہی کر رہا ہوں ہٹو آگے سے"۔میر نے اسے سائیڈ پر کرتے زور سے" دروازے پر دستک دی۔آلیار نے ایکدم رخ موڑتے آنکھیں میچیں۔میر کو بے ساختہ ہنسی آئی۔اتنے میں دروازہ کھول کر رابیل بیگم نمودار ہوئیں۔

کب سے ویٹ کر رہی ہوں کہاں رہ گئے تھے آپ دونوں۔"۔انکے لہجے سے پریشانی چھلک" رہی تھی۔ایک ماں کہ دل میں چھپی اپنی اولاد کے لیے فکر۔۔میر نے انکے آگے سر جھکایا۔رابیل بیگم نے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا۔مگر انکے اور میر کے درمیان ایک خلا سی تھی۔جو وقت کے ساتھ ساتھ کم تو ہو گئی تھی۔پر ختم ابھی بھی نہیں ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں برخوردار کہاں رہ گئے تھے؟؟؟آپکی والدہ پریشان ہو رہیں تھیں۔اور یہ آلیار کہاں ہے ؟؟؟حسن صاحب بھی اپنا چشمہ لگاتے ہوئے ان تک آئے آلیار کے نام پر رابیل بیگم نے بھی سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔میر نے چمکتی آنکھوں کے ساتھ دروازے کی جانب اشارہ کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آلیار اندر آجاؤ۔۔میر نے اسے آواز لگائی

پہلے موم اور ڈیڈ کو بولو اپنی آنکھیں بند کریں"۔اس نے دروازے سے ہی آواز لگائی۔"

کیوں آنکھیں کیوں بند کریں؟

رابیل بیگم نے حیرت سے پوچھا۔حسن صاحب بھی چونکے۔

پلیز موم آنکھیں بند کریں نامیری عزت کا سوال ہے"۔آلیار نے منت بھرے لہجے میں کہا" اسکی آواز سے لگ رہا تھا وہ ابھی رو دے گا۔

www.novelsclubb.com

آلیار کیا ہوا ہے آپ اب مجھے پریشان کر رہے ہو کیا ہوا،،،رابیل بیگم جلدی سے دروازے کی جانب گئیں مگر اسکی جانب نظر پڑتے ہی باقی کہ الفاظ منہ میں رہ گئے۔

آلیار"۔انکی گھٹی گھٹی سی آواز نکلی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

موم دیکھیں آپکے بیٹے نے میرے ساتھ کیا کیا؟ وہ اب انکی ساری توجہ کھینچے روہانہ سا ہوتے رابیل بیگم کے گلے لگا میر کی شکایت کر رہا تھا۔

حسن صاحب بھی اسکی بات سنتے پریشانی سے دروازے کی جانب لپکے۔ مگر اس پر نظر پڑتے ہی اپنی جگہ تھم گئے۔ جو رابیل بیگم کے گلے لگا بچوں کی طرح ان سے میر کی شکایتیں کر رہا تھا۔ میر مزے سے جا کر صوفے پر شاہانہ انداز میں بیٹھ گیا۔

گرے پینٹ کے ساتھ سیاہ شرٹ وہ انکے سامنے کھڑا تھا۔ چہرہ اجلا اجلا سا لگ رہا تھا۔ غالباً وہ ابھی شیو کر کے آیا تھا۔ اسکے لمبے لمبے بال اس وقت اتنے چھوٹے تھے کہ مشکل سے ماتھے تک پہنچتے۔ گلے سے چین غائب تھی۔ البتہ بازوؤں پر ٹیٹو کا نشان اب بھی تھا۔ آنکھوں میں غصہ لیے وہ اب حسن صاحب کو بتا رہا تھا۔ کہ کیسے انکے "چہیتے" بیٹے نے زبردستی اسے اپنے ساتھ پارلر لے جا کر اپنی نگرانی میں اسکی ہیئر کٹنگ کروائی اسکے بعد اسکی چین چلتی گاڑی سے پھینک دی۔ گھر پہنچ کر واشروم میں بند کر دیا کہ اپنا حلیہ سیدھا کرو پہلے۔۔۔ رابیل بیگم اسکی شکایتیں سنتے کب سے اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہیں تھیں۔۔۔ حسن صاحب نے تحمل سے اسکی ساری بات سنی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرا دھر آیئے"۔حسن صاحب نے غصے میں بیڈ سے اٹھتے میر کو تیز لہجے میں پکارا ابیل بیگم نے پریشانی سے انہیں دیکھا

جی ڈیڈ"۔وہ صوفے سے اٹھتے اطمینان کے ساتھ متوازن چال چلتا انکے سامنے جا کر کھڑا ہوا"

کیا آلیار جو کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے؟؟؟حسن صاحب نے سنجیدگی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جی ہاں"۔اعتماد سے جواب آیا"

جو آج تک میں نے کر سکا وہ آپ نے کر دیکھایا۔"

I am proud of you my son۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ نے ایک بار پھر میرا سر فخر سے بلند کر لیا۔

حسن صاحب نے میر کو شانوں سے پکڑتے تھپکی دی۔آلیار کا منہ صدمے سے کھل گیا۔

مام"۔۔۔۔آلیار نے دہائی دی"

میر کو بے ساختہ ہنسی آئی۔جسے چھپانے کے لیے اس نے کھانسی کا سہارا لیا۔

ڈھڈ میں آپ سے انکی شکایت کر رہا ہوں۔اور آپ ہیں کہ انہیں ڈانٹنے کے بجائے گلے لگا رہے ہیں"۔اس نے غصے سے حسن صاحب کو مخاطب کیا۔اسکا چہرہ لال بھبھوکا ہو چکا تھا۔اسکے چلا کر کہنے پہ حسن صاحب کے پیشانی پر ناگواری سے شکنیں پڑھیں۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے کچھ علو کیا ہوتا تو ڈانٹتا نا میرے خیال سے انہوں نے وہ کارنامہ سرانجام دیا ہے جو" برسوں سے میری خواہش تھی"۔انکا اشارہ آلیار کے بالوں کی طرف تھا۔جنہیں انکے لاکھ منع

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منتیں کرنے کے باوجود کاٹتا نہیں تھا۔اور حسن صاحب کو اسکے لمبے بالوں سے ہمیشہ سے چڑ تھی۔

۔

مجھے تو لگتا ہے میں آپکا سگا بیٹا ہی نہیں ہوں۔آج کے دن بھی آپ انہی کی سائیڈ لے رہے ہیں۔یونو ڈیڈ مجھے کبھی کبھی لگتا ہے آپ میر لالہ سے مجھ سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔آپکے لیے آپکا بڑا بیٹا ہی سب کچھ ہے میری کوئی ویلیو نہیں۔"۔۔آلیار نے خفگی سے منہ موڑا

رابیل بیگم ایک طرف بیٹھیں۔انکی بحث سن رہیں تھیں۔حسن صاحب چلتے چلتے اس تک آئے۔اور آرام سے اسے گلے لگالیا۔وہ ساکت رہ گیا۔

مجھے فخر ہے کہ میں میر آلیار کا باپ ہوں۔جس نے اندھیرے کی دنیا کو چھوڑ کر روشنی کو" چنا۔وہ جس نے پوری دنیا کے سامنے میرا سر فخر سے بلند کر دیا۔آئی ایم پراؤڈ آف یو مائے لیٹل بوائے۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے حسن صاحب کی آواز بھیگی ہوئی لگی۔اسکی چلتی زبان کو بریک لگ گئی تھی۔یہ اسکے باپ کی طرف سے اسکا کمپلیمٹ تھا۔۔جو اسے پہلی بار دیا گیا تھا۔۔۔اس نے حسن صاحب کے گرد اپنے بازوؤں کا حلقہ بنایا۔تھوڑی دیر وہ ان سے لپٹا رہا۔

"بس کریں یار اب رلائیں گے کیا۔۔۔"

اسکی بات پر ہنس کر آنسوں صاف کرتے حسن صاحب اس سے الگ ہوئے۔رابیل بیگم بھی نم آنکھوں سے یہ منظر دیکھ رہیں تھیں۔میر کے چہرے پر بھی مطمئن مسکراہٹ تھی۔

پر مجھ سے یہ امید نہیں رکھیے گا کہ میں آپکی بات مان کر میر کو ڈانٹوں گا۔۔۔"حسن صاحب" نے مصنوعی خفگی سے کہا

یہ ناانصافی ہے۔۔"اس نے احتجاج کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی ناانصافی نہیں ہے ویسے اس طرح زیادہ اچھے لگ رہے ہو۔کم سے کم سمجھ تو آرہی ہے کہ " لڑکے ہو یا لڑکی۔۔۔"حسن صاحب نے اسے چھیڑا۔وہ سچ میں ایسے بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔رابیل بیگم نے اپنے دونوں بیٹوں پر نظر کی دعا پڑھ کر پھونکی۔

مام آپ دیکھ رہی ہیں نا"۔آلیار نے مدد طلب لہجے میں پکارا"

کیوں تنگ کر رہے ہیں آپ میرے بیٹے کو۔چلو شاباش بیٹا رات بہت ہو گئی ہے جا کر آرام" کریں آپ دونوں صبح ہو سپیٹل بھی تو جانا ہے نا۔۔۔"انہوں نے کال کر کے رابیل بیگم کو بتا دیا تھا کہ وہ لیٹ ہو جائیں گے اس لیے باہر سے ہی کھانا کھا کر آئیں گے۔

اوکے مام گڈ نائیٹ"۔رابیل بیگم سے سر پر پیار لیتا وہ اب میر کی جانب متوجہ ہوا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور آپ آئندہ آپکا مجھ سے کوئی رشتہ نہیں سو آج کے بعد مجھے آلیار کہہ کر مت بھلائے گا۔"
میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔"غصے سے اسکی جانب دیکھتے تنبیہ کی

الحمدللہ کچھ دن تو سکون کے گزریں گے میری دعا ہے اس ناراضگی کا دورانیہ کم سے کم ایک"
مہینہ تو ہو۔۔۔"آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر میر نے باقاعدہ دعا کی

سیر یسلی آپکو کوئی فرق نہیں پڑے گا"۔آلیار نے صدمے سے کہا"

www.novelsclubb.com

نو نیور سکون کسے برا لگتا ہے یار۔۔۔"ایکسکیوزمی پلیز"میر سیٹی کی دھن بجاتے۔اسے راستے"
سے سائیڈ پر کرتے باہر نکل گیا۔پیچھے آلیار کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

اگر آپکو یہ لگتا ہے کہ میرے ہوتے ہوئے آپ سکون سے رہ سکتے ہیں تو یہ آپکی علو فہمی ہے میر
شہریار حیدر"۔غصے کی زیادتی سے زور سے چلاتے ہوئے وہ اسکے پیچھے بھاگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیچھے حسن صاحب کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔رابیل بیگم بھی ہولے سے مسکرادیں۔

آپ آپ خوش ہیں نا؟حسن صاحب نے رابیل بیگم کو دیکھتے پوچھا

"ہاں میں خوش ہوں۔۔۔"

انہوں نے گہرا سانس لیتے اثبات میں سر ہلایا

تو پھر لگ کیوں نہیں رہا؟؟؟ہمارے بچے خوش ہیں پھر آپکو کیا ٹینشن ہے"۔حسن صاحب نے" جانچتی نظروں سے انہیں دیکھا

ایسا آپکو لگتا ہے کہ ہمارے بچے خوش ہیں کیونکہ آپ وہ نہیں دیکھ سکتے جو میں دیکھ رہی ہوں۔آپ نے میر کی آنکھیں دیکھی ہیں؟؟؟لہجے میں تکلف سموتے کہا"انکے ہونٹ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسکراتے ہیں۔پر انکی آنکھیں۔۔۔انکی آنکھیں کتنی ویران ہیں۔انہوں نے خود کے لیے جینا چھوڑ دیا ہے میں جب انہیں دیکھتی ہوں نا میرا دل کٹ کر رہ جاتا ہے۔

دعا کریں نا میری ممتا کو سکون مل جائے"۔رابیل بیگم نے بے قراری سے کہا

سب ٹھیک ہو جائے گا۔اللہ ہے نا۔۔اللہ پاک پر بھروسہ رکھیں۔"۔حسن صاحب انکے ہاتھ تھامتے تسلی دی۔"

بیشک یہی بات تو مجھے مایوس نہیں ہونے دیتی کہ اللہ ہے نا"۔رابیل بیگم نے آنکھوں میں آئے آنسوؤں صاف کیے۔"

*****

فری پیڑیڈ کی وجہ سے وہ اس وقت ٹیچرز کے ساتھ سٹاف روم میں بیٹھی ہوئی تھی۔

دروازے پر دستک نے انہیں اپنی جانب متوجہ کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آجایئے۔اجازت ملنے پر وہ اندر داخل ہوئ

اسلام علیکم معلمات"۔نرم سے مسکراہٹ سے سلام کیا"

وعلیکم السلام میم آپ آیئے ناسب نے خوش اخلاقی سے جواب دیا

وہ جو باقی ٹیچرز کی باتیں سننے میں محو تھی۔ثنا کو اندر آتے دیکھتے ہی تعظیماً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئ۔۔۔پر حیرت اسے تب ہوئ جب اسے چھوڑ کر سب ٹیچرز اپنی جگہ بیٹھی ہوئ تھیں۔کوئ بھی مس ثنا کے اسقبال کے لیے اپنی نشست سے نہیں اٹھی۔

www.novelsclubb.com

ٹیچرز کے سلام کا جواب نرمی سے دیتے چلتے چلتے اسے کھڑا دیکھ کر ٹھٹکی۔

وعلیکم السلام بیٹھ جایئے مس مہرماہ۔۔۔ثنا سنجیدگی سے جواب دیتی وہاں رکھی خالی چیئر پر بیٹھی۔۔۔اسکے لہجے میں اس دن والی گرمجوشی نہیں تھی۔۔۔جسے مہرماہ نے شدت سے نوٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا۔۔نائل والی بات کے بعد آج پہلی بار انکا آمنا سامنا ہوا تھا۔۔۔مہر ماہ اسکا سامنا کرنے سے کتراتی ہی رہی تھی۔البتہ امِ عائشہ نے دوسرے دن اسے خوب چھیڑا تھا۔

جی میم۔۔وہ بوجھل دل کے ساتھ اپنی جگہ بیٹھ گئی

مہرو"۔ماہم نے کہنی مار کر اپنی جانب متوجہ کیا"

کیا ہے؟اسکا موڈ پہلے ہی خراب ہو چکا تھا۔تپ کر جواب دیا۔۔

تم کھڑی کیوں ہوئی؟؟؟میم کو اچھا نہیں لگتا یوں انکے استقبال کے لیے ٹیچرز کا کھڑا ہونا۔انکا" کہنا ہے جامعہ کی تمام معلمات ان سے زیادہ قابلِ احترام ہیں۔وہ اس لیے کیوں کہ وہ تو صرف ایک اسلامک سپیکر ہیں پر یہاں کی ٹیچرز عالمہ ہیں جو رتبے میں ہر لحاظ سے ان سے زیادہ قابلِ احترام ہیں۔وہ کسی سے برتر نہیں۔البتہ آفس میں انٹر ہونے کے لیے رولز ہیں۔"

ماہم نے بات مکمل کی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوشاید تبھی میم نے میرے کھڑے ہونے پر یوں ری ایکٹ کیا۔اس نے دل ہی دل میں خود کو تسلی دی۔

کیا باتیں ہو رہیں تھیں؟ثنا نے نرمی سے پوچھا"

کچھ نہیں میم ہم بس آر۔جے کے بارے میں بات کر رہیں تھیں۔"یہ کہنے والی شانزے تھی جو یہاں آنے سے پہلے آر۔جے کی بہت بڑی فین ہوا کرتی تھی۔

سوری؟؟؟کس کے بارے میں؟ثنا نے نا سمجھی سے پوچھا

وہ جو جلد بازی میں بول تو گئی پر اب پورے سٹاف میں ایکدم سناٹا چھا گیا۔۔۔سب ثنا کے غصے سے واقف تھیں۔

کچھ نہیں میم پیریڈ فری تھا تو سب ادھر ادھر کی باتیں کر رہیں تھیں۔"مس حفصہ نے جلدی سے بات سنبھالی۔وہ ان سینیئر ٹیچرز میں سے تھیں جو اپنے پروفیشن سے بہت مخلص تھی۔اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مزاج کی بھی کافی سخت تھیں۔ مس شانزے نے آر۔جے کی سنگنگ چھوڑنے کی نیوز ہی اس انداز میں سنائی کہ وہ بھی سننے پر مجبور ہو گئیں۔پر اب وہ شرمندگی محسوس کر رہیں تھیں۔اس بات سے کہ مس ثنا کیا سوچتی ہو گی وہ فارغ اوقات میں سٹاف روم میں بیٹھ کر ایسی باتیں کرتی ہیں۔

ہوں۔۔آپ غالباً اس آر۔جے کی بات کر رہی ہیں۔جنکا نیوز میں بھی بہت زکر چل رہا ہے۔غالباً سنگنگ چھوڑ دی ہے جنہوں نے۔"

ثنا نے سرسری سا انداز اپناتے کہا

www.novelsclubb.com

یس میم انہی کی بات کر رہی ہوں۔آر۔جے آلیار حیدر نام ہے انکا۔کل ہی انہوں نے پریس بلا کر سنگنگ چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔انکا کہنا ہے کہ انہوں نے سنگنگ اللہ پاک کی رضا کے پر جا رہے ہیں وہ۔ highlight لیے چھوڑی ہے۔آج کل ہر جگہ"

ثنا کے عام سے لہجے میں کہنے پر اسے تھوڑا حوصلہ ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آہاں انٹر سٹنگ۔ماشاءاللہ اگر کوئ گناہوں کی دنیا چھوڑ کر سیدھا راستہ اپنا لے تو اس سے اچھی "
"اور کیا بات ہو گی۔اللہ پاک انہیں اپنے فیصلے پر استقامت دیں۔

اس نے پورے دل سے دعا دی

لینے attention پر میم ان سنگرز کی توبہ بھی سچی نہیں ہوتی۔یہ صرف انکے لیے میڈیا کی "
کا بہانہ ہوتا ہے۔کچھ وقت منظر سے غائب رہتے ہیں۔مگر جلد ہی یہ پھر سے واپس آجاتے
"ہیں۔انسان اپنی فطرت کبھی نہیں بدل سکتا۔

www.novelsclubb.com

او نہوں مس ماہم کسی کی نیت پر شک نا کریں۔کیا پتا وہ دل سے شرمسار ہوں۔اگر کسی میں
ناوے برائیاں ہیں تو اسکی ایک اچھائ کو گننا چاہیئے۔ہمیں نہیں معلوم کس کے دل میں کتنا خدا
کا خوف ہے۔کوئ بھی انسان پرفیکٹ نہیں ہوتا۔کہتے ہیں ناہر ولی کا ایک ماضی اور ہر گنہگار کا ایک
مستقبل ہوتا ہے۔ہمیں یوں کسی کو جج نہیں کرنا چاہیئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے جانے کیوں بہت برا لگا تھا ماہم کا یوں کہنا۔ برا تو مہر ماہ کو بھی لگا تھا۔

سوری میم"۔ماہم نے شرمندگی سے سر جھکایا۔"

بلکل میم آر۔جے نے بھی یہی کہا تھا کہ ہر انسان کا ایک ماضی ہوتا ہے۔اگر وہ گناہ کا راستہ چھوڑ" کر سیدھے راستے پر چلنا چاہتا ہے تو اسے جج نا کریں اسے سپورٹ کریں۔اور آپ یقین کریں ۔وہ بہت بڑے راک سٹار ہیں۔انکے میوزک کنسلرٹ میں لاکھوں کی تعداد میں عوام شرکت کرتی تھی۔یوں شہرت کی بلندیوں پر پہنچ کر سنگنگ چھوڑ دینا ہر ایک کہ بس کی بات نہیں "ہوتی۔انہوں نے اپنے تمام سوشل اکاؤنٹ ڈلیٹ کر لیے ہیں۔

شانزے نے اسکی صفائی میں بولنا ضروری سمجھا۔

ڈیٹس گڈ پر کیا آپ بتانا پسند کریں گیں کہ میوزک کنسلرٹ کیا ہوتا ہے مس شانزے؟؟؟وہ اب تھوڑی پر انگلی رکھے۔پر وقار انداز میں بیٹھے پوری طرح سے اسکی جانب متوجہ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میم میوزک کنسلرٹ ایک طرح کا لائیو شو ہوتا ہے۔ جس میں لاکھوں کی تعداد میں فینز اپنے پسندیدہ سنگر کی سنگنگ سننے جاتے ہیں۔اسے پرموٹ کرتے ہیں۔۔۔۔" شانزے نے اسکے دیکھنے پر جھجھکتے ہوئے جواب دیا

میرے حیال میں آپ علو میں مجھے تو یہ نہیں لگتا کہ میوزک کنسلرٹ میں فینز اپنے فیورٹ سنگر کو پرموٹ کرتے ہیں"۔ثنا نے اس بار سنجیدگی سے کہا

کیا مطلب میم"۔وہ الجھی باقی تمام ٹیچرز بھی دلچسپی سے انکی گفتگو سن رہیں تھیں۔"

آپکو کیا لگتا ہے میوزک کنسرٹ سنگنگ کو پرموٹ کرنے کو کہتے ہیں پر میرے حیال میں میوزک کنسرٹ ایسا وائرس ہے۔ جس میں مرد عورت اکٹھے تباہی کو پرموٹ کر رہے ہیں۔ ہماری جوان نسل تباہ ہو رہی ہے۔وہ امت مسلمہ راتوں کو جاگتی اور دن کو سوتی ہے۔وہ امت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ھے یہ جس کے لیے میرے محمد ﷺ راتوں کو اُٹھ کر روتے تھے۔وہ اُمت ھے۔یہ جسکو میرے محمد ﷺ آخری وقت بھی نہیں بھولے تھے۔اور روز محشر بھی نہیں بھولیں گیں۔وہ ناقدری امت ھے۔ جسکی خاطر میرے محمد ﷺ نے طایف والوں سے پتھر کھائے تھے۔رنج و غم برداشت کیے۔غاروں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ جس دین کو بچانے کے لیے میرے نبی پاک ﷺ کی آل نے قربانیاں دیں تھیں۔وہ امت آج انکی حرام کردہ ناپسندیدہ چیزوں کو پر موٹ کر رہی ہے۔موسیقی میں سکون تلاش کر رہی ہے۔

آج کل کی نسل سے اگر دین کی کوئ بات پوچھو۔یا صرف یہ پوچھو کہ آخری بار قرآنِ پاک کب کھولا تھا؟؟؟ تو انہیں یاد نہیں ہو گا۔پیارے نبی کریم ﷺ کی آل کے بارے میں پوچھو تو انہیں اتنا علم نہیں ہو گا۔ان سے قرآنِ پاک کی کسی صورت کا پوچھو کہ کون سے پارے میں ہے نہیں علم نہیں ہو گا۔

ہاں مگر ان سے کوئ سا بھی گانا سناؤ تو وہ شروع سے آخر تک لفظ بالفظ سنا دیں گئے۔۔زرا سوچیے ہم کس طرف جا رہے ہیں؟؟؟ یہ جنت کا راستہ تو نہیں ہے۔بروزِ محشر اگر بی بی جنتِ خاتون سیدہ فاطمۃ الزہرہ نے پوچھ لیا کہ کیا میرے بابا کا دین اتنا مشکل تھا تو کیا جواب دیں گی ہم؟؟؟

وہ تو ہم گنہگاروں کے آقا ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گنہگار جب محشر میں، فریاد کریں گے "

آیا ہوں میں آیا ہوں، سرکار ﷺ کہیں گے

،وہ جب جائیں گے سجدے میں

تو کھل جائیں گیئں زلفیں

امت کی بخشش کے لیے، اصرار کریں گے

آیا ہوں میں آیا ہوں، سرکار کہیں گے

ایک منٹ کے لیے دل پہ ھاتھ رکھیں۔ کیا وفا کی ہم نے اپنے نبی ﷺ سے ؟؟؟ کیا صلہ دیا انکی قربانیوں کا؟؟؟ کتنی سنت پر عمل کیا انکی؟؟؟ افسوس ہمیں تباہ کرنے کے لیے ہمارے اپنے ہی اعمال کافی ھیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کے گردنیں ندامت سے جھکی ہوئیں تھیں۔سٹاف روم میں صرف سسکیوں کی آواز) گونج رہی تھی۔۔۔۔مہر ماہ نے اپنے آنسوؤں کو گالوں پر بہتے دیکھا۔اسکی ہچکی بندھ گئ تھی،اسکا (دل کیا کہ وہ اتنی زور زور سے روئے کہ کبھی چپ نا ہو۔

ہم سب کتنے ناشکرے ہیں نا۔زرا سی تکلیف آتی ہے تو چیخ اٹھتے ہیں۔خود کو بد قسمت تصور کرنے لگتے ہیں۔اللہ تعالٰی کی دی ہوئ نعمتوں کو بھول جاتے ہیں۔ایک منٹ میں خود کو مظلوم تصور کرنے لگ جاتے ہیں۔

"وہ آج سب کو آئینہ دیکھا رہی تھی۔چہرہ شدت ضبط سے تمتما رہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

ہماری مشکلات کوئ مشکلات نہیں ہیں۔زرا سوچیے،زرا پڑھیے۔محمد ﷺ کی صاحبزادیوں کے احوالِ زندگی۔کتنی کتنی مشکلیں برداشت کیں۔وہ تو سرورِ کائنات کی بیٹیاں تھیں نا۔وہ خالقِ کائنات کے محبوب کی بیٹیاں تھیں۔آزمائشیں انکی زندگیوں میں بھی آئیں۔اور بہت بڑی ،بڑی آئیں۔مگر انہوں نے کبھی کوئ شکوہ نہیں کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناشکری نہیں کی، شکر کیا۔

بے صبری نہیں دیکھائی، صبر کیا۔

انہوں نے سکون کو عبادت میں تلاش کیا۔

قرآن میں تلاش کیا۔

نماز میں تلاش کیا۔

ہزاروں سوچیں اُلجھا دیتی ہیں۔ مگر ایک سجدہ سب سُلجھا دیتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اپنے دین پر عمل کرنے والا اور سچا عاشقِ مصطفیٰ بنائیں۔

آمین ثم آمین۔ سب سے ایک ساتھ کہا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے میں نے آپ سب کا شاید بہت وقت لے لیا اب چلتی ہوں سیشن کا وقت ہو گیا" ہے۔ "سب کے جھکے سر دیکھتے تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد گہرا سانس لیتے وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مس مہر ماہ آپ صبح مجھے آفس میں ملیے گا"۔اس نے آنسوں صاف کرتی مہر ماہ کو پکارہ"

مہر ماہ نے بعیر اسکی طرف دیکھے ہاں میں سر ہلایا۔

اب وہ باقی ٹیچرز سے چند باتیں کر کے دروازے کی جانب بڑھی۔ مگر ایک خیال سے وہ جاتے جاتے پلٹی۔اس نے مڑ کر مہر ماہ کو دیکھا۔رونے کی وجہ سے اسکی آنکھیں اور ناک سرخ ہو رہے تھے۔بار بار آنکھوں میں آنسوں آ رہے تھے۔جنہیں وہ ہاتھ کی پشت سے صاف کر رہی تھی۔ ثنا کو وہ بہت قابلِ ترس لگی۔نا جانے کیوں اس لڑکی کو وہ چاہ کر بھی نظر انداز نہیں کر پاتی تھی۔

www.novelsclubb.com

مسِ ماہم پانی پلایئے انہیں"۔ماہم کو مخاطب کر کے مہر ماہ کی جانب اشارہ کرتے وہ سٹاف روم" سے نکل گئ۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈائنگ ہال پر ہلچل مچی ہوئی تھی۔صالحہ بیگم ملازموں کو ہدایات دے رہیں تھیں۔انہوں نے ابھی تھوڑی دیر تک ناشتہ لے کر ہوسپیٹل کے لیے نکلنا تھا۔فرخانہ بیگم کل شام کو حمزہ کے ساتھ واپس چلی گئیں تھیں۔آج سنڈے تھا تو حیدر سو رہا تھا۔رابیل بیگم اور مشائم ملازموں کے ساتھ مل کر ناشتہ لگا رہیں تھیں۔

یہ صبح صبح اتنی ہلچل کیوں مچی ہوئی ہے؟

نینا نے سیڑیوں سے اترتے آنکھیں مسلتے ماہین سے پوچھا۔

گیس کرو؟ماہین نے چمکتی آنکھوں سے کہا

آلیار بھیا آئیں ہیں رائٹ"۔نینا نے جہاں آراء بیگم کے پاس بیٹھتے جمائی لیتے ہوئے کہا"

ہاں وہ تو آگئے تھے۔پر بات کچھ اور ہے"۔ماہین نے رازدارانہ انداز میں کہا"

وہ کیا؟نینا تجسس سے آگے ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ یہ کہ"

کہ کیا یار بولیں بھی ماہی آپی کیا بات ہے؟نینا نے جھنجلا کر کہا

کیوں بتاؤں ہم میں سے کوئ نہیں بتائے گا کچھ دیر تک خود ہی پتا چل جائے گا۔"ماہی نے اسے چھیڑا"

یار اٹس ناٹ فیئر آپ بتائیں نا دادو؟نینا نے جہاں آراء بیگم کے گلے میں بانہیں پھیلاتے مکھن لگاتے پوچھا

www.novelsclubb.com

جیسا کے ماہین نے کہا تھوڑی دیر تک پتا چل جائے گا آپکو؟جہاں آراء بیگم نے مسکرا کر اطمینان سے جواب دیا

دادو"۔ماہین نے احتجاج کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے ہمارے دادا جان ہمیں ضرور بتائیں گے"۔نینا نے سامنے صوفے پر اخبار پڑتے ہاشم صاحب کو دیکھتے کہا۔جہاں آراء بیگم اسکی چالاکی پر مسکرا دیں۔

نینا چلتے ہوئے ہاشم صاحب کے قدموں میں آکر بیٹھی۔ہاشم صاحب نے بے ساختہ اپنے پاؤں پیچھے کیئے۔نینا کے اس ردِ عمل سے انہیں ہمیشہ کوئی یاد آیا تھا۔

آپ بتائیں نادا دادا جان ہم سے سب کیا چھپا رہے ہیں"۔نینا نے ضدی لہجے میں پوچھا

نہیں بتایئے گا دادا جان"۔ماہی نے جلدی سے کہا"

www.novelsclubb.com

بھئی کیوں نا بتائیں ہم اپنی بیٹی کو اتنے مان سے پوچھ رہی ہیں بتانا تو پڑے گا۔"ہاشم صاحب نے محبت سے کہا

پھر بتائیں نادا دادا جان جلدی سے ؟نینا نے بے صبری سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو سنیں بچے بات یہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے آپکے ولی بھائ کو بیٹے جیسی نعمت سے نوازا ہے"۔"

کیا واقعی؟نینا خوشی سے چیخی۔

لڑکی چیخو تو مت۔کب جائے گا آپکا بچپنا"۔صالحہ بیگم نے اسے ٹوکا"

بھابھی مت ڈانٹا کریں انہیں۔یہ تو ہمارے گھر کی رونق ہیں۔"حسن صاحب نے اسے دیکھتے پیار سے کہا

ہائے میں پھر سے پھپھو بن گئ۔مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا"۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ خوشی سے ناچنے لگ جائے"

بلکل خالہ بھی اور پھپھو بھی۔ماہین نے بھی مسکراتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے بڑے بابا کتنا اچھا ہے نا ایک ساتھ دو گڈ نیوز"۔اسکی بات پر سب مسکرا دیے۔وہ اب" بھی ہاشم صاحب کے قدموں میں بیٹھی تھی۔

"دو نہیں تین گڈ نیوز۔"

جواب میر کی جانب سے آیا تھا جو سیڑیاں اتر کر آتے سلام کرتے اب بی جان سے سر پر بوسہ لے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تین کیسے ؟نینا نے نا سمجھی سے پوچھا۔سب نے میر کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

آلیار سے نہیں ملے کیا آپ سب ؟ہاشم صاحب کے پاس والے صوفہ پر براجمان ہوتے میر نے تعجب سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں وہ ابھی تک نہیں جاگے۔ سنگنگ چھوڑ دی ہے پر انسان بنتے بنتے ٹائم لگے گا انہیں"۔"

آپ کو تو موقع چاہیئے ہوتا ہے انکے پیچھے پڑنے کا میں بتا رہی ہوں۔ان سے ایسی ویسی کوئی بات نہیں کریئے گا۔بلکہ دلجوئی کریئے گا حوصلہ بندھایئے گا انکا۔آتے ہی ہوں گے وہ۔"۔ہاشم صاحب کے کہنے پر بی جان نے خفگی سے کہا

"بڑے سائیں وہ دیکھیں۔"

اس سے پہلے کہ ہاشم صاحب کوئی جواب دیتے۔ملازم کرم داد کی حیرت میں ڈوبی ہوئی آواز نے انکو اپنی جانب متوجہ کیا۔میرولا میں اندر تین جانب سیڑیاں بنائی گئی تھیں۔۔۔۔ایک دائیں جانب کونے میں جہاں نیچے لاونج کی سمت کچن اور ڈائنگ ہال تھا۔ایک بائیں جانب جہاں میر کا روم تھا وہ عموماً وہی سیڑیاں استعمال کرتا تھا آنے جانے کے لیے۔۔۔۔اور ایک بلکل وسط میں جہاں سے آلیار اترتا آرہا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب سے پہلے نینا نے اسے دیکھا پھر ہاشم صاحب نے حسن صاحب بے نیاز سے اخبار پڑھنے لگے۔میر جنت کو گود میں بٹھائے۔ان سے باتیں کر رہا تھا۔چونکہ جہاں آراء بیگم کی اسطرف پشت تھی۔اسلیے وہ نہیں دیکھ سکیں۔

ہاشم صاحب اسے سکتے کی حالت میں دیکھے گئے یہی حال وہاں موجود ملازموں کا بھی تھا۔نینا آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔وہ آر۔جے تو بلکل بھی نہیں لگ رہا تھا۔جسکے بال ہمیشہ یا تو جیل کیئے ہوتے تھے یا پونی میں مقید ہوتے تھے۔گلے میں چین۔بازوؤں میں پہنے رِبن کے طرح طرح کے برسیلنٹ ہاتھ میں پکڑا گٹار۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ تو اس سے یکسر مختلف آلیار لگ رہا تھا۔جسکے ہاتھوں میں گٹار تھا نا ہی بریسلنٹ۔چھوٹے چھوٹے بال جو پیشانی تک بھی بامشکل پہنچتے تھے۔وائٹ کلر ڈریس میں ملبوس بازوؤں کا کف موڑے ڈیسنٹ سا لگ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ میری گنہگار آنکھیں کیا دیکھ رہی ہیں جہاں آراء بیگم "۔ہاشم صاحب کی خوشگوار حیرت میں ڈوبی ہوئی آواز پر بی جان نے نظریں موڑ کر انکی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھا۔وہ ارد گرد سے بے نیاز متوازن چال چلتا ان تک آیا۔۔۔۔

گڈ مورننگ ایوری ون۔"اس نے معمول کے مطابق پر جوش لہجے میں کہا مگر آج معمول کے " خلاف ہاشم صاحب نے اسکی توصیح کرتے جھڑکا نہیں۔وہ بس اسے دیکھے جا رہے تھے۔

کیسی ہیں میری پیاری دادو؟؟؟وہ اب بی جان سے مل رہا تھا

ہم قربان ہو جائیں آپ پر ماشاءاللہ ماشاءاللہ "۔بی جان انکا ماتھا چومتے خوشی سے صدقے واری" جا رہیں تھیں۔وہ مسکراتے ہوئے ان سے باتیں کر رہا تھا۔

پھر وہ اٹھ کر صالحہ بیگم سے ملا۔بی جان کے بعد وہ گھر کی بڑی بہو تھیں۔عقیدت سے انکے ہاتھ چومے جیسے وہ ہمیشہ کرتا تھا۔صالحہ بیگم خوشی اور حیرت کی ملی جلی کیفیات میں اسکا ماتھا چوم رہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھیں۔دور ڈائنگ ہال میں کھڑی رابیل بیگم فخر سے اسے دیکھ رہیں تھیں۔اب وہ باقی سب کی جانب متوجہ ہوا۔

اور سناؤ آپ کیسی ہو میری بہن اور بھابھیو؟اس نے ہونکوں کی طرح دیکھتی ماہی نینا اور مشائم کی حالت سے لطف اٹھاتے چھیڑا

اوایم جی آلیار بھیا یو لکنگ سو ہینڈسم ٹرسٹ می"۔نینا نے زمین سے اٹھتے خوشگوار لہجے میں" چہک کر کہا

www.novelsclubb.com

بلکل آلیار سچ میں آج آپ لڑکا لڑکا سے لگ رہے ہو"۔ماہین نے خوشی سے چھیڑا۔"

یہ ہاشم صاحب کی تربیت کا ہی نتیجہ تھا کہ سب کزنز بڑوں کی موجودگی میں ایک دوسرے کو) آپ کہہ کر بلاتے تھے۔پر پیٹ پیچھے اگر بڑے انہیں بات کرتے دیکھ لیں۔تو کانوں کو ہاتھ (لگائیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے میں تعریف سمجھوں یا بے عزتی"۔آلیار نے ماتھے پر بل ڈالتے ماہین سے سوال کیا ہال" میں سبکا قہقہہ گونجا

بہت پیارے لگ رہے ہو آلیار آپ اللہ پاک نظرِ بد سے بچائیں"۔مشائم کے لہجے میں ستائش" تھی۔

آمین آمین۔جہاں آراء بیگم نے محبت سے آلیار کو دیکھا

کرم داد آپ آج اپنے بڑے سائیں کو نہیں بتاؤ گے کہ ہم کتنے دن بعد آئے؟؟؟آلیار کے دیکھنے پر ہاشم صاحب نے گڑبڑا کر نگاہوں کا زاویہ بدلا۔

اچھا کوئی اگر آج کسی کا بے عزتی کرنے کا موڈ نہیں ہے تو کوئی تعریف ہی کر لے"۔آلیار نے" انہیں چھیڑا۔وہ اس بار بھی خاموش رہے۔اس سے نگاہیں چراتے ارد گرد دیکھتے وہ اسے بہت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محصوم لگ رہے تھے۔اسے بے ساختہ ہنسی آئی۔وہ جہاں آراء بیگم کے پاس سے اٹھتا۔چلتا ہوا ان تک آیا۔

چلیں تعریف نا کریں یار گلے ہی لگا لیں۔میں جب سنگنگ کرتا تھا تو آپکو لگتا تھا یہ مراثیوں" والے کام ہیں۔تو پھر دیکھ لیں میں آج مراثی نہیں بلکہ آپکا پوتا بن کر آیا ہوں۔"انکے مد مقابل کھڑا وہ اب مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ رہا تھا۔

ہاشم صاحب کی آنکھیں بھیگنے لگیں۔اپنی جگہ سے اٹھتے یکدم آلیار کو پھینچ کر گلے لگایا۔۔۔اسے اپنے کندھا بھیگتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ہاں وہ رو رہے تھے۔میر خاندان کا سربراہ، کئی ایکڑوں پر پھیلی زمین کا مالک، کئی بے سہاروں کو پناہ دینے والا، آج اپنے نافرمان پوتے کے راہ راست پہ آنے پر رو رہا تھا۔۔۔نافرمان بھی وہ جو انکی ہر بات ہر تنز ہر طعنے کو ہنس کر ٹال لیتا تھا۔۔۔وہ رو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بھی رو رہا تھا۔۔وہ پوتا جو کہتا تھا کہ اسے عورتوں کی طرح آنسوؤں بہانے نہیں آتے۔۔جو اپنی ماں کے سینے لگ کر بھی کبھی نہیں رویا وہ آج اپنے دادا کے گلے لگ کر رو رہا تھا۔رابیل بیگم نے تشکر سے نگاہیں آسمان کی جانب اٹھائیں۔بی جان کی بھی آنکھیں نم تھیں۔حسن صاحب مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔ماہین نے موبائل کا کیمرہ آن کر کے ان دونوں کی تصویریں لیں۔

اب بس کریں آغا جان آپ نے عورتوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔اتنے آنسوں تو آپکے بیٹے نے بھی مجھے گلے لگاتے نہیں بہائے۔جتنا آپ ایموشنل ہو رہے ہیں۔"آلیار نے آنسوں صاف کرتے ان سے الگ ہوتے ہلکے پھلے لہجے میں کہا

کس نے کہا ہم رو رہیں ہیں۔پاگل ہیں کیا آپ؟؟ہم کیوں روئیں گے بھلا؟؟؟ہاشم صاحب نے اس سے دور ہوتے خفگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں ہاں بلکل آپ نہیں روئے نا ہی آپکی آنکھیں لال ہو رہی ہیں ہمیں ہی وہم ہو رہا ہے نا۔ میر کے پاس بیٹھتے جنت کے گال کھنچتے مزے سے کہا ہاشم صاحب اسے آنکھیں دیکھا کر رہ گئے۔ سب مسکرانے لگے۔

ہم آج بہت خوش ہیں۔ صالحہ تینوں گاؤں میں مٹھائی جانی چاہیئے کوئی بھی گھر باقی نا رہے"۔بی" جان نے آلیار کو دیکھتے کہا جواب میر سے جنت کو لینے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور وہ اسکی طرف برے برے منہ بناتے ہنستے ہوئے میر کے ساتھ چپک رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

*****

ma'am may i come in?

دروازے ناک کرتے اس نے اجازت چاہی۔

yes come in.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مصروف سے انداز میں جواب ملا۔ مہر ماہ دروازہ کھول کر اندر سامنے ہوئی۔ سامنے ہی ثنا مصروف سے انداز میں کچھ لکھ رہی تھی۔ ثنا نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔

آیئے مس مہر ماہ تشریف رکھیے۔ ثنا نے پین انگلیوں میں الجھائے خلافِ معمول خوشدلی سے مسکرا کر کہا

تھینک یو میم"۔ وہ جھجھکتے ہوئے اسکے مقابل بیٹھی"

میم آپ نے مجھے بلایا تھا؟ میں کل بھی آئی تھی۔ پر مس فرخت نے کہا آپ نہیں آئیں اکیڈمی۔

اوہاں آئی ایم سوری مس مہر ماہ دراصل نائل کی طبیعت تھوڑی خراب تھی۔ تو میں ایک دو" "لیکچرز دینے کے بعد یونیورسٹی سے سیدھی گھر چلی آئی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا ہے نائل کو وہ ٹھیک تو ہیں نا؟ مہر ماہ نے بے چین لہجے میں جلدی سے پوچھا۔ ثنا نے اسے بغور دیکھا نائل کے لیے مہر ماہ کی فکر مندی اسکی نگاہوں سے پوشیدہ نا رہ سکی

زرا فلو ہو گیا تھا موسم چینج ہو رہا ہے نا اس لیے اب ٹھیک ہیں وہ الحمدللہ"۔ ثنا نے آرام سے" جواب دیا۔

الحمدللہ "مہر ماہ نے زیرِ لب کہا"

اہم دراصل میں نے نائل کے بارے میں ہی بات کرنے کے لیے آپکو بلایا ہے"۔"

www.novelsclubb.com

نائل کے بارے میں۔ مہر ماہ الجھی

"ہاں جی"

نائل کے بارے میں مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔ وہ سوچ میں پڑھ گئ۔ کہیں اس دن والی بات ایک دم سے اسکے زہن میں جھماکا سا ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثنا بغور اسکے چہرے کے بدلتے اتراؤ چڑھاؤ دیکھ رہی تھی۔

مِس مہر ماہ ڈونٹ وری پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔دراصل پرسوں نائل کی برتھڈے ہے" تو بس انکی خواہش دی کہ آپ بھی انکی برتھڈے پارٹی میں شرکت کریں۔کیونکہ اب آپ انکی کرتی ہوں آپ سے کہ آپ ضرور آیئے request فرینڈ لسٹ میں ایڈ ہو چکی ہیں۔تو میں گا۔ورنہ نائل ناراض ہو جائیں گے مجھ سے"۔ثنا نے نرم تاثرات سے جواب دیا

استغفر للہ میم آپ ریکوئیسٹ نہیں حکم کریں میں ضرور آؤں گی اِنشاءاللہ۔"مہر ماہ نے" قدرے ریلکس ہو کر جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

اوکے پھر پرسوں انشاءاللہ میرا ڈرائیور آپکو پیک کرنے آجائے گا۔آپ تیار رہیے گا۔

"جی بہتر میم۔"

مِس مہر ماہ اگر آپکو برا نا لگے تو ایک سوال پوچھوں"۔ثنا نے تمہید بھاندی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی میم پوچھیے ؟مہر ماہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

آپکے ماضی میں ایسا کیا ہے جو آپ اتنی افسردہ کیے رکھتا ہے۔"مہر ماہ نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا" کر اسے دیکھا

میں نے آپکی آنکھوں میں ہمیشہ ایک تکلیف دیکھی ہے اذیت دیکھی ہے۔کیا بات ہے جو آپکو" بے چین کیے رہتی ہیں۔نیو رمائنڈ میں نے بہت دفعہ آپکو روتے ہوئے دیکھا ہے۔سمینار میں اکیلے بینچ پر بیٹھے ہوے۔لائبریری میں۔آپکی آنکھیں ہر وقت بھیگی ہوئی رہتی ہیں۔"ثنا نے جلدی سے کہا مہر ماہ کے چہرے پر سایہ سا لہرایا

اگر آپ بتانا چاہتی ہیں تو؟؟؟؟

میم میں اب اجازت چاہتی ہوں کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے"۔مہر ماہ نے نظریں چُراتے اپنی جگہ" سے اٹھتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اٹس اوکے جا سکتی ہیں آپ"۔ثنا نے گہرا سانس بھرتے اسے جانے کی اجازت دی"

"تھینک یو میم۔"

کچھ تو گہرا راز ہے آپکے ماضی میں جو آپکو ہر وقت کی اذیت میں رکھتا ہے۔اس نے مہر ماہ کو جاتے دیکھ سوچا

ثنا بچے کچھ ٹریجڈیز ایسی ہوتی ہیں۔جن سے نکلنے میں انسان کو سالوں لگ جاتے ہیں۔۔۔آپ سالوں اس مرحلے سے نہیں نکل پاتے۔آپکا ماضی آپکو بے چین کیئے رکھتا ہے۔کچھ زخم بھرتے بھرتے وقت لگتا ہے۔وہ سنبھل جائیں گیں بس تھوڑا وقت لگے گا۔اسکے کانوں میں ملیحہ عباسی کی باتوں کی بازگشت گونجی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اف ثنا تمہاری دوسروں کی کہانیاں جاننے کی جستجو پتا نہیں کب ختم ہو گی۔"وہ اپنی سوچوں کو" جھٹکتے بڑبڑاتے ہوئے بکس کی جانب متوجہ ہوئی۔

*****

ہتھ پکڑ کے طبیبہ مرض نا پُچھ

ناعرق پلا مینوں کجھ وی نئیں

ناکر برباد دوائیاں نوں

ناٹیکے لا مینوں کجھ وی نئیں

میں عشق دے وچ بیمار پیاں

ناشور مچا مینوں کجھ وی نئیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جے مرض میرے تو پچھدا ایں

مینوں یار ملا مینوں کجھ وی نئیں

میر کو وی آئی پی پرائیویٹ میں شفٹ کر لیا گیا تھا۔ڈاکٹرز کی اجازت پر سب باری باری اسے دیکھنے روم میں جاتے رہے۔وہ اس وقت دواؤں کے زیر اثر غنودگی کے عالم میں تھا۔

اس لمحے اسے روم کی خاموش فضا میں "کچھ خاص" محسوس ہوا۔کچھ خاص بہت خاص۔۔۔۔ کچھ ایسی مقناسیت جو پہلے محسوس نہیں ہوئی۔۔۔۔وہ آنکھیں کھولنا چاہتا تھا۔۔۔۔مگر پورے دماغ پر غنودگی چھائی تھی۔۔۔۔۔۔اسے لگا جیسے کسی کے ہونٹوں نے اسکی پیشانی کو چھوا۔۔ بہت اپنائیت بھرا لمس ایسا لمس جو وہ لاکھوں میں پہچان سکتا تھا۔۔۔۔جسکے لیے وہ پچھلے سات سالوں سے تڑپا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بامشکل اپنی آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔کچھ شبیہہ ظاہر ہوئ کوئ جیسے کوئ اسکے چہرے پر جھکا سرگوشی نما انداز میں بات کر رہا تھا۔۔دواؤں کی وجہ سے اسکی بصارت دھندلی ہو رہی تھی

۔۔۔۔۔

سنا ہے جیت نشہ ہے، تو پھر اسے کیا کہوں۔۔۔؟؟

!! بڑا نڈھال ہے وہ شخص ہرا کر مجھے۔۔۔

اسکے کانوں سے یہ الفاظ ٹکرائے۔

"نئ زندگی مبارک ہو میر شہریار حیدر۔۔۔"

وہ آنکھیں کھولنا چاہتا تھا۔پر حواس ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

آپکو پسند ہے نا ان نازک پھولوں کو بے دردی سے توڑنا۔دیکھ لیں زندگی میں پہلی بار اپنے" ہاتھوں سے پھول توڑ کر لائ ہوں آپکے لیے۔مجھے بھی اپنی طرح ظالم بنا دیا۔یہ اچھا نہیں کیا نا "آپ نے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر نے بامشکل آنکھیں کھولنی چاہیں۔اسکو آنکھیں کھولتے دیکھ مقابل نے نرمی سے اپنے ہاتھ بڑھا کر اسکی آنکھوں پر رکھتے اسکی یہ کوشش ناکام کر دی۔

*****

(کچھ دن قبل)

ہے عجب مزاج کا شخص وہ

کبھی ہم نفس۔۔۔۔ کبھی اجنبی

www.novelsclubb.com

کبھی چاند اس نے کہا مجھے

کبھی آسمان سے۔۔۔۔۔ گرا دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میم مگر میرا جانا ضروری ہے کیا؟ وہ کب سے ان کے ساتھ ایک ہی موضوع پر بحث کرتے کرتے تھک گئ تھی۔ایسا پہلی بار تھا کہ اسے ملیحہ عباسی کے کسی فیصلے سے اختلاف ہو رہا تھا۔بلکہ وہ مسلسل احتجاج کر رہی تھی۔

ہاں بہت ضروری ہے کیا آپ ہمارے اتنے اہم دن پر وہاں شریک نہیں ہوں گیٔ۔"موبائل" کی دوسری جانب سے خفگی سے جواب آیا۔

آپ سمجھ کیوں نہیں رہیں وہ بھی وہاں ہوں گیں۔میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں۔م میں انکا سامنہ کیسے کروں گئ۔بے بسی سے پیشانی مسلتے جواب دیا

ہم جانتے ہیں وہ وہاں ہوں گیٔ۔ہمارے کیریئر کی الوداعی تقریب ہے۔وہ ضرور ہوں گیں وہاں۔اور ویسے بھی آپ وہاں عبایے میں ہوں گیں تو مسئلہ کیا ہے۔

رسانیت سے جواب آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگ اگر انہوں نے مجھے پہچان لیا تو؟ لہجے میں خوف تھا اسی لمحے آسمان پر زور سے بجلی گرجی اسکے خوف میں کچھ اور اضافہ ہوا

یہ تو بہت اچھی بات ہے آخر کبھی نا کبھی تو سامنا ہونا ہی ہے۔اور میرے خیال میں ایک ماں کے لیے اتنی سزا کافی ہے۔جواب دوٹوک تھا

میں نے انہیں کبھی سزا نہیں دی۔میں تو انہیں سزا دینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی۔ البتہ خود کو انکا مجرم ضرور سمجھتی ہو۔

وہ تڑپ ہی تو اٹھی تھی سزا والی بات پر"۔"

میرا مقصد آپکو شرمندہ کرنا ہر گز نہیں ہے بچے مگر یہ سزا نہیں ہے تو اور کیا ہے؟"نرمی سے جواب آیا اسکے چہرے پر ندامت در آئی"۔آپ نے آج تک جو فیصلہ لیا وہ وقت کی ضرورت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔ایسا ہو کر رہنا تھا مگر ہم اپنی قسمت سے نہیں بھاگ سکتے۔کیونکہ جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے وہ ہر حال میں ہو کر رہتا ہے۔تو پھر کل کیا ہو گا۔ایسا ہو جائے گا ویسا ہو جائے گا۔یہ فضول کی فکریں کیوں؟کیا آپ اللہ پاک کی رحمت سے مایوس ہو رہی ہیں۔جو تقدیر کے بارے میں سوچنے لگی ہیں۔جبکہ وہ قادر ہے۔ہر شہہ پر قدرت رکھتا ہے۔اسکے حوالے کر لیں۔اپنا آج اور اپنا کل۔وہ جو کرے گا اس میں بہتری ہو گی حکمت ہو گی۔

آپ کیا چاہتی ہیں؟شرمندہ لہجے میں ہار مانتے ہوئے پوچھا

یہی کہ آپ اس ایک ہفتے میں خود کو زہنی طور پر تیار کر لیں جانے کے لیے۔اور ویسے بھی تین" دنوں ہی کی تو بات ہے بس۔"اسکی زہنی کیفیت سمجھتے پیار سے سمجھایا جیسے ماں اپنے چار سال کے بچے کو بہلاتی ہے۔

اوکے میں تیار ہوں"۔چہرہ شدت ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم جانتے تھے آپ ہماری بات کبھی نہیں ٹالیں گیں۔اللہ پاک پر بھروسہ رکھیں۔سب اچھا ہو گا۔انہوں نے ازلی شفقت سے دلاسہ دیا

جی"۔لب لچلتے یک لفظی جواب دیا"

ٹھیک ہے رات بہت ہو گی ہے آپ بھی آرام کریں ہم اب فون رکھتے ہیں۔بس آپ پریشان نہیں ہونا صرف یہ بات زہن نشین کرلیں کہ صرف تین دن۔۔۔تین دنوں ہی کی تو بات ہے اللہ عزوجل بہتر کریں گے۔خیال رکھیے گا اپنا اللہ خافظ۔"کال بند ہو گئ تھی۔بارش ابھی تک جاری تھی۔وقفے وقفے سے بادل گرج رہے تھے۔مگر اب اسے خوف نہیں آرہا تھا۔کیونکہ جو طوفان اسکے اندر اٹھ رہا تھا۔وہ کہیں زیادہ تھا۔

صرف تین دن"۔وہ زیرِلب ایک ہی جملہ بار بار دھرا رہی تھی۔یہ جانے بعیر کے وہ تین دن" اسکی زندگی کو پوری طرح سے بدلنے والے ہیں۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج ایشال کو ہوسپیٹل سے ڈسچارج ہونا تھا۔نینا اور عمارہ بیگم ایشال کے پاس موجود تھیں۔ماہین پچھلے دو دن سے رات ایشال کے پاس رک رہی تھی۔ولید بھی سارا اوقات ہسپتال ہی رہتا۔دن کو رابیل بیگم یا بڑی حواتین میں سے کوئی نا کوئی ہوتا تھا ایشال کے پاس۔منساء فاروقی ابھی نہیں آئیں تھیں کیونکہ منال اور ماہر ہنیمون پر سوات گئے ہوئے تھے۔انکی واپسی تک سب نے اپنے آنے کا پروگرام ملتوی کیا ہوا تھا۔

کتنے پیارے ہیں نا یہ۔اور انکی نوز بھی کتنی پیاری ہے کیوٹ سی۔یہ آنکھیں کب کھولیں گے؟یہ کس کی طرح ہیں؟نینا کب سے ایشال کے بیٹے کو گود میں لیے سوالوں کی بوچھاڑ کیے جا رہی تھی۔

اپنے ماموں کی طرح ہیں یہ کیوں کوئی شک؟کمرے میں داخل ہوتے صائم نے لاپرواہی سے کہا نینا نے ایک نظر غور سے بچے کو دیکھا پھر نظر اٹھا کر صائم کو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں اب اتنا بھی برا نہیں ہیں بے۔بی"۔نینا کے ناک سکیڑ کر محصومیت سے کہا۔روم میں موجود ایشال اور عمارہ بیگم نے بامشکل اپنا قہقہہ ضبط کیا۔

کیا مطلب میں برا ہوں کیا؟ صائم نے گھور کر پوچھا

برے کا تو پتا نہیں البتہ اچھے نہیں ہو۔"کیا شانِ بے نیازی تھی صائم دیکھتا رہ گیا۔"

www.novelsclubb.com

پہلے دن جب سب ہسپتال میں آئے تو ایشال کے اصرار پر میر نے بچے کے کانوں میں آزان تھی۔ایشال اور ولی کے بیٹے کا نام نینا نے اپنے ایک کلاس فیلو کے نام پر زولقرنین حیدر رکھا تھا۔جبکہ میر کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ زولقرنین اسکا ایک ڈیسنٹ اور نیک کلاس فیلو ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جبکہ وہ دوسرے لڑکوں کی طرح بد تمیز بھی نہیں ہے سبکو ریسپیکٹ دیتا ہے۔اکھڑ مزاج اور سڑو تو بلکل بھی نہیں ہے۔نینا کہ ایسے تبصرے پر میر کے ساتھ ساتھ کمرے میں موجود سب کافی دیر تک ہنستے رہے۔جبکہ "باقی لڑکوں والے القابات "نینا نے خصوصی طور پر صائم کو ریکھتے ادا کیے۔

صائم کے تو سر پر لگی اور تلوؤں پر بجھی۔تب سے اب تک نینا کتنی ہی بار بچے کو زلقرنین کے نام سے بلا چکی تھی۔سب نے نینا کی خوشی پر یہی نام فائنل کیا تھا۔جبکہ دوسری طرف صائم اس نام کے خلاف احتجاج کر کر کے تھک چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ نینا کو چپ کی مار مارے گا۔اسے اگنور کرے گا۔نینا جیسی حساس طبعیت کی لڑکی کو ضرور اسکی لاپراہی بے چین کرے گی۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی کولنگ میں بھی AC فارم ہاؤس کے مہمان خانے میں اس وقت سنجیدہ سا ماحول بنا ہوا تھا۔ ماحول گرم تھا۔ کمرے میں بڑی سی گول میز کے اوپر چائے کے لوازمات رکھے ہوئے تھے۔ اطراف میں پیشِ قیمت جہازی سائز کے صوفے رکھے تھے۔ دونوں طرف فریقین آمنے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک طرف دو نفوس بیٹھے تھے۔ جنکی پشت پر چار گارڈز ہاتھوں میں اسلحہ تھامے کھڑے تھے۔

تو دوسری جانب سربراہی نشست پر ہاشم صاحب بے دلی سے ماتھے پر سلوٹیں لیے براجمان تھے۔ انکے پاس والے صوفہ پر حسن صاحب بیٹھے تھے۔ میر شہریار ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے۔ سفید شلوار قمیص میں اجرک کندھوں کے گرد ڈالے۔ ایک ہاتھ صوفے کے گرد پھیلائے شاہانہ انداز میں بیٹھا تھا۔ تو وہیں حیدر اطمینان سے بیٹھا جوس کا گلاس لبوں سے لگائے مقابل کو دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔

کہیے چوہدری حامد زمان کیسے آنا ہوا۔ کیا ہم آپکی اتنے عرصے بعد تشریف آوری کی وجہ جان سکتے ہیں؟ ہاشم صاحب نے گفتگو کا آغاز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس آعا ہم نے سوچا دشموں کا حال چال ہی پوچھ آئیں۔ کہتے ہیں نا دشمنوں سے باخبر رہنا چاہئیے کیوں۔ مقابل نے چائے کا کپ لبوں سے ہٹاتے جلا دینے والی مسکراہٹ سے جواب دیا

ٹھیک کہا عقلمند وہی ہوتا ہے جو اپنے دشمنوں سے باخبر رہے کیا معلوم کون کب بزدلوں کی طرح پیٹ پیچھے وار کر لے۔" حیدر نے بھی زو معنی انداز میں جملہ کسا

ماضی میں جو کچھ ہوا ہے وہ بھول جاؤ حیدر ہم یہاں گھڑے مردے اکھاڑنے نہیں آئے۔" سیاہ رنگ کی پینٹ کے ساتھ وائٹ شرٹ کے اوپر سیاہ کوٹ پہنے لگ بھگ تیس سے پینتیس سال کے لڑکے نے دونوں ہاتھ باہم ملاتے زرا آگے ہو کر صُلہ جو انداز میں تحمل سے کہا

تو پھر کیا وجہ تھی جو آپکو یہاں لے آئی۔" حیدر کو لب کھولتے دیکھ ہاشم صاحب نے ہاتھ سے " چپ رہنے کا اشارہ کرتے براہ راست اس نوجوان سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم نے سنا ہے الیکشن میں اس بار بھی میر شہریار ہی حصہ لے رہیں ہیں۔جواب چوہدری حامد زمان کی جانب سے آیا

"جی ہاں بلکل صحیح سنا ہے آپ نے۔"حسن صاحب نے تصدیق کی

میں چاہتا ہوں کہ اس بار میر شہریار الیکشن میں حصہ نا لے۔آپکا کوئ اور بیٹا، پوتا کوئ بھی انکی جگہ الیکشن لڑ لے۔بات کو مزید بڑھائے بعیر چوہدری حامد زمان نے کھلا کھنکارتے آنے کا مدعا بیان کیا

www.novelsclubb.com

اور ایسا کیوں؟ چوہدریوں کو آخر اتنا خوف کیوں ہے۔میر شہریار کے مقابل آنے کا؟

ہاشم صاحب نے تنزیا لہجے میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خوف نہیں ہے آعامیر میرے پوتے کا دوست ہے بس اسی وجہ سے کہہ رہا ہوں۔" مقابل کے ماتھے پر سلوٹیں پڑھیں

پہلی بات دوست ہوں نہیں دوست تھا۔" میر نے گفتگو میں حصہ لیتے سنجیدگی سے کہا۔" اور دوسری بات میرا مقابلہ الیکشن میں آپکے بڑے پوتے چوہدری بالاج سے ہے نا کہ برہان سے۔ہاں اگر آپکا پوتا اپنی متوقع ہار کی وجہ سے کہہ رہا ہے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ میر نے جلا دینے والی ہنسی ہنستے کندھے اچکائے

میر شہریار حیدر اتنا گھمنڈ، ہاہاہا ضروری تو نہیں ہر بار آپ ہی جیتو۔ چوہدری بالاج نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھاتے ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلایا

یہ گھمنڈ نہیں اپنے خدا اور اپنی عوام پر یقین ہے میرا۔" میر نے پر یقین لہجے میں اسکی آنکھوں" میں دیکھتے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مانا کہ آپ نے ان پانچ سالوں میں ارد گرد کے گاؤں کا نقشہ بدل کے رکھ لیا ہے۔ مگر اس بار بھی جیت کا اتنا یقین۔ خیر ایم۔این۔اے کے بھانجے کا اتنا یقین تو بنتا ہی ہے۔" مقابل نے کندھے اچکائے

اور ئیلی آپکو لگتا ہے کہ ایم۔این۔اے کا بھانجا ہونے کی وجہ سے میں اتنا پر اعتماد ہوں میں۔" میر نے ہنستے ہوئے چہرے پر مصنوعی حیرت لاتے پوچھا"

ہاں بلکل ایسا ہی ہے۔ایم۔این۔اے کے بھانجے ہیں آپ سیاست سیٹ دیکھتی ہے اور یہی سچ ہے"۔چوہدری حامد زمان نے بھی اپنے پوتے کی تائید کی

اگر ایم۔این۔اے کا بھانجا ہونے کا فائدہ اٹھانا ہوتا مجھے تو پھر میں صوبائی نشستوں میں حصہ لیتا مگر میرا مقصد اپنی عوام کی فلاح کے لیے کام کرنا ہے نا کی اونچی کرسی پر بیٹھنا۔دراصل مجھے یاد

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیا۔"میر نے پر سوچ انداز میں ماتھے پر انگلی مسلی"۔ہاں آپکا وہ دوسرا پوتا بھی تو اسی ایم۔این۔اے کا داماد ہے۔آپ اسے کیوں نہیں الیکشن لڑوا دیتے۔آخر داماد ہے۔اسکی ویلیو تو اب مجھ سے کہیں زیادہ ہو گی ہیں کے نہیں۔"میر نے بھی دل جلا لینے والی مسکراہٹ سے جوابی "حملہ کیا

جو بھی ہو میر شہریار ایک بات یاد رکھنا۔اس بار جیت میری ہو گی۔صرف اور صرف میری" چوہدری بالاج کی۔"اس نے غصہ ضبط کرتے استہزایہ ہنسی ہنستے انگلی سے اپنی جانب اشارا کیا

اور ایک بات تم بھی یاد رکھنا اگر اس بار الیکشن جیتنے لے لیے تم نے کوئ بھی گھٹیا چال چلی تو اس بار فکٹری نہیں بلکہ تمہیں تباہ کر لوں گا اسے صرف دھمکی نا سمجھنا۔

میر نے قہر بار نظروں سے اسے دیکھتے تنبیہ لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے لگتا ہے اب ہمیں چلنا چاہیئے۔آنے کا کوئی فائدہ تو ہوا نہیں۔" بات مزید بھڑتی دیکھتے چوہدری حامد زمان اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا"۔ٹھیک ہے آغا بہت جلد الیکشن کے بعد پھر ملاقات ہو گی۔" چوہدری حامد زمان نے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ لاتے مصافحہ کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا

بلکل الیکشن کے بعد میر کی جیت کی خوشی میں جشن ہو گا۔حویلی میں آپکو بھی ضرور دعوت نامہ ملے گا شرکت فرمایئے گا۔" ہاشم صاحب نے اپنی نشست سے اٹھتے ان سے مصافحہ کیا" حیدر میر آپ دونوں مہمانوں کو عزت کے ساتھ دروازے سے رخصت کر آیئے۔

www.novelsclubb.com

"جو حکم دادا جان۔"

اسکی ضرورت نہیں ہم خود چلے جائیں گے۔سرد نگاہ سے شہریار کو دیکھتے وہ دونوں گارڈز کی ہمرائی میں خارجی دروازے کی جانب بڑھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ تو وقت بتائے گا کون کسے تباہ کرتا ہے میر شہریار حیدر"۔ایک تنزیہ نظر دروازے میں حیدر" کے ساتھ کھڑے میر شہریار پر ڈالتے آنکھوں پر سن گلاسسز چڑھاتے مکروہ ہنسی ہنستے کوٹ سے نادیدہ گرد جاڑتے۔چوہدری بالاج گاڑی میں بیٹھا۔اس وقت اسکے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔اس سے چوہدری حامد زمان بھی ناواقف تھا۔

میر مجھے پتا نہیں کیوں ایسا لگ رہا ہے چوہدری اپنی جیت کے لیے کوئی نا کوئی گھٹیا چال ضرور چلے گا۔"حیدر نے گرداڑاتی گاڑیوں سے نظر ہٹاتے پریشانی سے پاس کھڑے میر کو مخاطب کیا

جو مقابلہ نہیں کر سکتے وہ چالیں ہی چلتے ہیں۔اور دشمن ٹکر کا نا ہو تو مزا نہیں آتا کھیل کا۔میں انتظار کروں گا اسکے اگلے وار کا۔"میر نے سنجیدگی سے جواب دیا

مگر میر اس نے کوئی نقصان۔"حیدر کی پریشانی کم نہیں ہو رہی تھی۔اسے میر کی فکر تھی۔اس سے پہلے کے وہ اپنی بات مکمل کرتا میر نے اسکی بات کاٹی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریلیکس حیدر وہ کوئ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔اسے اپنی چال چلنے دو زیادہ سے زیادہ کر ہی کیا سکتا ہے۔"میر نے ہلکے پھلکے انداز میں جواب دیا

دشمن کو کمزور نہیں سمجھنا چاہیئے میر۔"اسکی تشویش کم نہیں ہو رہی تھی۔"

واٹ ایور"۔میر نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں ہاتھ جھلا کر کہا اسکی بے فکری پر" حیدر کو بے تحاشہ غصہ آیا۔

www.novelsclubb.com

ایک تو تم جب بھی کہیں جاتے ہو گارڈز کے بعیر خود ڈرائیو کر کے جاتے ہو۔تمہیں اپنی جان کی زرا بھی پرواہ نہیں ہے۔کتنے دشمن ہیں ہمارے۔الیکشن بھی قریب ہیں۔اگر دشمنوں نے اس بات کا فائدہ اٹھالیا تو کون زمیدار ہو گا ہاں۔

"حیدر اس وقت اسکی صحیح سے کلاس لینے کے موڈ میں تھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سب کی دعائیں ہیں نا کچھ نہیں ہوتا مجھے فضول کی ٹینشن چھوڑو اور اندر چلو دادا جان اور انکا بیٹا پتا نہیں کیا سازیشیں کر رہیں ہو گے چلو چلو شاباش۔" ہلکے پھلے انداز میں حیدر کی باتوں کو مزاق میں لیتے۔اسکی ایک بھی نا سنتے وہ زبردستی بازوؤں سے کھینچتے اندر کی جانب بڑھا

*****

ثنا میم اندر رہی ہیں؟اس نے عبایہ میں ملبوس پاس سے گزرتی دو سٹوڈنٹ سے پوچھا۔

جی وہ اندر رہی ہیں۔"سٹوڈنٹ نے شائستہ لہجے میں جواب دیا"

ٹھیک ہے جزاکِ اللہ"۔نرم مسکراہٹ سے اسے جواب دیتے وہ آگئے بڑی۔"

مجھ خطاکار سا،انسان مدینے میں رہے

بَن کے سرکار کا، مہمان مدینے میں رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات

زندہ رہنا ہے تو، انسان مدینے میں رہے

روم سے آتی خوبصورت آواز پر اسکے دستک دینے ہے لیے بڑتے ہاتھ بے ساختہ تھمے۔اتنا خوبصورت لہجا، اتنی خوبصورت آواز وہ خوشگوار حیرت کے ساتھ سننے لگی۔

یوں ادا کرتے ہیں وہ شاہ، محبت کی نماز

کہ سجدہ کعبہ میں ہو، اور جان مدینے میں رہے

www.novelsclubb.com

چھوڑ آیا ہوں دل و جان، یہ کہہ کر اعظم

کہ آ رہا ہوں میرا، سامان مدینے میں رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جانتی تھی کہ ایسے چھپ کر سننا ایک غیر اخلاقیانہ بات ہے۔ مگر وہ یہ بھی جانتی تھی کہ ثنا اسے دیکھ کر خاموش ہو جاتی۔ کافی دیر نعت کے مسحور کن اشعار سننے کے بعد اس نے دستک دی۔

جی آجایئے۔" اجازت ملنے پر وہ چہرے پر نارمل تاثرات لیے اندر بڑھی۔"

!اسلام علیکم

وعلیکم السلام آیئے مہر ماہ تشریف رکھیے۔

www.novelsclubb.com

"جزاکِ اللہ میم۔"

وہ نرم مسکراہٹ سے کہتی ثنا کے مقابل بیٹھی۔

کہیے کیسے آنا ہوا؟

پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میم یہ عالیہ دوم کے پیپرز بنائے ہیں میں نے تو آپ ایک نظر دیکھ لیں۔"اس نے ہاتھ میں پکڑی فائل ٹیبل پر ثنا کے سامنے رکھی۔

مگر یہ آپ مجھے کیوں چیک کروا رہی ہیں؟ ثنا نے فائل اٹھاتے نا سمجھی سے پوچھا

وہ میم میں نیو ہوں نا۔ کوئی میسٹیک ہو تو آپ نکال لیں۔اور آپکو مناسب لگیں تو پرنٹ کروا دیں گے پھر۔"مہر ماہ نے نرمی سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

مس مہر ماہ آپ سچ میں اتنی محصوم ہیں کیا؟ ثنا کے لبوں کو مدھم مسکراہٹ نے چھوا۔

معزرت میم میں سمجھی نہیں؟ وہ الجھی

مہر ماہ میں کالج میں لیکچرار ہوں۔اسکے علاوہ اس ادارے میں بطورِ مذہبی اسکالر موجود ہوں۔ہفتے میں دو دن سیشن لیتی ہوں۔سٹوڈنٹ مجھ سے جس مسئلے پر بات کریں انکی پرابلمز سنتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوں۔ میڈم کی عدم موجودگی میں کالج سے واپسی پر میں یہاں آجاتی ہوں۔ کسی بھی مسئلے کے لیے میں ہر وقت خاضر ہوں مگر۔" ثنا نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں باہم ملاتے اسے دیکھا"۔ اس اکیڈمی میں پیپرز، رزلٹ، کلاسسز یہ سب میں نہیں دیکھتی نا ہی خود کو میں اس قابل سمجھتی ہوں کہ اتنی بڑی زمیداری اٹھا سکوں۔ ان سب سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔ یہ تو اللہ پاک کی کرم نوازی ہے کہ انہوں نے اس قابل سمجھا ہوا ہے۔ ورنہ مجھ سے کئی زیادہ علم رکھنے والی عمل کرنے والی معلمات اکیڈمی میں موجود ہیں۔" ثنا نے فائل بند کرتے مہر ماہ کے ہاتھ میں دی"۔ یہ آپ جا کر مس ربیعہ کو یا کسی بھی سینئر اساتزہ کو دکھا دیں۔ وہ ان پیپرز کا جائزہ لیں گی کوئی کمی ہوئی تو راہنمائی فرمالیں گیں۔

www.novelsclubb.com

جی میم بہتر"۔ مہر ماہ یہ بات جان گئی تھی کہ ثنا اسکی سوچ سے بلکل بر عکس ہے۔ مہر ماہ جتنا اسے" جانتی جا رہی تھی۔ اتنا ہی وہ ثنا کے بارے میں اپنی پہلی والی رائے پر شرمندہ ہو جاتی تھی۔ حقیقت تو یہ دی کہ ثنا کی شخصیت سے وہ دن بدن متاثر ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میم ایک بات پوچھنی تھی؟ وہ دروازے تک جاتے جاتے پلٹی۔ ثنا نے سوالیہ نگاہوں سے آئبرو اچکا کر اسے دیکھا۔

وہ میم آپ بھی چل رہی ہیں نا اسلام آباد؟

ہاں جی۔ "ثنا نے ہاں میں سر ہلایا"

تو کیا نائل بھی جائیں گے؟

کچھ جھجھکتے ہوئے پوچھا

نہیں وہ نہیں جا رہے ہیں ساتھ۔ تین دن کی ہی تو بات ہے تھکاوٹ ہو گی انہیں۔ "نائل کے " زکر پر وہ مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

ہاں تین دن ہی کی تو بات ہے۔ "مہر ماہ نے آہستگی سے کہا البتہ نائل کے نا جانے سے اسکا منہ " بن گیا تھا۔

مہر ماہ آر یو او کے؟ اسے خود کلامی کرتے دیکھ ثنا نے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یس میم میں ٹھیک ہوں۔"مہرماہ نے زبردستی کی مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائ"

اوکے جایئے"۔"

وہ میم ایک اور بات بھی کہنی تھی؟وہ پھر پلٹی

جی کہیئے؟ثنا نے گہرا سانس لے کر باقاعدہ اسکی طرف متوجہ ہو کر پوچھا۔انداز ایسا تھا کہ اب کیا بات رہ گئ ہے۔مہرماہ ایکدم گڑبڑائ۔

میم آپ ناراض تو نہیں ہوں گیں نا؟اس نے محصومیت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

نہیں ہوں گی ناراض اگر بات ناراضگی والی نا ہوئ تو اب جلدی سے بولیے"۔

وہ میم میں معزرت چاہتی ہوں میں نے اندر آنے سے پہلے باہر کھڑے ہو کر رر۔"مہرماہ نے"

بات ادھوری چھوڑ کر لب دانتوں تلے دبائے۔ثنا نے یکدم نظر اٹھا کر اسے دیکھا

مہرماہ"۔لہجے میں شاک تھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری"۔ باقاعدہ کان کو ہاتھ لگا کر محصوم شکل بناتے کہا"

مہر ماہ آپ جانتی ہیں نا یہ ایک غیر اخلاقیانہ حرکت ہے؟ ثنا نے تاسف سے کہا

جی میم مگر میں کیا کرتی اگر اندر آجاتی تو آپ خاموش ہو جاتیں نا اس لیے باہر چھپ کر سننی" پڑھی۔ ویسے میم آپکو اللہ تعالٰی نے بہت پیاری آواز سے نوازا ہے سبحان اللہ میرا تو دل کر رہا تھا سنتی رہوں۔"اس نے خوش ہوتے جلدی سے کہا

چھپ کر سنتی رہوں"۔ ثنا نے آنکھیں دکھاتے توضیح کی

یس میم وہی چھپ کر سنتی رہوں۔"وہ بے ساختہ ہنسی"

مس مہر ماہ میں نوٹ کر رہی ہوں آپ دِن بدن کچھ زیادہ فرینک ہونے کی کوشش نہیں کر رہیں۔ میرا ڈر ختم ہو گیا ہے آپکے دل سے۔ پہلے تو آپ بات کرتے بھی نروس ہو جاتیں تھیں۔"ثنا نے سنجیدگی سے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلکل میم ایسا ہی ہے اب میں آپ سے ڈرتی نہیں ہوں۔اب آپکی صرف عزت کرتی ہوں۔ کیونکہ مجھے اب پتا چل چکا ہے۔جتنی سخت شخصیت کی آپ لگتی ہیں نا۔اصل میں اتنی ہی سوفٹ نیچر کی ہیں۔آپکا دل آپکی شصیت کے بلکل مترادف نرم ہے۔تو اس لیے بس اب ڈر نہیں لگتا۔ مہر ماہ نے مسکراہٹ دبا کر بات مکمل کی

فورن سے پہلے چلی جایئے ورنہ اس نرم دل کی سخت شخصیت سے تعارف کروالوں گی آپکا۔جایئے۔"اسکے جواب پر ثنا نے ہاتھ سے دروازے کی جانب اشارہ کرتے ضبط سے کہا

www.novelsclubb.com

اوکے میم اللہ خافظ۔"ہنستے ہوئے کہتے وہ روم سے نکل گئ۔

نرم دل"۔ثنا نے زخمی ہنسی ہنستے سر جھٹکا۔"

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیاہ رات کی سیاہی میں دو نفوس اپنی آخرت سے انجان کسی کی بربادی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔

تمہیں معلوم ہے نا کیا کرنا ہے؟ میں اس بار زرا بھی کوتاہی برداشت نہیں کروں گا۔"اس نے" وارننگ دینے والے لہجے میں سامنے کھڑے اپنے حاص آدمی کو انگلی اٹھا کر تنبیہ کی۔جو کہ اسکا رائٹ ہینڈ تھا۔

آپ بے فکر رہیں سر سب کچھ منصوبے کے مطابق ہو گا۔جس وقت میر شہریار اپنی آخری سانسیں گن رہا ہو گا عین اسی وقت حملہ آوار کی گاڑی پر خود کش دھماکہ ہو گا جس سے وہ موقع پر ہی جابحق ہو جائے گا۔نا رہے گا میر شہریار اور نا اسکے قاتلوں کا کوئی ثبوت۔ایک تیر سے دو شکار"۔مقابل نے مکروہ ہنسی ہنستے مکاری سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اگر قسمت کی وجہ سے وہ بچ بھی گیا تو فریش فلاورز کا انتظام بھی کرنا۔ ہسپتال جاؤں گا عیادت کرنے وہ کیا ہے نا دشمنوں کے بھی کچھ حقوق ہوتے ہیں۔" محفوظ مسکراہٹ سے حکم دیا۔

جیسا آپکا حکم سر پر آپ تسلی رکھیے اسکی نوبت ہی نہیں آئے گی کیونکہ اب قسمت بھی اسے نہیں بچا سکتی۔" اسکے خاص آدمی نے پر یقین لہجے میں کہا

تم نے اچھا نہیں کیا میر شہریار مجھے اپنا قتل کروانے پر مجبور کر کے۔ ایک موقع دیا تھا تمہیں مگر تم نے وہ بھی گنوا دیا۔ اب تمہیں ہر بات کا حساب دینا پڑے گا۔" زہریلے لہجے میں خود کلامی کرتے اس نے حرام مشروب لبوں سے لگایا۔ جسکا رنگ سیاہی مائل تھا۔ اسکے گناہوں کی طرح گہرا لال۔"

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پکڑیں بڑی ماما نہیں۔پتا نہیں کس پر گئے ہیں۔رات کو سوتے نہیں ہیں اور دن کو بھی رونا ڈالا ہوا ہوتا ہے۔پتا نہیں کب بڑے ہوں گے یہ"۔ایشال نے رونی صورت بناتے زولقرنین رابیل بیگم کو پکڑاتے ہوئے جھنجھلا کر کہا

ہو سکتا ہے اپنی والدہ پر گئے ہوں۔"رابیل بیگم نے ہنستے ہوئے چھیڑا"

نہیں میں تو بہت صبر و برداشت والی تھی۔"ایشال نے فورن سے کہا"

صبر و برداشت والی تو بہ دن میں تارے دیکھائے ہیں آپ نے مجال ہے جو نظروں سے اوجھل ہو جاؤں۔وہ واویلا مچاتی تھیں کہ پورا گھر سنتا تھا یہ تو مکافاتِ عمل ہے میری جان۔"عمارہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے سکون سے جواب دیا

ماما"۔ایشال نے احتجاج کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایشال بیٹا ماں بننا اتنا آسان تو نہیں ہے۔بہت کچھ سہنا پڑتا ہے۔اپنی نیندیں قربان کرنی پڑتی ہیں،اپنی اولاد کی طرف آنے والی ہر مشکلات کے آگے ڈھال بننا پڑتا ہے۔ماں اور اولاد کا رشتہ ایک ایسا خوبصورت رشتہ ہے،کہ کمزور سے کمزور عورت بھی اپنی اولاد کی خاطر پوری دنیا سے لڑ جاتی ہے۔جنت ماں کے قدموں میں ویسے ہی تو نہیں آئی ہے نا بیٹا اور رہی بات انکے بڑا ہونے کی تو یہ وقت خوبصورت ہے میری جان،"رابیل بیگم نے محبت سے گود میں سوئے ہوئے بچے کو دیکھتے کہا"۔یہ آپکی گود میں ہیں،آپکی نظروں کے سامنے موجود ہیں۔جب یہ بڑے ہو جائیں گے نا تو آپکو ہر وقت یہی سوچیں گیں،کہ معلوم نہیں سکول میں کیا کر رہے ہوں گے۔لنچ بھی کیا ہو گا کہ نہیں۔اور اسکے بعد کالج لائف یونیورسٹی لائف آپکو یہی دھڑکا لگا رہے گا۔نا جانے کہاں ہوں گے کیا کر رہے ہوں گے جب تک نظروں کے سامنے نہیں آئیں گے نا سکون نہیں ملے گا۔ان پلوں کو سمیٹ لیں یہ واپس نہیں آئیں گے سمجھ گئیں نا آپ۔" ایشال کو دیکھتے نرمی سے کہا

جی بڑی ماما سمجھ گی۔"ایشال نے تابعداری سے جواب دیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاباش میری جان دیکھیں سو گئے یہ آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہیں تھیں۔"زولقرنین کو بیڈ پر ایک طرف لٹاتے ہوئے کہا

بڑی ماما آپ نا جائیں نا کچھ دن رک جائیں یہاں"۔ایشال نے افسردہ ہوتے ہوئے کہا"

میری جان میں پھر آجاؤں گی۔ابھی آلیار لینے آرہے ہیں۔ویسے بھی رات سے عجیب سی بے" چینی ہے میرے دل کو، کہیں سکون ہی نہیں مل رہا۔ عجیب سے وسوسے آرہے ہیں۔اللہ خیر ہی کرئے۔"رابیل بیگم نے پریشانی سی جواب دیا

انشاءاللہ خیر ہو گی بھابھی آپ پریشان نا ہوں"۔عمارہ بیگم نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھتے دلاسہ" دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انشاءاللہ عمارہ انشاءاللہ۔"رابیل بیگم زبردستی مسکرائیں۔"

*****

وہ تینوں کب سے ریسٹورنٹ میں بیٹھے اسکا انتظار کر رہے تھے۔اتنے میں وہ سیاہ پینٹ گرے شرٹ میں ملبوس پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے دور سے آتا دکھائی دیا۔

شکر ہے آگئے لارڈ صاحب"۔حیدر نے اسے آتے دیکھ کہا ایک لمحے کے لیے میر کے موبائل" پر چلتا ہاتھ رکا۔دوسرے ہی لمحے وہ ماتھے پر بل ڈالے سر جھٹک کر موبائل میں مصروف ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

ہائے گائز اسلام علیکم"۔آنے والے نفوس نے خوش اخلاقی سے کہا حیدر نے آگے بڑھ کر" اسے گلے لگایا۔

کچھ زیادہ جلدی نہیں آگئے؟ وہ اب اس سے دور ہوتے شکوہ کر رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہاسوری

صاحب پہلے کبھی ٹائم پر آئے ہیں جواب آئیں گے۔"ولید نے بھی تنز ASP رہنے دو حیدر" کرتے اسے شرم دلائی

اوئے ہوئے بابا جان آج تو یہ گلے شکوے رہنے دو یار۔اور پہلے تو مجھے مبارک دو چاچو بننے کی" چلو شاباش۔"اس نے ہنسی دبا کر ولید کو وہی رکنے کا اشارہ کرتے حکمیہ کہا

www.novelsclubb.com

چاچو نہیں تاؤ"۔"

ہاں وہی چلو اب مبارک دو میں تایا بن گیا ہوِں۔"حیدر کے بتانے پر اس نے ولید کو کہا"

اوکے اوکے فائن۔"ولید نے دونوں ہاتھ اٹھائے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوہدری برہان احمد آپکو بہت بہت مبارک ہو آپ اس ناچیز کے بیٹے کے تایا بن چکے ہیں۔" کہتے ساتھ ہی ولید نے شرارت سے آنکھ ماری

ہاہاہا خیر مبارک خیر مبارک چل اب گلے لگ جا"۔ برہان نے ہنستے ہوئے بانہیں پھیلائیں۔" تینوں کے چہرے پر مسکراہٹیں تھیں۔ایسے میں صرف میر ہی تھا جو ان سے لاتعلق سا بیٹھا تھا۔

اہمم دشمنوں کو بھی سلام"۔ برہان چیئر گھسیٹ کر میر کے بلکل مقابل بیٹھا۔"

www.novelsclubb.com

وعلیکم"۔یک لفظی جواب۔"

ویسے برہان کے بچے کتنے ڈیش انسان ہو یار تم مطلب گفٹ بھیجوا دیا۔ مگر خود آنے کی زحمت" نہیں کی۔آج بھی میں نابلاتا تو تم کبھی نا آتے۔"ولی نے غصے سے گھورا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسی بات نہیں ہے یار دراصل میرا ارادہ تھا ایک دو دن میں زمل کو بھی ساتھ لے کر آؤں۔ابھی بتایا نہیں ہے انہیں ناسرپرائز ہے۔"زمل کے زکر پر لب مسکرائے

یہ تو بہت اچھی بات ہے زمل بھابھی کو بھی لے آنا ایشو اور ماہی بھی انہیں دیکھ کر خوش ہو جائیں گیں۔ولید نے تائید کی

بلکل ویسے بھی اب تو آپکی رشتہ داری بھی ہو گئی ہے جب چاہیں آجا سکتے ہیں میر حویلی میں۔ویسے میرا ایک سوال ہے آپ سے اگر آپ مائنڈ نا کریں تو پوچھ سکتا ہوں چوہدری صاحب"میر نے موبائل ٹیبل پر چھوڑتے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے کرسی سے ٹیک لگاتے گہری نظروں سے اسے دیکھتے اجازت چاہی

پوچھیے؟برہان نے سنجیدگی سے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخر زمل ہی کیوں؟میر نے سوال کیا

کیا میں پوچھ سکتا ہوں اس بات کا مطلب؟میر کے بے تکے سوال پر برہان کے ماتھے پر بل پڑے

مطلب صاف ہے چوہدری اتنا کوئ مشکل سوال تو نہیں پوچھا آخر زمل ہی کیوں۔لڑکیاں تو اور بھی بہت تھیں نا۔پھر وہی کیوں۔"میر نے چبھتے لہجے میں پوچھا

کیونکہ وہ مجھے پسند تھیں میرے نصیب میں تھیں اسلیے۔"میر کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے پر اعتماد لہجے میں جواب دیا

www.novelsclubb.com

یہ تو کوئ بات نا ہوئ یا پھر وہ میری بیوی کی بیسٹ فرینڈ تھیں اسلیے۔"استہزیہ لہجے میں کہتے میر نے جلا دینے والی مسکراہٹ سے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولید اور حیدر نے ایکدوسرے کو پریشانی سے دیکھا۔دونوں آج میر اور برہان کی آپس کی رنجشیں ختم کرنا چاہتے تھے۔اسلیے ملنے کا پروگرام بنایا مگر اب انہیں بات ختم ہونے کی جگہ بگڑتی ہی نظر آرہی تھی۔

تم پہلے میری بیوی سے شادی کرنا چاہتے تھے۔پر جب وہ نا ملیں تو تم نے سوچا کیوں نا انکی کزن سے شادی کرلوں۔آخر آپس میں بیسٹ فرینڈز تھیں دونوں۔"ولی اور حیدر نے مداخلت کرنی چاہی مگر میر ان سنی کرتے اس وقت بے رحم بنا برہان پر لفظوں کے تیر پھینک رہا تھا۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ تم جانتے بھی ہو کہ کیا بکواس کر رہے ہو۔"غصے کو قابو کرنے کی کوشش میں برہان کا چہرہ شدت ضبطِ سے تمتمارہا تھا۔اس نے سختی سے مٹھی بھینچی۔

کیوں کچھ علو کہا ہے کیا؟کیا تم شادی نہیں کرنا چاہتے تھے ان سے یہ جانتے ہوئے بھی کے شوہر ہوں انکا۔"میر غصے سے ٹیبل پر دونوں ہاتھ رکھتے زرا آگے ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں کرنا چاہتا تھا میں شادی کیونکہ اس وقت وہ تمہاری بیوی نہیں منکوحہ تھیں۔

برہان نے بھی عصہ سے جواب دیا

ہننہہ اس وجہ سے تم نے سوچا کہ کیوں نا میرا نہیں طلاق دے دے اور میں انہیں اپنی زندگی میں شامل کرلوں واؤ یار اپنے ہی دوست کی بیوی پر نظر رکھ لی۔"میر نے تنزیہ لہجے میں نفرت سے کہتے تالی بجائی

www.novelsclubb.com

ہاں ایسا ہی سوچا تھا میں نے کیونکہ وہ بہت محصوم اور صاف دل کی تھیں اور تم۔۔۔تم شدید ناپسند کرتے تھے نفرت کرتے تھے ان سے۔اسلیے میں انہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا۔عزت کرتا تھا انکی۔تم سے ملنے والی ازیتوں سے بچانا چاہتا تھا انہیں۔"ارد گرد لوگوں پر ایک نظر ڈالتے آواز قدرے آہستہ رکھتے شعلہ بار نظروں سے دیکھتے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عزت کرتے تھے تبھی زندگی میں شامل کرنا چاہتے تھے؟وہ بھی اپنے دوست کی منکوحہ کو؟؟میر کی آنکھیں لال ہو رہی تھیں۔آنکھوں میں غصے کے ساتھ ساتھ دکھ بھی در آیا تھا۔

زندگی میں شامل اس لیے کرنا چاہتا تھا کہ کہیں تم انکی زندگی برباد نا کر لو۔مجھے معلوم تھا کہ تم انہیں تکلیف دو گے اور ایسا ہی ہوا تم نے انہیں تکلیف دی میر شہریار حیدر۔ایسی تکلیف جسکی تلافی ممکن ہی نہیں ہے۔تم نے ان سے انکی محصومت چھین لی۔"برہان نے افسوس سے اسے دیکھتے کہا میر نے ضبط سے رخ پھیرا۔

اور رہی بات زمل کی تو وہ بیوی ہیں میری۔میں ان سے محبت کرتا ہوں۔عزت ہیں وہ میری۔اور میری محبت یہ گوارہ نہیں کرتی کہ میں اپنے گھر کی عزت کا تزکرہ تمہاری طرح یوں سر بازار کروں۔میر اللہ گواہ ہے کہ میرے دل میں کوئ چور نہیں میں پوری طرح سے مخلص ہوں اپنی بیوی کے ساتھ۔"اسکی آنکھوں سے آنسوں چھلکا۔میر نے پانی کا گلاس لبوں سے لگاتے ایک ہی سانس میں ختم کرتے ٹیبل پر زور سے رکھا۔برہان اسے آئینہ دکھا رہا تھا۔زخم پھر سے ہرے ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ان سے محبت نہیں کرتا میر۔ مگر میں انکی عزت کرتا ہوں۔ وہ میرے لیے اتنی ہی قابلِ عزت ہیں جتنی ایک ماں اپنی اولاد کے لیے ہوتی ہے۔ اور وہ میرے لیے اتنی ہی قابلِ محبت ہیں جتنی ایک بہن اپنے بھائی ہے لیے ہوتی ہے۔ دونوں رشتوں میں نکاح حرام ہے اسکے علاوہ اور کیا صفائی دوں اپنی نیت کی۔" اسکے لہجے میں بے بسی در آئی تھی میر کے چہرے پر کرب چھلکا۔

ایک بات بتاؤں میر تم آج بھی ان سے محبت نہیں کرتے تمہاری محبت آج بھی کھو کھلی ہے جانتے ہو کیوں؟ چہرے سے آنسوؤں صاف کرتے برہان نے اسے مخاطب کیا

www.novelsclubb.com

کیونکہ تمہاری آنکھوں میں انہیں کھونے کا ملال تو ہے۔ مگر اس گناہ کا پچھتاوا نہیں ہے جسکی وجہ سے وہ تمہیں چھوڑ کر گئی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔ہاں وہ سب جانتا تھا۔وہ راز جو اس نے برہان سے ہمیشہ چھپا کر رکھا۔وہ سانس روکے اسے دیکھے گیا۔اس انکشاف نے اسے ساکت کر دیا۔وہ کیسے بھول گیا تھا کہ زمل اسکی بیوی کی ہمراز تھی۔

تم انکے لیے تو روتے ہو گے پر کبھی اپنے اللہ کے سامنے اس گناہ کی معافی مانگتے بھی روئے کیا؟ جس گناہ کی سزا میں تمہیں یہ ہجر ملا۔ کبھی اس پر پچھتائے کیا؟ کبھی اس محصوم لڑکی کی تکلیف کو اپنے سینے میں محسوس کیا؟ برہان کی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے مگر وہ سراپا سوال بنا میر کو دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

محبت تب تک محبت نہیں ہوتی جب تک محبوب کا درد یہاں نا محسوس ہو۔" برہان نے اپنے سینے پر انگلی رکھ کر تلخ لہجے میں کہا۔"چلتا ہوں میر دعا کروں گا۔وہ تمہیں معاف کر دیں۔خدا معاف کرئے۔وہ بہت جلد تمہیں مل جائیں گیں۔اگر تمہاری محبت میں سچ میں اخلاص ہوا تو۔" ولی اور حیدر سے مل کر معزرت کرتے وہ جلد پھر ملنے کا وعدہ کرتے انکے لاکھ منع کرنے کے باوجود ایک افسوس بھری نگاہ ساکت بیٹھے میر پر ڈالتے چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا۔گاڑی کی چابی اور موبائل ٹیبل سے اٹھاتے لمبے لمبے ڈھاگ بھرتا ریسٹورنٹ سے نکل گیا۔حیدر اور ولید اسے پکارتے رہ گئے۔جب تک حیدر اس تک پہنچا وہ گاڑی زن سے بھگا کر لے جا چکا تھا۔

چلا گیا وہ؟ ولید نے پریشانی سے پوچھا

ہاں، حیدر نے بیٹھتے ہوئے سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔

میں نے سوچا تھا آج ان دونوں کے درمیان کی ساری رنجشیں ختم ہو جائیں گیں۔سب کچھ پہلے ،جیسا ہو جائے گا۔مگر سب الٹا ہو گیا۔"ولی اب افسوس سے کہہ رہا تھا

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری محبت آج بھی کھوکھلی ہے جانتے ہو کیوں؟اسکے کانوں میں برہان کے الفاظ گونجے۔وہ عصے اور تکلیف کی شدت کی حالت میں رش ڈرائیونگ کر رہا تھا۔یہ جانے بعیر کے کوئ اسکے تعاقب میں ہے۔

تمہاری آنکھوں میں انہیں کھونے کا ملال تو ہے۔مگر اس گناہ کا پچھتاوا نہیں ہے جسکی وجہ سے وہ) تمہیں چھوڑ کر گئ ہیں۔)"۔

ہاں ہاں میں ہوں گنہگار انکا۔میں گنہگار ہوں اپنے خدا کا۔"گاڑی سنسان جگہ پر روکتے وہ اب چیخ رہا تھا۔"میں مانتا ہوں کہ بہت تکلیف دی ہے میں نے انہیں۔میں معافی کے قابل نہیں ہوں ۔قابلِ نفرت ہوں میں۔۔۔۔۔میں نے اس لڑکی کو ناراض کیا ہے جو جان چھڑکتی تھی مجھ پر۔میں نے اس ماں کو تکلیف دی ہے جو مجھے دنیا پر لانے کا سبب بنی۔۔۔۔میں نے اپنے رب کو ناراض کیا ہے۔"آنسوں لگاتار اسکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔"یہی سلوک ہونا چاہیئے تھا میرے ساتھ۔ناتو میں اپنے خدا کا نیک بندا بن سکا۔نافرمانبردار بیٹا اور ناہی اچھا شوہر۔قابل نفرت ہوں میں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس وقت خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا۔اس نے تھک ہار کر سر سیٹ سے ٹکا لیا۔اسکا دل اس وقت شدتِ غم سے پھٹ رہا تھا۔

"اللہ"۔زیرِ لب اس نے پڑھا۔کتنا سکون ہے نا اس ایک لفظ میں ساری تکلیفیں زائل ہو جاتی ہیں۔ساری پریشانیاں رفع ہو جاتی ہیں۔

"اے میرے اللہ میں مانتا ہوں میں بہت گنہگار ہوں۔میرے گناہ قابلِ معافی نہیں ہے میرے رب۔۔۔پر آپکی رحمتوں کی تو کوئی حد نہیں ہے نا۔۔۔آپ تو اپنے بندوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔۔آپ نے تو توبہ کے دروزے آخری سانس تک کھلے رکھے ہیں نا۔۔۔اے میرے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے۔۔۔بے شک تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے۔۔

بے شک تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے۔

اے اللہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے گناہوں پہ پردے ڈالنے والے

اے رحیم

اے کریم

اے منگتوں کی جھولیاں بھرنے والے

مجھے بخش تھے۔میرا امتحان ختم کر لے۔آپکا ایک کن میری زندگی بدل دے گا۔

تم غصے میں مجھے چھوڑ کر ہزاروں سال دور رہو گے تو بھی میرے پاس واپس آؤ گے کیونکہ میں

(ہی تمہاری منزل ہوں

www.novelsclubb.com

|جلال الدین رومی|

اے اللہ"۔رات کی سیاہی میں وہ ارد گرد سے بے نیاز اپنے رب کو پکار رہا تھا۔ایک سکون سا"

تھا جو اسے اپنے اندر اترتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔اور بے شک میرا رب تو اپنے بندے کی جانوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے بھی زیادہ قریب ہے۔وہ کہتا ہے کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری فریاد سنوں گا۔اسکا ذکر ہی تو ہے ہر درد پر مرہم بننے والا۔

دفعتاً ایک گاڑی زن سے آکر میر کی گاڑی سے تھوڑے فاصلے پر رکی۔گاڑی کی سپاٹ لائیٹ کی روشنی آنکھوں پر پڑھتے ہی میر نے ہولے سے آنکھیں کھولیں۔دو نقاب پوش پسٹل ہاتھ میں لیے اسکی طرف بڑھ رہے تھے۔ایک بھی لمحہ زائع کیے بغیر میر کو صورتحال کا اندازہ ہو گیا تھا۔اس سے پہلے کہ وہ اپنے بچاؤ کے لیے پسٹل ڈیش بورڈ سے نکالتا۔تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ہوا میں فائر کی آواز گونجی۔تکلیف کی ایک لہر اسے اپنے جسم میں سرائیت کرتی محسوس ہوئی۔پے در پے تیسری گولی کے ساتھ ہی وہ ہوش و حواس سے بھیگانا ہو گیا۔

مر گیا کیا؟؟ یاد رکھنا علطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ایک نقاب پوش دوسرے کی جانب دیکھتے حقارت سے بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ہاں مر گیا تین گولیاں لگی ہیں چل نکلتے ہیں۔اس سے پہلے کہ پولیس آجائے۔"

نقاب پوش نے ایسے لہجے میں کہا جیسے انکا روز کا کام ہو۔دونوں جلدی سے گاڑی میں بیٹھے۔اسی لمحے موبائل پر رنگ ہوئی۔

"باس کی کال ہے۔"

ہاں کام ہو گیا؟موبائل کی دوسری جانب سے بے چین سی آواز گونجی

ہاں کام ہو گیا ہے، مر چکا ہے وہ۔کچی گولیاں نہیں کھیلی میں نے یہ تو بس میرے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔نقاب پوش نے مکروہ ہنسی کمینگی سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

ہاہاہا بہت خوب مجھے تم سے یہی امید تھی۔ تمہیں تمہارا انعام مل جائے گا۔موبائل کی دوسری جانب سے قہقہہ ابھرا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انعام کی بات کر کے شرمندہ نا کرو۔وہ سب بعد میں طے ہو جائے گا۔"نقاب پوش نے" ڈرائیونگ کرتے اپنی ساتھی کی طرف زو معنی مسکراہٹ اچھالتے ہوئے کہا

بوس کسی کا ادھار نہیں رکھتے اس لیے تمہیں تمہارا انعام ابھی اسی وقت ملے گا۔"اسکے ساتھ" ہی زوردار دھماکے کی آواز آئی، منصوبے کے مطابق قاتل اپنے ہی ساتھیوں کے ہاتھوں اپنے انجام کو پہنچ گے تھے۔

(اور برائی کا انجام نہیں ہے کوئی مگر برائی)

www.novelsclubb.com

*****

وہ کچن میں کھڑی ہونٹوں پر خوبصورت سی مسکان سجائے اسکا پسندیدہ چاکلیٹ کیک بنانے میں مصروف تھی۔ویسے تو اسے خود میٹھا کچھ خاص پسند نہیں تھا۔مگر برہان کی پسند کی خاطر وہ یوٹیوب سے دیکھ کر اسکے لیے کوئی نا کوئی سویٹ ڈیش بناتی رہتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر کی باتوں کی وجہ سے وہ اس وقت زہنی طور پر بہت ڈسٹرب تھا۔فلیٹ میں داخل ہوتے۔ اسے دیکھتے ہی چہرے پر چھائی کلفت منٹوں میں زائل ہوئی۔جوارد گرد سے بے نیاز پوری دلجمعی کے ساتھ اپنے کام میں مصروف تھیں۔حتی کے اسے برہان کی موجودگی کا احساس بھی نہیں ہوا۔

وہ متوازن چال چلتا ہوا اسکے عین پیچھے آن کھڑا ہوا۔قدموں کی چاپ اور جانی پہچانی کلون کی خوشبو سے وہ پل میں اسے پہچان گئی۔

آ گئے آپ؟؟؟ہونٹ خود بخود مسکرانے لگے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اسکے بہت قریب کھڑا تھا۔اور پھر جھک کر اس نے اپنی ٹھوڑی زمل کے کندھے پر ٹکا دی۔

کیسے پہچان لیتی ہو؟؟؟وہ ہولے سے بولا جبکہ زمل اپنی جگہ تھم سی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں تھے آپ؟؟؟اس نے بات بدلی

تمہارے دل، دماغ، سوچ اور فکر میں"۔نرمی سے جواب آیا"

بڑی خوشفہمیاں ہیں کسی کو۔شرارت سے چھیڑا

بے وجہ تو نہیں ہیں۔"تکان بھرے لہجے میں نرمی سے جواب دیا۔اس نے سر ابھی بھی زمل" کے کندھے پر ٹکا رکھا تھا۔

آپ ٹھیک ہیں نا؟؟؟وہ اسکی طرف مڑتی فکر مندی سے بولی

www.novelsclubb.com

ہاں جب تک تم میرے ساتھ ہو۔"اسکے ہاتھ ہاتھوں میں لیتے نرم مسکراہٹ سے اسے دیکھتے" کہا زمل نے نظریں جھکا لیں۔انکی شادی کو چھ ماہ ہو چکے تھے۔مگر برہان سے گھبراہٹ اسکی ابھی تک کم نہیں ہوئی تھی۔برہان دلچسپی سے اسکی اٹھتی جھکتی پلکوں کا رقص دیکھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھانا لگاؤں"۔اسکی نظروں سے کنفیوز ہوتے نروس لہجے میں پوچھا"

میں آج میر سے ملا تھا۔"اسکے ہاتھوں پر نظریں جمائے سنجیدگی سے کہا۔میر کے زکر پر زمل" کے تاثرات بدلے۔ماتھے پر بِل پڑھے۔

اسی وجہ سے آپ پریشان لگ رہے تھے نا۔آخر کیوں ملتے ہیں اس شخص سے سیدھے منہ بات" تو کرتا نہیں ہے وہ آپ سے۔بس مجھے نہیں ہیں پسند وہ"۔زمل نے خفگی سے کہا

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں وہ آپکو پسند نہیں ہیں۔اور ناپسند کرنے کی وجہ سے بھی واقف ہوں۔آپ نے اسکی وجہ سے اپنی دوست کو کھویا ہے۔پر وہ میرے بچپن کا دوست ہے زمل۔اس سے اختلاف اپنی جگہ۔آپس کی رنجشیش اپنی جگہ مگر آج بھی ہم دونوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے اتنی ہی محبت ہے جتنی پہلے تھی۔اسکی تکلیف مجھے اپنے سینے میں محسوس ہوتی ہے۔"برہان نے "اسکے ہاتھوں پر گرفت مضبوط کرتے بے بسی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلکل جسطرح اسکی تکلیف آج تک ہمارے سینے میں موجود ہے۔"اپنی بات پر زور دیتے زمل" نے جتایا۔میں اسے بھول نہیں پارہی برہان۔وہ ایک دوست سے کہیں زیادہ بڑھ کر تھی میرے لیے۔"اسکی آنکھوں سے آنسوں چھلکے۔میں مانتی ہوں میر آپکے دوست ہیں پر پلیز انکا زکر میرے سامنے مت کیا کریں۔"ہتھیلی سے آنسوں صاف کرتے زمل نے اس سے التجا کی۔

اچھا نہیں کروں گا میر کا زکر۔کبھی نہیں کروں گا مگر اب ان خوبصورت آنکھوں میں ایک بھی آنسوں نہیں آنا چاہیئے سمجھی نا۔"مصنوعی خفگی سے ڈپٹا۔وہ نم آنکھوں سے مسکرادی۔

www.novelsclubb.com

اچھا کھانا لگاؤں یا انکے تعنوں سے ہی پیٹ بھر کر آئے ہیں۔"آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے اسے چھیڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سچ میں طعنے تو بہت کھا کر آیا ہوں۔"ہنستے ہوئے کان کھجائے"پر تھوڑی بہت بھوک باقی ہے جو اپنی بیگم کے ہاتھوں کا پکا ہوا کھانا کھا کر ہی ختم ہو گی۔

اوکے بیٹھیے میں کھانا لگاتی ہوں۔"مسکراتے ہوئے اسکے ہاتھوں سے ہاتھ چھڑاتے وہ کیک" احتیاط سے اوون میں رکھتے برتن نکالنے لگی۔برہان فریج سے پانی کی بوتل نکالتا وہیں کرسی دھکیل کر اسکے پاس بیٹھ گیا۔

"ویسے میرے پاس آپکے لیے ایک گڈ نیوز تھی۔"

کیا گڈ نیوز؟؟؟؟مصروف سے انداز میں جواب دیا

گڈ نیوز یہ ہے کہ ولید کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔آپ خالہ بن گئی ہیں۔"گلاس میں پانی انڈیلتے" جواب دیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا واقعی آپ سچ کہہ رہے ہیں۔"وہ خوشگوار حیرت کے ساتھ پلٹی"

جی ہاں بلکل سچ کہہ رہا ہوں۔"اسے بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئے دیکھتے پر سکون ہو کر" جواب دیا

ایشو کیسی ہے؟؟؟اور بے۔بی وہ ٹھیک تو ہے نا؟؟ہو سپیٹل میں ہیں یا گھر؟؟؟؟جلدی سے ایک ساتھ کئی سوال کیے

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہیں دونوں کل شام کو ہو سپیٹل سے ڈیسچارج ہو گی ہیں۔گھر پر ہیں۔ولی نے اسی کی ٹریٹ دینے کے لیے بلایا تھا۔میر کے اور میرے درمیان زرا تلخ کلامی ہو گئی تھی تو بس غصے سے واپس آ گیا۔خیر آپ جب جانا چاہیں لے چلوں گا۔ولی بھی کہہ رہا تھا آپکو لے آؤں ایشال خوش ہو جائیں گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں میں ضرور جاؤں گی مگر اس سے پہلے بازار جانا ہے نا دونوں کے لیے شاپنگ کرنے، آپ" پلیز مجھے لے جائیں گے۔اب ایسے ہی تو منہ اٹھا کے نہیں جا سکتی بھئی خالہ ہوں میں۔ہائے مجھے تو اتنی ایکسائیمنٹ ہو رہی ہے نا بے۔بی کو دیکھنے کی۔" وہ سب کام چھوڑ چھاڑ کر اسے خوشی سے بتا رہی تھی۔

اوکے آج شام کو ہی لے جاؤں گا آپکو مال۔جو لینا ہے لے لیجیئے گا آپ۔مگر پہلے مجھ محصوم کو کھانے کے لیے کچھ مل جائے گا کیا؟؟ یا بھانجے کی خوشی میں بچارے شوہر کو بھول گئیں؟؟ برہان نے شرارت سے لفظوں میں بے چارگی لیے اسے چھیڑا

www.novelsclubb.com

اوآپ ہاتھ دھو لیں میں کھانا لگاتی ہوں"۔وہ سر پر ہاتھ مارتے مسکراتے ہوئے کھانے کے" برتن ٹیبل پر رکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ چھوڑیں میں کرلوں گی۔مجھے اچھا نہیں لگتا آپکا یوں میری خاطر کچن کے کام کرنا۔"ہاتھ" دھونے کے بعد برہان ہمیشہ کی طرح برتن اسکے ہاتھ سے لے کر ٹیبل پر لے جارہا تھا۔زمل نے بے چینی سے کہا۔

زمل بی بی اگر آپکو لگتا ہے کہ بیوی کی زراسی ہیلپ کروانے سے میری شان میں کمی آجائے گی" تو بلکل علو لگتا ہے۔کیونکہ آپکی ریکوئیسٹ پر ہی میں نے کچن سنبھالنے کے لیے کوئ ملازمہ نہیں رکھی۔آپکے بس میں ہوتا تو گھر کی ڈسٹینگ بھی خود ہی کرتیں۔مگر اب آپکو برا نہیں لگنا چاہیئے۔اگر آپ میرے لیے کام کرسکتی ہیں تو میں زراسی مدد کیوں نہیں کرواسکتا۔اسلیے مجھے نا ٹوکا کریں۔"برہان نے تنزیہ انداز میں خفگی سے گھور کر جواب دیا۔زمل لاجواب ہو کر رہ گئ۔

وہ ٹھیک ہی کہہ رہا تھا۔ملازمہ کو ہائر نا کرنا زمل کی اپنی ضد تھی۔جو اسکے لاکھ کہنے کے باوجود نا بدلی۔یہ تو برہان کی زراسی سختی اور ناراضگی کا ہی نتیجہ تھا کہ ملازمہ روزانہ صبح کے وقت گھر کی صفائ ستھرائ کرنے آجاتی تھی۔ورنہ زمل تو برہان کے کپڑے بھی لانڈری والے کو دینے کے حق میں نہیں تھی۔اسے اچھا لگتا تھا برہان کے کام خود کرنا۔اسلیے وہ کوکنگ خود کرتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

موبائل فون کی رنگ ٹون نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔ مصروف سے انداز میں ایک ہاتھ سے برتن لے جاتے۔دوسرے ہاتھ سے پینٹ کی جیب سے موبائل نکالا۔

موبائل پر حیدر کالنگ لکھا آرہا تھا۔۔کال کو ڈسکنیکٹ کرتے وہ ڈائنگ چیئر پر بیٹھا۔

کس کی کال ہے؟؟زمل نے پاس رکھی کرسی پر بیٹھتے پوچھا

www.novelsclubb.com

حیدر کی کال ہے۔غصے سے چلا آیا تھا۔اسلیے کلاس لینے کی خاطر کال کی ہو گی۔بعد میں کال بیک کرلوں گا آپ کھانا کھائیں۔"

نرمی سے جواب دیا۔ مگر دوسری رنگ ٹون پر برہان کا منہ کو جاتا ہاتھ بے ساختہ رکا۔پیشانی پر بل پڑے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈھیٹ انسان۔"تاسف سے سر ہلاتے۔موبائل سائیلنٹ پر کیا۔"

اٹھا لیجیئے نا کوئی ضروری بات ہو گی"۔"

کوئی ضروری بات نہیں ہے بس سکون سے دوپل بیگم کے ساتھ نہیں رہنے دے سکتے یہ"
لوگ"۔وہ سخت بدمزہ ہوا تھا

پلیز برہان اٹھالیں"۔زمل نے نرمی سے التجا کی۔"

جو حکم مسسز آپکی بات ہم ٹال سکتے ہیں کیا"۔اسکی آس بھری نگاہوں کو دیکھتے برہان نے گہری"
سانس لیتے ہار مانتے دلفریب لہجے میں جواب دیا۔زمل کھل کر مسکرادی۔

ہاں بولو حیدر کیا بات ہے۔مسلہ کیا ہے یار دوپل بیوی کے ساتھ سکون سے نہیں گزرانے"
دیتے کیا بگاڑا ہے میں نے تم لوگوں کا۔"کال اٹھاتے ہی وہ نان سٹاپ شروع ہو گیا تھا۔مگر
دوسری جانب سے جو کہا گیا وہ اسکا سکون ختم کرنے کے لیے کافی تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا بکواس کر رہے ہو؟؟تم جانتے بھی ہو تم کیا کہہ رہے ہو؟؟میں ابھی آدھا گھنٹہ پہلا میر سے ملا ہوں۔دیکھو حیدر اول تو یہ اگر مزاق ہے نا تو بہت برا مزاق ہے سمجھے،وہ فق ہوتے چہرے کے ساتھ اپنی جگہ سے اٹھتا دھاڑا۔زمل پریشانی سے کھڑی ہوئی۔

ک کون سے ہو سپیٹل؟؟؟دوسری جانب سے جواب سنتے اس نے موبائل پر گرفت مضبوط کی۔

اوکے میں آرہا ہوں۔سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ سنجیدگی سے جواب دیتے موبائل ٹیبل پر پٹخا۔شدتِ ضبط سے اس نے اپنے بالوں کو مٹھی میں جھکڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا ہے برہان سب ٹھیک تو ہے نا؟؟؟حیدر بھائی کیا کہہ رہے تھے؟؟؟وہ بہت ٹھنڈے دماغ کا انسان تھا۔ برہان کا یوں ری ایکٹ کرنا زمل کو الجھا گیا تھا۔اسکا بازوں تھامے فکر مندی سے پوچھا۔

میں ہے۔اسے اپنی آواز کھائی سے آتی ICU میر کی گاڑی پر حملہ ہوا ہے۔اور وہ اس وقت معلوم ہو رہی تھی

کیا؟؟؟زمل نے منہ کے آگے ہاتھ رکھتے اپنی چیخ روکی

www.novelsclubb.com

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟آپ تو کہہ رہے تھے آپ ان سے مل کر آرہے ہیں۔وہ ٹھیک تھے پھر؟؟؟وہ آئی۔سی۔یو میں کیسے؟؟؟اس نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا ہر ہان نے اسے اپنے ساتھ لگایا۔وہ چاہے میر سے کتنی ہی ناراض کیوں نا ہو مگر میر اسکا کزن تھا۔اسکی دوست کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شوہر، بھائ کہتی تھی اسے۔اور دل سے مانتی بھی تھی۔وہ مرد تھا زمل کی طرح رو نہیں سکتا تھا۔ مگر اسکا دل کر رہا تھا کہ دہاڑیں مار مار کر روئے۔

کچھ نہیں ہو گا انہیں۔حوصلہ رکھیں۔کچھ نہیں ہو سکتا انہیں۔وہ زمل سے زیادہ خود کو یقین دلا رہا تھا

ایسا نہیں ہو سکتا، کون کر سکتا ہے حملہ؟؟؟انہیں کچھ نہیں ہو سکتا۔انہیں کچھ نہیں ہو گا نا؟؟؟وہ مجسمہِ سوال بنی ہوئ تھی۔اب اسکی طرف دیکھتے روتے ہوئے آس سے پوچھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کون کر سکتا ہے ایسا"۔یزدان نے زیرِلب دھرایا وہ بے اختیار ٹھٹھکا۔"

یہ سوال تو میرے زہن میں بھی نہیں آیا کون کر سکتا ہے ایسا۔"اسکے زہن میِں کلک ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمل"۔اسے بازوؤں سے تھامتے اپنے سامنے کیا۔زمل نے سرخ متورم آنکھیں اٹھا کر سوالیہ" نگاہوں سے اسے دیکھا۔

میری بات غور سے سنیں،کچھ نہیں ہو گا میر کو میں ہو سپیٹل کے لیے نکل رہا ہوں،بس آپ فلیٹ لوک کریں۔گارڈ باہر ہی ہے،آپ ٹینشن نا لیں سکون سے کھانا کھائیں۔اور بس دعا کریں۔میں جلد واپس آتا ہوں سمجھی نا آپ؟؟وہ لہجے کو حتی المکان نارمل رکھتے ہوئے بولا

"نہیں میں آپکے ساتھ جاؤں گی۔آنی کو میری ضرورت ہو گی۔میں نہیں رک سکتی یہاں۔" بے قراری میں ہاتھ تھامتے ضدی لہجے میں التجائیہ کہا

زمل آپ سمجھ کیوں نہیں رہیں۔میں آپکو لے چلوں گا وعدہ ہے آپ سے مگر ابھی نہیں۔کیونکہ ابھی میں ہو سپیٹل نہیں کہیں اور جا رہا ہوں۔

آنکھوں میں چھبن لیے اس نے بے بسی سے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں جا رہے ہیں پھر آپ؟؟؟زمل نے سوالیہ نگاہوں سے الجھ کر اسے دیکھا

کھانا کھایئے۔میں آپ سے رابطے میں رہوں گا۔فلحال مجھے نکلنا ہے ٹینشن نہیں لیجئیے"
"گا۔فلیٹ کو اندر سے لوک لگالیں۔

بات بدلتے ہوئے زمل کا گال تھپتھپاتے ہوئے وہ جلدی سے فلیٹ سے نکلا۔

برہان کے جانے کے بعد زمل نے آنکھوں میں آنسوں لیے بے اختیار کرسی کا سہارا لیا

www.novelsclubb.com

******

آپکی بات ہوئی اپنی محسن سے؟رابیل بیگم نے نرم لہجے میں ڈرائیو کرتے آلیار سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں مام معلوم نہیں کہاں غائب ہو گئی ہیں وہ اب تو انکا انسٹا اکاؤنٹ بھی شو نہیں ہوتا۔ آلیار نے نفی میں سر ہلاتے مایوسی سے جواب دیا۔

تو آپ کال کر لیں نا انہیں"۔ رابیل بیگم نے تجویز دی"

انکا نمبر نہیں ہے میرے پاس"۔ ڈرائیو کرتے جواب دیا"

کیا آپکے پاس انکا نمبر نہیں ہے؟؟ تو آپ ان سے رابطہ کیسے کرتے تھے؟؟؟؟ رابیل بیگم نے حیرت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

آپ نمبر کی بات کر رہی ہیں، مجھے تو انکا نام تک نہیں پتا۔ رہی بات تو وہ انسٹا کے زریعے ہوتی تھی۔ آلیار نے ہنستے ہوئے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیرت ہے،اگران سے کبھی آپکا آمنا سامنا ہوا تو پہچانو گے کیسے ؟؟رابیل بیگم نے حیران ہوتے سوال پوچھا

نو آئیڈیا مام مجھے نہیں لگتا وہ کبھی مجھ سے ملنا چاہیں گی۔انہیں لوگوں کی نظر میں عام رہنا پسند ہے،"اسکی باتیں یاد کرتے وہ ہولے سے مسکرایا"۔پتا ہے مام میں پوری دنیا کو بتانا چاہتا تھا انکے بارے میں،کہ کیسے انہوں نے میرے دل کو بدلا،انکا زکر اپنی محسن کے طور پر کرنا چاہتا تھا۔مگر میڈیا او نہوں"اس نے نفی میں سر ہلایا۔

میڈیا میری عقیدت کو کوئی اور ہی رنگ دے دیتی جو مجھے ہر گز قابل قبول نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

بہت اچھا کیا آپ نے،خیر وہ جو بھی تھیں میری دل سے دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس نیکی کا اجر دیں۔دونوں جہانوں میں سرخرو کریں۔آمین"رابیل بیگم نے پورے دل سے دعا دی۔

آمین ثم آمین"۔آلیار مسکرایا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ویسے آلیار آپکے ڈیڈ کہہ تو ٹھیک رہے تھے۔آپکے ساتھ اسطرح ہیئر سوٹ کر رہے ہیں۔"
رابیل بیگم نے اسے دیکھتے چھیڑا۔جو پوری توجہ کے ساتھ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔رابیل بیگم نے اس شرط پر اسے ڈرائیونگ کی اجازت دی تھی کہ وہ انسانوں کی طرح آرام سے گاڑی چلائے گا۔ورنہ وہ صرف ڈرائیور کے ساتھ ہی چلی جائیں گیں گاوں۔

مام"۔اس نے خفگی سے کہتے گلہ امیز نگاہوں سے رابیل بیگم کو دیکھا"

ٹھیک کہہ رہی ہو نا یور آر لکنگ سو کول"۔رابیل بیگم نے اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا"

کول سیر یسلی مام؟؟؟آلیار نے صدمے سے انہیں دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار کیوں میرے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہیں۔آپکے جلاد بیٹے پر میں پہلے ہی بہت غصہ ہوں۔میرے اتنے پیارے بال کٹوا لیے۔آپ جانتی ہیں میرے بالوں میں میری زندگی تھی لائیک آر اپنزل"۔آلیار نے حسرت سے احتجاجاً کہا مگر رابیل بیگم اپنی جگہ تھم سی گئیں تھیں۔تصور میں خوبصورت لمبے کمر سے نیچے تک آتے ریشمی بالوں والی لڑکی کا مسکراتا ہوا چہرہ آیا۔

میں نے سنگنگ بھی چھوڑ دی تھی پر آپکے بیٹے سے میرے بالوں کی خوبصورتی برداشت نا ہو سکی کندھوں تک پہنچتے تھے۔اب تو بامشکل ماتھے تک آجائیں تو عنیمت ہے۔میں کہہ رہا ہوں ماما میں آپکے بیٹے کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔کتنا گڈ لکنگ لگتا تھا میں اس ہیئر سٹائل میں جان تھی میرے بالوں میں میری۔"وہ حسرت سے اپنی رو میں بولے جا رہا تھا۔مگر رابیل بیگم تو جیسے اسے سن ہی نہیں رہیں تھیں۔انکے کانوں میں صرف ایک ہی جملہ گونج رہا تھا۔

لائیک کار اپنزل"۔انہوں نے زیرِ لب دھرایا۔آنکھوں میں آنسوں جمع ہونے لگے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں لائیک آرا،،،،وہ بات کرتے کرتے ٹھہر امڑ کر رابیل بیگم کی جانب دیکھا۔جنکے چہرے پر تکلیف واضع تھی۔آلیار نے سختی سے لب بھینچے۔

آئی ایم سوری مام ویسے ہی منہ سے نکل گیا۔میں بھول گیا تھا اس راپنزل کو جسکی جان آپ میں قید تھی۔"انکے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھتے شرمندگی سے کہا

اگر انکی جان ہم میں قید ہوتی نا آلیار تو یوں ہمیں چھوڑ کر نا جاتیں۔رابیل بیگم نے زخمی نگاہوں کے ساتھ شکوہ کناں لہجے میں گویا ہوئیں۔گاڑی میں عجیب سی خاموشی چھا گئی تھی۔

اس خاموشی میں آلیار کے موبائل تھرتھرانے کی آواز نے ارتعاش پیدا کیا۔اس نے ایک ہاتھ سے ڈرائیو کرتے دوسرے ہاتھ سے موبائل کان کے ساتھ لگایا۔

جی چاچو"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آلیار تم کہاں ہو؟؟؟موبائل کی دوسری جانب سے محسن صاحب کی پریشان کن آواز گونجی۔

ماما کو گاؤں لے کر جارہا ہوں راستے میں ہوں کیوں حیریت؟؟؟

گاڑی واپس موڑو بھابھی کو لے کر فورن یہاں پہنچو"۔ محسن صاحب نے بے چینی سے کہا"

کیوں خیریت سب ٹھیک تو ہے نا؟؟؟کیا ہوا ہے؟؟؟ڈیڈ کہاں ہیں؟؟؟آلیار چونکا ابیل بیگم نے سوالیہ نگاہوں سے آلیار کو دیکھا۔اس نے نظروں ہی نظروں میں تسلی دی۔

www.novelsclubb.com

ہاں سب ٹھیک ہے۔کچھ نہیں ہوا۔بھائی صاحب ادھر ہی ہیں۔بس تم بھابھی کو لے کر یہاں آؤ جلدی سے"۔اسے محسن صاحب کی آواز میں نمی محسوس ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاچو مجھے بتایئے کیا بات ہے؟؟؟ کیا چھپا رہے ہیں آپ مجھ سے"۔آلیار نے تشویش سے" پوچھا۔کچھ بہت غلط ہونے کا احساس ہوا۔

میر کی گاڑی پر حملہ ہوا ہے آلیار بیٹا وہ اس وقت ایمرجنسی میں ہے"۔ محسن صاحب نے شدید" بے بسی کے عالم میں ٹوٹے لہجے میں کہا

واٹ۔"آلیار نے ایک جھٹکے میں کار کو بریک لگائی۔رابیل بیگم نے دہل کر سینے پر ہاتھ" رکھا۔اگر سیٹ بیلٹ نا بھاندی ہوتی تو وہ اپنا توازن برقرار نا رکھ پاتیں۔

www.novelsclubb.com

آلیار کیا ہوا ہے؟؟ بروقت خود کو سنبھالتے سہمے ہوئے لہجے میں اسے دیکھتے خوف سے پوچھا جو سکتے کی حالت میں ابھی تک موبائل کان سے لگائے ہوئے تھا۔

آلیار میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں"۔رابیل بیگم نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما"۔اس نے رخ پھیر کر پھٹی نگاہوں سے رابیل بیگم کو دیکھا۔رابیل بیگم کا دل عجیب انداز" میں دھڑکا۔

ک کیا ہوا ہے؟؟م۔۔۔۔میر رر رٹھیک ہیں نا؟؟؟انہیں پہلا حیال اسی کا آیا تھا۔آلیار نے تکلیف سے انہیں دیکھتے نگاہیں چرایں۔

میں کچھ پوچھ رہی ہوں آلیار جواب دو۔میرا میر ٹھیک ہے نا"۔رابیل بیگم نے چیخ کر کہا۔دل" میں جو خوف اتنے دنوں سے سر اٹھا رہا تھا۔آسیب بن کر انکے سامنے آگیا تھا۔

*****

تو پھر ٹھیک ہے مسٹر کمال یہ ڈیل فائنل سمجھیں۔

اپنے آفس میں بیٹھے اس نے وہ پیشہ ورانہ مسکراہٹ سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سر سر آپ اندر نہیں جا سکتے۔"

سیکٹری بوکھلاتے ہوئے اسے روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔جب کے گارڈز اسے پہچان کر سائیڈ پر ہو گئے تھے۔جو شدید غصے کی حالت میں سیکٹری کو دھکا دے کر سائیڈ میں کرتے دروازہ زوردار آواز میں کھولتے اندر داخل ہوا۔

سر میں نے انہیں کہا بھی تھا آپ مصروف ہیں۔"سیکٹری جلدی سے اپنے صفائی میں بولنے لگا۔مقابل نے ہاتھ کے اشارے سے اسے جانے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے مسٹر کمال پھر ملاقات ہو گی۔وارث کمال صاحب کو باہر تک چھوڑ آو۔"بروقت مسکراہٹ چہرے پر سجاتے۔اس نے سامنے بیٹھے شخص کو کہا جو حیرت سے برہان کو دیکھ رہا تھا جو قہر بار نگاہوں سے مقابل کو گھور رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلیں سر۔

"اوکے مسٹر بالاج پھر ملاقات ہو گی۔"

چوہدری بالاج سے مصافحہ کرتے ایک نظر برہان پر ڈالتے وہ آفس سے نکلا۔

برھان واٹ آپ ریننسنٹ سرپرائز مجھے یقین نہیں آرہا تم یہاں۔چوہدری بالاج نے خوشگوار حیرت کے ساتھ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا

بند کرو یہ اپنی ڈرامہ بازی اگر میر پر حملے میں تمہارا ہاتھ ہوا نا۔چوہدری بالاج تو مجھے قسم ہے بی بی جان کی۔تمہارا قتل میں اپنے ہاتھوں سے کروں گا۔۔۔۔برہان نے غصے کی زیادتی سے چیختے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

میر پر حملہ؟؟؟کیا ہوا ہے میر کو؟؟؟چوہدری بالاج نے ٹھٹک کر حیران ہوتے پریشانی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے سامنے یہ انجان بننے کی ایکٹینگ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں"۔ برہان نے نفرت سے کہا"

میں سچ کہہ رہا ہوں برہان میں صبح سے آفس میں ہوں۔مجھے کچھ علم نہیں کیا ہوا ہے۔

چوہدری بالاج بروقت بولا

اچھا تو تم نہیں جانتے۔ٹھیک ہے میں بتاتا ہوں۔"وہ متوازن چال چلتا بالاج کے مقابل آکر کھڑا ہوا۔"میر کی گاڑی پر حملہ ہوا ہے تین گولیاں لگی ہیں۔ICU میں ہے۔اور حیرت کی بات جانتے ہو کیا ہے؟؟حملہ آور کی گاڑی بھی اسی وقت دھماکے سے اڑ گئی اور وہ بھی موقع پر ہی جانبحق ہو گیا۔"برہان نے مصنوعی حیرت چہرے پر سجاتے ہوئے کہا۔

کیسا دماغ لگایا ہے نا دشمن نے ایک تیر سے دو شکار، کوئی ثبوت بھی نہیں چھوڑا واؤ ایمپریس"۔

چوہدری بالاج کے ارد گرد گھومتے تالی بجا کر متاثر کن لہجے میں داد دی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تمہیں لگتا ہے یہ حملہ میں نے کروایا ہے۔"چوہدری بالاج نے انگلی سے اپنی جانب اشارہ کیا"۔۔۔میں تمہارا تایا زاد بھائی ہوں برہان اور تم مجھے سگے بھائیوں سے زیادہ عزیز ہو۔تم نے مجھے اس قدر گھٹیا سمجھ لیا۔اور میں ایسا کروں گا ہی کیوں جب کہ الیکشن سر پر ہیں۔میں اپنی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا رسک کیسے لے سکتا ہوں ہاں بتاو؟؟؟چوہدری بالاج نے دکھ سے کہا

میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ اگر اس میں زرا بھی تمہارا ہاتھ ہوا۔تو مجھ سے رحم کی امید مت رکھنا سمجھے چلتا ہوں ڈیئر برادر۔"ایک نظر اسکے چہرے میں کچھ کھوجتے شک بھری نگاہوں سے دیکھتے اسکا کندھا تھپکتے ہوئے وہ سنجیدگی سے کہتے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

چوہدری بالاج پریشانی سے اپنی جگہ پر آکر بیٹھا۔برہان کے سامنے تو خود کو نارمل ظاہر کیا۔مگر وہ ڈر گیا تھا۔"مطلب میر شہریار ابھی زندہ ہے؟؟"اس نے چہرے سے پسینے کی بوندیں صاف کیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وارث وارث"۔چوہدری بالاج غصے سے دھاڑا"

جی سر"۔اسکا خاص بندا جلدی سے اسکے سامنے آیا۔"

کیا میر شہریار زندہ ہے؟؟؟عصے پر قابو پاتے ضبط سے پوچھا

سر تین گولیاں لگی ہیں۔ایک گولی سینے پر دل کے پاس اور باقی دو گولیاں ایک بازوں کو چھو کر گزری ہے۔اور ایک پیٹ پر لگی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے جلدی سے مؤدب انداز میں کہا

میں نے تم سے گولیوں کا نہیں پوچھا ڈیم اٹ۔وہ بچ پائے گا یا نہیں یہ بتاؤ۔"چوہدری بالاج چیخا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سر یہ چوبیس گھنٹے میر شہریار کے لیے بہت اہم ہیں۔انکے کزن ڈاکٹر ولید نے دبئ سے ماہر سرجن بلائے ہیں۔ سر اگر آپ بولیں تو میں وہ ڈاکٹرز خرید۔۔۔۔۔

نہیں ہر گز نہیں۔میں نے کہا تھا ناوہ بچنا نہیں چاہئیے اب اگر ایسی کوئ حرکت کی تو میروں کے ساتھ ساتھ برہان کی نظریں بھی ہم پر ہیں۔"اسکی بات کاٹتے چوہدری بالاج نے سختی سے کہا

مگر سر۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا

کہہ دیا نا نہیں میں الیکشن کے دنوں میں اور کوئ خطرہ نہیں مول سکتا۔"اس نے شدید بے بسی کے عالم میں انگلیوں کو بالوں میں الجھایا۔

جی سر"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم جلدی سے سارا موبائل ڈیٹا سب کچھ کلیئر کرواؤ کوئی بھی ثبوت باقی نہیں رہنا چاہیئے سمجھے۔ انگلی گھما کر پریشانی سے حکم دیا

جی سر سب کلیئر ہے آپ فکر نا کریں۔"اسکے خاص بندے نے گلاس میں پانی ڈالتے اسکی جانب بڑھایا

فکر کیسے نا کروں میر شہریار زندہ ہے۔ برہان مجھے میرے آفس میں آکر دھمکی دے کر گیا" ہے۔اور داد سائیں انہیں علم نہیں ہے کہ یہ حملہ میں نے کروایا ہے۔ہر طرف سے گھیرا تنگ ہے۔الیکشن سر پر ہیں اور تم کہہ رہے ہو فکر نا کروں۔"ایک سانس میں پانی پیتے اس نے شدید "اشتعال میں پانی کا گلاس اٹھا کر فرش پر دے مارا۔

تم جاؤ یاد رکھنا جو ہو گیا سو ہو گیا۔ مگر اب زرا سی بھی غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔اور مجھے پل پل کی خبر ملنی چاہیئے میر شہریار کی سمجھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمجھ گیا سر"۔"

ہمم جاؤ"۔اسے جانے کی اجازت دے کر لمبے لمبے سانس لیتے وہ اب خود کو کمپوز کر رہا تھا۔

تم لوگ کبھی نہیں جان پاؤ گے کہ میر پر حملہ کس نے کروایا تھا۔ٹائ کی ناٹ ڈھیلے کرتے۔کوٹ جھاڑتے وہ نفرت سے بڑبڑایا۔

****

www.novelsclubb.com

آپریشن روم کے باہر سب پریشان سے میر کی زندگی کے لیے دعا گو تھے۔آپریشن اب تک چل رہا تھا۔ہاشم صاحب سب کے بے حد اصرار پر ابھی تھوڑی دیر محسن صاحب کے ساتھ میر مینشن گئے تھے۔میر کی حالت نے انکی کمر توڑ دی تھی۔جہاں آراء بیگم طبیعت خرابی کی وجہ سے ہوسپیٹل نہیں آسکیں۔انکا رو رو کر برا حال ہو رہا تھا۔جس سے انکی طبعیت اور بگڑ رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔مشائم انکا حیال رکھ رہی تھی۔صالحہ بیگم نے حویلی میں قرآن خوانی کا اہتمام کروایا تھا۔پورے گاؤں کے لوگ میر کی صحت کے لیے دعا گو تھے۔

حمزہ عمارہ بیگم کو گھر چھوڑنے گیا تھا جہاں سے وہ عمارہ بیگم کو ایشال کے پاس چھوڑ کر فرخانہ بیگم کو ساتھ لانے والے تھا۔حسن صاحب اور حمدان صاحب ادھر ہی تھے۔

آپریشن تھیٹر کے باہر حیدر صائم اور برہان ایک طرف پریشان سے کھڑے تھے۔جبکے کچھ فاصلے پر آلیار نگائیں عیر مری نقطے پر جمائے گم سم سا کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

ماہین اور نینا ہو سپیٹل کے پریئیر روم میں نوافل ادا کرنے گیئیں تھی۔رابیل بیگم دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے۔ہاتھوں میں تسبھی لیے خشک آنکھوں سے ساتھ نڈھال سی بیٹھیں تھیں۔

(میں آپ سے معافی نہیں مانگوں گا۔کیونکہ میں خود کو آپکی معافی کہ قابل نہیں سمجھتا)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوئے۔

چاہے جو بھی سزا دیں۔بس مجھے اپنی ممتا سے محروم نا کریئے گا۔مجھے آپکی گود میں سر رکھ کر (بہت سارونا ہے پلیز مجھے دھتکاریے گا مت

اللہ"۔انکے منہ سے سسکی نکلی۔انہوں نے آنکھیں بند کر کے دیوار سے ٹیک لگائی۔"

برھان متوازن چال چلتا آکر رابیل بیگم کے قدموں میں بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

آنٹی"۔اس نے تکلیف دہ لہجے میں ہولے سے پکارا"

رابیل بیگم نے چونک کر آنکھیں کھولیں۔تسبھی کرتی انگلیاں ٹھہریں۔لبوں پر اداس سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نہیں جانتا یہ سب کس نے کیا ہے۔ مگر میں جلد ہی پتا لگالوں گا۔" وہ قدرے رک رک کر زمین کی جانب نظریں گاڑے کہہ رہا تھا۔ایک ماں کو تسلی کے الفاظ کہنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔وہ بھی تب جب کہ اسکا بیٹا زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہو۔رابیل بیگم کے چہرے پر تکلیف کا سایہ ابھرا۔آنکھوں سے آنسوں پھر بہنے لگے۔

"پر میں قسم اٹھاتا ہوں اگر میر پہ حملے میں چوہدری بالاج کا ہاتھ ہوا تو اسے قیمت چکانی پڑے گی۔میں اس سے اسکا حساب لے کر رہوں گا کسی بھی رشتے کا لحاظ کیے بعیر یہ وعدہ ہے ایک بیٹے کا آپ سے۔" اس نے سرخ آنکھوں کے ساتھ سرد لہجے میں انکی جانب دیکھتے کہا۔رابیل بیگم نے کچھ بھی کہے بنا اثبات میں گردن ہلاتے۔اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا۔

"اور آپ یہ رونا بند کریں۔" اس نے رابیل بیگم کے گالوں سے بہتے آنسوں صاف کیے۔کیا آپ کو اللہ تعالی پر بھروسہ نہیں ہے؟؟؟

کیا آپ بھول گئیں کہ وہ کون ہے؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ میر ہے میر شہریار حیدر۔

اور میر شہریار حیدر اتنی جلدی ہار نہیں مان سکتا۔"انکے ہاتھ مضبوطی سے تھامتے پر یقین لہجے" میں بولا

آپ بس اللہ تعالی سے دعا کریں۔زندگی موت اللہ تعالٰی کے ہاتھ میں ہے۔وہ زات بڑی بابرکت زات ہے وہ ایک ماں کی اپنے بیٹے کے حق میں کی ہوئی دعا رائیگاں نہیں ہونے دیں گے۔یہ آزمائش کا وقت ہے۔انسان کو ہر چیز سے آزمایا جاتا ہے کبھی کبھار بہت مختصر سا امتحان لے کر جزا یا سزا کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور کبھی کبھا اللہ رب العزت کو کوئی چہرہ اتنا پسند آجاتا ہے کہ وہ اس چہرے کو بار بار دیکھنے کے لیے امتحان کو لمبا کر دیتا ہے ایسا نہیں ہے کہ وہ تکلیف دیتا ہے اور ایسا بھی نہیں ہے کہ وہ سنتا نہیں ہے بس کچھ منزلوں کے راستے اس نے ایسے بنائے ہوتے ہیں کہ ہمیں ان تک پہنچنے کے لئے اللہ رب العزت کی راہ سے ہو کر گزرنا پڑتا ہے۔

برہان نے سانس لینے کا وقفہ کیا رابیل بیگم دم سادھے پوری توجہ کے ساتھ اسے سن رہیں" "تھیں۔اسکے الفاظ انکے زخموں پر مرہم بن رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آزمارہے ہیں کہ میرا بندا میرا شکر ادا کرئے گا کہ ناشکری۔ ہمارے نبیوں پر بھی تو آزمائشیں آتی رہی ہیں۔ پر انہوں نے صبر کا دامن نہیں چھوڑا۔ دعا کرنا نہیں چھوڑی۔

:حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں

:جب نبی ﷺ کو کوئی تکلیف (پریشانی) پہنچتی تو آپ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے

:ترجمہ

(.اے زندہ، اے قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے تیری مدد طلب کرتا ہوں)

www.novelsclubb.com

بس اتنا یاد رکھیے اگر اللہ پاک سے دعا کریں تو پھر پورے یقین سے کریں۔ اور سورۃ یوسف مثال ہے۔ وہ آزماتا اسی چیز سے ہے جو کہ بے حد پیاری ہوتی ہے۔ تاکہ اس چیز کے ملنے کی تڑپ ہمیں اللہ سے ملوادے۔ توکل کریں تو پھر ایسا کریں۔ جسطرح حضرت موسی علیہ السلام نے کیا تھا۔ دریا میں بھی راستے بن جائیں گے۔ توکل کریں تو پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کریں۔کہ آگ کا کام تو جلانا ہے مگر وہ بھی ٹھنڈی ہو جائے۔بس جتنا توکل مضبوط ہو گا۔اتنی ہی آزمائش آسان ہو گی۔

"

○ قُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ؕ عَلَیۡہِ یَتَوَکَّلُ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ

"کہہ دو کہ مجھے تو اللہ ہی کافی ھے، توکل کرنے والے بس اسی پر توکل کیا کرتے ہیں"

(الزمر:38)

ایک حدیث میں آتا ہے

ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مومن مرد اور مومن عورت کی جان، اولاد، اور مال میں آزمائشیں آتی رہتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ مرنے کے بعد اللہ سے ملاقات کرتے ہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔"

[جامع ترمذی، حدیث نمبر:2399]

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جن راستوں پر اللہ پاک ہمیں لے کے جاتے ہیں۔ان راستوں پر ہم اکیلے نہیں چلتے بلکہ وہ ہمارے ساتھ چلتے ہیں۔جب وہ غم کے حالات پیدا کرتے ہیں۔تو وہ ہمیں ان حالات سے لڑنے کی ہمت بھی دیتے ہیں۔وہ نہ ہمیں خوشی میں تنہا چھوڑتے ہیں اور نہ ہی غم میں۔بس اللہ تعالٰی جس حال میں رکھیں انکا شکر ادا کریں۔درد دینے والا ہی مرہم رکھے گا۔اللہ تعالٰی کی زات کے لیے کوئ بھی کام مشکل نہیں ہے۔اللہ پاک کے ایک کن کی دیر ہے۔وہ معجزوں کے مالک ہیں انکے لیے کوئ بھی کام ناممکن نہیں۔وہ کن فرمائیں گے اور پھر کوئ مشکل نہیں رہے گی۔رویئے نہیں دعا کریئے اور صرف دعا کریئے۔وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گا۔وہ رَبّ جو انار کے دانوں کو ترتیب دینے پر قُدرت رکھتا ھے۔بے شک وہ رَبّ ہمارے حالات بدلنے پر بھی اِختیار رکھتا ھے۔" برہان نے نرمی سے اپنی بات مکمل کی۔

www.novelsclubb.com

انشاءاللہ"۔رابیل بیگم نے آنکھوں میں آئ نمی صاف کرتے ممنون نگاہوں سے اسے دیکھا۔"

تھینک یو بیٹا میں کچھ لمحوں کے لیے سچ مچ اپنا توکل کھو بیٹھی تھی۔دماغ ماؤف ہو گیا تھا۔شکریہ مجھے یہ یاد دلانے کے لیے کہ اللہ ہے نا تو پھر فکر کیسی؟؟؟اب میں نہیں روؤں گی۔بلکل نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روؤں گی۔میں دعا کروں گی اور بے شک میرا رب معجزوں کا مالک ہے۔" ہتھیلی سے آنسوں صاف کرتے رابیل بیگم نے پر یقین لہجے میں کہا برہان ہولے سے مسکرا دیا۔

ٹھیک ہے میں ڈرائیور کو کال کر کے زمل کو یہاں بلا رہا ہوں۔وہ آنا چاہ رہی تھی آپکے پاس مگر اس وقت اسکی حالت ایسی نہیں تھی کہ وہ آپکو حوصلہ دے سکتی وہ خود صدمے میں تھی۔

"برہان نے رابیل بیگم کے قدموں سے اٹھتے ندامت سے کہتے لب بھینچے۔"

کوئی بات نہیں بیٹا جاؤ آپ انہیں کال کر لوں میں بھی نوافل ادا کر لوں"۔رابیل بیگم نے نرمی" سے جواب دیا۔برہان نے مؤدب انداز میں اثبات میں سر ہلایا۔برہان کے جانے کے بعد رابیل بیگم گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے بینچ سے اٹھیں۔حیدر فورن سے سہارا دینے کے لیے ان تک آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ٹھیک ہوں میری جان"۔رابیل بیگم نے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے نرمی سے" مسکرا کر کہا۔انہیں حیدر اور ولید بھی میر کی طرح عزیز تھے۔حیدر مسکرا بھی نا سکا۔میر کی حالت نے انہیں ایک دن میں ہی نڈھال سا کر لیا تھا۔

آلیار نے کوئی بات کی؟؟رابیل بیگم نے تھوڑے فاصلے پر ساکت کھڑے آلیار کو دیکھتے پریشانی سے پوچھا

نہیں بڑی ماما جب سے ہوسپیٹل آئے ہیں بس چپ چپ سا ہے کوئی بات نہیں کر رہا۔بلکل" خاموش ہے۔"حیدر نے نفی میں سر ہلاتے زخمی لہجے میں کہا

پر آپ پریشان نا ہوں میں دیکھتا ہوں آلیار کو سب ٹھیک ہو جائے گا انشاءاللہ"۔حیدر نے انکے" چہرے پر تکلیف دیکھتے تسلی دی۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسٹڈی ٹیبل کے پاس رکھی کرسی پر نائل کو گود میں بیٹھائے آنکھوں پر نظر کی عینک چڑھائے کوئی کتاب پڑھ رہی تھی۔کالے رنگ کی اجرک نما شال اس نے اپنے کندھوں سے لا کر نائل کے گرد لپیٹی ہوئی تھی۔ایک ہاتھ سے بک پکڑے دوسرے ہاتھ کی انگلیاں نائل کے بالوں میں پھیرتے وہ ساتھ ساتھ اسکی باتوں کے جواب دے رہی تھی۔

ماما پھر آپ سچ میں تین دن بعد آئیں گیں؟؟نائل نے کوئی ساتویں بار پوچھا

جی ماما کی جند جان بتایا جو ہے ماما تین دن بعد آئیں گیں۔آپ ماما کو مِس کرو گے کیا؟؟؟ثنا نے نرمی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نو نائل بڑا ہو گیا ہے نا تو وہ ماما کو مِس نہیں کرے گا"۔نائل نے نفی میں سر ہلاتے جلدی سے" کہا۔ثنا مسکرا دی۔وہ پچھلے دو دنوں سے بار بار اس سے یہی سوالات کیے جا رہا تھا۔وہ اداس تھا مگر ظاہر نہیں ہونے دے رہا تھا۔ثنا خود اس سے دور جانے پر اداس تھی۔

تو پھر فکر کیسی؟؟آپ بڑے ہو گے ہو نا آپ ماما کو مِس نہیں کرو گے اور تین دن تو جلدی سے" گزر جائیں گے۔"ثنا نے چٹکی بجاتے تسلی دی

ہاں"۔نائل نے منہ بنایا۔"

www.novelsclubb.com

پر ماما آپ تو نائل کو مِس کریں گیں نا؟؟؟تھوڑی دیر بعد پھر سر اٹھا کر آس بھری نظروں سے ثنا کو دیکھتے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

او نہوں! میں کیوں مِس کروں میں بھی تو بڑی ہوں۔"اسکی چالاکی پر ثنا نے لب دانتوں تلے دبا کر ہنسی کنٹرول کرتے نارمل انداز میں جواب دیا۔نائل کے چہرے پر افسردگی چھائی۔

"مزاق کر رہی ہوں میں آپکو بہت بہت زیادہ یاد کروں گی۔کیوں کہ آپ ماما کی دنیا ماما کی سکون ماما کے دل کا ٹکڑا جو ہیں۔"اسکا اداس چہرہ دیکھتے شدت سے نائل کے دونوں گال چومتے ثنا نے محبت سے کہا۔نائل کھلکھلا کر ہنس دیا۔

پھر ماما آپ مجھے بہت مِس کریں گیں نا؟؟؟اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھیں اٹھاتے اسکی طرف دیکھتے محصومیت سے دوبارہ پوچھا۔وہ تصدیق چاہ رہا تھا۔

"بہت بہت زیادہ مِس کروں گی۔کیوں کہ نائل کی ماما نائل سے زیادہ پیار کرتی ہیں۔جو زیادہ پیار کرے وہی مِس کرتا ہے۔"اپنی بات کہہ کر وہ ہنسی دباتی کندھے اچکا کر بظاہر کتاب کی جانب متوجہ ہوئی۔نائل کے ماتھے پر بِل پڑے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نائل بھی ماما سے بہت پیار کرتا ہے ماما سے بھی زیادہ"۔ماتھے پر بِل ڈالتے خفگی سے جواب دیا"

پر آپ ماما کو مِس تو نہیں کرو گے نا۔جو پیار کرتا ہے وہ مِس کرتا ہے سیمپل۔"ثنا نے ہاتھ" جھلاتے لاپرواہی سے کہا۔

تو میں آپکو مِس کروں گا نا بہت زیادہ مِس کروں گا۔آپکو اس لیے نہیں بتاتا کہ آپ پریشان ہوں گی۔اور پھر نائل کو یاد کر کے روؤ گی نا؟نائل نے پریشانی سے ثنا کا چہرہ اپنی طرف موڑتے جلدی سے کہا

آپ یاد کرو گے مجھے؟؟؟ثنا نے ماتھے پر شکنیں ڈالتے چہرے پر سنجیدگی طاری کرتے پوچھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت زیادہ ماما سے بھی زیادہ"۔نائل نے فٹ سے جواب دیا۔ثنا کے ہونٹ مسکراہٹ میں" ڈھلے۔گال میں پڑتا ڈیمپل مزید نمایاں ہوا۔

میں جانتی ہوں میری جان کہ آپ مجھے بہت مِس کروگے۔بس آپکے منہ سے سننا چاہتی" تھی۔

"کیا کہہ رہے تھے آپ نائل بڑا ہو گیا ہے وہ ماما کو مِس نہیں کرئے گا۔"ثنا نے اسکی نکل اتاری اب آئے نا لائن پہ میں نے تو جو سننا تھا سن لیا۔کیوں چھوٹو اپنی ماما سے چالاکی کرنے چلے تھے ہاں؟ثنا اپنی بات کہہ کر شرارت سے مسکرائی۔نائل نے غصے سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ماما اٹس نوٹ فیئر یہ چیٹینگ ہے ماما یہ چیٹینگ ہے۔وہ پھولے ہوئے گالوں کے ساتھ احتجاجاً" اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کے مکے بنا کر اسے مار رہا تھا۔۔وہ بے اختیار ہنستی چلی گئ۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(آلیار آپ کب سدھروگے)

میر کے الفاظ اسکے کانوں سے ٹکرائے۔

واشروم سے نہا کر نکلنے کے اس نے ٹاول ایک جانب بیڈ پر رکھا۔میر روم کا دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا۔وہ جو شرٹ لیس کبرڈ میں سر دیے اپنے لیے شرٹ سلیکٹ کر رہا تھا۔ماتھے پر تیوری چڑھائے غصے سے پلٹا تو سامنے میر کو سینے پر بازوں بھاندے تیکھی نظروں سے گھورتے پایا۔ماتھے کی شکنیں عائب ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

کیا یار کسی کے روم میں داخل ہونے کے کچھ مینرز ہوتے ہیں جنکی تلقین عالباً آپ ہی زیادہ" کرتے ہیں۔"سکن کلر کی شرٹ پہنتے بٹن بند کرتے ہوئے مسکرا کر شرارت سے کہا

رات کو کہاں تھے؟؟میر نے سرد لہجے میں پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گرل فرینڈ کے ساتھ ڈیٹ پر گیا تھا"۔ ہنسی دباتے لاپرواہی سے کہا

شٹ اپ سیدھی طرح بتاؤ کہاں تھے رات کو؟؟میر نے جھڑک کر تیز لہجے میں پوچھا۔آلیار بالوں کو جیل کرتے ہوئے گہری سانس بھرتے اسکی جانب گھوما۔

دوستوں کے ساتھ زرا باہر گیا تھا"۔ تمیز سے جواب دیا"

www.novelsclubb.com

گارڈ کہاں تھے؟؟؟سنجیدگی سے پوچھا گیا

یار اب کیا میں دوستوں کی گیدرنگ میں بھی گارڈز کے بعیر نا جاؤں؟؟؟وہاں بھی گارڈ" حفاظت کے لیے ساتھ ہوں۔میں بچا تھوڑی ہی ہوں۔"وہ چڑا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آلیار"۔میر نے انکھیں بند کرتے ضبط سے گہرا سانس لیا"

تم نے کہالندن جا کر پڑنا ہے سکالرشپ کے زریعے میں نے ساتھ دیا۔تم نے سنگنگ شروع کی۔سب نے مخالفت کی میں نے ساتھ دیا کیونکہ تمہارا شوق تھا۔تم ہفتہ ہفتہ گھر نہیں آتے میوزک کنسلرٹ کی وجہ سے اس میں بھی ساتھ دیا۔تمہاری ہر جائز ناجائز خواہش میں سب کی مخالفت کے باوجود میں نے تمہارا ساتھ دیا بشرطیکہ تمہارے ساتھ ہر وقت گارڈ موجود ہوں۔وہ اسلیے۔۔

وہ اسلیے کہ آپکو میری پل پل کی خبر ملتی رہے ہیں نا؟؟میر کی بات کاٹتے وہ خفگی سے بولا

نہیں وہ اس لیے کیونکہ میر آلیار حیدر تم "میر قدم قدم چلتے اسکے مقابل آیا۔تم میری میر شہریار کی کمزوری ہو۔دوستوں سے زیادہ دشمن ہیں میرے۔وہ مجھے تکلیف دینے کے لیے مجھے نہیں تمہیں نقصان پہنچائیں گے۔میں خود پر ہر تکلیف برداشت کر سکتا ہوں۔مگر تمہارے لیے کوئ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رسک نہیں لے سکتا۔آئندہ اگر میں نے یہ سنا کے تم کہیں بھی گارڈ کے بعیر گے ہو تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا سمجھے۔سرد نظروں سے اسے دیکھتے تلخ لہجے میں تنبیہ کی

سمجھ گیا۔لب کچلتے فرمانبرداری سے سر کو خم دیا"

ہمم چلو اب نیچے آؤ ناشتے پر سب انتظار کر رہے ہیں۔"میرا اسکا کندھا تھپتھپا کر سنجیدگی سے" کہتے دروازے کی جانب بڑا

اوکے بروآپ فکر نا کریں۔میں گارڈز کو اپنے ساتھ ہر جگہ لے کر جاؤں گا ہاں کبھی بھول گیا تو" سوری"۔ہنسی دبا کر اسے چھیڑتے وہ ٹاول بیڈ سے اٹھانے کے لیے جھکا۔میر نے ضبط سے مٹھی بھینچی۔سیدھے ہاتھ کی انگلی اور انگھوٹے سے ماتھا مسلتے اس نے گردن موڑی۔آلیار جو یہ سمجھ رہا تھا کہ میر چلا گیا ہے جیسے ہی ٹاول آٹھاتا مڑا۔اسے کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیے بعیر میر نے ایک ہی جست میں اس تک پہنچتے ہاتھ کا مکا بنا کر اسکے پیٹ میں جڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آہ"۔حملہ اتنا غیر متوقع تھا کہ آلیار دونوں ہاتھ پیٹ پر لپیٹتے کراہ کر رہ گیا۔"

اب بھی بھول گئے تو میں یہ عمل بار بار دھرا سکتا ہوں۔سو مسٹر آلیار حیدر بی کیئر فُل۔"ایک" استہزایہ نظر اسکی جانب اچھالتے وہ باہر نکل گیا۔

کوئی پیار نہیں کرتے اگر پیار کرتے ہوتے تو یہ ڈھائی کلو کا ہاتھ مجھ پر نا اٹھاتے۔نہیں لے کے" جاؤں گا گارڈ کو جو کرنا ہے کرو۔"پیچھے آلیار کی دہائیاں عروج پر تھیں۔

www.novelsclubb.com

ہوسپیٹل کے ایمرجنسی روم کے باہر کھڑے آلیار کے چہرے پر زخمی سی مسکراہٹ آئی۔

آلیار"۔حیدر نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔آلیار نے جلدی سے آنکھوں میں آئی نمی صاف" کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حوصلہ رکھو کچھ نہیں ہو گا میر کو۔دیکھو بڑی ماما بھی تمہیں یوں دیکھ کر مزید پریشان ہو رہی ہیں۔اور چاچو وہ انکی حالت دیکھی ہے تم نے کتنے پریشان ہیں۔تم خود یوں ہمت ہار جاؤ گے تو ان دونوں کو حوصلہ کون دے گا۔"حیدر نے پریشانی سے لہجے کو قدرے نرم رکھتے سمجھایا

جانتے ہیں حیدر لالہ وہ مجھے ہمیشہ بچوں کی طرح ٹریٹ کرتے تھے کبھی کبھی میں چِڑ بھی جاتا تھا۔میں جہاں بھی ہوتا مجھ پر نظر ہوتی انکی۔آلیار کب کیا کرتا ہے کہاں جاتا ہے۔سب پتا ہوتا تھا انہیں۔"وہ کھوئے کھوئے انداز میں کہہ رہا تھا۔اگر کہیں بھی گارڈ کے بعیر جاتا تو کال کر کے اتنی سناتے کہ میرے منہ سے ڈر کی وجہ سے الفاظ ہی نا نکلتے۔اب سوچتا ہوں کہ اگر اللہ نا کرے انہیں کچھ ہو گیا تو کیسے رہوں گا انکی ڈانٹ کے بعیر۔۔۔انکے بعیر کیسے رہوں گا۔حیدر لالہ دعا کریں کہ انہیں کچھ نا ہو میں نہیں لڑوں گا ان سے کبھی نہیں لڑوں گا۔انکی ساری باتیں مانوں گا۔بس دعا کریئے وہ ٹھیک ہو جائیں۔"آلیار نے بے بس لہجے میں تکلیف سے کہا حیدر نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں ہو گا میر کو کچھ نہیں ہو گا انشاءاللہ۔بس دعا کرو۔ولی اندر ہی ہے ناوہ ہمارے میر کو ہم سے دور نہیں جانے گا۔ہماری دعائیں اسے ہم سے دور نہیں جانیں دیں گی۔انشاءاللہ کچھ نہیں ہو گا میر کو۔"وہ آلیار کو گلے لگائے اسے دلاسے دے رہا تھا۔

*****

اک مدت سے تیری یاد بھی نا آئی ہمیں

اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

www.novelsclubb.com

وہ مصروف سے انداز میں بالوں کا جھوڑے کی شکل میں قید کیے دوپٹا ایک طرف شانوں پر ڈالے۔کپڑے تہہ کر کے بیگ میں ڈال رہی تھی۔

اس وقت کس کی کال ہے۔"مصروف سے انداز میں اس نے موبائل سائیڈ ٹیبل سے اٹھایا۔" نمبر دیکھ کر چہرے پر الجھن در آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام علیکم "۔اس نے آواز کو ہموار کر کے فون کان سے لگایا۔وہ باقی کا سامان بیگ میں ڈالنے لگی۔

وعلیکم السلام کہاں ہیں؟؟ سپیکر سے آواز گونجی

کہاں ہونا ہے میں نے پیکنگ کر رہی تھی۔ صبح نکلنا جو ہے کیوں خیریت؟؟؟؟ مصروف سے انداز میں جواب دیا۔ تھوڑی دیر دوسری جانب خاموشی چھائی رہی۔

www.novelsclubb.com

اسکی حالت ٹھیک نہیں ہے وہ مر رہا ہے "۔شدید بے بسی کے عالم میں تکلیف دہ لہجے بتایا گیا۔"

کون مر رہا ہے کون ٹھیک نہیں ہے؟؟؟ ہاتھ بے اختیار تھمے۔ٹھٹک کر اچھنبے سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر"۔ہارے ہوئے لہجے میں یک لفظی جواب آیا"

ک۔۔کیا ہوا ہے م میر کو؟؟؟ لہجے میں خوف تھا۔ہکلا کر ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں جملہ مکمل کیا۔جانے کتنے عرصے بعد اسکی زبان سے میر کا لفظ نکلا تھا۔جانے کتنے عرصے بعد اسکے لیے لہجے میں خوف آیا تھا۔اسے اپنی ہی آواز اجنبی لگی۔لب بے یقینی سے پھڑ پھڑائے۔۔دل بے اختیار دھڑکا اتنے سالوں میں پہلی بار اسکی آواز کپکپائی۔اسے لگا جیسے اسکی سماعت دھوکہ کھا گئی ہے۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔وہ نہیں مر سکتا۔

میر شہریار اس وقت "ICU میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے۔وہ ٹھیک نہیں ہے۔ اسکی گاڑی پر حملہ ہوا ہے۔دعا کریں وہ بچ جائے دعا کریں اسے کچھ نا ہو"۔دوسری جانب سے اور بھی بہت کچھ کہا جا رہا تھا۔التجا کی جا رہی تھی۔مگر وہ کچھ نہیں سن رہی تھی۔ساری آوازیں کہیں پیچھے رہ گئیں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب الفاظ بے معنی ہو گئے تھے۔۔۔وہ جو لفظوں کے چناؤ میں مہارت رکھتی تھی۔۔۔جسکی حاضر جوابی مقابل کو لاجواب کر دیتی تھی۔۔۔جسکا شخصیت کا رعب مقابل کو ہلا کر رکھ دیتا تھا۔۔۔وہ میر ثنا سلمان شل رہ گئی۔برف کے مجسمے کی طرح ٹھنڈی اور بے جان۔

*****

میر کا آپریشن اب تک چل رہا تھا۔پانچ گھنٹے ہونے کو تھے۔جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا تھا سب کی بے چینی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔دل خوف سے دھڑک رہے تھے۔

حیدر نے بے چینی سے ٹہلتے نظر بائیں بازوں پر بندھی گھڑی پہ ڈالی اسکی ہمت بھی جواب دینے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

زمل ماہی اور فرخانہ بیگم رابیل بیگم کے پاس بینچ پر بیٹھیں تھیں۔رابیل بیگم تسبیح ہاتھوں میں تھامے دل میں آتے وسوسوں کو بار بار جھٹک رہیں تھیں۔زمل نے آتے ہی رابیل بیگم کو زبردستی کچھ کھلا دیا تھا۔مگر برھان صبح سے بھوکا تھا۔زمل نے فکر مندی سے اسے دیکھا۔جو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیوار کے آنکھیں موندے کھڑا زیرِ لب کچھ پڑھ رہا تھا۔نینا ایک طرف دیوار کے ساتھ سر ٹکائے ساکن سی کھڑی تھی۔

نینا کب سے کھڑی ہو۔جا کر وہاں بیٹھ جاؤ۔فکر مت کرو میر لالہ کو کچھ نہیں ہو گا"صائم نے" اسکے پاس کھڑے ہوتے سامنے دیکھتے نرمی سے کہا۔نینا ہاشم صاحب کی سب سے چھوٹی پوتی تھی۔اس لیے وہ میر خاندان کے ہر فرد کی لاڈلی تھی۔میر اور حیدر میں تو اسکی جان بستی تھی۔وہ ان دونوں سے بہت اٹیچ تھی۔صائم نے آج سے پہلے اسے اتنا سنجیدہ اور تکلیف میں کبھی نہیں دیکھا۔

www.novelsclubb.com

میں جانتی ہوں انہیں کچھ نہیں ہو گا۔اور میں یہیں ٹھیک ہوں۔"لہجہ سپاٹ تھا"

پر نینا۔۔۔صائم نے کچھ کہنا چاہا

پلیز صَم مجھے اکیلا چھوڑ دو۔"نینا نے نم لہجے میں التجا کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے"۔صائم نے اسکی آنکھوں میں نمی دیکھتے گہرا سانس بھرتے کہا۔"

نینا کی بچی اب بچ کے دیکھاؤ۔ چھوڑوں گا نہیں تمہیں"۔")

صائم اسکے پیچھے غصے سے بھاگ رہا تھا۔وہ کھلکھلا کر ہنستی اسے چڑاتے ہوئے بھاگ رہی تھی۔

پہلے پکڑ کر دیکھاؤ"۔وہ ہنس رہی تھی۔بی جان ان دونوں کو منع کر رہیں تھیں۔جو لاونج میں" رکھے صوفوں کے گرد بندروں کی طرح بھاگ رہے تھے۔صالحہ بیگم ٹیبل پر ناشتہ لگاتے ہوئے غصے سے اسے باز پرس کر رہیں تھیں۔مگر وہ سن ہی نہیں رہی تھی۔ملازمہ اپنا بچاؤ کر رہیں تھیں

۔

اس سے پہلے کے صائم اس تک پہنچتا وہ سیڑیوں سے اترتے میر کو دیکھتے اسکی جانب بھاگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر لالہ بچاؤ"۔وہ جو آفس ڈریس میں ملبوس کف لنکس فولڈ کرتا اپنے دھیان میں سیڑیاں اترتا" آرہا تھا۔نینا کی دہائی پر پریشانی سے اسکی جانب لپکا۔

کیا ہوا ہے گڑیا"۔وہ اپنے بچاؤ کے لیے میر کی آڑ میں آکر چھپی۔"

میر لالہ ہٹ جایئے آج میں اسے نہیں چھوڑوں گا"۔صائم نے طیش کی حالت میں سرخ" چہرے کے ساتھ کہا

اے ے کیا بات ہے کیوں تنگ کر رہے ہو اسے۔ایک تھپڑ لگے گا ہوش ٹھکانے آجائیں" گے۔"میر نے گھور کر جھڑکا

میر لالہ آپ ہمیشہ اس چڑیل کا ساتھ دیتے ہیں۔پوچھیں اس سے کیا کیا ہے اس نے"۔صائم" نے میر کے ڈر کی وجہ سے آواز ہموار رکھتے بے چارگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کچھ نہیں کیا میر لالہ جھوٹ بول رہا ہے یہ"۔نینا نے میر کی آڑ سے گردن آگے کر" کے جلدی سے کہا

میں نے تو ابھی بتایا ہی نہیں کہ تم نے کیا کیا ہے۔پھر جھوٹ کیسا۔"صائم نے اسے گھورا"

اچھا اچھا لڑو نہیں تم بتاؤ کیا کیا ہے نینا نے؟؟؟میر نے تنگ آکر صائم سے پوچھا

www.novelsclubb.com

میر لالہ میں اپنے دیھان میں بیٹھا موبائل یوز کر رہا تھا۔اس چڑیل نے مجھ سے موبائل اچک" کر سوئمنگ پول میں پھینکا ہے۔"صائم نے لال بھبھوکا چہرہ لیے میر سے شکایت لگائی

نینا کیا صائم ٹھیک کہہ رہے ہیں؟؟؟؟میر شہریار نے سنجیدگی سے ماتھے پر بل ڈالتے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر لالہ یہ مجھے چڑیل کہہ کر چڑاتا رہتا ہے۔ قسم لے لیں میر اارادہ سوئمنگ پول میں پھینکنے کا" نہیں تھا"۔ نفی میں گردن ہلاتے نینا منمنائی

تو کہاں پھینکنے کاارادہ تھاہاں؟؟؟آلیار نے تنک کر پوچھا

اچھااچھابس خاموش ہو جاؤدونوں"۔میر نے بیزارگی سے باز پرس کی۔"

نینا سامنے آکر سوری بولیں صائم کو۔"میر نے حکم دیا۔"

www.novelsclubb.com

میر لالہ یہ مجھ سے بدلا لے گا۔"نینا نے نفی میں سر ہلایا"

کوئی بدلا نہیں لے گا۔میں یہیں ہوں ناسوری بولو۔"میر نے بازؤں سے تھام کر اسے سامنے" کیا۔"چلواب سوری بولو شاباش۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری"۔نینا نے کانوں کو ہاتھ لگا کر محصومیت سے کہا۔صائم نے خفگی سے گردن موڑی۔"

دیکھیں نا میر لالہ سوری کر تو رہی ہوں یہ نخرے دیکھا رہا ہے اب۔"دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر" وہ میر سے مخاطب ہوئی۔

ہاں تو سوری کر کے احسان تو نہیں کر رہی علطی کی ہے تم نے۔"صائم نے تنز کیا"

اچھا بس صائم نینا سوری کر رہی ہے نا معاف کر کے لڑائی ختم کرو شاباش"۔میر نے صلہ جو" لہجے میں کہا

لڑائی تو میں بدلہ لے کر ہی ختم کروں گا۔"صائم نے چبھتے لہجے میں جواب دیا"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بدلہ لینے کا سوچنا بھی مت سمجھے۔"میر نے انگلی اٹھا کر تنبیہ کی۔"میں جب کہہ رہا ہوں کہ " بات ختم تو ختم۔اور نینا میں دوبارہ یہ مت سنوں کہ آپ نے صائم کو تنگ کیا ہے سمجھیں نا؟؟؟ اس نے دونوں کو بیک وقت سختی سے ڈانٹا

جی میر لالہ "۔صائم نے فرمانبراری سے کہا وہ میر کے آگے بدتمیزی کرنے کا رسک نہیں لے " سکتا تھا۔

جی میر لالہ مگر اسے بھی بولیں یہ مجھے چڑیل نا بولا کرئے "۔نینا نے فرمانبرداری سے کہتے " شکایت کی

www.novelsclubb.com

نہیں بولے گا۔چلو شاباش اب جاؤ۔"میر نے نرمی سے صائم کا کندھا تھپتھپایا۔وہ ایک نظر نینا " پر ڈالتے جو فاتحانہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی گھور کر چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی تو مس نینا کیا تھا یہ سب ہاں"۔میر نے اسکا دایاں کان پکڑا۔"

آئی میر بھیا کان تو چھوڑیں۔میں نے کیا کیا؟؟؟؟"میر کو دیکھتے دہائی دیتے محصومیت سے" دیکھتے آنکھیں پٹپٹائیں۔

نہیں چھوڑوں گا پہلے بتائیں کیوں تنگ کرتی رہتی ہیں اس بچارے کو"۔میر نے مصنوعی خفگی" سے گھورا

www.novelsclubb.com

کان چھوڑیں نا پھر بتاتی ہوں"۔نینا نے منہ بنایا"

اچھا چھوڑ دیا اب بتائیں"۔میر نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر پوچھا۔"

وہ اس لیے کہ آئی یار لال کر لیا آپ نے میرا کان۔"نینا نے کان سہلایا۔اچھا سنیں میں اس لیے صَم کو تنگ کرتی ہوں نا کہ اسے تنگ کرنا مجھے بہت پسند ہے۔"نینا نے رازدرانہ انداز میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اگر وہ آپکے اس تنگ کرنے کی وجہ سے آپ سے بدلہ لے تو"۔میر نے اسے گھورا،نینا کی" آنکھیں چمکیں۔

تو میرے میر لالہ ہیں نا مجھے بچانے کے لیے۔تو کس کی اتنی ہمت ہے میر شہریار کے ہوتے ہوئے انکی گڑیا کو کوئی کچھ کہہ سکے۔"نینا نے مان بھرے لہجے میں میر کے ساتھ لگتے لاڈ سے کہا

بہت تیز ہیں آپ"۔میر نے اسکی چالاکی پر ہنستے سر پر ہاتھ رکھا۔"

www.novelsclubb.com

اور آپ نے صَم کو بیچارا کیوں کہا وہ اتنا تنگ کرتا ہے۔چڑیل بولتا ہے مجھے اور پتا" ہے۔۔۔۔۔۔"وہ سیڑیوں سے اترتے ساتھ ساتھ نان سٹاپ ہاتھ ہلا ہلا کر بولے جا رہی (تھی۔جن میں زیادہ تر تو صائم کی شکایتیں تھیں۔۔میر مدھم ہنسی کے ساتھ سنتا جا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت آنسوں صاف کرتی نینا کے دل نے شدت سے دعا کی تھی۔کہ وہ اب بھی نان سٹاپ بولتی رہے اور میرا اسی طرح ویسی ہی مہربان شفقت بھری مسکراہٹ کے ساتھ اسے سنتا رہے۔

برھان کتنا وقت گزر چکا ہے۔اب مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے؟؟؟حیدر نے ٹوٹے لہجے میں اسے مخاطب کیا۔برھان نے چونک کر آنکھیں کھولیں۔

حیدر دعا کرو ہم دعا کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتے۔"برھان نے گہرا سانس بھرتے کندھے پر" ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔

www.novelsclubb.com

اسی پل آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا۔سب کے دل بے اختیار دھڑکے۔کاریڈور میں کھڑے کسی شخص میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ آگے بڑھ کر ڈاکٹر سے کچھ پوچھتا۔حیدر نے زخمی نظروں سے برھان کو دیکھتے نفی میں سر ہلایا۔برھان ہمت کرتے آگے بڑھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈاکٹر میر ر"۔ برھان کے لبوں سے الفاظ ادا ہی نہیں ہو رہے تھے۔ آنکھیں شدتِ ضبط سے " خون چھلکا رہیں تھیں۔ سب سانس روکے فق چہرے کے ساتھ ڈاکٹر کو دیکھ رہے تھے۔ جسکے لبوں سے نکلا ایک لفظ۔۔ صرف ایک لفظ انہیں زندگی کی نوید سنا سکتا تھا۔ اور ایک ہی لفظ انہیں توڑ کے رکھ سکتا تھا۔

ہر چہرے پر خوف تھا، نفی میں ہلتی گردنیں، چہروں پر اٹھتی ہوائیاں، آنکھوں میں جھلتی بجھتی امیدیں۔

مسٹر برھان"۔ اس سے پہلے کے ڈاکٹر کوئی جواب دیتا آپریشن روم سے باہر نکلتے ڈاکٹر معاویہ " نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔ ڈاکٹر معاویہ برھان کو ولید کے دوست ہونے کی وجہ سے جانتے تھے۔

دعاؤں میں بہت طاقت ہوتی ہے۔ آپ سب کی دعاؤں کی وجہ سے آپکے پیشنٹ میر شہریار " اب خطرے سے باہر ہیں۔ ابھی فلحال بیہوشی کی حالت میں ہی ہیں۔ ڈاکٹر ولید اندر انہیں کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پاس ہیں۔کچھ دیر میں انہیں روم میں شفٹ کر دیا جائے گا آپ سب ایک ایک کر کے ان سے مل سکتے ہیں۔"ڈاکٹر معاویہ شائستگی سے برھان کا کندھا تھپک کر آگے بڑھ گیا۔بہت ضبط کے باوجود بھی برھان کی آنکھوں سے آنسوں چھلک پڑا۔

اللہُ اکبر"۔آلیا اللہ اکبر کی صدا لگاتے روتے ہوئے وہیں کاریڈور کے فرش پر سجدہ ریز ہو" گیا۔حمزہ نے پاس بیٹھ کر اسے گلے لگایا۔۔سب رو رہے تھے۔سب ہنس رہے تھے۔ایکدوسرے کو گلے لگا رہے تھے۔ماہی روتے ہوئے زمل کے گلے لگی۔رابیل بیگم نے آنسوؤں سے تر چہرے اٹھا کر آسمان کی جانب تشکرانہ نگاہوں سے دیکھا۔فرخانہ بیگم نے انہیں گلے لگایا۔حمدان صاحب نے آگے بڑھ کر حسن صاحب کو گلے لگایا۔وہ رو رہے تھے۔مگر یہ آنسوں دکھ کے نہیں تھے۔آسودگی کے تھے۔شکرانے کے تھے۔

میں نے کہا تھا نا کچھ نہیں ہو گا میر لالہ کو میں نے کہا تھا"۔نینا بار بار ایک ہی بات دھراتے" ہوئے زمین پر بیٹھتی چلی گئ۔ماہین نے آکر اسے گلے لگایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

م۔۔۔میں نے کہات تھاناماہی آپی؟؟؟وہ ماہین کے گلے لگی ہچکیاں لیتے ہوئے ٹوٹے پھوٹے لہجے میں کہہ رہی تھی۔

ہاں کہا تھامیری جان وہ ٹھیک ہیں الحمدللہ وہ ٹھیک ہیں۔"ماہی اسکے بال سہلاتے تسلی دے رہی تھی۔"

برھان ہمارامیر زندہ ہے۔"حیدر نے قدم قدم چلتے نم آنکھوں کے ساتھ خوشی سے چور لہجے میں برھان کو پکارا۔برھان پلٹا۔

ہاں ہمارامیر زندہ ہے حیدر۔"انگلی کے پوروں سے آنسوں صاف کرتے وہ جوش سے کہتے حیدر کے گلے لگا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے باہر نکل رہے تھے۔ولی سب سے آخر ICU سارے ڈاکٹر اور نرسز آہستہ آہستہ کر کے میں باہر نکلا۔

سب نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔جو ہسپتال کی نیلی شرٹ اور ٹراوزر میں ملبوس تھکے انداز میں قدم اٹھاتے سر جھکائے ہوئے چلتا آرہا تھا۔جیسے کوئی بہت لمبا سفر کر کے تھکا ہارا انسان واپس لوٹتا ہے۔حمدان صاحب قدم قدم چلتے اسکے سامنے آئے۔

ہمارا پیشنٹ کیسا ہے ڈاکٹر ولید۔"ولی نے نظر اٹھا کر انہیں دیکھا۔اسکی نظریں حد درجہ سرخ ہو رہیں تھیں۔ایسے جیسے بہت ضبط کر رکھا ہو۔

آپکا پیشینٹ اب خطرے سے باہر ہے سر بس کچھ دیر میں اسے روم میں شفٹ کر دیا جائے گا۔"ولید نے گیلی سانس کھینچتے ہوئے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی ایم پراؤڈ آف یو ڈاکٹر ولید"۔ حمدان صاحب نے اسے شانوں سے تھامتے گلے لگایا۔اس" نے کوئی جواب نہیں دیا۔وہ بس اکیلے بیٹھ کر رونا چاہتا تھا۔ایک ایک کر کے وہ سب سے مِلا ،رابیل بیگم حسن صاحب فرخانہ بیگم صائم حمزہ سب سے۔سب اس سے مل رہے تھے۔فخر سے دعائیں دے رہے تھے۔حیدر اور برھان دونوں ایک طرف کھڑے مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔سب سے مل کر وہ انکی جانب بڑھا۔

بد تمیزوں آگے بڑھ کر مجھے گلے ہی لگالو۔"ولی نے انکے سامنے پہنچتے خفگی سے کہا۔"

کہیں اور جا کر نا مل لیں؟؟مجھے بہت رونا آرہا ہے یار۔عورتوں کے سامنے رونا زیب نہیں دیتا۔کہیں اور چل کر گلے لگ کے رو لیتے ہیں۔دل ہلکا ہو جائے گا۔"برھان نے لہجے میں تکلیف سموئے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر دوست میر شہریار جیسا ہو تو اسکے لیے بھرے مجمع میں رویا جا سکتا ہے۔ کیا فرق پڑتا ہے پھر" کوئی دیکھ رہا ہے یا نہیں۔" حیدر نے بہتے آنسوؤں کے ساتھ برھان کو دیکھتے جواب دیا۔ برھان نے اثبات میں سر ہلایا۔

ان تینوں نے ایکدوسرے کے شانوں پر ہاتھ رکھا۔اس طرح کہ وہ اب دائرے کی صورت میں تھے۔

تو بلآخر ہمارے میر نے یہ جنگ بھی جیت لی۔" حیدر نے بات کا آغاز کیا۔"

www.novelsclubb.com

اللہ تعالٰی کے فضل سے"۔ برھان نے اثبات میں سر ہلاتے بات میں اضافہ کیا"

ہاں بلکل اللہ پاک کے فضل سے"۔ حیدر نے تائید کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتے ہو تم دونوں میں ڈر گیا تھا۔میرے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔میرا خود سے یقین اٹھ گیا تھا۔بہت ڈر گیا تھا میں"۔ولید نے تکلیف سے کہا اسکی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے۔

مگر تم نے کر دیکھایا۔ہمارا میر زندہ ہے وہ ٹھیک ہے۔"حیدر نے نم آنکھوں سے جواب دیا۔"

اور جن لوگوں نے یہ گھٹیا حرکت کی ہے میں انہیں چھوڑوں گا نہیں جان سے مار دوں گا۔ایسی تڑپا تڑپا کر موت دوں گا۔کہ انہیں اپنے زندہ رہنے پر دکھ ہو گا۔"برھان نے قہر بار لہجے میں کہا

ہمیں یقین ہے۔تم ایسا ہی کرو گے۔اور جب انہیں پتا چلے گا کہ میر زندہ ہے تو سوچو انکی حالت کیسی ہوئی ہو گی۔"حیدر نے نم آنکھوں کے ساتھ ہنستے ہوئے نقشہ کھینچا۔کتنا صدمہ لگے گا نا۔"

ہاں مجھے تو لگتا ہے صدمے سے مر ہی گئے ہوں گے۔"ولید نے نفرت سے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اگر مرے نہیں ہیں تو بہت بد قسمتی کی بات ہو گی انکے لیے کیونکہ انہیں پھر ہمارے قہر کا سامنہ کرنا پڑھے گا۔" برھان نے سنجیدگی سے کہا۔

کاریڈور سے آتے جاتے لوگ ان تینوں کو رک رک کر دیکھ رہے تھے۔جو ارد گرد سے بے نیاز سرگوشیوں میں باتیں کرتے رو دیتے تھے تو کبھی پاگلوں کی طرح ہنس رہیتے تھے۔انہیں کسی کی پرواہ نہیں تھی کہ کوئ دیکھ رہا ہے یا نہیں۔

رابیل بیگم نے آسودہ مسکراہٹ سے ان تینوں کو دیکھا۔آخر ایک طویل دن اپنے اختتام کو پہنچا تھا۔

www.novelsclubb.com

*****

میرا افسانہ۔۔۔مکمل نہیں ہونے دیتیں

تیری آنکھیں میری تحریر میں آجاتی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر کو وی آئی پی پرائیویٹ میں شفٹ کر لیا گیا تھا۔ڈاکٹرز کی اجازت پر سب باری باری اسے دیکھنے روم میں جاتے رہے۔وہ اس وقت دواؤں کے زیر اثر عنودگی کے عالم میں تھا۔

اس لمحے اسے روم کی خاموش فضا میں "کچھ خاص" محسوس ہوا۔کچھ خاص بہت خاص۔۔۔۔ کچھ ایسی مقناسیت جو پہلے محسوس نہیں ہوئی۔۔۔۔وہ آنکھیں کھولنا چاہتا تھا۔۔۔۔مگر پورے دماغ پر عنودگی چھائی تھی۔۔۔۔۔۔اسے لگا جیسے کسی کے ہونٹوں نے اسکی پیشانی کو چھوا۔۔ بہت اپنائیت بھرا لمس ایسا لمس جو وہ لاکھوں میں پہچان سکتا تھا۔جسکے لیے وہ پچھلے سات سالوں سے تڑپا تھا۔۔۔

اس نے بامشکل اپنی آنکھیں کھولیں۔۔۔۔کچھ شبیہہ ظاہر ہوئی کوئی جیسے کوئی اسکے چہرے پر جھکا سرگوشی نما انداز میں بات کر رہا تھا۔۔۔دواؤں کی وجہ سے اسکی بصارت دھندلی ہو رہی تھی

۔۔۔۔۔

سنا ہے جیت نشہ ہے،تو پھر اسے کیا کہوں۔۔۔؟؟

!! بڑا نڈھال ہے وہ شخص ہرا کر مجھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکے کانوں سے یہ الفاظ ٹکرائے۔

"نئی زندگی مبارک ہو میر شہریار حیدر۔۔۔"

وہ آنکھیں کھولنا چاہتا تھا۔پر حواس ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

"آپکو پسند ہے نا ان نازک پھولوں کو بے دردی سے توڑنا۔دیکھ لیں زندگی میں پہلی بار اپنے ہاتھوں سے پھول توڑ کر لائی ہوں آپکے لیے۔مجھے بھی اپنی طرح ظالم بنا دیا۔یہ اچھا نہیں کیا نا آپ نے۔"

www.novelsclubb.com

میر نے بامشکل آنکھیں کھولنی چاہیں۔اسکو آنکھیں کھولتے دیکھ مقابل نے نرمی سے اپنے ہاتھ اسکی آنکھوں پر رکھتے اسکی یہ کوشش ناکام کر دی۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک ایک کر کے سب اس سے ملنے آتے رہے۔منساء بیگم اور زمل کی فیملی بھی اسلام آباد پہنچ گئیں تھیں۔جہاں آراء بیگم نے میر کے سر کا صدقہ اتارا۔شکرانے کے نوافل ادا کیے۔سب خوش تھے۔سب کے چہرے پر مسکراہٹیں تھیں،مطمئن مسکراہٹ۔

دوسری دفعہ میر کی آنکھیں روم میں ہوتی تیز آوازں کی وجہ سے کھلی۔اس نے نقاہٹ سے پلکیں جھپکیں۔منظر واضع ہوا،ہسپتال کا کمرہ،اس نے اٹھنا چاہا پر سینے پر درد کی ایک لہر سی اٹھی۔گہرا سانس لیتے تھک کر سر پھر سرہانے پر رکھا۔روم سے پھولوں کی مدھم سے مہک آ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

حیدر،برھان،آلیار،حمزہ اور ولید سب خوش گپیوں میں مصروف تھے۔برھان اور حمزہ سامنے صوفے پر بیٹھے میر کے طرف بیجھے تخائف میں موجود چوکلیٹس سے انصاف کر رہے تھے۔آلیار موبائل میں سکرولنگ کر رہا تھا۔حیدر میر کے پاس ہی کھڑا تھا۔

پانی"۔خشک ہوتے ہلک سے بامشکل کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آہاں تو آخر کار میر شہریار حیدر کو ہوش آگیا سوری کیا مانگا آپ نے مجھے آواز نہیں آئی۔"

حیدر اسکے سرہانے کھڑا تھا آواز پر مڑتے چبھتے لہجے میں تنزیہ پوچھا

پانی چاہیئے"۔میر نے نقاہت سے کہا"

پانی چاہیئے نہانے کے لیے یا پھر چلو پھر پانی ڈوب مرنے کے لیے۔"جواب ہوسپیٹل روم میں" داخل ہوتے ولید کی جانب سے آیا تھا۔ان چاروں کے تیور بدلے ہوئے تھے۔میر نے بھنویں بھینچ لیں۔

www.novelsclubb.com

پانی چاہیئے پینے کے لیے۔"میر نے ناگواری سے کہتے ضبط سے آنکھیں میچ لیں۔"

زہر ملا پانی یا زہر کے بعیر"۔اب سوال آلیار کی جانب سے آیا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہٹو یار میں خود ہی لے لیتا ہوں"۔وہ بے زاری سے ہاتھ جھلاتے خود اٹھنے کی کوشش کرنے لگا۔برھان فورن سے آگے بڑھا۔اسے سہارا دیتے ہوئے پیچھے تکیے رکھے۔پھر لیور کی مدد سے بیڈ کو سرہانے سے اوپر اٹھایا۔میر کے چہرے پر تکلیف کے آثار تھے۔تکلیف کی لہر تھی جو اسے بازوؤں سے ہوتی سینے پر محسوس ہوئی۔

ہوں! کچھ زیادہ شوق ہی چڑھا ہے ہیرو بننے کا۔"برھان ناگواری سے بڑبڑایا۔اس سب میں" پہلی مرتبہ میر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔اب برھان اسے گلاس میں پانی ڈال کر دے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تو میرے دشمن بھی یہاں تھے"۔میر نے بائیں ہاتھ میں پانی کا گلاس پکڑتے کہا۔دائیں بازوں" میں تکلیف تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑو میں پلا دیتا ہوں"۔اسکی بات نظر انداز کرتے سنجیدگی سے گلاس لیا۔میر نے پانی پیا پر" نظریں اب بھی برھان پر تھیں۔

ٹھیک ہے حیدر میں چل رہا ہوں زمل انتظار کر رہی ہیں۔کوئی پریشانی ہوئی تو مجھے کال کر" لینا"۔وہ میر کو نظر انداز کرتے ہینڈ واچ پر ایک نظر ڈالتے حیدر اور ولید سے مخاطب ہوا۔

برھان"۔میر نے تکلیف سے پکارا اسکے بڑھتے قدم زنجیر ہوئے۔"

www.novelsclubb.com

پتا ہے مجھے مرنے کا خوف نہیں تھا۔مرنا تو برحق ہے موت ہر صورت آنی ہے۔مجھے صرف یہ بات بے سکون کر رہی تھی کہ جن لوگوں کے میں نے دل دکھائے ہیں اگر ان سے معافی مانگے بغیر مر گیا تو اپنے اللہ کو کیا جواب دوں گا۔دنیا تو تباہ کر ہی لی ہے۔اپنی آخرت بھی خراب کر لیتا۔ وہ ندامت سے سر جھکائے تکلیف برداشت کرتے ضبط سے کہہ رہا تھا۔برھان کے گلے میں" گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تم سے ناراض تھا بے حد ناراض تھا پر خدا گواہ ہے کبھی تم سے نفرت نہیں کر سکا۔ کبھی تمہارے بارے میں بُرا نہیں سوچا۔ کبھی بھی تمہیں چاہ کر بھی اپنی دعاؤں سے نہیں نکال سکا۔ معاف کر دو یار۔ چاہے مار لو گالیاں دو۔ تمہارا حق ہے اپنا سارا غصہ اتارو۔ پر مجھے معاف کر دو۔ یہ گلٹ مجھے جینے نہیں دیتے یار۔ مجھے معاف کر دو پلیز۔" میر نے شرمندگی سے التجا کی۔ برھان کی آنکھوں سے آنسوں لڑکھا۔ انگلی کے پوروں سے آنسوں صاف کرتے وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے پلٹا۔ میر کا سر ابھی بھی جھکا ہوا تھا۔

بہت دیر نہیں کر دی۔" برھان نے زخمی نظروں سے دیکھتے شکوہ کیا۔ وہ چاروں ان دونوں کو" دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔

ہاں بہت دیر کر دی ہے۔ موت کو اتنے نزدیک سے دیکھا ہے کہ اب اور دیر نہیں کرنا" چاہتا۔ تم جو سزا دو کے قبول ہے مجھے۔" لب بھینچ کر گہری سانس بھرتے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں کون ہوتا ہوں سزا جزا کا فیصلہ کرنے والا یہ اختیار تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔پتا ہے جب آپکی ذات سے کوئی انسان دو قدم پیچھے ہٹ رہا ہو تو کوشش کرنی چاہیئے کہ آپ چار قدم پیچھے ہٹ جائیں اسکو عزتِ نفس کہتے ہیں کیونکہ جس کے لئے آپ کی ذات اور آپکی بات بے معنی ہو جائے تو راستہ بدل لینا ذہنی اذیت سے بچنے کا بہترین طریقہ ہوتا ہے۔اسلیے میں بھی سب کچھ بھول کر پیچھے ہٹ گیا تھا۔ مگر دکھ اس بات کا ہے کہ تم نے تو دوستی کا مان بھی نہیں رکھا یار۔" برھان نے تکلیف سے کہا۔میر کی شرمندگی میں کچھ اور اضافہ ہوا۔

مگر میں تمہیں ایک تلخ حقیقت سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔۔ایک دل تھا بہت محصوم سا جس دل میں کبھی تمہارے لیے محبت ہی محبت تھی۔بلا کا عشق تھا اس نادان لڑکی کو تم سے۔پر تم نے وہ دل بہت بری طرح توڑ دیا میر۔۔میں نے تمہیں معاف کیا۔" وہ متوازن قدم اٹھاتا سنجیدگی سے کہتا بیڈ کے پاس آکر رکا۔" تمہیں لگتا کہ وہ جب تمہیں ملیں گیں۔سب ٹھیک ہو جائے گا تو ایسا نہیں ہے۔" میر نے سر اٹھا کر زخمی نظروں سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری ازیتیں، تمہارے دکھ، تمہارا امتحان ختم ہو جائے گا تو یہ غلط ہے۔جب وہ تمہیں ملیں گیں نامیر شہریار حیدر تب تمہارا امتحان شروع ہو گا۔ تمہیں اس سب کے لیے تیار ہونا پڑے گا۔ تمہیں اپنی اس سزا کے لیے تیار ہونا پڑے گا۔"میر نے سمجھ کر دوبارہ سر جھکاتے اثبات میں سر ہلایا۔کچھ حقیقتیں بہت تلخ ہوتی ہیں۔وہ سہی کہہ رہا تھا وہ ہمیشہ ٹھیک نصیت کرتا تھا۔

اور اب یہ محصوم بننے کی ڈرامے بازی بند کرو اور سر اٹھا کر بات کرو"۔برھان نے سنجید گی سے جھڑکا۔میر نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔ گرے آنکھوں کی سرخی واضح تھی۔

معاف کر دیا؟؟؟؟میر نے سوال کیا

ہاں"۔ نظر چرا کر یکلفظی جواب"

پھر اتنے سالوں بعد گلے نہیں لگاؤ گے۔"میر کی آواز بھرا رہی تھی۔برھان جو بیڈ کے پاس ضبط کیے کھڑا تھا۔ جھٹکے سے آگے بڑھ کر میر کے گلے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آوچ"۔بازوں پر زور پڑنے سے میر کے منہ سے آہ نکلی۔"

اوپس سوری سوری درد ہوا کیا"۔برھان تیزی سے دور ہوتے فکر مندی سے پوچھا۔"

نہیں میں ٹھیک ہوں۔اب ٹھیک ہوں۔"میر نے تکلیف برداشت کرتے مسکرا کر کہا۔"

ولی کیا میر کے سر پر بھی چوٹ آئی ہے۔"برھان نے آنکھیں سکیڑتے میر کو دیکھتے مصنوعی" حیرت سے پوچھا۔سب مسکرانے لگے۔میر بھی آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے اسکی بات پر ہنس دیا۔

کیا چوہدری ہم سب نے سوچا تھا۔اس بعیرت انسان سے کوئی سیدھے منہ بات نہیں کرے" گا۔اور تم نے اسے اتنی آسانی سے معاف کر دیا۔"حیدر نے نفی میں سر ہلاتے آنکھوں میں خفگی لیے شکوہ کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں میں نے کیا بگاڑا ہے تم لوگوں گا؟؟؟میر نے حیدر کو گھورتے ہوئے پوچھا

کیا بگاڑا ہے میں بتاتا ہوں۔تم جانتے بھی ہو کہ یہ پانچ گھنٹے آپریشن تھیٹر میں میں نے کیسے" گزارے ہیں۔تمہارے کنڈیشن ایسی تھی کہ مجھے لگ رہا تھا۔سب ختم ہو جائے گا۔ہاتھ کانپ رہے تھے میرے۔اور تم پوچھ رہے ہو تم نے کیا بگاڑا ہے ہمارا۔"ولید سرخ چہرا لیے غصے سے دھاڑا۔

تو اس میں میرا کیا قصور ہے؟؟بے زارگی سے کہا

میں بتاتا ہوں آپکا قصور میں جدھر بھی جاؤں میرے ساتھ گارڈز کی فوج لازمی ہو۔اگر میر" آلیار دوستوں کے ساتھ بھی گارڈز کو ساتھ نا لے کر جائے تو ایسی سناتے ہو۔ہاتھ اٹھانے سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھی گریز نہیں کرتے اور خود اپنے ساتھ ڈرائیور تک گوارا نہیں۔"آلیار نے اپنے دل کی بھڑاس نکالی۔میر کے ماتھے پر ناگواری سے شکنیں پڑیں۔

اور مجھے نصیحتیں کی جاتی ہیں کہ حمزہ گارڈز ہمیشہ تمہارے ساتھ ہونے چاہئیں۔تم پراسیکیوٹر" ہو۔اور ایک وکیل کے دوستوں سے زیادہ دشمن ہوتے ہیں۔"حمزہ نے بھی ماتھے پر بل لیے خفگی سے کہا

اور اور جب میں نے کہا میرا اپنے ساتھ گارڈز رکھوا کیلے ڈرائیونا کیا کرو تو شہریار صاحب کا" جواب آیا کچھ نہیں ہوگا مجھے تم فضول میں ٹینشن لیتے ہو۔"حیدر نے غصے سے کہتے ساتھ ہی میر کے بازوں پر مکہ جڑا۔درد کی وجہ سے میر کے منہ سے کراہ نکلی۔

افف ظالم انسان اس بازوں پر گولی لگی ہے۔"میر نے تکلیف کی شدت سے کراہتے ہوئے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رونگ گولی نہیں لگی گولی چھو کر گزری ہے۔" برھان نے صوفے پر بیٹھتے مزے سے کہا"

تم بھی انکے ساتھ مل گئے؟؟میر نے شکوہ کیا"

میر برھان ہمیشہ حق کے ساتھ ہوتا ہے۔آئی تھنک ان سبکا غصہ، ناراضگی جائز ہے۔" برھان نے چوکلیٹ کا ریپر کھولتے کندھے اچکائے۔

اور تم کیسے ڈاکٹر ہو۔تم میں بھی زرا سا بھی احساس نہیں۔"میر نے پینٹ کی جیب میں ایک " ہاتھ ڈالے دوسرے بازوں پر سفید کوٹ ڈالے کھڑے ولید کو شرم دلانے چاہی۔

ہاں یار یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔میں تو ڈاکٹر ہوں۔" سر کھجاتے ولی ایکدم سیدھا ہوا"

وہی تو کہہ رہا ہوں۔تم ڈاکٹر ہو اور دیکھو ان سب نے کب سے یہاں روم میں شور شرابا لا رکھا" ہے۔مجھے ڈسٹرب کر رہے ہیں۔مجھے آرام کی ضرورت ہے یار۔ان سب کو باہر نکالو۔"میر نے آرام دہ انداز میں سکون سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے حیدر، برھان، آلیار اور حمزہ سب میری بات دھیان سے سنو۔" ولید نے سبکا نام لے کر سنجیدگی سے اپنی جانب متوجہ کیا۔ چاروں سے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

جیسا کہ آپ سبکو معلوم ہے میں ایک سرجن ہوں۔ تو مائے ڈیئرز برادرز کہنا یہ ہے کہ آپکا پیشنٹ اب الحمدللہ سے مکمل طور پر حطرے سے باہر ہے۔ بس دماغ تھوڑا خراب ہے۔ میری جانب سے آپکو اب کھلی اجازت ہے آپ انکی جَم کر دھلائی کر کے انکا دماغ ٹھکانے پر لا سکتے ہیں شکریہ۔" ولی نے پیشہ ورانہ انداز میں خوشدلی سے کہا۔ سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا۔ میر جو یہ سمجھا تھا کہ ولی اب سبکو روم سے باہر جانے کا بولے گا۔ اسکی بات پر سخت بدمزہ ہوتے۔ دانت پیس کر رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر ماما نہیں آئیں؟؟اس نے بے چینی سے سرہانے کے پاس کھڑے باتیں کرتے حیدر کو مدھم آواز میں مخاطب کیا۔سب اس سے ملے تھے جبکہ وہ کب سے رابیل بیگم کا انتظار کر رہا تھا۔اب بھی اسکی نظریں متلاشی انداز میں ادھر ادھر دیکھ رہیں تھیں۔

آئیں تھیں جب تم بیہوشی کی حالت میں تھے۔تھوڑی ناراض ہیں۔وہ بہت ڈر گئیں تھیں" فکر مند ہیں۔پر تم فکر نا کرو ماں ہیں ضرور آئیں گیں۔"حیدر نے پلٹ کر نرم مسکراہٹ سے کہا۔میر نے اثبات میں سر ہلاتے گہرا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

*****

میں کب سے آپکا انتظار کر رہا تھا"۔نرمی سے مسکرا کر کہتے اس نے آنکھیں کھولیں۔"

آپ جاگ رہے ہیں۔"رابیل بیگم کے اسکے بالوں میں چلتے ہاتھ پل بھر کو تھمے۔"

میں تو سویا ہی نہیں۔"شرارت سے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماں ہوں اتنا تو جانتی ہی ہوں آپکو۔آپ سونے کا ناٹک کر رہے تھے۔میرے آنے سے پہلے " آپ موبائل یوز کر رہے تھے۔جیسے ہی حیدر نے اطلاع دی آپ نے موبائل سائیڈ پر رکھ لیا۔پر اسکی سکرین کی روشنی نے آپکا پول کھول دیا۔"انہوں نے خفگی سے کہا میر ہلکا سا محفوظ ہوتے ہنس دیا۔دوسرے بازوں پر دباؤ ڈالتے وہ زرا اوپر ہوا۔

میر "۔رابیل بیگم نے پریشانی سے آگے ہوتے۔جلدی سے اسکی کمر کے پیچھے سر والی جگہ پر " سرہانے اوپر نیچے رکھے۔جنکی وجہ سے وہ تھوڑا پر سکون ہو کر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں ماما ڈونٹ وری "۔میر نے نرمی سے کہتے انکے ہاتھ تھامے۔"

ہاں بلکل نظر آرہا ہے کتنے ٹھیک ہو۔"اسکے چہرے پر تکلیف کے آثار دیکھتے گلہ امیز نگاہ سے " اسے دیکھا

ماما"۔وہ بے بسی سے ہنس دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر کیوں کرتے ہو ایسا آپ جانتے ہو نا کتنے دشمن ہیں آپکے۔کیوں اتنی لاپرواہی کرتے" ہو۔میرا نہیں تو اپنے بابا کا دادا جان بی جان ان سب کا ہی خیال کر لو۔آپ میں جان بستی ہے سب کی۔آپ جانتے بھی ہیں کہ کیا قیامت گزری ہے ہم پہ۔اگر اللہ نا کرے آپکو ہو جاتا تو کیا کرتے ہم سب؟؟کچھ تو رحم کھائیں ہم سب پہ۔"رابیل بیگم نے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتے تکلیف سے روتے ہوئے کہا

ماما پلیز روئیں تو نہیں آپ ہی کہتی ہیں نا کہ کوئی پتا بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے بعیر نہیں گرتا تو آپ سب یہ کیوں نہیں سمجھ رہے کہ اگر میرے ساتھ گارڈز بھی ہوتے ایسا ہو کر رہنا تھا۔جو تکلیف نصیب میں لکھی ہوتی ہے وہ مل کر رہتی ہے۔چاہے ہم کتنا ہی کیوں نا احتیاط کر لیں۔اور میں تو شکر ادا کر رہا ہوں کہ میرے ساتھ گارڈ نہیں تھے۔ورنہ اگر انہیں کچھ ہو جاتا تو میں انکی فیملی کا سامنا کیسے کرتا۔جو ہوتا ہے اس میں اللہ پاک کی کوئی نا کوئی مصلحت چھپی ہوتی ہے۔موت سے کوئی نہیں بھاگ سکتا۔"میر نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

موت سے کوئ نہیں بھاگ سکتا میر پر ہم احتیاط تو کر سکتے ہیں نا؟؟ رابیل بیگم نے خفگی سے کہا

اوکے آپ سب کی خوشی اگر اسی میں ہے تو میں وعدہ تو نہیں کرتا۔پر اب کوشش کروں گا جہاں بھی جاؤں گارڈ ساتھ ہوں اب خوش؟؟؟ رابیل بیگم کے ہاتھ چومتے نرمی سے انہیں دیکھتے جواب دیا۔رابیل بیگم نے نم آنکھوں سے اثبات میں سر ہلایا۔

اور جانتی ہیں آپکی بیٹی نے آتے ہی سب کے سامنے میری ایسی کلاس لی ہے اتنی سنائ ہیں نا کہ " پوچھیں مت۔اتنے جلال میں لگ رہی تھیں ایسا لگتا تھا جیسے دادا جان کی روح آئ ہو ان میں۔مطلب میں مریض ہوں یار جو آتا ہے تیمارداری کی جگہ سنا کر چلا جاتا ہے۔اور ماہر اسے اس بات کا دکھ تھا کہ میری وجہ سے ان دونوں کا ہنیمون ٹریپ خراب ہو گیا۔" وہ گردن پیچھے پھینک کر محفوظ سا ہنسا"۔ویسے سچ بتاؤں تو برا مجھے بھی لگ رہا ہے ان دونوں کے لیے۔پر منال کو خوش دیکھ کر دل کو بہت سکون ملا ہے۔ایک بوجھ سا تھا دل پر جو اتر گیا ہے۔اور ولی کے لیے بھی مجھے برا فیل ہو رہا ہے بجائے اسکے کہ وہ اپنے بچے کے پاس ہوتا ایشال کے پاس ہوتا وہ میری "فکر میں لگا ہوا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہانیہ آپکی بڑی بہن ہے میر۔جانتے ہو میں اسے بہت بہادر سمجھتی تھی۔مگر تمہارے لیے رو رو" کر برا حال کر دیا تھا۔تم دونوں سے بہت پیار کرتی ہے اسکا غصہ بنتا ہے۔اور جہاں تک بات ہے ماہر کی تمہیں چھیڑ رہا تھا۔"رابیل بیگم نرمی سے مسکرائیں۔میر نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا"۔

منال تو پہلے بھی اپنے بھتیجے کی پیدائش کا سن کر آنے کے لیے باضد تھی۔اور پھر تمہاری" کنڈیشن کا سن کر وہ وہاں رہ سکتے تھے بلا۔الحمدللہ منال بہت خوش ہے۔اور ولی کے لیے تو مجھے بھی برا لگ رہا ہے۔آپ خدا کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے انہوں نے آپکو اتنے مخلص دوستوں سے نوازا۔ولید، برھان، حیدر۔اگر برھان نا ہوتے تو میں بھی حوصلہ ہار جاتی انہوں نے مجھے امید دلائی ہے کہ اللہ پاک سے دعا مانگیں وہ ایک ماں کے ہاتھ خالی نہیں لوٹائیں گے۔زمل نے بھی میرا بہت خیال رکھا۔"میر کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے انہوں نے آسودگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما برھان نے مجھ سے کہا ہے اگر مجھے یہ لگتا ہے کہ جب وہ مل جائیں گیں۔تب میرا امتحان ختم ہو جائے گا تو یہ غلط ہے کیونکہ جب وہ مجھے ملیں گیں تب ہی تو میرا امتحان شروع ہو گا۔میر نے ازیت سے کہتے لب بھینچے

ٹھیک کہا ہے انہوں نے جب وہ آپکو ملیں گیں آپکا امتحان تب شروع ہو گا۔اور میری دعا ہے کہ اللہ پاک آپکو اس امتحان میں سرخرو کریں۔وہ مل جائیں بس۔"رابیل بیگم نے گہرہ سانس بھرتے جواب دیا۔

ماما ایک بات پوچھوں۔آپکو مجھ سے نفرت نہیں ہوتی کیا؟؟؟میر نے جھجھکتے ہوئے پوچھا

آپ میری اولاد ہیں میں کیوں کروں گی آپ سے نفرت۔"وہ تڑپ ہی تو اٹھیں تھیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ میں قابلِ نفرت ہی ہوں میں نے بچپن سے آپکے ساتھ جو سلوک رکھا۔ جتنی تکلیفیں" دیں آپکو میں نے انکے ساتھ جو کیا۔ مجھے زبان تک لاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے میں قابلِ معافی کیسے ہو سکتا ہے۔ مجھ سے کوئی کیوں کرے گا محبت؟ اور آپ تو سب کچھ جانتی ہیں جو میں "نے کیا۔

اس نے لہجے میں نفرت سموئے تکلیف سے کہا

اتنا مت سوچیں میر آپ نے جو کچھ کیا اس پر شرمندہ ہیں۔ بس اللہ پاک سے معافی مانگیں مجھے" آپ سے کوئی بھی گلہ نہیں۔ میں نے آپکو معاف کیا۔ اور اللہ پاک تو ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت کرتے ہیں۔ توبہ کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں۔ بس آپ ان سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ اور یاد رکھیں جس طرح اپنی نیکیوں پر اترانا ریاکاری میں آتا ہے اسی طرح اپنے چھپے ہوئے گناہوں کا تزکرہ بھی نہیں کرنا چاہیئے۔ جن گناہوں پر ہمارے رب نے پردہ ڈالا ہے ہم انہیں کیوں بتلائیں کسی کو۔ بس معافی مانگیں اللہ پاک سے وہ معاف کرنے والی زات ہے۔۔۔ سب سے زیادہ بخشنیں والی۔۔۔۔ سب سے زیادہ رحیم۔ بس ان سے معافی مانگیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم نے نرمی سے کہا میر نے گہرا سانس بھرتے سمجھ کر اثبات میں سر ہلایا۔رابیل بیگم نے فکر مندی سے اسے دیکھا۔انہیں میر کو اذیت میں دیکھ کر تکلیف ہوتی تھی۔

"جانتی ہیں وہ میرے خواب میں آئیں تھیں۔اتنے عرصے بعد مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے وہ سچ میں میرے پاس ہیں۔وہ احساس میں بھول نہیں پا رہا۔ایسا لگ رہا تھا وہ خواب نہیں حقیقت ہیں۔لوگ کہتے ہیں کسی کا انتظار کرنا کسی کو بھولنا بہت اذیت ناک ہوتا ہے۔میں کہتا ہوں سب سے زیادہ اذیت ناک لمحہ وہ ہوتا ہے۔جب آپکو پتا ہی نہ ہو کہ آپ کو بھولنا ہے یا پھر انتظار کرنا ہے۔"

میر نے لہجے میں کرب سموئے کہا۔رابیل بیگم اسے دکھ سے دیکھ کر رہ گئیں۔"

"آپکا یہ خواب بہت جلد تعبیر کی صورت میں آپکے سامنے ہو گا انشاءاللہ۔"رابیل بیگم نے دل سے دعا دی۔اور دور کہیں آسمانوں پر اس لمحے یہ دعا سن لی گئی تھی۔قسمت دھیرے سے مسکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور بتائیں آپکو کہیں کوئی تکلیف تو نہیں ہو رہی نا؟؟ رابیل بیگم نے موضوع تبدیل کرتے پریشانی سے پوچھا۔

کوئی تکلیف نہیں ہے ماما بس میں یہاں لیٹے لیٹے تھک گیا ہوں گھر جانا چاہتا ہوں۔"میر نے" کوفت سے ہوسپیٹل روم میں نظر دہراتے کہا

کوئی گھر نہیں جانا ایک ہفتے کا بیڈ ریسٹ دیا ہے ڈاکٹرز نے۔چپ کر کے لیٹے رہیں۔جانتی ہوں" گھر جا کر کتنا آرام کرنا ہے آپ نے۔یا تو آفس چلے جائیں گے۔یا الیکشن کے چکروں میں مصروف ہو جائیں گے۔اسلیے جہاں ہیں وہیں ٹھیک ہیں۔"رابیل بیگم نے دوٹوک لہجے میں جواب دیا

یہ زیادتی ہے مام"۔ماتھے پر شکنیں ڈالے وہ بدمزہ ہوا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زیادتی ہی سہی۔"رابیل بیگم نے لاپراہی سے ہنسی ضبط کرتے جواب دیا۔اس وقت وہ انہیں بلکل آلیار کی طرح ضدی لگ رہا تھا۔

میرا خوبصورت داڑھی والا بیٹا۔"رابیل بیگم نے محبت سے اسے دیکھتے کہا۔میر کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے۔بہت کچھ یاد آیا تھا۔

ویسے میں سوچ رہا ہوں داڑھی تھوڑی چھوٹی کروالوں۔بہت بڑھ نہیں گئ۔"تھوڑی پر ہاتھ پھیرتے ہموار لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

کوئ ضرورت نہیں اسطرح زیادہ پیارے لگ رہے ہیں۔آپکے چہرے پر بیئرڈ سجتی ہے۔"رابیل بیگم نے ناراضگی سے ٹوکا۔

بس تھوڑی سے چھوٹی کرواؤں گا۔"چہرے پر سنجیدگی طاری کرتے جواب دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر کہا ہے نا نہیں تو بس نہیں۔ایسے بہت پیارے لگ رہے ہیں۔"انکا لہجا اٹل تھا۔"

روم میں چھائی اداسی زائل ہو چکی تھی۔اب وہ انہیں جان بوجھ کر چھیڑ رہا تھا۔جواباً وہ اسے خفگی سے ڈپٹ رہیں تھیں۔

*****

کبھی چاند بن۔۔۔کسی رات میں

کبھی نظر آ۔۔۔۔کسی بات میں

www.novelsclubb.com

کبھی ساتھ ساتھ یوں ہم چلیں

تیرا ہاتھ ہو۔۔۔۔میرے ہاتھ میں

میں کسی کی بات بھی جب کروں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیری بات ہو۔۔۔۔۔۔میری بات میں

اسے ڈھونڈتا ہوں میں رات دن

وہ جو گُم ہوا۔۔۔۔میری زات میں

آج تین دن ہونے کو تھے۔میر کی حالت کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔ان دنوں میں سب چاہنے والوں کی طرف سے محبتوں بھرے تحائف موصول ہوتے رہے۔آخر پوری گاؤں کا چہیتا سردار تھا میر شہریار حیدر۔گاؤں والے اس مہربان ہستی کی صحت کے لیے دعا گو تھے۔۔۔۔۔میر نے میر مینشن میں سب کو سختی سے منع کیا تھا ہو سپیٹل میں رکنے سے مگر پھر بھی پورا دن سب کی چہل پہل لگی رہتی۔

ہو سپیٹل روم پرائیویٹ تھا۔لگژری روم میں ہر طرح کی آسائش دستیاب تھی۔ڈاکٹر نے ایک ہفتے تک مکمل بیڈ ریسٹ کی تلقین کی تھی جس سے اسے کوفت ہو رہی تھی۔آج حیدر اسکے پاس ہو سپیٹل میں رکنے والا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت بھی وہ بیزار گی کے عالم میں آنکھوں پر بازوں رکھے لیٹا ہوا تھا پاس ہی صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے لیٹا حیدر موبائل میں مصروف تھا۔

حیدر"۔میر نے کوفت سے پکارا"

کیا بات ہے کچھ چاہیئے کیا؟

ہاں ہو سپیٹل سے ڈسچارج سلپ تنگ آگیا ہوں فضول میں یہاں لیٹے لیٹے یا تو میرا لیپ ٹاپ" مجھے منگوا کر دو یا ڈسچارج سلپ بنواؤ فورن سے پہلے"۔میر نے سنجیدگی سے آرڈر دیا

www.novelsclubb.com

پہلی بات ڈاکٹر نے کہا ہے تمہیں مکمل بیڈ ریسٹ کی ضرورت ہے اور دوسری بات یہ تمہارا آفس یا گاؤں نہیں جہاں تمہاری من مانی چلے گی ہو سپیٹل ہے چپ کر کے لیٹے رہو"۔حیدر نے جھڑکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باڑ میں گیا بیڈ ریسٹ تنگ آ گیا ہوں میں یہاں لیٹے لیٹے"۔وہ طیش میں آتے غصے سے اٹھنے لگا"

پر تکلیف کی وجہ سے سینے پر بروقت ہاتھ رکھا

"کول ڈاؤن میر پلیز ریلکس لیٹے رہو۔بہت درد ہو رہا ہے کیا"

حیدر نے پاس آتے اسکے چہرے پر تکلیف کے آثار دیکھتے فکر مندی سے پوچھا

سر اثبات میں ہلاتے میر نے آنکھیں موند لیں۔

www.novelsclubb.com

"حیدر میں تنگ آ گیا ہوں یار گھر جانا ہے بس۔"

بے بسی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر بچوں جیسی باتیں نا کرو ہم سب دشمن نہیں ہیں تمہارے کچھ دن کی بات ہے مجھے بھی تم"
ایسے اچھے نہیں لگ رہے تم ہر وقت چلتے پھرتے جلی کٹی سناتے مغرور سے ہی اچھے لگتے ہو پر کیا
کیا جا سکتا ہے" حیدر نے مسکراہٹ دباتے افسوس سے کہا

میر کے لبوں پر بھی تبسم ابھرا۔

"اچھا زرا دیکھو تو کتنے تحائف آئے ہیں تمہارے لیے سیر یسلی یار میں تو جیلس ہو رہا ہوں"
. یہ کہتے ہوئے حیدر نے ٹیبل پر رکھا سرخ پھولوں کا بوکے تھاما

www.novelsclubb.com

آہاں فریش فلاورز اب تو مرجھا گئے ہیں۔ چوہدری بالاج نے تو کل بھجوائے تھے۔ حیرت"
ہے بھیجنے والے کا نام نہیں لکھا۔ ساتھ ایک چھوٹا سا لفافہ ہے۔ لو لیٹر لگ رہا ہے۔ شاید تمہاری
"کسی پرانی گرل فرینڈ نے بھیجا ہے مجھے تو تجسس ہو رہا ہے کھولنے لگا ہوں میں

حیدر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے شرارت سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ادھر دکھاؤ"میر نے آنکھیں وا کرتے نقاہت سے کہا"

حیدر نے لفافہ اسے دھمایااور موبائل کی جانب متوجہ ہوا۔میر نے لفافہ الٹ کر دیکھاایک سائیڈ پر"نئی زندگی مبارک میر شہریار"کے الفاظ درج تھے۔پر یہ"ہینڈ رائٹنگ"۔کچھ تو تھا ۔جس نے اسے ٹھٹکنے پر مجبور کیا۔یہ ہیں ڈرائٹنگ وہ لاکھوں میں پہچان سکتا تھا۔

وہ ساکت رہ گیا۔اس نے بے یقینی سے وہ الفاظ دہرائے۔اسکے کانوں میں ان الفاظ کی بازگشت گونجی۔

www.novelsclubb.com

یہ کون لایا ہے یہاں؟کپکپاتے ہونٹوں سے بامشکل پوچھا

معلوم نہیں"۔سرسری سے انداز میں جواب دیتاوہ موبائل میں مصروف تھا۔تبھی میر کی" اڑی ہوئی رنگت نہیں دیکھ سکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آئیں تھیں یہاں وہ میرا خواب نہیں تھا۔وہ حقیقت میں یہاں آئیں تھیں۔"وہ زیرِ لب "
بڑبڑا رہا تھا جیسے خود کو یقین دلا رہا ہو

کون کس کی بات کر رہے ہو تم"۔نا سمجھی سے اسے دیکھتے ٹھٹھک کر پوچھا"

حیدر مجھے جانا ہے"۔تکلیف کی پرواہ نا کرتے ہوئے وہ جگہ سے اٹھتا بے دردی سے ہاتھوں کو"
سوئیوں سے آزاد کرواتا۔وہ ہزیانی کیفیت میں بالوں میں مٹھی میں جھکڑتے کہہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

میر میر یہ کیا کر رہے ہو تم کہاں جانا ہے مجھے بتاو کیا ہوا ہے"۔حیدر گھبرا کر آگے بڑھا اس"
وقت اسے میر اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہا تھا۔

کچ کچھ مت پوچھو مجھ سے بس اتنا بتا دو کہ اس روم کی سی۔سی۔ٹی وی فوٹیج کہاں ملے گی"
"کنٹرول روم کہاں ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر نے چونک کر اسے دیکھا

"میر تم۔"

اوکے مت بتاؤ میں خود ڈھونڈ لوں گا۔غصے سے حیدر کو سائیڈ پر دھکیلتے وہ سینے پر ہوتی تکلیف اور ہاتھوں سے نکلنے والے خون کی پرواہ کیے بعیر باہر کی جانب بھاگا۔

میر"۔"

حیدر کے ساتھ ساتھ باہر سیکیورٹی پر مامور گارڈز بھی اسکے پیچھے لپکے۔ہوسپیٹل میں موجود سب لوگ حیرت سے مڑ مڑ کر اس وجیہہ شخص کو دیکھ رہے تھے۔جو بکھرے ہوئے بالوں کے ساتھ دیوانہ وار کاریڈور میں بھاگ رہا تھا۔

کنٹرول روم کہاں ہے؟ریسیپشن پر پہنچ کر پھولے ہوئے سانس کے ساتھ پوچھتا وہ سبکو چونکا گیا

میر شہریار آپ یہاں؟پشت سے کسی کی حیرت میں ڈوبی آواز آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

روم میں نیم اندھیرا تھا۔چاروں طرف ایل۔ای۔ڈی کی سکرینز روشن تھیں۔وہ چیئر پر بیٹھے ہاتھوں کو حرکت دیتے لڑکے کی پشت پر دونوں طرف سے بازوں کرسی پر ٹکائے اضطراب کی کیفیت میں زرا جھک کر کھڑا تھا۔کندھے سے ہنوز خون بہہ رہا تھا۔جسکی اسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔حیدر نے ولید کو کال پر صورتحال بتانے کے بعد موبائل پینٹ کی جیب میں اڑستے فکرمندی سے میر کو دیکھا۔

میر شہریار کیا آپ شیور ہیں کہ وہ آپکا خواب نہیں تھا؟ڈاکٹر دانیال کے کہنے پر میر نے گردن موڑ کر شعلہ بار نظروں سے اسے دیکھا

ہینڈریٹ پرسنٹ "سرد لہجے میں کہہ کر وہ پھر سکرین کی جانب متوجہ ہوا"

آئی ہوپ سو ایسا ہی ہو۔"کندھے اچکا کر بیزارگی سے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اہہم ڈاکٹر دانیال آپ زرا پیشنٹس کو دیکھ لیجیئے۔ مصروف سے آدمی ہیں آپ۔ فکر مت کریئے۔ ولی آتا ہی ہو گا اور ویسے بھی میں میر کے ساتھ موجود ہوں۔ اور باہر کھڑے پانچ گارڈز بھی یہیں ہیں"۔ حیدر نے کافی جتاتے ہوئے لہجے میں کہا مطلب صاف تھا کہ وہ منظر سے غائب ہو جائے اسی میں اسکی بھلائی ہے۔

ڈاکٹر دانیال ایک تیز نظر حیدر پر ڈال کر باہر چلا گیا۔

سر یہ رہی تین دن پہلے کی فوٹیج"۔ لڑکے کے کہنے پر حیدر کے ساتھ ساتھ میر بھی ایکدم سیدھا ہوا دل تھا ایسے دھڑک رہا تھا مانو جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر آ جائے گا۔ ہاتھ ہولے ہولے کپکپا رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شام پانچ بجے کے بعد کی فوٹیج دیکھایئے۔پانچ بجے تک سب ہوسپیٹل میں میر کے پاس ہی" تھے"۔حیدر نے کہنے پر لڑکے نے اثبات میں سر ہلایا۔میر ساکت سا سانس روکے کھڑا تھا۔جیسے سب لفظ ختم ہو گئے ہوں۔

زرا آگے کرو"۔"

ہمم تھوڑا اور آگے"۔حیدر لڑکے کو گائیڈ کر رہا تھا جبکہ میر چپ کھڑا تھا۔گویا یہاں ہے ہی" نہیں۔

بس یہاں روکو"۔حیدر نے جلدی سے کہا"

میر"۔حیدر کی حیرت میں ڈوبی آواز گونجی۔بدقت اس نے بے یقین نظروں کا رخ میر کی" طرف پھیرا۔جو پتھر کا مجسمہ بنا سانس روکے کھڑا تھا۔

،،،بس ایک لمحہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک لمحے کے لیے وہ سانس لینا بھول گیا۔

میر کی نظریں اسکرین پر ساکت ہو چکیں تھیں۔ گویا پتلیاں حرکت کرنا بھول گئی ہوں۔ اعصاب شل ہو گئے تھے۔

کبھی دیکھا ہے توں نے، عشق میں وجدان کا عالم

،بس توں ہی توں

،اک توں ہی توں

اک توں ہی توں کا عالم

www.novelsclubb.com

****

یہ ہوسپٹل کے ایک کیبن کا منظر ہے. جہاں ایک لگ بھگ 28 سال کی خوبصورت سی لڑکی بالوں کو جوڑے کی شکل میں قید کیے وائٹ کوٹ پہنے سامنے بیٹھی خاتون کا معائنہ کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا یہ میڈیسن میں آپکو لکھ دیتی ہوں۔ ٹیسٹ آپکے کلیئر آئے ہیں پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ اسکے علاوہ آپکی ایک میڈسن میں چینج۔۔۔۔" وہ مصروف سے انداز میں میڈیسن لکھ رہی تھی۔ جب میر تیزی سے کیبن میں داخل ہوا۔ میر کے ساتھ ہی حیدر اور ولید بھی اسکے پیچھے کیبن میں داخل ہوئے۔"

ایکسکیوزمی یہ کیا بدتمیزی ہے؟؟؟ چیئر سے اٹھتے اس لڑکی نے برہمی سے کہا

ڈاکٹر حرا آپ دو منٹ انکی بات سن لیں پلیز صرف دو منٹ۔" ولید نے جلدی سے آگے بڑھ کر مداخلت کی۔"

اوکے ڈاکٹر ولید آپ زرا باہر جا کر انتظار کریں۔ میں اس وقت اپنی ڈیوٹی پر ہوں۔ اپنی پیشنٹ کو دیکھ لوں تو پھر آپکی بات تفصیل سے سنتی ہوں۔" لیڈی ڈاکٹر جسکا نام حرا تھا اس نے ایک نظر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر کے بازوں سے رستے خون کو دیکھتے تحمل سے جواب دیا۔ولی نے سوالیہ نگاہوں سے میر کو دیکھا جو سرخ چہرے کے ساتھ پیشانی مسلتے خود پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا۔

اہمم آپ فارغ ہو جائیں۔ہم ادھر ہی انتظار کر رہے ہیں۔"میر نے سرد لہجے میں جواب دیا۔جس پر ڈاکٹر حرا نے تندہی سے اسے دیکھا۔ولی نے معزرت خوانہ نظروں اسے دیکھتے کندھے اچکائے۔

اوکے جیسی آپکی مرضی۔"میر کی ہٹ دھرمی پر دانت پیس کر کہتی وہ اپنی جگہ بیٹھی۔"

www.novelsclubb.com

تو میں یہ کہہ رہی تھی کہ میں آپکی ایک میڈیسن چینج کر رہی ہوں۔یہ آپکو فارمیسی سے مل جائے گی۔باقاعدگی سے انکا استعمال کیجیئے گا۔اگلے ہفتے آپ چیک اپ کروانے آیئے گا۔انشاءاللہ ان میڈیسن سے افاقہ ہو گا۔"پیشہ ورانہ انداز میں کہتے اس نے دوائیوں کی چٹ اس خاتون کی جانب بڑھائی۔چند ایک رسمی باتوں کے بعد وہ عورت چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی تو اب فرمایئے کیا وجہ ہے آپکے یہاں تشریف لانے کی۔اور ڈاکٹر ولید آپ ایک سینئر ڈاکٹر" ہیں آپکو ایسی حرکت زیب نہیں دیتی۔"لیڈی ڈاکٹر نے تنزیہ انداز میں ناگواری سے کہا۔میر نے ایک جھٹکے میں آگے بڑھ کر ایک ہاتھ ٹیبل پر رکھے پسٹل اسکی کنپٹی پر جمائ۔حیدر اور ولید بوکھلا کر آگے بڑھے۔

سنیئے محترمہ میری آپ سے کوئ زاتی دشمنی نہیں ہے۔اسلیے میں صرف ایک بار پوچھوں" گا۔اور مجھے سیدھا سیدھا جواب چاہیئے۔ورنہ میرے ہاتھ میں جو پسٹل ہے اس میں گولیاں بھی ہیں اور یہاں باہر میرے گارڈ بھی۔سچ سچ بتانا کون ہو تم اور وہ لڑکی کہاں ہے جیسے تم نے میرے روم میں بھیجا تھا۔"اسکے بارے میں پوچھتے ایک لمحے کے لیے میر کی آواز لرزی۔وہ اسکا نام نہیں لے سکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر یہ کیا کر رہے ہو؟؟ پاگل ہو گئے ہو کیا گن ہٹاؤ۔" حیدر نے فق چہرے کے ساتھ اسے پکارا۔ میر اسے اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہا تھا۔

ہاں ہو گیا ہوں میں پاگل۔ کر دیا ہے مجھے پاگل انہوں نے۔ اگر ابھی مجھے انکا پتا نا ملا نا حیدر تو" آج یہاں موجود ہر شخص کو میرے پاگل پن کا سامنہ کرنا پڑے گا۔" وہ غصے سے چیخا۔ بے بسی سے آنکھوں سے آنسوں چھلکے۔ نفی میں سر ہلاتے گن دور پھینکی۔ حیدر نے آگے بڑھ کر جلدی سے گن اٹھائی۔

پلیز میم ہاتھ جوڑتا ہوں مجھے بتا دیں وہ کہاں ہیں۔ میں ساری عمر آپکا مقروض رہوں گا۔ پلیز" رحم کھائیں مجھ پر۔" آنسوں صاف کرتے میر نے اس لڑکی کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑتے لہجے میں کرب سموئے کہا۔ ولی اور حیدر میر کے جڑے ہاتھ دیکھتے بے اختیار تڑپ اٹھے تھے۔ انہوں نے آج سے پہلے میر کو اتنا بکھرا اتنا ٹوٹا ہوا کبھی نہیں دیکھا تھا۔ جتنا آج اسکی ایک جھلک دیکھنے کے بعد ہو گیا تھا۔ وہ میر شہریار حیدر تھا۔ میر خاندان کی شان۔ جسکے نام سے دشمن خوف کھاتے تھے۔ کہاں خُدا کے علاوہ کسی کے آگے جھکنا گوارہ نہیں کرتا تھا اور آج ایک لڑکی کے آگے اپنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کی خاطر ہاتھ جوڑ رہا تھا۔اتنی تکلیف،اتنی بے قراری،اتنی بے بسی،وہ دونوں ساکت رہ گئے تھے۔ساکت تو سامنے کھڑی ڈاکٹر بھی رہ گئی تھی۔اسے دیکھ کر جو اپنے زخموں کی پرواہ کیے بعیر ایک لڑکی کے لیے پاگل ہوا جا رہا تھا۔

پلیز"۔میر نے التجا کی اسکے ہاتھ ابھی تک جڑے ہوئے تھے۔میر کی آواز پر وہ ہوش میں آئی۔"

میں اس لڑکی کو نہیں جانتی"۔اس نے سنبھل کر جواب دیا۔میر نے ضبط سے رخ موڑتے" بالوں میں انگلیاں الجھائیں۔

www.novelsclubb.com

دیکھئے مس۔۔۔۔ولی غصے سے آگے بڑھا۔

میں اس لڑکی کو سچ میں نہیں جانتی مگر میں انہیں جانتی ہوں۔جنکے کہنے پر میں نے اس لڑکی کو" روم میں بیجھا۔"اس نے ہموار لہجے میں جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس نے بھیجا ہے؟؟؟میر نے پلٹ کر اسے دیکھا وہ اپنی جگہ ٹھہر سا گیا۔

بتادوں گیں پہلے یہ بتایئے کہ وہ لڑکی آپکی کیا لگتی ہے۔آخر کیسے کوئ کسی کے لیے اس حد تک" دیوانہ ہو سکتا ہے۔کہ وہ اپنی زات ہی فراموش کر بیٹھے۔کیا رشتہ ہے آپکا اس لڑکی سے۔"ڈاکٹر حرا نے تجسس سے ہو چھا

وہ میری زندگی ہے"۔میر نے گرے آنکھیں اٹھا کر سنجیدگی سے جواب دیا۔۔وہ شہریار حیدر" جو اپنے جذبات ہمیشہ خود تک محدود رکھتا تھا۔آج پوری دنیا کے سامنے اپنی محبت کا اعتراف کرنے کو تیار تھا۔ولی اور حیدر ہلکا سا مسکرائے۔

انٹرسٹنگ مجھے آپ جیسے رومیو سے ایسے ہی جواب کی توقع تھی۔"اسکے جواب سے محفوظ" ہوتے مسکرا کر ڈاکٹر حرا نے ٹیبل سے پِن اٹھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے کہا گیا تھا کہ اگر کوئی لڑکا مجھ سے اس لڑکی کے بارے میں معلومات لینے آئے۔تو میں" اسے بیجھنے والے کا پتا بتادوں۔میں اس پر نام اور پتا لکھ رہی ہوں انکا۔"اس نے کاغذ پھاڑ کر میر کی جانب بڑھایا۔۔

میر نے ایک نظر کاغذ کو اسکے ہاتھ میں دیکھتے نظریں چُراتے رخ موڑا۔ڈاکٹر حرا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔میر کے دل کی حالت عجیب سی ہو رہی تھی۔ٹھنڈے پسینے چھوٹ رہے تھے۔ولی اور حیدر اپنی مسکراہٹ چھپا نا سکے۔وہ دونوں میر کے جگری یار تھے۔اسکی کیفیت اچھی طرح سمجھ سکتے تھے۔حیدر نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھوں سے کاغذ کا وہ رقعہ لیا۔

www.novelsclubb.com

ایزی"۔ولی نے مسکراتے ہوئے میر اکا کندھا تھپتھپایا۔حیدر نے وہ کاغذ کھولا۔حیرت کی" زیادتی سے وہ اپنی جگہ تھم سا گیا۔

حیدر کیا پتا لکھا ہے؟؟؟ولی نے حیدر کو پکارا۔جو بے یقین سا کھڑا تھا۔ولی کو تشویش ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پروفیسر ملیحہ عباسی۔"حیدر کے لب بے یقینی سے پھڑ پھڑائے۔ولی کے چہرے سے" مسکراہٹ پل میں غائب ہوئ۔میر نے ایک دم بے یقینی سے رخ موڑا کہ گردن کی ہڈی چٹخنے کی آواز واضح تھی۔

کیا نام لیا تم نے؟؟؟میر تیر کی طرح سیدھا ہوا۔اسے لگا جیسے اسکی سماعت دھوکہ کھا گئ" ہے۔"حیدر نے بے یقینی سے کاغذ اسکی جانب بڑھایا۔جسے پڑتے ہی میر ٹھہر سا گیا۔سکتے کی حالت میں ساکن، منجمد۔

www.novelsclubb.com

*****

*****

توں اچانک جو کسی روز مجھے مڑ کر دیکھے

میں تجھے عمر کا ٹھہرا ہوا۔۔۔۔۔لمحہ لکھوں

یہ اسلام آباد شہر کا منظر ہے۔رات ہونے کے باوجود ہر طرف گاڑیوں اور دکانوں کی لائیٹوں کی وجہ سے روشنی پھیلی ہوئی تھی۔کچھ لوگ دفتروں دکانوں سے واپس گھر کو جا رہے تھے تو کچھ جگہوں پر ابھی بھی ہجوم تھا۔گاڑیوں کا شور لوگوں کی ناختم ہونے والی باتیں،ان سب میں بلیک کار تیزی سے روڈ پر دوڑ رہی تھی۔ساتھ ہی سیکورٹی کی دو گاڑیاں بھی تھیں۔ڈرائیونگ سیٹ پر حیدر موجود تھا۔ساتھ ہی میر بیٹھا تھا۔اس وقت وہ ہوسپیٹل ڈریس کی جگہ بلیک پینٹ کے ساتھ وائٹ ٹی شرٹ میں ملبوس تھا۔۔زخموں کی ڈریسنگ ہو چکی تھی۔بظاہر وہ قدرے بہتر لگ رہا تھا۔پر جو جنگ اندر چھڑی تھی۔وہ تہلکا مچائے ہوئے تھی۔ بچھلی سیٹ پر ولید عادت کے برخلاف خاموش بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

حیدر سپیڈ بڑھاؤ"۔میر نے کنپٹی سہلاتے بے چینی سے کہا۔گاڑی میں چھائی خاموشی ٹوٹی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس پہنچ ہی گئے"۔پانچ منٹ کی ڈرائیو کے بعد حیدر نے ایک جھٹکے سے کار روکی۔پچھلی" گاڑی سے ہاتھوں میں بندوق تھامے گارڈ نے جلدی سے آگے بڑھ کر میر کے لیے دروازہ کھولا۔سامنے ایک گھر تھا جو نا زیادہ بڑا تھا نا چھوٹا۔

ولی نے آگے بڑھ کر بیل بجائی۔چوکیدار نے دروازہ کھولا۔اس نے چوکیدار سے کوئی بات کی وہ اندر چلا گیا۔تھوڑی دیر بعد چوکیدار نے دروازے سے نمودار ہو کر اندر آنے کی اجازت دی۔ وہ گیٹ سے اندر داخل ہوئے۔مہر ماہ جو باہر آرام آرام سے قدم اٹھاتی چہل قدمی کر رہی تھی۔ آہٹ پر چونک کر پلٹی۔رات کے اس وقت تین نوجوان لڑکوں کو گھر میں داخل ہوتے اچھنبے سے دیکھا۔وہ اب چوکیدار کی ہمراہی میں لاونج میں داخل ہو رہے تھے۔

اسلام علیکم تشریف رکھیے باجی جان نماز ادا کر کے آ رہی ہیں"۔چہرے پر دوپٹے کو نقاب کی" صورت میں کیے لڑکی انہیں اطلاع دے کر ایک کمرے میں غائب ہو گئی۔چھوٹے سے مگر بڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دلکشی اور نفاست سے سجائے گے اس گھر میں تین روم تھے ساتھ ایک گیسٹ روم اور ایک چھوٹا سا کچن۔

وہ لاونج میں رکھے صوفوں پر بیٹھ گئے۔میر نے تھکے انداز میں صوفے پر بیٹھتے انگلی اور انگھوٹھے سے بند آنکھوں کو مسلا۔اسکے دماغ میں سوالوں کی جنگ چھڑی ہوئ تھی۔

وہ حیران تھا تو حد درجہ حیران تھا۔

ناراض تھا تو بے تحاشہ تھا۔

تکلیف میں تھا، تو بے انتہا۔

www.novelsclubb.com

تھک کر اس نے ہاتھوں کو باہم ملاتے سر ان پر ٹکا لیا۔لاونج میں آتی قدموں کی آہٹ سے ولید اور حیدر سیدھے ہو کر بیٹھے۔

السلام علیکم مرحبا بچو"۔ملیحہ عباسی نے ان تینوں کو دیکھتے خوشگوار لہجے میں کہا۔ولی اور حیدر" نے تعظیماً کھڑے ہو کو سلام کا جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسے ہیں آپ؟؟وہ اب ان سے خوشدلی سے حال احوال پوچھ رہیں تھیں۔جنکا وہ ادب سے مسکرا کر جواب دے رہے تھے۔میر ہنوز دونوں ہاتھوں کی مٹھی بنا کر سر اس پر رکھے اسی پوزیشن میں بیٹھا تھا۔۔۔

ناسر اٹھایا۔۔۔۔

ناسلام کا جواب دینا گوارا کیا۔۔۔

ملیحہ عباسی ہاتھ میں تسبھی تھامے انکے سامنے رکھے صوفے پر بیٹھ گیئں۔ایسے کہ میر انکے بلکل مقابل بیٹھا تھا۔ولی اور حیدر بھی آرام سے بیٹھ گئے۔

تو آخر آ گئے آپ۔ہمارا دل کہہ رہا تھا کہ آپ ہم تک پہنچ جائیں گے۔آپکی طبعیت کیسی ہے" "اب؟؟؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نرمی سے میر کو دیکھتے گویا ہوئیں۔میر نے سر اٹھا کر شکوہ کناہ نظروں سے انہیں دیکھا۔ گرے آنکھیں اتنی سرخ ہو رہیں تھیں کہ مانو ابھی ان میں سے خون چھلکے جائے گا۔پر ان آنکھوں میں سرخی کے علاوہ ازیت،دکھ،شکایت،ناراضگی کیا کچھ نہیں تھا۔

آخر آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہیں۔اتنا بڑا جھوٹ،اتنی بڑی سزا۔اگر آپ دنیا کی آخری عورت بھی ہوتیں تو میں آپ سے یہ ایکسپیکٹ نہیں کر سکتا تھا کبھی نہیں،قطعاً نہیں۔"وہ سر کو نفی میں ہلاتے بے یقینی سے کہہ رہا تھا۔"آپ نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا۔آپ نے مجھے اندھیرے میں رکھا۔چلیں میں تو برا تھا۔میری شاید یہی سزا تھی پر مام۔۔آپ نے مام کو کس چیز کی سزا دی؟؟ان سے بھی چھپایا۔وہ تو آپکی دوست تھیں نا؟؟؟

شکایتی لہجے میں کہتے مجسمہ سوال بنا وہ ان سے جواب مانگ رہا تھا۔

بس یا کچھ اور بھی کہنا ہے؟؟؟ملیحہ عباسی نے آرام سے ازلی شفقت بھرے لہجے میں الٹا سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

م۔۔میں کیا کہوں؟؟میں کیا کہہ سکتا ہوں؟میں کیا کر سکتا ہوں؟؟؟ نفی میں سر ہلاتے اس نے بے بسی سے بالوں میں ہاتھوں میں جکڑا۔وہ بہت تکلیف میں لگ رہا تھا۔اس نے سوچا تھا وہ ملیحہ عباسی کے سامنے جا کر چیخے گا۔ان سے اس ظلم کا حساب لے گا۔پر انکے سامنے وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا تھا۔کچھ انکے نورانی چہرے اور پر وقار شخصیت کا اثر تھا۔تو کچھ اپنے گناہ آنکھوں کے سامنے آ رہے تھے۔

"ہماری طرف دیکھیں شہریار۔"

ملیحہ عباسی نے نرمی سے کہا۔میر نے نفی میں سر ہلایا۔بہت ضبط کے باوجود بھی آنکھوں سے آنسوں نکل کر اسکی داڑھی بگھونے لگے۔ولی اور حیدر نے ترحم نگاہوں سے اسے دیکھا۔

اگر تمام سوالوں کے جواب چاہئیں تو ہماری طرف دیکھیں۔کیا آپ نہیں جاننا چاہتے وہ کہاں ہیں؟؟؟ملیحہ عباسی نے دوبارہ کہتے سانس لیا۔اب کی بار میر نے کچھ کہے بعیر آنسوں صاف

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرتے۔ نظر اٹھا کر انکے روشن چہرے کو دیکھا۔دوپٹے کے ہالے میں دمکتا پر نور چہرہ،ہاتھ میں تسبھی تھامے وہ اسے دیکھ رہیں تھیں۔

"ہم نے آپ سے جھوٹ نہیں بولا تھا۔جس وقت آپ نے ہم سے ثنا کا پتا پوچھا تھا۔اس وقت ہمیں انکی کوئ بھی خبر نہیں تھی۔بلکہ اس سے ٹھیک دو دن بعد وہ ہمارے پاس آئیں تھیں۔انہوں نے شدید بے بسی کے عالم میں ہاتھ جوڑ کر التجا کی تھی کہ ہم انکے بارے میں کسی کو بھی کوئ اطلاع نہیں دیں گے۔ورنہ وہ خود کو ختم کر لیں گیں۔اور اس وقت انکی جو حالت دیکھی تھی۔۔وہ ایسا ہی کر گزرتیں۔انہیں زندگی میں کوئ دلچسپی نہیں رہی تھی۔انہیں خوف تھا تو اس گناہ کا تھا جسے وہ خودکشی سے بھی زیادہ بڑا سمجھتیں تھیں۔اگر ہم اس وقت آپکو بتا دیتے تو آپکے ساتھ ساتھ ہم بھی انہیں کھو دیتے۔"لاونج میں کچھ دیر خاموشی چھائ رہی۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے پوچھا کیا مجھے آپ پر رحم نہیں آیا۔تو میرا جواب نہیں میں ہو گا۔کیونکہ اس وقت وہ مجھے آپ سب سے زیادہ قابلِ رحم لگیں۔"انہوں نے زرا توقف کیا۔"انہوں نے قسم دی تھی ہمیں کہ ہم رابیل کو بھی انکے بارے میں کچھ نا بتائیں۔اسلیے کہ صیح وقت آنے پر وہ انہیں خود سب بتا دیں گیں۔خیر میر اسچ کو چھپانا وقت کی ضرورت تھی بیٹا۔کچھ راز وقت پر ہی کھلنیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاہیئیں۔اور کچھ راز انسان کی دنیا دنیا ہلا لینے جتنی طاقت رکھتے ہیں۔مایوسی کفر ہے۔اللہ تعالیٰ دے کر بھی آزماتے ہیں اور لے کر بھی۔

جسے آپ ناراضگی سمجھ رہے ہیں وہ امتحان تھا۔

اور جسے آپ سزا سمجھ رہے ہیں وہ مصلحت تھی۔

آپ یہاں انکا پتا پوچھنے آئے ہیں۔پر انکا پتا بتانے سے پہلے ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ بہت کچھ " بدل چکا ہے۔وہ اب پہلے جیسی نہیں رہیں۔انہوں نے خود کو پتھر بنا دیا ہے۔برف پگھل جاتی ہے مگر پتھر ٹوٹ جاتا ہے پگھلتا نہیں۔۔ان سے مل کر آپکی زندگی آسان نہیں ہو جائے گی کیونکہ انہوں نے آپکو معاف نہیں کیا۔پر نا جانے کیوں ہمیں ایسا لگ رہا ہے وہ آپ کو معاف کر دیں گیں۔انکا دل نرم ہو جائے گا۔کیونکہ ہمیں لگتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ آپ پر بہت مہربان ہیں۔یقیناً انہیں آپکی کوئی نیکی پسند آگئی ہے یا کسی کی دل سے نکلی دعا لگی ہے آپکو۔جو اللہ تعالیٰ آپ سے اتنی محبت کرتے ہیں۔" میر کو دیکھتے انہوں نے عجیب انداز سے کہا۔میر نے حالی حالی نظروں سے انہیں دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے لگتا ہے آپ میرے گناہوں سے ناواقف ہیں۔ تبھی ایسا کہہ رہی ہیں۔ یا پھر میرا مزاق" اڑا رہی ہیں۔ مجھ جیسا انسان جس نے اللہ تعالٰی کی مخلوق کا اتنا دل دکھایا ہو۔ اس سے نیکی کیا ہونی "ہے؟؟ جسکے لیے مخلوق کے دل میں اتنی ناراضگی ہو اس سے خالق کیا راضی ہو گا۔۔

اس نے سر جھٹکتے خود کا مزاق اڑایا۔

آپکے گناہوں سے زیادہ انکی رحمت وسیع ہے۔ سمندروں کے مالک کو ندامت کا ایک آنسوں" پسند ہے۔" اسکی بات پر مسکراتے نرمی سے جواب دیا۔

اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد بعد بھی کیا اللہ تعالٰی مجھے معاف کر دیں گے؟؟ اور کیا وہ مجھے معاف کر دیں گیں؟؟؟

لہجے میں بے یقینی تھی۔ آنکھوں میں خوف تھا۔ آواز لڑکھڑائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ پاک آپ پر مہربان ہیں۔کچھ بھی نہیں ہوا۔وہ کہتا ہے اے ابنِ آدم توں میرا ہو کر دیکھ" میں سب کو تیرا نا کر دوں تو کہنا۔"وہ مسکرائیں۔وہ معاف کر دیں گی پر آپ صبر کا دامن مت چھوڑنا۔اور رہی بات پیاری کی تو انکی ناراضگی انکا حق ہے۔انہیں منانا آپکا فرض ہے۔

اللہ تعالٰی سورہ القلم میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

اور یقین جانو تمہارے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔

میر نے لب بھینچتے اثبات میں سر ہلایا۔"

اب ہم انہیں کال کریں؟؟؟وہ اجازت چاہ رہیں تھیں۔میر کا سر تھوڑا اور جھک گیا۔

ہم آپکو اتنا بتا دیں میر بیٹا یہ ایک کال آپکی دنیا بدل دے گی۔اس ایک کال کے بعد کچھ بھی پہلے" جیسا نہیں رہے گا۔ہم نے کہا نا کچھ راز آپکی دنیا بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔آپکا نیا امتحان شروع ہونے والا ہے۔پر آپکے قدم نہیں ڈگمگانے چاہیئں۔کیا آپ ان سے ملنا چاہتے ہیں؟؟؟کیا "آپ تیار ہیں انکا سامنا کرنے کے لیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے کچھ باور کروا رہیں تھیں۔پوچھ رہیں تھیں۔رضامندگی چاہ رہیں تھیں۔وہ خاموش ہی رہا۔

میر وہ کچھ ہو چھ رہیں ہیں"۔حیدر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے نرمی سے کہا۔"

پانی"۔خشک ہوتے گلے کے ساتھ اس نے پانی مانگا۔حیدر نے فورن گلاس میں پانی انڈیل کر" اسے دیا۔ولی نے فکرمندی سے اسے دیکھا۔میر کو بیڈ ریسٹ کی ضرورت تھی۔زخموں پر ڈریسنگ بھی اس نے مشکل سے کروائی تھی۔

میں تیار ہوں۔"پانی کا گلاس حیدر کو پکڑاتے میر نے آہستگی سے جواب دیا۔"

آر یو شیور؟؟؟

ملیحہ عباسی نے اسے چھیڑتے مسکرا کر پوچھا میر نے نظریں چراتے اثبات میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مہر ماہ بیٹا زرا ادھر آیئے۔"انہوں نے مہر ماہ کو پکارا جو گلاس وال سے باہر صحن میں کھڑی نظر آ" رہی تھی۔وہ دوپٹے کو منہ کے آگے نقاب کی صورت میں کیے اندر آئی۔

جی آپی جان"۔ادب سے جواب دیتے وہ صوفہ کے پیچھے ملیحہ عباسی کے پاس کھڑی ہو گئی۔"

جامعہ میں سٹوڈنٹ ٹیچرز کو اور ٹیچرز خود سے سینیئرز اساتزہ کو ادب کی صورت میں آپی جان) کہہ کر مخاطب کرتی ہیں۔ملیحہ عباسی کو جامعہ کے علاوہ سٹوڈنٹ میم یا میڈم ہی کہہ کر بلاتی (تھیں

بیٹا موبائل سپیکر پر لگا کر زرا مِس ثنا کو کال ملا لیجیئے۔"ملیحہ عباسی نے شفقت بھری مسکان" سے کہا۔

www.novelsclubb.com

جی"۔مس ثنا جیسی باپردہ لڑکی کو کال وہ بھی سپیکر پر لگا کر۔ان لڑکوں کے سامنے اسکی حیرت" کی انتہا نا رہی۔موبائل تھامتے کال ملائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کال جا رہی تھی۔میر کو ہر رِنگ کے ساتھ اپنی سانسیں تیز ہوتی ہوئی محسوس ہو رہیں تھیں۔ہاتھ ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے۔

رنگ جا رہی ہے پر وہ کال نہیں اٹھا رہیں"۔"

کوئی بات نہیں۔دوبارہ کال کریں۔جب تک وہ اٹھا نہیں لیتیں کال ملاتی رہیں۔"ملیحہ عباسی" نے تسبھی ہاتھوں میں لیے ہموار لہجے میں جواب دیا۔

ج۔۔جی باجی جان"۔مہر ماہ ہکلائی۔اس نے پھر سے کال ملائی تھوڑی دیر میں کال اٹھالی گئی۔"

"کال اٹھالی ہے انہوں نے۔"

اس نے ادب سے کہا

ٹھیک ہے اب آپ جایئے بچے"۔ملیحہ عباسی نے موبائل اسکے ہاتھ سے لیتے جانے کی اجازت" دی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ"۔موبائل کی دوسری جانب سے نیند کے خمار میں ڈوبی نسوانی" آواز گونجی۔سات سال بعد وہ پورے ہوش وہواس میں اسکی آواز سن رہا تھا۔سات سال بعد اسکی آواز میر کے کانوں میں پڑھ رہی تھی۔میر کو اپنی سانسیں رکتی ہوئ محسوس ہوئیں۔ولید بر وقت سیدھا ہو کر بیٹھا۔حیدر نا محسوس انداز میں میر کا بائیاں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامتے صوفے سے زرا آگے ہو کر بیٹھا۔مہر ماہ نے یہ منظر بڑی خیرانگی سے دیکھا۔

مہر ماہ نے جاتے جاتے زرا مڑ کر سرخ سپید چہرے پر سجی بیئرڈ والے لڑکے کو دیکھا۔جو دیکھنے میں سخت ورزشی جسم کا مالک لگتا تھا۔دائیں بازو پر پٹی بندھی تھی۔اسکی ٹی شرٹ اسکے مسلز کی ساخت چھپانے میں ناکام ہو رہی تھی۔ گرے آنکھوں میں چھائ سرخی سے گھمان ہوتا تھا جیسے وہ کبھی سویا ہی نہیں۔وہ ساکت تھا۔جیسے اسکی دنیا رک چکی ہو۔مہر ماہ کو تشویش ہوئ کہ آیا وہ سانس لے رہا ہے کہ نہیں۔اسکی حالت نے مہر ماہ کو حیرت زدہ کر لیا۔بر وقت سنبھلتے وہ لاونج سے چلی گئ۔

"وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ کیسی ہیں بچے کیا ہم نے آپکی نیند خراب کر لی۔"

میر کو ایک نظر دیکھتے نرمی سے پوچھا۔جو سانس روکے بیٹھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں بس بیٹھے بیٹھے آنکھ لگ گئی شکر ہے آپکی کال آگئی ورنہ میری عشاء رہ جاتی۔"

نیند میں سے جاگنے کی وجہ بوجھل لہجے میں جواب دیا۔میر نے سختی سے آنکھیں بند کر کے کھولیں۔اسکی آواز سننا میر کو خواب سا لگ رہا تھا۔

طبعیت نہیں سنبھلی کیا انکی؟؟؟صوفے سے زرا آگے ہوتے تشویش سے پوچھا لہجے میں حد درجہ فکر تھی۔

"نہیں اب الحمدللہ پہلے سے بہتر ہیں۔کھانسی بہت زیادہ تھی میں ڈر گئی تھی پر اب ٹھیک ہیں۔دوائی دی ہے سو رہے ہیں۔آپ فکر نا کریں۔"

دوسری جانب سے شائستگی سے جواب دیا گیا۔وہ نہیں جانتا تھا۔کیا بات ہو رہی ہیں۔ان دونوں کا موضوعِ گفتگو کون ہے کس کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔بس وہ اسے سن رہا تھا۔اسکی آواز میر کی کانوں میں پڑ رہی تھی۔یہ احساس ہی زندگی بخشنے جیسا تھا۔اسکے دل کی دنیا پھر سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آباد ہو گئی تھی۔ جیسے کسی بہت پیاسے پرندے کو پانی کی بوند مل جاتی ہے۔یہی حال اسکا تھا۔ برسوں بعد دل کو سکون مل رہا تھا۔

آپ اپنی صحت کا بھی خیال کریں۔ہمیشہ کی طرح ٹینشن لے لے کر خود کو ہلکان نہیں کریئے گا۔کچھ کھایا بھی ہے آپ نے یا نہیں؟؟؟ملیحہ عباسی اب پریشانی سے پوچھ رہیں تھیں۔

ہاں جی کھانا کھایا ہے۔آپ میری فکر نا کریں سفر کی زرا تھکاوٹ ہے اور کچھ نہیں۔نتاشہ بھی آج رات ادھر ہی رکی ہے۔آپ صرف ہمارے پرنس کے لیے دعا کریں یہ ٹھیک ہو جائیں بس"۔ہموار لہجے میں تھوڑی فکرمندی سے جواب آیا۔"

آپ فکر نا کریں انشاءاللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔"ملیحہ عباسی نے دلاسہ دیا۔"

"انشاءاللہ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہاں۔۔سب ٹھیک ہے نا؟؟؟

کچھ جھجکتے ہوئے پوچھا گیا۔اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے ملیحہ عباسی میر کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرائیں۔جو سر جھکائے لب کچل رہا تھا۔ولی اور حیدر کو لمحہ لگا ملیحہ عباسی کی مسکراہٹ کا مطلب سمجھنے میں۔وہ میر کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔

"ہاں یہاں سب ٹھیک ہے بس آپ اپنا خیال رکھیں۔"

انہوں نے مہربان لہجے میں کہا۔

آپ بھی اپنا خیال رکھیے گا ٹھیک ہے اب میں فون رکھتی ہوں۔صبح کال کرتی ہوں ابھی نماز ادا" "کر لوں۔

www.novelsclubb.com

اس نے نرمی سے کہا

ٹھیک ہے آپ نماز ادا کر کے آرام کر لیں۔اللہ خافظ۔"۔"

اللہ خافظ "۔الوداعی کلامات کہنے کے بعد کال منقطع ہو چکی تھی۔"

آپ نے انہیں بتایا کیوں نہیں؟؟؟ولی نے بے صبری سے پوچھا

کیا بتانا تھا؟؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملیحہ عباسی نے اطمینان سے ایک نظر ولی پر ڈالتے الٹا سوال کیا۔ ولی لاجواب ہو گیا۔ وہ سچ کہہ رہیں تھیں آخر کیا بتاتیں وہ اسے ؟؟ میر بھی ایک لمحے کے لیے اپنی جگہ ٹھہر سا گیا۔ وہ کیا بتاتیں انہیں، جتنا نے یہ سوال مشکل تھا اسکا جواب اس سے بھی زیادہ مشکل تھا۔ میر کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔ ہاں برھان ٹھیک کہہ رہا تھا۔ اسکا امتحان اب شروع ہوا ہے۔ وہ پیاری کا سامنا کیسے کرے گا۔ یہ خیال تو اسے اب آیا تھا۔

اچھا اس بات کو رہنے دیں۔ میر کیا آپ ہم سے نہیں پوچھیں گے کہ ہم دونوں کال پر کس کے بارے میں بات کر رہیں تھیں ؟؟؟ نگاہوں کا رخ میر کی جانب موڑتے آئبرو اٹھا کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے پہلے اس بات پر یقین تو آجائے کہ کیا میں نے اب سے دو منٹ پہلے انکی آواز سنی ہے۔"

میر نے انہیں دیکھتے زخمی مسکراہٹ سے جواب دیا۔

آپ کو ابھی تک اس بات پر یقین نہیں آرہا کہ آپ نے انکی آواز سنی ہے۔ تو پھر اسکے بارے" میں جان کر کیا حال ہو گا آپکا جنکا تزکرہ ہم کر رہیں تھیں۔" انکی آنکھیں چمکیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ کچھ حقیقتیں وقت پر ہی پتا چلیں تو بہتر ہوتی ہیں۔ ہمارے خیال میں " وہ وقت آگیا ہے کہ آپکو ایک حقیقت سے آگاہ کر لیا جائے جس سے آپ انجان ہیں۔ جو بات اب ہم آپ تینوں کو بتانے جا رہے ہیں وہ آپ کے لیے زیادہ چونکا دینے والی ہو گی۔" انہوں نے تمہید بھاندی

کیسی حقیقت؟؟؟ آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں؟؟ حیدر نے الجھتے ہوئے سوال پوچھا۔ ولی نے بھی تجسس بھری نگاہوں سے انہیں دیکھا۔

وہ اپنے جس پرنس کے بارے میں بات کر رہیں تھیں۔ وہ پرنس جانتے ہیں کون ہیں؟؟؟

ولی اور حیدر کے الجھے چہروں سے محفوظ ہوتے پراسرار لہجے میں مسکرا کر پوچھا۔ انہوں نے نفی میں سر ہلایا۔

کون ہیں؟؟؟ میر نے گیلی سانس کھینچتے پہلو بدلتے سوالیہ انداز میں پوچھا۔ پیاری کے مل جانے کے بعد کوئی بات اسکے لیے زیادہ اہم نہیں تھی۔ اتنی دیر ایک کی پوزیشن میں بیٹھے رہنے کی وجہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے سینے اور پیٹ میں درد کی ٹیس اٹھ رہی تھی۔بہت ضبط کے باوجود بھی تکلیف کے آثار اسکے چہرے سے عیاں ہو رہے تھے۔یکدم جسم کو سردی کا احساس ہونے لگا تھا۔

"آپکے سب دردوں کی دوا،آپکے صبر کا اجر،آپکی توبہ کی قبولیت،آپکے امتحان کا صلہ،آپکا اور ثنا سلمان کا بیٹا محمد نائل۔"ملیحہ عباسی نے مسکراتے ہوئے ان تینوں کے سر پہ بم پھوڑا۔میر کے حرکت کرتے ہاتھ ساکن ہو گئے۔اس نے بے یقینی سے ملیحہ عباسی کو دیکھا۔ولی اور حیدر آنکھیں پھاڑے بے یقینی سے ساکت رہ گئے۔انکے لیے یہ انکشاف حد درجہ حیران کن تھا۔

"میرا بیٹا"۔میر کی آواز لرزی اس نے بے یقین لہجے میں انگلی سے اپنی جانب اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں آپکا سگا بیٹا نائل۔ہم نے کہا تھا نا اللہ تعالیٰ آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔آپکا خدا آپ پہ بہت مہربان ہے میر۔آج تک آپ نے اپنے گناہوں کی توبہ کرنے میں زندگی گزاری ہے آج کے بعد استغفار کے ساتھ ساتھ ہر سانس کے بدلے اللہ تعالی کے شکر کو خود پر واجب کر لیں۔"وہ دم بخود سانس روکے بے یقینی کی حالت میں انہیں دیکھے گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور کچھ راز سچ میں انسان کی دنیا ہلا دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔

*****

پھر جب انہوں نے ماسٹر کی ڈگری مکمل کر لی تو سکول میں ٹیچنگ کرنی چھوڑ دی۔اب وہ وہیں" ایک کالج میں بطور اسلامک اسپیکر جاب کرتی ہیں۔ٹیوشن ہم نے یہ کہہ کر چھڑوالی تھی کہ وہ کالج سے واپسی پر ہماری عیر موجودگی میں جامعہ کا انچارج سنبھال لیں۔ورنہ وہ کبھی نا مانتیں۔رابیل کی بہترین تربیت کا ہی نتیجہ ہے کہ وہ بہت خوددار اور بااصول ہیں۔انہوں نے نائل کو اپنی کمزوری نہیں طاقت بنایا۔اور اللہ تعالیٰ نے انہیں پھر اتنا نوازا ہے کہ آج انکا ایک نام "ہے۔ہمیں ان پر فخر ہے اور یقین ہے کہ رابیل کو بھی ہو گا۔

وہ سب اس وقت گیسٹ روم میں بیٹھے تھے۔جن میں برھان بھی تھا۔میر سر جھکائے لب کچلتے ملیحہ عباسی کو سن رہا تھا۔پاس ہی ایک طرف ولی بیٹھا چائے کا کپ منہ سے لگائے۔سموسے سے انصاف کر رہا تھا۔تو دوسری طرف حیدر بیٹھا تھا۔برھان سر کے پیچھے دونوں بازوں رکھتے ہاتھ باہم ملائے صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے ملیحہ عباسی کے پاس بیٹھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر وہ بڑی ماما کو تو بتا سکتیں تھیں نا اپنے بچے کے بارے میں ان سے کیوں چھپایا؟؟؟

حیدر نے الجھ کر پوچھا۔

"ٹھیک کہہ رہا ہے حیدر انہیں بتانا چاہیئے تھا آنٹی کو۔"

برھان نے ماتھے پر شکنیں ڈالے کہا

اچھا فرض کریں ثنا نے رابیل کو بتا دیا ہوتا تو کیا وہ انہیں خود سے دور جانے کی اجازت" دیتیں؟؟؟ کیا پھر وہ ثنا اور اپنے پوتے کی جدائی سہہ لیتیں؟؟؟ اور اگر ثنا اس وقت میر سے طلاق کا مطالبہ کر لیتیں تو کیا رابیل ثنا کا ساتھ نا دیتیں؟؟؟

ملیحہ عباسی کے سوالوں پر میر نے تڑپ کر انہیں دیکھا۔

اب شاید ثنا میر کو معاف کر دیں مگر اس وقت وہ کوئی اور فیصلہ لے لیتیں تو سب کچھ ختم ہو چکا" "ہوتا۔

ملیحہ عباسی نے برھان کو دیکھتے سمجھانے والے انداز میں جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کس کی طرح ہیں؟؟؟میر نے سر اٹھا کر کانپتے لہجے میں انہیں دیکھتے پوچھا۔اب تک کی ساری گفتگو میں یہ میر کے منہ سے نکلنے والی پہلی بات تھی۔ملیحہ عباسی چونک کر اسکی جانب مڑیں اور مسکرادیں۔

انکی گرے آنکھیں بلکل اپنے بابا کی طرح ہیں۔انکی محصوم مسکراہٹ اپنی ماما کی طرح" ہیں۔اگر انکی شرارتیں میر ثنا سلمان کی طرح ہیں تو انکی سنجیدگی میر شہریار کی طرح ہے۔وہ آپ دونوں کا ہی عکس ہیں۔"رابیل بیگم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔میر نے آنکھوں میں آئے آنسوں صاف کیے۔

www.novelsclubb.com

میر بیٹا کبھی ثنا کو علونا سمجھنا۔ایسا ہو کر رہنا تھا یہ سب قسمت میں لکھا ہوا تھا۔اگر دیکھا جائے تو انہوں نے آپکو اس تکلیف سے بچایا ہے۔جس سے کبھی رابیل گزری ہیں۔کچھ حادثے انسان کی بہتری کے لیے ہوتے ہیں۔لیکن انسان کو وقتی سمجھ نہیں آتی۔وقت گزرنے کے بعد انسان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کو سمجھ آتی ہے کہ جو بھی ہوا میرے حق میں بہتر تھا۔ ہماری زندگی میں جو کچھ ہوتا ہے اس میں ہماری بھلائی چھپی ہوتی ہے۔ تقدیر سے کوئی نہیں جیت سکتا۔ اپنے دل میں یہ یقین پختہ کر لیں کہ جو نہیں ملا، اس میں ہی آپکی بہتری تھی۔ لیکن اب جو ملے گا، وہ آپکے ماضی کے ہر غم کو مٹا دے گا، ہر تکلیف پر خوشیوں کی مرہم لگا دے گا، کیونکہ جب اللہ ہمیں بہتر نہیں دیتے، تو یقیناً "بہترین عطا کرتے ہیں۔

ملیحہ عباسی نے سمجھانے والے انداز میں کہا میر نے نظریں جھکاتے سر اثبات میں ہلایا۔

ایک اور ضروری بات، آپ چاروں میں سے کوئی بھی فلحال ثنا کا تزکرہ کسی سے بھی نہیں" کرئے گا رابیل سے بھی نہیں کیونکہ ہم پہلے ثنا سے بات کر کے سب کا سامنا کرنے کے لیے ذہنی طور پر انہیں تیار کر لیں۔ پھر آپ بتا دیجئے گا سب کو۔" ملیحہ عباسی نے ان چاروں کو تنبیہ کی۔

میرے خیال میں یہ سہی رہے گا۔ کیا کہتے ہو میر۔" برھان نے میر سے پوچھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے جیسا آپ چاہیں۔"ملیحہ عباسی کو دیکھتے میر نے گیلی سانس کھینچتے جواب دیا۔جبکہ " حیدر کسی گہری سوچ میں گم تھا۔

ٹھیک ہے آپ کوشش کریئے گا ان سے جلدی بات کر لیں۔کیونکہ اب انتظار نہیں" ہوتا۔مجھے اپنے بھانجے + بھتیجے کو دیکھنا ہے۔آخر میرے بیٹے کا بڑا بھائی ہو گا وہ"۔ولی نے ہشاش بشاش لہجے میں کہا سب ہنس دیے۔میر کے لبوں کو بھی اداس سی مسکراہٹ نے چھوا۔

معزرت بچے ہم تو آپکو مبارک باد دینا ہی بھول گئے۔بہت بہت مبارک ہو۔ہم انشاءاللہ ایشال" کو دیکھنے آئیں گے۔اللہ پاک آپکے بیٹے کو دین کی راہ پر چلنے والا کفر کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے والا نیک بہادر انسان بنائیں۔"ملیحہ عباسی نے مسکراتے ہوئے دل سے دعا دی۔

آمین"۔چاروں نے ایک ساتھ کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے آپس کی بات ہے میں بھی آپکے بچوں کی نانی+دادی ہوں۔"ملیحہ عباسی نے اسے چھیڑتے مسکرا کر کہا سب مسکرانے لگے۔

میں آپ سب سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔"حیدر نے گلا کھنکار کے سب کو مخاطب کیا"

"ہاں بیٹا کہیئے۔"

ملیحہ عباسی کے پوچھنے پر ان تینوں نے بھی سوالیہ نظروں سے حیدر کو دیکھا جو حد درجہ سیریس تھا۔

دراصل میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ فلحال پیاری جان سے اس حوالے سے کوئ بات نہیں" کریئے۔بلکہ دو تین مہینے تک ہم میں سے بھی کوئ انکا نام نہیں لے گا۔"حیدر کے سنجیدگی سے کہنے پر سب نے مڑ کر اسے دیکھا۔کمرے میں سکوت چھا گیا۔

اور اسکی وجہ؟؟؟

میر نے ماتھے پر بِل ڈالے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکی وجہ تم ہو میر شہریار حیدر"۔حیدر نے آگے ہو کر بیٹھتے میر کی آنکھوں میں آنکھیں"

گھاڑے اسی سنجیدگی سے جواب دیا۔

******

(ماضی)

!!!،،،وہ ایک لڑکی

اداس لوگوں کی بستیوں میں

وہ تتلیوں کو تلاش کرتی

www.novelsclubb.com

،وہ ایک لڑکی

وہ گول چہرہ وہ کالی آنکھیں

جو کرتی رہتی ہزار باتیں

مزاج سادہ وہ دل کی اچھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،وہ ایک لڑکی

وہ چاہتوں کے نصاب جانے

وہ جانتی ہے عہد نبھانے

وہ دوست اچھی وہ اچھی ساتھی

،وہ ایک لڑکی

وہ جھوٹے لوگوں کو اچھا سمجھے

وہ کتنی سادہ سی کتنی پاگل

،وہ ایک لڑکی

!!!وہ ایک لڑکی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں کو جوڑے کی شکل میں لپیٹتے پینک کلر کا لب گلوز ہونٹوں پر لگاتے اس نے زرا دور ہو کر بڑے سے شیشے کے میں خود کا جائزہ لیا۔ سرخ و سپید خوبصورت چہرہ ہلکے جامنی رنگ میں سلک کا شلوار سوٹ زیب تن کیے۔ جسکے گلے اور بازوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے کنارے پہ سفید کلر کا کام تھا۔ جامنی اور فیروزی کلر کی مسٹرڈ شال ایک طرف ڈالے اونچی ہیل پہنے وہ بہت پراعتماد شخصیت کی مالک لگتی تھی۔ خوبصورتی کے ساتھ ساتھ حد سے زیادہ کانفیڈینٹ اسے رابیل بیگم سے ورثے میں ملا تھا۔ وہ پورے میر خاندان کی سب سے زیادہ قابل اور پراعتماد لڑکی ہانیہ حسن تھی۔

پرفیکٹ"۔ لپسٹک کو ڈریسنگ ٹیبل پر احتیاط سے رکھتے۔ اس نے گردن موڑ کر بیڈ پر سوئے" وجود پر نظر ڈالی جو دنیا و مافیہا سے بے خبر نیند کے مزے لوٹ رہی تھی۔ ہانیہ نے بے بسی سے نفی میں سر ہلاتے اس نیند کی دیوانی کو دیکھا۔ نا جانے اسے اتنی نیند کہاں سے آتی تھی۔ جو وہ بیڈ پر گرتے ہی سو جاتی۔ اور پھر اسے جگانے کے لیے بھی ہزار جتن کرنے پڑتے۔ گہری سانس بھرتے کھڑکیوں کے آگے سے پردے ہٹاتے روم کی سب لائیٹیں آن کر کے وہ اس کے سر کے پاس آن کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

پیاری پلیز اٹھ جاؤ کب سے منتیں کیے جا رہی ہوں۔ اور آپ نے کہا تھا نا کہ ٹیسٹ کی تیاری" بھی کرنی ہے۔ ہاتھ جوڑتی ہوں اٹھ جائیں اب۔" ہانیہ نے اسکے چہرے سے کفر ٹہٹاتے عاجز

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آکر منت بھرے لہجے میں التجا کی۔ تیز روشنی کا احساس ہوتے مقابل نیند میں کسمائی۔ کمفرٹر زرا اور اوپر اوڑھا۔

یار کیا ہے ہنی آپی سونے دیں کرلوں گی ٹیسٹ کی تیاری بھی۔" نیند میں بڑبڑاتے اس نے" کشن اٹھا کر چہرے پر رکھا۔

بس بہت ہو گیا میں ناشتا کر کے نکل رہی ہوں۔ آپ آج میر کے ساتھ ہی جانا اچھا ہو گا۔ جب" "پورے راستے جلی کٹی سناتے رہیں گے ناتب سمجھ آئی گی آپکو۔

ہانیہ نے غصے سے دھمکی دیتے آخری حربہ آزمایا جو فورن کام کر گیا۔ ثنا نے جھٹ کشن چہرے سے ہٹاتے صدمے سے اسے دیکھا۔

آپ مجھے اپنے اس جلاد بھائی کے حوالے کر کے چلی جائیں گیں۔" بے یقین لہجے میں انگلی سے" اپنی جانب اشارہ کرتے پوچھا گیا۔ اس وقت وہ پینک کلر کی سلک کی ڈھیلی ڈھالی شرٹ اور ٹراؤزر کے نائٹ ڈریس میں ملبوس آنکھیں چھوٹی کیے دیکھتی ہانیہ کو محصوم سی گڑیا لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں بلکل کیونکہ آپکی نیندیں پورا ہونے کا نام ہی نہیں لے رہیں۔اگر روزانہ اتنی دیر لگاتی رہیں" گیں تو مجبوراً مجھے ایسا ہی سلوک کرنا پڑے گا"۔رخ اسکی جانب سے موڑتے دونوں بازوں سینے پر بھاندتے سنجیدہ انداز اپناتے ہوئے جواب دیا۔ثنا نے بے یقینی سے اسے دیکھا ماتھے پر بِل پڑے۔

زرا بھی سکون سے ناسونے دیجئیے گا۔ٹھیک ہے جائیں آپ مجھے میر کے حوالے کر کے ویسے" بھی آپکو کیا فرق پڑتا ہے۔وہ مجھے ڈانٹیں یا جان سے ماردیں۔"حنگی سے کہتے وہ کمفرٹر دوسری جانب پھینکتے بیڈ سے اٹھی۔"پوری حویلی والے دشمن بنے ہوئے ہیں میری نیند کے ایسے لگتا ہے جیسے نیند نا ہوئی کوئی بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہو مجھ سے۔"مسلسل بڑبڑاتے ہوئے پاؤں میں سلیپر اڑستے ایک شکایت بھری نگاہ ہانیہ پر ڈالتے پیر پٹختے ہوئے وہ واشروم میں گھسی۔

ہانیہ جو رخ موڑے ہنسی کنڑول کرنے کی کوشش کر رہی تھی بے ساختہ ہنس دی۔وہ جانتی تھی پیاری کا غصہ وقتی ہے۔وہ ہانیہ سے بلکل بھی ناراض نہیں رہ سکتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

ڈائننگ خال میں سب خوشگوار ماحول میں ناشتہ کر رہے تھے۔ایک طرف سربراہی نشست پر ہاشم صاحب براجمعان تھے۔انکے مقابل جہاں آراء بیگم بیٹھیں تھیں۔تو وہیں مرد خضرات ایک طرف بیٹھے تھے۔میر حویلی میں اصول تھا کہ سب ساتھ ناشتہ کرتے۔لیٹ جاگنے والوں کو سزا کے طور پر ناشتہ نہیں ملتا تھا چاہے پھر وہ گھر کے بڑے ہوں یا پھر بچے۔سنڈے کو بھی ناشتے کی ٹائمنگ ساڑھے نو تک تھی۔ہاشم صاحب اگر ایک اصول پسند انسان تھے تو جہاں آراء بیگم بھی مزاج کی نرم نا تھیں۔انکا ماننا تھا کہ اگر انکی اولاد اصولوں پر چلنا گھر سے نہیں سیکھے گی تو معاشرے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔اسلیے ان اصولوں کی پاسداری کرنا سب اپنا فرض سمجھتے تھے۔

ہانیہ بیٹا ہماری پیاری جان کہاں ہیں؟؟؟ہاشم صاحب نے ہانیہ کو دیکھتے مسکرا کر پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داداجان بس آتی ہی ہو گی۔آپ جانتے ہیں آج صبح صبح ہی میں نے ان سے ناراضگی مول لی" ہے۔"

ہانیہ نے آگے ہوتے رازدرانہ انداز میں شرارت سے کہا۔

وہ کیوں بھلا؟؟ہاشم صاحب نے بھی مصنوعی حیرت چہرے پر سجاتے پوچھا۔

وہ اس لیے داداجان کے آپکی نورِ نظر کو کالج کے لیے جگاجگا کر تھک چکی تھی۔پر وہ تھیں کہ " مانوں جیسے نیند کی ٹیبلیٹ لے کر سوئی ہیں۔بس پھر مجبوراً مجھے ایک خطرناک دھمکی دے کر جگانا پڑا۔" وہ دائیں آنکھ دباتی شرارت سے ہنسی۔

اور میں جانتا ہوں وہ خطرناک دھمکی کیا دی ہو گی۔" حیدر نے چائے کا کپ لبوں سے لگاتے " میر کو دیکھتے مزے سے کہا۔جو سنجیدگی سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔اسے ان باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی تھی۔جنکا موضوعِ ثنا کی زات سے ہو۔

اسی دوران وہ سفید یونیفارم میں بالوں کی چٹیا بنائے۔کندھے کے ساتھ بیگ لٹکاتے رجسٹر ہاتھ میں لیے۔وی کی صورت میں دوپٹا شولڈر میں سلیقے سے ڈالے عجلت میں تیز تیز سیڑیاں پھلانگتی ہوئی آرہی تھی۔رابیل بیگم نے اسے دیکھتے گہرا سانس بھر کر جلدی سے آنکھیں بند کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیں۔انکے ساتھ ناشتہ کے برتن رکھتی ہوئی صالحہ بیگم نے انہیں دیکھتے بے ساختہ امڈ آنے والی ہنسی قابو کی۔پیاری جب بھی سیڑیاں اترتی تھی رابیل بیگم یہی عمل دہراتی تھیں یارخ موڑ لیتیں۔ایسا نہیں تھا کہ انکی پیاری سے کوئی زاتی دشمنی تھی۔جو وہ ہماری پیاری جان کو دیکھنا گوارہ ناکریں۔بلکہ اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ پیاری کو لنگڑا کر چلتا نہیں دیکھ سکتی تھیں۔اب آپ سوچ رہے ہوں گے کہ کیا وہ لنگڑی ہے۔تو جی نہیں ایسا بلکل نہیں ہے۔آہستہ آہستہ انسانوں کی طرح سیڑیاں اترنا پیاری کی ڈکشنری میں ہے ہی نہیں۔اسلیے رابیل بیگم کی جان پر بن جاتی تھی جب وہ سیڑیاں اترتی۔

گڈ مورننگ سوری لیٹ ہو گئی۔"ہانپتے کانپتے ڈائنگ خال میں پہنچتے معزرت خوانہ انداز میں" اتھل پتھل سانسوں کے درمیان کہتے وہ ہاشم صاحب کی جانب بڑھی۔پھر انکے سامنے رکھے آدھے گلاس دودھ کو منہ سے لگاتے ایک ہی سانس میں ختم کیا۔اور ہاشم صاحب کی کرسی کے پاس دائیں جانب میر کے مقابل چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

ہنہہ پہلے تو جیسے بڑی وقت کی پابند ہیں۔"میر نے زہر خند لہجے میں نخوت سے کہتے سر جھٹکا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر"۔پاس بیٹھے حیدر نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔"

جہاں پورے ڈائنگ خال میں سناٹا چھایا وہیں ثنا کے چہرے پر سایہ سا لہرایا پر خود کو بروقت کمپوز کیا۔

ماما ناشتہ ؟؟؟اس نے کچن میں موجود رابیل بیگم کو پکارا۔

ناشتے کی بچی ہماری جان لینے کی ٹھان رکھی ہے کیا آپ نے۔"اسکے سامنے ناشتہ رکھتے رابیل بیگم اسے آنکھیں دیکھاتے پاس رکھتی چیئر پر بیٹھیں۔

جن میں جان بستی ہو بھلا انکی جان کون لے سکتا ہے ؟؟؟ثنا نے رجسٹر کھول کر سامنے رکھتے جواباً آنکھ مارتے شرارت سے کہا۔

"داداجان آپ دیکھ رہے ہیں نا انکی حرکتیں۔"

رابیل بیگم نے بے بسی سے ہاشم صاحب کو مخاطب کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیاری جان یہ کیا حرکت ہے۔آپ نے کیوں آنکھ ماری ہماری بیوی کو۔"جواب حسن صاحب" کی جانب سے آیا تھا۔رابیل بیگم سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ گڑبڑا کر رہ گئیں۔ڈائنگ خال میں موجود سبھی ہنسنے لگے۔

آپکی ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں بچے آرام سے اترا کریں سیڑیاں اگر خدانخواستہ گر جاتیں تو؟"ہاشم" صاحب نے اسے دیکھتے پریشانی سے کہا لہجے میں حد درجہ فکر تھی۔وہ سر ہلاتے انکی فکر مندی پر مسکرا کر رہ گئ۔

کوئ ٹیسٹ ہے کیا؟؟حیدر نے مسکرا کر اسے دیکھتے نرم لہجے میں پوچھا۔

جی حیدر لالہ ایگزیمز قریب ہیں نا تو پڑھائ بہت ٹف جا رہی ہے روزانہ ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ہائے مجھ سے اچھی تو نینا ہے ایگزیمز بھی ہو گئے۔اور رزلٹ بھی آ گیا"۔منہ بناتے ایک نظر نینا کو حسرت سے دیکھتے کہا۔جو ہر فکر سے آزاد ناشتہ کرنے میں مگن تھی۔سر اٹھا کر اسے دیکھتے مسکرائ۔

بیسٹ آف لک"۔حیدر نے شفقت سے مسکرا کر کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھینک یو حیدر لالہ۔" مسکرا کر کہتی وہ ناشتہ کرنے لگی۔"

ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے۔ناشتے کی ٹیبل پر آپ کتابیں لیے بیٹھی رہتی ہیں۔ناشتہ پر دھیان" "نہیں ہوتا۔ایک کپ چائے پی اور اٹھ گیں حالت دیکھیں زرا اپنی۔

جہاں آراء بیگم کے سنجیدگی سے کہنے پر ثنا نے نظر اٹھا کر انہیں ایسے دیکھا کہ جیسے کہہ رہی ہو آپکو اتنی میری فکر کب سے ہونے لگی۔وہ اسکی زو معنی نظروں پر پہلو بدل کر رہ گیئں۔

ہاں بھئ ویسے بھی آپکی بی جان کو بڑی فکر ہے نا آپکی۔" ہاشم صاحب نے مسکراہٹ دبا کر" انہیں چھیڑا۔ایسے ہی چھوٹی چھوٹی باتوں کے دوران سب ناشتہ کرنے لگے۔اب ہانیہ اسے چھیڑ رہی تھی۔بدلے میں وہ بھی ناراضگی جتاتے جواب دی رہی تھی۔اعظم صاحب اور حسن صاحب انکی گفتگو سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

اوکے دادا جان دیر ہو رہی ہے ہم نکلتے ہیں اب۔" ہانیہ کے وقت کا احساس دلانے پر وہ بھی" جلدی سے بیگ اور رجسٹر تھامتے اپنی جگہ سے اٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثنا ادھر بیٹھیں پہلے جلدی سے اپنا ناشتہ فینش کریں۔پھر جایئے گا"۔رابیل بیگم نے سخت لہجے میں ناشتے کی جانب اشارہ کرتے حکم دیا۔

"ماما سچی بلکل بھی دل نہیں ہو رہا۔کینٹین سے کچھ لے لوں گی۔"عجلت میں کہتے زبردستی انکے گال چومتے بات سنی ان سنی کی۔

"اوکے ماما،تائی جان، بابا،تایا جان،حیدر لالہ، گڑیا ہم نکل رہے ہیں اللہ خافظ۔"میر اور جہاں آراء بیگم کو چھوڑ کر سب کو اونچی آواز میں مخاطب کرتے۔وہ ہاشم صاحب کا بھی گال چومتی باہر کو بھاگی۔

www.novelsclubb.com

"جہاں آراء بیگم نے ناگواری سے اسکی یہ حرکت دیکھی۔"حد ہے اس لڑکی پر۔

بیگم صاحبہ کیوں جلتی ہیں ہماری پوتی سے؟؟ہاشم صاحب نے مسکرا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئ جلتی نہیں ہوں کام دیکھیں انکے غضب خدا کا زرا بھی بڑوں کا لحاظ نہیں ہے ہم اپنے" بڑوں کے سامنے نظر اٹھا کر دیکھنے کی جسارت نہیں کرتے تھے اور آجکل کی نسل استغفر للہ۔رابیل آپ ہی کوئ تمیز سکھا لیں انہیں"۔

جہاں آراء بیگم نے رابیل بیگم کو مخاطب کیا جو سر جھکا گیئں۔

ایسا کیا گناہ کیا ہے ہماری پوتی نے جو آپکو اتنا برا لگ رہا ہے؟؟مت کیا کریں جہاں آراء بیگم آپکا" یہی رویہ انہیں آپکے قریب نہیں ہونے دیتا۔قدر کیا کریں انکی جس دن وہ نا ہوئیں تو یہ گھر ہی کیا پورا گاؤں ویران ہو جائے گا۔آپ انکے لیے اس طرح کے الفاظ استعمال کر کے انہیں ہی نہیں ہمیں بھی تکلیف دیتی ہیں۔"ہاشم صاحب نے انکی بات کے جواب میں ناگواری چھپاتے ہموار لہجے میں کہا۔انہیں دکھ ہوتا تھا جہاں آراء بیگم پر جو اپنے بیٹے اور بہو کے گزر جانے کے بعد بھی انکی پوتی کو اپنا نہیں سکیں۔وہ ثنا کو ہمیشہ دوسرے بچوں کے سامنے نظر انداز کر کے دوسروں کو اس پر ترجیح دیتے زیادتی کر جاتی تھیں۔کبھی کبھی ہاشم صاحب کو لگتا تھا وہ پیاری کو ازیت دے کر خود بھی بے سکون رہتی ہیں۔بس انکی ضد اور انا ہے جو انہیں پیاری کے قریب ہونے سے روکتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

رابیل بیگم ہاشم صاحب کی بہن کی بیٹی تھیں۔وہ بہن بھائیوں میں سب سے بڑی تھیں۔شہر بانو بیگم کے علاوہ انکے ایک بھائی یوسف صاحب تھے جو کہ رابیل بیگم سے چھوٹے اور شہر بانو سے بڑے تھے۔رابیل بیگم بچپن سے ہی اپنے ماموں زاد حسن صاحب سے رشتے میں منسلک تھیں۔پڑھائی مکمل ہوتے ساتھ ہی جہاں آراء بیگم رابیل بیگم کو دھوم دھام سے بیاہ کر اپنے گھر لے آئیں۔

سب کچھ ٹھیک جا رہا تھا۔اگر میر سلمان ہانیہ کی پیدائش کی خوشی میں میر حویلی میں ہونے والے جشن کے موقع پر شہر بانو بیگم پر دل ناہار بیٹھتے۔ایسا نہیں تھا کہ انہوں نے شہر بانو کو پہلے کبھی دیکھا نہیں ہوا تھا۔دونوں ایک ہی کالج میں پڑتے تھے وہ انہیں ایک خالہ زاد کے طور پر پسند کرتے تھے۔انکا دھیما مزاج محصومیت انہیں پسند تھی۔پر میر سلمان نے انکے لیے کبھی وہ جذبات محسوس نہیں کیے تھے جو اب کرنے لگے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر سلمان آرمی میں تھے۔جب بھی چھٹی پر آنا ہوتا تو لاہور میں مقیم اپنی پھپھو نور بیگم کے گھر کا چکر ضرور لگاتے۔پہلے پہل تو وہ انہیں وقتی جذبات سمجھتے اپنے دل کو بہلاتے رہے۔مگر پھر شہر بانو کی محبت کے آگے گھٹنے ٹیکنے ہی پڑے۔دوسری طرف شہر بانو بیگم بھی انکی نظروں میں چھپی پسندیدگی اچھی طرح بھانپ گئی تھیں۔میر سلمان کسی بھی لڑکی کا آئیڈیل ہو سکتا تھا۔سنجیدہ مزاج معرور اٹھی ہوئی ناک۔اور اس سب سے بڑھ کر گال میں پڑتا ڈیمپل انکی خوبصورتی میں مزید اضافہ کر لیتا تھا۔کب شہر بانو کا دل میر سلمان کی جانب مائل ہونے لگا انہیں خود بھی اندازہ نا ہوا۔

آخر کار ایک سال بعد جب شہر بانو بیگم حویلی آئی ہوئیں تھیں۔میر سلمان نے جہاں شہر بانو سے اپنی پسندیدگی ظاہر کی۔تو وہیں رابیل بیگم اور حسن صاحب بھی خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔حسن صاحب نے اپنے بھائی کو جہاں آراء بیگم اور ہاشم صاحب کے سامنے اپنی شہر بانو سے پسندیدگی کا اظہار کرنے کی تجویز دی۔

جہاں آراء بیگم میر سلمان سے بہت زیادہ محبت کرتیں تھیں۔میر سلمان جہاں انکے سب سے زیادہ لاڈلے اور فرمانبردار بیٹے تھے وہیں وہ حد سے زیادہ نرم دل اور احساس کرنے والے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔انہیں غصہ بہت کم آتا تھااور ہمیشہ حق کے خلاف ہی آتا تھا۔اگر کوئی ناانصافی ہوتی ہوئے دیکھتے تو جرگہ کالحاظ بھی نہیں کرتے تھے۔اسی وجہ سے پوراگاؤں انکی دل سے عزت کرتا تھا۔

جہاں آراء بیگم میر سلمان کے لیے فرخانہ بیگم کی بہن کو پسند کر چکی تھیں۔انکی خواہش تھی کہ فرخانہ بیگم اورانکی بہن دونوں میر خاندان کی بہوئیں بنیں۔ہاشم صاحب کواپنی بھانجی کے رشتے سے کوئی اعتراض نہیں تھا۔مگر جہاں آراء بیگم انکی شادی اپنی پسند سے کرناچاہتی تھیں۔مگر آخر کار بیٹے کی مسلسل خواہش پرانہوں نے بھی رضامندگی دے دی۔پراصل مسلہ تب بناجب ہاشم صاحب کے بہنوئی نے یہ کہہ کر صاف صاف انکار کر دیا کہ وہ اپنی دونوں بیٹیوں کا رشتہ ایک ہی گھر میں نہیں دیں گے۔

نور بیگم نے بھی شوہر کی حمایت کی۔ہاشم صاحب جو بڑے مان کے ساتھ اپنی بہن کے گھر رشتہ لے کر گئے تھے انہیں یہ بات اپنی توہین لگی۔تووہیں جہاں آراء بیگم کو بہانہ مل گیاانکار کرنے کا۔رابیل بیگم نے لاکھ سمجھایانور بیگم کو مگرانکا کہنا تھا کہ اب وہ ہاں کر کے اپنے شوہر کا سر جھکا ہوانہیں دیکھ سکتیں۔انکافیصلہ اٹل تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری جانب جہاں آراء بیگم نے میر سلمان کی شادی فرخانہ بیگم کی بہن سے کرنے کا اعلان کر دیا۔دونوں طرف سے سب نے بہت احتجاج کیا۔ مگر انکا فیصلہ جو نا بدلنا تھا تو نا بدل سکا۔

ادھر شہر بانو کا رشتہ بھی طے کیا جا رہا تھا۔ مجبوراً میر سلمان نے کورٹ میرج کرنے کا فیصلہ کیا۔شہر بانو کسی صورت نہیں مان رہیں تھیں۔ مگر میر سلمان نے انہیں ہر طرح سے یقین دلایا کے نکاح کے بعد سب ٹھیک ہو جائیں گے۔تو شہر بانو نے بھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر میر سلمان کی محبت میں نکاح کی حامی بھر لی۔آخر کار کچھ دوستوں کی موجودگی میں میر سلمان نے شہر بانو بیگم کو اپنی زندگی میں شامل کر لیا۔

دونوں طرف کے خاندانوں کے لیے انکے نکاح کی خبر کسی دھماکے سے کم نا تھی۔ایک طرف جہاں پورے گاؤں میں انکی کورٹ میرج کے چرچے ہو گئے تھے۔دوسری طرف شہر بانو بیگم کے والد نے انکے منہ پر دروازہ بند کر کے ہر رشتہ ناطہ توڑ دیا۔وہ روتی رہیں، بلکتی رہیں پر وہ دونوں سنگدل بنے رہے۔

ہاشم صاحب کو میر سلمان جیسی فرمانبردار اولاد سے ایسی حرکت کی توقع نا تھی انکا بھی بہت دل دکھا تھا۔جہاں آراء بیگم نے غصے میں شہر بانو بیگم کو حویلی سے باہر نکالنا چاہا تو میر سلمان انکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈھال بن گئے۔ پہلی مرتبہ انہیں اپنے بیٹے کی آنکھوں میں بعاوت دیکھائی دی تو شہر بانو بیگم کے لیے انکے دل میں نفرت کی چنگاڑی پیدا ہو گی جو وقت کے ساتھ بڑتی گئ۔

ہاشم صاحب نے یہ کہہ کر میر سلمان کو معاف کرتے شہر بانو کو بہو تسلیم کر لیا کہ "مجھ میں "حضرت یعقوب کے جیسا صبر اور حوصلہ نہیں ہے۔

خیر جو طوفان آنا تھا وہ آکر گزر گیا۔ رابیل بیگم نے اپنے والدین کو سمجھانا چاہا کہ وہ شہر بانو بیگم کو معاف کر دیں۔ تو انہیں نے سختی سے یہ کہہ کر منع کیا کہ اگر انہوں نے شہر بانو کی حمایت کی تو وہ یہ سمجھیں کہ انکے ماں باپ اپنی دوسری بیٹی کے لیے بھی مر گئے۔ اس بات پر رابیل بیگم تڑپ کر خاموش ہو گیئں۔

جہاں آراء بیگم اپنے بیٹے سے دوری کے ڈر کی وجہ سے خاموش تو ہو گیئں تھیں۔ مگر شہر بانو کے لیے انکے دل میں دن بدن نفرت بڑتی رہتی۔ ہاشم صاحب نے باقاعدہ میر حویلی میں انکی ولیمے کا جشن کیا۔ پھر میر سلمان کی چھٹی ختم ہوئ تو وہ مطمئن ہو کر ڈیوٹی پر چلے گئے۔ مگر شہر بانو بیگم کا امتحان شروع ہو چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہاں وہ جہاں آراء بیگم کے تلخ رویے اور نفرت کو برداشت کرتیں وہیں وہ ماں باپ کی جدائی میں دن رات روتی رہتیں۔رابیل بیگم انہیں بے بسی سے دیکھ کر رہ جاتیں وہ کچھ نہیں کر سکتی تھیں مجبور تھیں۔

انہی دنوں رابیل بیگم کے ہاں میر شہریار کی ولادت ہوئی۔چونکہ ہانیہ ابھی ڈیڑھ سال کی بھی نہیں ہوئی تھی۔اور رابیل بیگم سے بہت اٹیچ تھی تو اس دوران شہر بانو بیگم نے میر شہریار کو سنبھالنا شروع کر لیا۔بلکہ میر شہریار انکی زندگی میں سکون بن کر آیا تھا۔جب بھی جہاں آراء بیگم کی کوئی بات انہیں تکلیف دیتی تو وہ میر شہریار کے ساتھ دل بہلاتی۔

ہاشم صاحب جہاں آراء بیگم کا شہر بانو کے ساتھ رویہ دیکھ کر شروع میں تو خاموش ہی رہتے تھے مگر پھر جو بھی تھا رابیل بیگم انکی بھانجی تھیں۔ہاشم صاحب کو دکھ ہوتا تھا۔جب شہر بانو سے جہاں آراء بیگم کا برتاؤ دیکھتے تو برداشت نا کر سکتے۔اسلیے وہ شہر بانو بیگم سے ہمیشہ نرمی سے بات کرتے انکا خیال رکھتے۔اگر وہ کوئی کام کر رہیں ہوتیں تو انہیں سختی سے منع کرتے کہ وہ میر سلمان کی بیوی ہیں حویلی کی ملازمہ نہیں۔جہاں آراء بیگم یہ دیکھ کر اور خار کھاتیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک سال گزر چکا تھا پر شہر بانو بیگم کی گود خالی تھی۔مانو جہاں آراء بیگم کو اور موقع مل گیا انہیں باتیں سنانے کا۔ شہر بانو بیگم صبر کے گھونٹ پی کر رہ جاتیں۔ایسے میں میر سلمان کی محبت ہی تھی جو انہیں حوصلہ نہیں ہارنے دیتی تھی۔اب میر سلمان بھی جہاں آراء بیگم کا رویہ سمجھنے لگے تھے۔جہاں انکا رویہ میر سلمان کے لیے تکلیف کا باعث بنا وہیں ہاشم صاحب کی وجہ سے انہیں دلی سکون حاصل تھا۔میر سلمان شہر بانو بیگم کے پہلے سے بھی زیادہ گرویدہ ہو گئے تھے۔

شہر بانو بیگم بھی جب میر سلمان کے ساتھ ہوتیں تو سب دکھ پریشانیاں بھول جاتیں۔انکے جانے کے بعد میر شہریار کی چھوٹی چھوٹی باتیں انکی مسکراہٹ کا سبب بنتیں۔وہ اکثر رابیل بیگم کو کہا کرتیں تھیں کہ "میر میرا ہے آپا۔"اور رابیل بیگم ہنستے ہوئے کہتیں "ٹھیک ہے انہیں اپنا داماد بنا لیجیئے گا۔مجھے کوئی اعتراض نہیں"۔جس پر شہر بانو مسکرا کر رہ جاتیں۔

www.novelsclubb.com

انہی دنوں شہر بانو بیگم کے والد فوت ہو گے۔جس سے وہ ٹوٹ کر رہ گیئں۔ہاشم صاحب نے بھی تمام اختلاف بھلا کر اپنی بہن کو گلے لگایا۔وہ انکی اکلوتی بہن تھیں۔ایک بھائی تھا جو فوت ہو گیا تھا۔جسکی اولاد صالحہ بیگم ہیں۔سب رشتے پہلے جیسے ہو گئے تھے۔نور بیگم نے سب گلے شکوے بھلاتے شہر بانو کو معاف کر لیا تھا۔نور بیگم نے کہا کہ انکے شوہر کی وصیت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔"میرے مرنے کے بعد میری بیٹیوں کا میکہ آباد رکھنا۔اور شہر بانو سے کہنا تمہارا باپ تم سے بہت محبت کرتا تھا"۔اپنی ماں کی بات سن کر شہر بانو بیگم چیخ چیخ کر روئیں۔انکی دلخراش دہائیوں نے سب کے دل دہلا کے رکھ دیے۔سب ٹھیک ہو گیا تھا اگر کچھ ٹھیک نہیں تھا تو شہر بانو بیگم کا دل تھا۔جس میں اپنے باپ سے معافی نا مانگنے کا دکھ انہیں اندر ہی اندر سے ختم کرتا جا رہا تھا۔جہاں آراء بیگم نے ان پر طنز کرنا نفرت کا برملا اظہار کرنا چھوڑ دیا تھا۔جس سے ہاشم صاحب نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا۔

آخر ڈیڑھ سال بعد شہر بانو کے ہاں میر ثنا سلمان کی پیدائش ہوئی۔سب بہت خوش تھے۔میر سلمان کو تو مانو ایسا لگتا تھا جیسے انکی دنیا مکمل ہو گئی ہے۔جہاں آراء بیگم بھی میر سلمان کو دیکھ کر خوش تھیں پر انہوں نے ثنا کو گود میں لینے کی زحمت نہیں کی تھی۔البتہ سب سے کہہ کر شہر بانو بیگم کی اچھے سے دیکھ بال کروا رہیں تھیں۔

ایسا ہی ایک دن تھا۔میر سلمان بھی آئے ہوئے تھے۔ہاشم صاحب اعظم صاحب، حمدان صاحب، محسن صاحب، حسن صاحب اور میر سلمان بھی لاونج میں صوفوں پر براجمعان تھے۔وہیں گھر کی خواتین بی جان، شہر بانو، صالحہ بیگم، رابیل بیگم اور فرخانہ بیگم جنکی شادی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شہر بانو بیگم کی شادی سے فورن بعد ہو گئ تھی وہ بھی بیٹھیں تھیں۔چار سال کا میر شہریار غور غور سے صالحہ بیگم کی گود میں لیٹی خوبصورت سی بچی کو گھور رہا تھا۔

کیا دیکھ رہا ہے میرا شہزادہ۔"شہر بانو بیگم نے میر کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں" تھامتے نرم لہجے میں محبت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

جانی خالہ یہ فیری آپکی اور چاچو کی ہے؟؟؟

گرے آنکھیں انکی جانب اٹھاتے محصومیت سے پوچھا۔اس نے سب سے یہی سن رکھا تھا کہ یہ فیری میر سلمان اور شہر بانو بیگم ہسپتال سے لائ ہیں۔

www.novelsclubb.com

یہ میری جان فیری آپکی جانی خالہ اور چاچو کی ہیں۔"رابیل بیگم نے مسکرا کر جواب" دیا۔شہر بانو بیگم نے بھی مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

یہ آپ ہسپتال سے لائ ہیں؟؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انگلی گال پر رکھتے تجسس سے دوسرا سوال پوچھا۔سب دلچسپی سے اسکی چھوٹی چھوٹی باتیں سن رہے تھے۔

جی"۔انہوں نے مسکرا کر یکلفظی جواب پر ہی اکتفا کیا۔"

ٹھیک ہے پھر آپ مجھے بھی ایسی فیری لا کر دیں ہسپتال سے۔مجھے بلکل ایسی ہی فیری" چاہیئے۔آپ لا کر دیں گیں نا میر کو؟؟؟

اس نے چہک کر محصومیت سے پوچھا۔سب ہنسنے لگے۔

لا کر دینے کی کیا ضرورت ہے یہ فیری ہے ہی میرے شہزادے کی۔"میر کے گال کھینچتے" انہوں نے پیار سے کہا۔

www.novelsclubb.com

سچی کیا یہ فیری میر کی ہیں؟؟؟اس نے خوشگوار حیرت کے ساتھ خوش ہوتے تقریباً چیخ کر ہو چھا۔

جی میری جان یہ فیری آپکی ہی ہیں"۔اسکی محصومیت پر اپنے ساتھ لگاتے ماتھا چومتے محبت" سے چور لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادا جان آپ نے سنا جانی خالہ نے کہا ہے فیری میر کی ہے۔"بھاگ کر ہاشم صاحب کے پاس" پہنچتے اس نے ایسا ئیٹمٹ سے بتایا

جی میرے بچے ہم نے سن لیا۔"ہاشم صاحب نے شفقت بھری مسکراہٹ سے جواب دیا۔"

اوکے اب ہم جا کر ولی اور حیدر کو بھی بتاتے ہیں کہ فیری صرف میر کی ہیں۔"خوشی سے چہک" کر وہ لان کی طرف بھاگا۔ پیچھے سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا۔ہاشم صاحب ارے ارے کرتے ہی رہ گئے۔انہیں یہ بچا ہمیشہ حیران کر دیتا تھا۔نام تو اسکا میر شہریار تھا پر اس نے سب کو کہہ رکھا تھا کہ اسے صرف "میر "کہہ کر بلایا جائے۔

حسن صاحب کے پوچھنے پر اس نے جواب دیا کہ "میر زیادہ کول لگتا ہے"وہ سر ہلا کر رہ گئے۔اسکے علاوہ وہ بہت کم گو اور سنیجدہ سا بچا تھا۔اگر کوئی شرارت بھی کر لے تو ایسے ری ایکٹ کرتا تھا کہ مقابل اسکے چہرے کو دیکھ کے یقین ہی نا کر پاتا یہ کارنامہ میر کا ہے۔

"بھائی صاحب آپکا بیٹا تو بڑا فاسٹ جا رہا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر شہریار کی بات سن کر میر سلمان نے کان کھجاتے حیرت کی زیادتی سے حسن صاحب کو دیکھتے آہستہ آواز میں تبصرہ کیا۔ جس پر حسن صاحب کے ساتھ ساتھ اعظم صاحب بھی زور سے قہقہہ لگا کر ہنسے۔ہاشم صاحب ایک نظر رابیل بیگم کی گود میں لیٹی ثنا کو دیکھتے پر سوچ انداز میں مسکرائے۔

****

سب کچھ ٹھیک جا رہا تھا کہ تین مہینے بعد سلمان صاحب کی شہادت کی خبر آگئی جس نے میر حویلی کے در و دیوار ہلا لیے۔پوری میر حویلی میں سوگواریت چھائی ہوئی تھی۔جہاں آراء بیگم روتے روتے بیہوش ہو جاتیں تھیں۔جوان بیٹے کے دکھ نے ہاشم صاحب کی بھی کمر توڑ کر رکھ دی تھی۔سب زنجیدہ تھے۔چند دنوں میں سبھی کچھ حد تک سنبھل چکے تھے۔

ایسے میں شہر بانو کو بلکل چپ لگ گئی تھی۔انہوں نے میر سلمان کی شہادت پر اب تک ایک آنسوں بھی نہیں بہایا تھا۔بس گم سم بیٹھیں رہتیں اور خالی خالی نظروں سے سب کو دیکھتیں۔نماز کی پابند تو شروع سے ہی تھیں اب تو اور دلجمعی سے عبادت کرتیں۔۔بیٹھے بیٹھے گہری سوچ میں کھو جاتیں۔نور بیگم رابیل بیگم سب نے بہت کوشش کی وہ جی بھر کر ایک بار رو لیں۔مگر وہ پتھر بنی رہیں۔بات کرتے کرتے اکثر بھول جاتیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر سلمان کو مرے ہوئے ڈیڑھ مہینہ ہونے کو تھا کہ ثنا کو بخار نے آن گھیرا۔مامتا کی تڑپ حاوی ہوئی تو انہیں اپنی لاپرواہی کا احساس ہوا۔انہوں نے ثنا کو اپنی آغوش میں بھرا۔اپنے ہاتھوں سے دوا دی خیال رکھا۔شام تک ثنا کی حالت سنبھل چکی تھی۔مگر اسکی بیماری نے شہر بانو کو اندر تک جھنجوڑ کے رکھ دیا تھا۔وہ اسے کھونے سے ڈر گئی تھیں۔دوسرے دن ثنا کو گود میں لیے بیڈ پر بیٹھی وہ سب بچوں کو پاس بیٹھائے باتیں کر رہی تھیں۔شہر بانو بیگم کی توجہ پا کر میر بھی خوش ہو گیا تھا۔رابیل بیگم بھی اپنی بہن کو اتنے دن بعد مسکراتے دیکھ کر مطمئن ہو گئی تھیں.

دن ایسے ہی گزرتے جا رہے تھے پھر ایک صبح شہر بانو بیگم کی طبیعت عجیب سی ہو رہی تھی۔ کہیں سکون نہیں مل رہا تھا۔دل بہلانے کے لیے نور بیگم کی طرف کال کر کے ان سے اور اپنے بھائی سے کچھ دیر باتیں کیں۔مگر دل بے سکون ہی تھا۔جب بے چینی حد سے بڑھ گئی تو وضو کر کے قرآنِ پاک کی تلاوت کی۔اسکے بعد نوافل ادا کیے۔پھر عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد انہوں نے رابیل بیگم سے میر سلمان کی قبر پر جانے کی خواہش ظاہر کی۔مگر جہاں آراء بیگم نے عدت کی وجہ سے منع کر دیا۔جس پر وہ خاموش تو ہو گیں مگر دل تھا کہ میر سلمان کی یاد میں پھٹا جا رہا تھا۔رات عشاء پڑھنے کے بعد سینے ہر جلن کا احساس بڑھنے لگا۔زبان ہر ورد جاری کرتے وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیٹ گیں۔رابیل بیگم جس وقت کمرے میں آئیں وہ ثنا کو پہلو میں لٹائے سو رہیں تھیں۔رابیل بیگم انکے اتنی جلدی سو جانے پر زرا حیران ہوئیں۔

آدھی رات کا وقت تھا رابیل بیگم کی آواز شہر بانو کی چیخوں سے کھلی جو نیند سے جاگتے دھاڑیں مار مار کر رو رہی تھیں۔انکی آواز میں اتنا درد اتنا کرب سمویا ہوا تھا کہ رابیل بیگم کو اپنا دل پھٹتا ہوا محسوس ہوا۔انہوں نے دوپٹا لیتے بھاگ کر جا کے روتے ہوئے صالحہ بیگم کے روم کا دروازہ پیٹا۔وہ حواس باختہ سی باہر نکلیں۔اعظم صاحب بھی حیران کھڑے تھے۔رابیل بیگم کے منہ سے الفاظ ہی نہیں نکل رہے تھے۔شہر بانو بیگم کے کمرے سے آتی دلخراش چیخوں پر وہ صورتحال سمجھتے انکے کمرے کی جانب بھاگیں۔شہر بانو بیگم بے تحاشہ روتے ہوئے میر سلمان کو پکار رہیں تھیں وہ اپنے حواسوں میں نہیں تھیں۔پاس لیٹی ثنا بھی انکی چیخوں سے ڈر کر جاگتے سہم کر رونے لگ گئی تھی۔۔وہ پہلی اور آخری رات تھی جب میر حویلی کی دیواروں نے انکی سسکیوں کی جگہ دل کو چیر لینے والی چیخیں سنیں۔کچھ وقت بعد جب رو رو کر انکا دل ہلکا ہو گیا تو رابیل بیگم نے انہیں پانی پلا کر اپنے گلے لگایا۔

۔"میں نے کہا تھا نا مجھے ان سے ملنے قبرستان جانا ہے آپ لوگوں نے نہیں جانے اچھا نہیں کیا نا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کچھ دیر کی خاموشی کے بعد انہوں نے بھیگی آواز میں رابیل بیگم سے شکایت کی۔

گڑیا صبح ہونے دو میں وعدہ کرتی ہوں بی جان سے اجازت لے کر خود تمہارے ساتھ جاؤں گی"

وہاں"۔

رابیل بیگم نے انکے بال چہرے سے ہٹاتے بہلایا۔۔

پھر میری بیٹی کا کیا ہوگا؟؟؟ شہر بانو بیگم نے کچھ دیر پر سوچ انداز میں پوچھا۔

ہم سب ہیں نا یہاں انکے پاس شہر بانو آپ کیوں فکر کرتی ہیں۔ ہم سب انکا خیال رکھیں"

"گے۔

صالحہ بیگم نے انکو دکھ سے دیکھتے تسلی دی

وعدہ کریں آپ دونوں انکا خیال رکھیں گیں"۔اٹھ کر بیٹھتے رابیل بیگم سے دور ہوتے"

آنکھوں میں امید لیے دونوں سے وعدہ چاہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہو گیا ہے گڑیا اب ثنا ٹھیک ہیں کیوں پریشان ہو رہی ہو۔"رابیل بیگم نے انکی فکر کی وجہ " کچھ دن پہلے والی ثنا کی بیماری کو سمجھا۔

نہیں بس آپ دونوں وعدہ کریں میرے جانے کے بعد انکا خیال رکھیں گیں۔"اضطرابی" کیفیت میں بے چینی سے کہا

ٹھیک ہے میری جان ہم وعدہ کرتے ہیں مگر میں تو آپکے ساتھ جاؤں گی نا؟؟؟انہیں شہر بانو کی زہنی کیفیت کچھ الجھی ہوئی لگی۔

نہیں میں اکیلی چلی جاؤں گی آپ بس ثنا کا خیال رکھنا۔"انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے سنجیدگی" سے کہا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے بابا نہیں جاتی میں اور ہم دونوں وعدہ کرتی ہیں ہم ثنا کا بہت بہت زیادہ خیال رکھیں" گیں اب خوش۔ چلو اب آرام سے سو جاؤ دیکھو تو کتنا تیز بخار ہو رہا ہے۔"رابیل بیگم انکی حالت سے یکسر انجان یقین دہانی کرواتے پریشانی سے انکا ماتھا چھو کر بولیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ٹھیک ہو آپا۔اب میں بلکل ٹھیک ہو جاؤں گی آپ میری بیٹی کا حیال رکھیں گی نا دونوں" وعدہ کیا ہے بھول نہیں جایئے گا۔"دونوں کی طرف انگلی سے اشارہ کرتے ایک بار پھر یاد دہانی کروائی۔

نہیں بھولتیں بلکل بھی نہیں بھولتیں چلیں شاباش اب آپ سو جائیں۔"صالحہ بیگم نے آگے" بڑھ کر انکا تکیہ درست کیا۔وہ مسکرا کر اثبات میں سر ہلاتے ثنا کا ماتھا چومتے اسکی جانب رخ موڑ کر مطمئن ہو کر لیٹ گیئں۔صالحہ بیگم نے ان پر کمفرٹر درست کرتے لائٹ آف کی۔رابیل بیگم نے دونوں ہاتھ منہ کے آگے رکھتے اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹا۔شہر بانو بیگم کی ایسی حالت دیکھ کر ان سے برداشت نہیں ہو پا رہا تھا۔

رابیل اب آپ بھی سو جائیں۔شہر بانو نے اپنے دل کا غبار نکال لیا ہے اب سب کچھ ٹھیک ہو" جائے گا۔"صالحہ بیگم نے انکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ایک ہمدرد نگاہ شہر بانو پر ڈالتے سرگوشی نما

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انداز میں تسلی دی۔رابیل بیگم نے اثبات میں سر ہلایا۔صالحہ بیگم کے جانے کے بعد واشروم کی جانب بڑھیں۔چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے۔۔بیڈ پر لیٹتے انہوں نے ایک نظر شہر بانو کو دیکھا جو ثنا پر اپنے بازوں کا حصار بھاندے مطمئن سی سو رہی تھیں۔

اس صبح سچ میں شہر بانو بیگم پوری طرح سے ٹھیک ہو گیئں تھیں۔

مطمئن، بلکل مطمئن،دنیا کی ہر فکر ہر تکلیف سے مکمل طور پر آزاد۔

تین مہینوں کے اندر اندر بیٹے کی موت کے بعد بھانجی کی موت نے ہاشم صاحب کو بہت صدمہ پہنچایا۔۔پوری میر حویلی پر یہ دن بہت بھاری گزرے تھے۔صالحہ بیگم بھی چھوٹی بہنوں جیسی کزن کی موت پر روتیں رہتیں۔رابیل بیگم بھی ٹوٹ کر رہ گئیں تھیں۔وہ بہت بلند حوصلے بہت صبر والیں تھیں۔پر بہن کی جدائی میں روتے وہ بھی اپنے حواس کھو بیٹھتیں۔صالحہ بیگم نے انہیں شہر بانو بیگم سے کیا وعدہ یاد دلایا تو وہ کچھ سنبھلیں۔انہی دنوں انکے گھر میں آلیار کی ولادت ہوئی۔پر وہ ثنا کو زرا بھی آنکھوں سے اوجھل نا ہونے دیتیں۔ایک طرف جوان بہن کی موت کا دکھ تھا تو دوسری طرف دونوں بچوں کی پرورش۔اس سب میں صالحہ بیگم نے انہیں بڑی بہن ہونے کا ثبوت دیتے ہر طرح سے انکا خیال رکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاشم صاحب بھی ثنا میں اپنے بیٹے اور بہو کی پرچھائی دیکھتے تھے۔وہ ثنا سے اس قدر مانوس ہو گئے تھے کہ جب تک وہ گھر پر ہوتے ثنا انکے پاس ہی ہوتی۔ثنا کو دیکھ کر کر ہاشم صاحب اپنی آنکھیں ٹھنڈی کرتے۔ہاشم صاحب انہیں "پیاری جان" کہہ کر بلاتے۔جس کی وجہ سے گھر میں بھی بی جان کے علاوہ سبھی انہیں ثنا کی جگہ پیاری کے نام سے پکارنا شروع ہو گئے۔البتہ جہاں آراء بیگم انکا خیال تو رکھتیں مگر دوسرے بچوں کی طرح ان سے پیار چاہ کر بھی نا کر پاتیں۔

میر جیسے ہی سات سال کا ہوا تو ہاشم صاحب نے پیاری کے لیے میر شہریار کی فکر اور محبت دیکھتے انکے نکاح کا فیصلہ لیا۔رابیل بیگم اور حسن صاحب کو بھلا کر اعتراض ہو سکتا تھا۔وہ اس فیصلے سے بہت خوش تھے۔البتہ رابیل بیگم کے دل سے ماضی کی ایک بات کو یاد کرتے درد کی ایک ٹیس جاگی تھی۔اس لمحے شدت سے انہوں نے اپنی بہن کو یاد کیا تھا۔میر اور ثنا کا نکاح ہو چکا تھا۔ہاشم صاحب اپنے فیصلے سے بہت مطمئن تھے۔یہ جانے بعیر کہ یہ فیصلہ انکی زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ ثابت ہونے والا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ اس وقت کی بات ہے جب میر شہریار آٹھ سال کا تھا۔ عید کا دن تھا۔ہاشم صاحب ہمیشہ رمضان اور عید حویلی کی بجائے شہر میں میر مینشن میں گزارتے تھے۔ جہاں انکا پورا خاندان اکھٹا ہوتا۔اس وقت رابیل بیگم فرخانہ بیگم اور ہاشم صاحب کی سب سے چھوٹی بہو عمارہ بیگم تینوں لان میں بیٹھیں تھیں۔

شہریار رابیل بیگم کے پاس کھڑا پانچ سال کی ثنا کو بھی حمدان صاحب کے ساتھ شہر گھومنے لے کر جانے کی ضد کر رہا تھا۔ جس پر وہ مسلسل انکار کر رہیں تھیں۔ کیونکہ انکا پورا دن لگ جانا تھا۔

میر آپکو میری ایک مرتبہ کی کہی بات سمجھ میں کیوں نہیں آرہی کہہ دیا ہے نا نہیں تو" نہیں۔"اس مرتبہ رابیل بیگم نے غصے سے کہا

بٹ ماما ہم سب بچے جا رہیں ہیں پیکنک منانے تو پیاری کیوں نہیں۔"وہ باضد تھا"

میر پیاری جان کو کل رات بھی سخت بخار تھا۔اللہ اللہ کر کے ٹھیک ہوئی ہیں۔اب اگر پھر سے " بخار ہو گیا تو کون زمیدار ہو گا۔اس لیے میرا سر نا کھاو جایئے یہاں سے"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم نے عاجز آ کر کہا کیونکہ میر بہت ضدی ثابت ہوا تھا۔جہاں اس میں بہت ساری خوبیاں تھیں تو وہیں وہ ضد کا بہت پکا تھا۔ایک بار جو کہہ دیا دنیا ادھر کی ادھر ہی کیوں نا ہو جائے وہ کر کے رہتا۔اب بھی وہ ڈھیٹ بنا انکے پاس ہی کھڑا رہا۔

بھابھی کیوں پرائی بچی کی خاطر سگی اولاد کو ڈانٹ رہی ہیں۔اگر وہ لے جانا چاہتے ہیں تو بھیج دیں۔"فرخانہ بیگم نے مداخلت کی۔

"پرائی بچی؟؟؟فرخانہ ثنا کوئی پرائی نہیں میری بھانجی ہے میرا اپنا خون ہے۔"

انکے ماتھے پر سلوٹیں پڑھیں۔

"ہہہنہ خون رہنے دیں بھابھی جو آپکا خون تھا اسے تو آپ دنیا پر لانا ہی نہیں چاہتی تھیں۔"

فرخانہ بیگم کے نخوت سے کہنے پر ٹھہر سی گیں۔

فرخانہ آپ جانتی بھی ہیں آپ کیا کہہ رہی ہیں؟؟رابیل بیگم کی آواز لرزی عمارہ بیگم نے بھی چونک کر انہیں دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتی ہوں بھابھی اچھی طرح سے جانتی ہوں کہ کیا کہہ رہی ہوں۔کیا یہ سچ نہیں ہے کہ آپ" میر کی پیدائش سے خوش نہیں تھیں۔انہیں دنیا میں لانا ہی نہیں چاہتی تھیں۔وہ تو کوئ معجزہ ہی تھا۔کہ میر دنیا پر آئے۔مگر ہیں تو وہ آپکے لیے ان چاہا وجود ہی۔میری دادی مرحومہ کہتیں تھیں جس روح کو دنیا پر آنا ہوتا ہے اسے کوئ نہیں روک سکتا۔چاہے کوئ کتنے ہی جتن کر لے۔آپ جس بچے کے وجود سے انکاری تھیں۔آج بھی اس پر دوسروں کی اولاد کو ترجیع دے رہی ہیں کیسی ماں ہیں آپ"۔

فرخانہ بیگم کو اپنی بہن کا رشتہ میر سلمان کے ساتھ نا ہونے کا دکھ تھا۔ثنا کو بھی وہ کچھ خاص پسند نہیں کرتیں تھیں۔اس لیے چالاکی کے ساتھ میر کے سامنے انہوں نے رابیل بیگم کو آئینہ دیکھاتے اپنے انتقام میں جلتے دل کو جیسے تسکین بخشی۔اپنی بہن کی ریجیکشن کا بدلہ میر کے سامنے بات کھول کے رابیل بیگم سے لیا۔

"کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ فرخانہ بھابھی کچھ تو خدا کا خوف کریں چپ کر جائیں۔"

عمارہ بیگم بھی چپ نا رہ سکیں اور ناگواری سے بول اٹھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بی بی مجھے ناچپ کرواؤ خدا کا خوف تو وہ کریں جنہوں نے یہ گناہ کیا ہے۔پر سچ کو جتنا بھی چھپاو" "چھپتا نہیں۔اور یہی سچ ہے جو میں نے کہا ہے۔

غصے سے کہتی ایک جتاتی ہوئ نظر بت بنی رابیل بیگم پر ڈالتے وہ اندر کی جانب چلی گیئں۔

رابیل بیگم کے کان سائیں سائیں کر رہے تھے۔ گردن موڑ کر انہوں نے پھٹرائ ہوئ نظروں سے میر کو دیکھا۔جو بے یقینی سے انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔رابیل بیگم کی آنکھوں سے لڑی کی صورت میں آنسوں جاری تھی۔وہ کچھ کہنا چاہ رہیں تھیں۔ مگر زبان مانو جیسے تالو سے چپک گئ ہو۔وہ آٹھ سال کا بچا اتنا سمجھدار نہیں تھا۔پر اتنا ناسمجھ بھی نہیں تھا۔کہ ناپسندیدہ وجود کا مطلب ناسمجھ سکتا۔دیکھتے ہی دیکھتے اسکی آنکھوں میں یقینی کی جگہ پہلے غم و غصے نے لی اور پھر رابیل بیگم نے ان میں نفرت دیکھی۔ہاں اپنے بیٹے کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت۔

آئ ہیٹ یو، آئ ہیٹ یو آپ نہیں ہیں میری ماما۔" چیخ کر بلند آواز میں کہتے وہ اندر کی جانب" دوڑا۔عمارہ بیگم پریشانی سے اسکے پیچھے لپکیں۔

میر نے اپنے آپ کو روم میں بند کر دیا تھا۔صورتحال معلوم ہوتے ہی گھر میں موجود حسن صاحب اور محسن بھی کمرے کی جانب دوڑے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سن ہوتے دماغ کے ساتھ رابیل بیگم اپنی جگہ سے اٹھیں۔

"عمارہ بیگم نے بھابھی وہ میر نے خود کو کمرے میں بند کر دیا ہے وہ دروازہ نہیں کھول رہے۔" آکر بوکھلاہٹ سے رابیل بیگم کو اطلاع دی۔

رابیل بیگم یہ سنتے ہی سکتے سے نکلتے حواس باختہ سی انٹرس کی جانب بڑھیں۔ تیزی سے سیڑیاں چڑتے وہ روم کی جانب بڑھیں۔

"سب کو دروازے سے ہٹا کر وہ دروازے پر زور زور سے بجانے لگیں۔ ہٹیں آگے سے"

"میر میری جان دروزاہ کھولیے دیکھیں آپ جیسا سمجھ رہیں ہیں ویسا کچھ نہیں ہے۔ آئی م۔۔ کین ایکسپلین پلیز دروازہ کھولیے۔" لہجے میں دنیا جہان کی تکلیف سموئے وہ اسے پکار رہیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

"آپ تو ماما کے بیٹے ہیں نانا کی جان مما آپکے بعیر مر جائیں گی ایسا نہیں کریئے ایک بار میری بات سن لیں۔" وہ دروازے میں گرنے کے انداز میں بیٹھتیں بلک بلک کر رونے لگیں۔ حسن صاحب نے آگے بڑھ کر انہیں سہارا دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسن بولیں نا میر کو وہ دروازہ کھولیں۔پلیز انہیں بولیں نا۔"بے تحاشہ روتے وہ بے بسی سے" کہہ رہی تھیں۔اسی لمحے کلک کی آواز کے ساتھ دروازہ کھلا۔وہ سامنے کھڑا تھا۔ گرے آنکھوں میں حد درجہ سرخی چھائی ہوئی تھی۔رابیل بیگم بے قراری سے اپنی جگہ سے اٹھتی اسکی جانب لپکیں۔

کیا وہ سچ کہہ رہی تھیں؟؟؟انہیں ہاتھ سے دور رہنے کا اشارہ کرتے پوچھا۔وہ اپنی جگہ تھم سے" گیئں۔

آ۔۔آئی کین ایکسپلین میرا بھی آپ چھوٹے ہو میرم۔۔میں"۔ہکلاتے ہوئے وہ بامشکل" بولیں۔میر نے بے یقینی سے انہیں دیکھا۔

بچا نہیں ہوں میں۔سب سمجھتا ہوں۔یو ڈونٹ لو می۔"وہ غصے سے چیخا۔رابیل بیگم نے" روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

میرا اپنی ماما کی بات سن لیں۔"حسن صاحب نے اسے پچکارتے تحمل سے کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے کچھ نہیں سننا۔میں جان گیا ہوں۔اسلیے آپ مجھے اگنور کرتی ہیں۔پیاری سے زیادہ پیار کرتی ہیں۔آپکو صرف اسکی فکر ہے آئی ہیٹ یو۔نہیں ہیں آپ میری مام۔آئندہ مجھے اپنا بیٹا نہیں کہیے گا۔"

نفرت سے چیختے ہوئے وہ انہیں سامنے سے دھکا دے کر بھاگا۔حسن صاحب نے بروقت انہیں سہارا دیا۔ورنہ وہ یقیناً گر جاتیں۔انہوں نے ویران آنکھوں کے ساتھ حسن صاحب کو دیکھا۔

آپ فکر مت کریں سب ٹھیک ہو جائے گا میر وہ ابھی غصے میں ہیں۔" نظریں چراتے حسن صاحب نے بامشکل کہا۔

مگر کچھ ٹھیک نا ہوا۔۔۔اس دن کے بعد میر رابیل بیگم کا نام سننا بھی گوارہ نا کرتا۔۔۔اتنا ہی نہیں بلکہ اسے پیاری سے بھی نفرت ہو گئی تھی۔۔۔جس لڑکی میں اسکی جان بستی تھی۔اس لڑکی کو تکلیف دے کر اسے سکون ملتا تھا۔۔۔شروع شروع میں سب نے بہت سمجھانا چاہا۔مگر پھر تھک ہار کر اسے اسکے حال پر چھوڑ دیا۔حمدان صاحب نے فرخانہ بیگم کی بہت بے عزتی کی انکو بہت دکھ پہنچا تھا۔اپنی بیوی کی اس حرکت سے فرخانہ بیگم کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا۔انہوں نے رابیل بیگم سے معافی مانگی تو انہوں نے بڑے ظرف کا مظاہرہ کرتے معاف کر کے اپنا فیصلہ اللہ تعالٰی کے سپرد کر لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہاں ثنا کو میر شہریار اور جہاں آراء بیگم کی نفرت تکلیف دیتی وہیں ہاشم صاحب نے اسے سر آنکھوں پر بیٹھار کھا تھا۔اپنے صاف دل شرارتوں اور محصومیت کی وجہ سے وہ باقی افراد کی آنکھوں کا بھی تارا بنی ہوئی تھی۔

*****

اس وقت وہ چاروں یونیورسٹی کے ایک پر سکون ایریے میں تھے۔میر درخت کے ساتھ ایک ٹانگ لگائے دوسری سیدھی رکھے عیر مری نقطے پر نظریں جمائے سنجیدہ سا کھڑا تھا۔ولید وہیں درخت کی چھاؤں تلے لیٹا کتاب ہاتھوں میں لیے ارد گرد سے بے نیاز پڑھا کو بچوں کی طرح سٹڈی میں مصروف تھا۔برھان بھی ایک بازوں سر کے نیچے رکھ کر لیٹا موبائل میں مصروف تھا۔ایسے میں حیدر ہی تھا جو چیونگم چباتے ہوئے بے فکری سے آتے جاتے سٹوڈنٹ کو دیکھ رہا تھا۔

"لگتا ہے ہمارے میر صاحب آج صبح صبح اپنی چھوٹی سی منکوحہ کا دیدار کر آئے ہیں جو اتنے سنجیدہ لگ رہے ہیں۔" برھان نے زرا کی زرا نگاہ اس پر ڈالتے شرارت سے چھیڑا۔

"شٹ اپ کتنی مرتبہ بکواس کی ہے اسکا زکر میرے سامنے مت کیا کرو۔سمجھ نہیں آتی کیا تمہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر نے بدمزہ کو کر سختی سے اسے جھڑکا

اور میں نے بھی کتنی مرتبہ بکواس کی ہے جو بھی ہے تمہاری منکوحہ ہیں عزت سے بات کیا کرو"

"انکے بارے میں۔

برھان نے ماتھے پر سلوٹیں ڈالے اسے گھورا۔

عزت مائی فٹ"۔میر نے حقارت سے کہا"

میر تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟؟؟آج مجھے بتا ہی دوں۔بچپن سے آج تک تمہیں ہر لڑکی کو"

عزت دیتے دیکھا ہے سوائے اپنی ہونے والی بیوی کے۔آخر اس محصوم کا قصور کیا ہے۔"۔

برھان غصے سے موبائل پرے رکھتے اٹھ بیٹھا۔"تھوڑی شرارتی ہیں اور بس ورنہ کیا کمی ہے ان

میں خوبصورت ہیں خوش اخلاق ہیں۔تمہاری جلی کٹی باتوں کو برداشت کر لینے کا حوصلہ رکھتی

"ہیں۔آخر تم اتنے بددل کیوں ہو ان سے۔

برھان نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے تپ کر پوچھا۔

سب سے بڑا قصور انکا یہ ہے کہ بدقسمتی سے وہ میری منکوحہ ہیں پتا نہیں کیا سوچ کہ دادا جان"

"نے ان سے میرا نکاح کروایا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر کو بھی غصہ آیا تھا۔اس نے ناگواری سے زہر خند لہجے میں جواب دیا۔

"فاریور کائینڈ انفارمیشن دادا جان نے اس لیے تمہارا نکاح ان سے کروایا ہے کیونکہ تم انہیں پسند کرتے تھے۔اور اس بات سے تم انکار نہیں کر سکتے۔" حیدر بھی چپ نا رہ سکا آنکھیں چھوٹی کیے جتاتے لہجے میں کہتے وہ ثنا کی حمایت میں بول پڑا۔

"وہ میرا بچپن تھا مسٹر حیدر۔اور بچپن میں بچوں کو بہت سے کھلونے پسند آ ہی جاتے ہیں۔اسکا مطلب یہ نہیں کہ مجھے ان سے کوئی طوفانی محبت ہو گی تھی جو دادا جان کو نکاح کرنا ہی واحد حل لگا۔دادا جان کی محبت کی وجہ سے میں چپ ہوں۔ورنہ اس نکاح کی کوئی اہمیت نہیں میری نظر میں۔میں تو انہیں اپنی نفرت کے قابل بھی نہیں سمجھتا۔"

میر نے تنفر سے سر جھٹکتے نفرت سے کہا

"میرا تناعرور اچھا نہیں ہوتا ڈر وخدا سے ورنہ اس محصوم کی آہ تمہیں لے ڈوبے گی۔"

حیدر نے دکھ سے کہتے اسے سمجھانا چاہا۔بدلے میں میر نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں منہ پھیرا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انفف بس بہت ہو گیا۔ حیدر اس عقل سے پیدل انسان کو سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں" ہے۔ آئندہ ہم میں سے کوئی بھی ثنا کو موضوعِ گفتگو نہیں بنائے گا۔ میر جو کچھ کر رہا ہے کرنے دو۔ جو کرے گا اسکا پھل بھی پالے گا۔ باقی میر میری تم سے ایک ہی ریکوئیسٹ ہے۔ تم انکا زکر نہیں کرو گے اگر کیا بھی تو برے الفاظ استعمال نہیں کرو گے۔ جو بھی ہیں جیسی بھی ہیں عزت ہیں تمہاری کم سے کم دوستوں کے سامنے تو انکی عزت رکھ ہی سکتے ہو۔"

اے ے کیا مطلب ہے تمہارا مجھے کوئی شوق نہیں چڑھا ثنا کا زکر سب میں کروں وہ بھی برے" الفاظ میں۔" میر کے تاثرات تیزی سے بدلے ماتھے پر بل ڈالے وہ درخت کی ٹیک چھوڑ کر برھان کی جانب گھوما۔" اور نا ہی میں اتنا گھٹیا انسان ہوں کہ اپنے خاندان کی بیٹیوں کی عزت لوگوں میں اچھالتا پھروں۔ تم تینوں بچپن کے دوست ہو میرے تمہاری بات الگ ہے۔ یہ دونوں تو مجھ سے زیادہ انکے سگے ہیں۔ ہمیشہ اپنی منہ بولی بہن کی سائیڈ لیتے ہیں۔" اس نے حیدر اور ولی کی جانب اشارہ کرتے سنیجیدگی سے کہا۔"

اور رہی بات تمہاری تو تمہارے ہی دل میں انکے لیے وقتاً فوقتاً ہمدردی جاگتی رہتی ہے۔ تم ہی انہیں موضوعِ گفتگو بنا کر مجھے غصہ چڑھاتے ہو۔ ایک بات یاد رکھنا۔ میں چاہے ثنا کو جو بھی بولوں۔ تنز کروں، ڈانٹوں، ہاتھ ہی کیوں نا اٹھالوں۔ مگر کسی کو انکے خلاف بولنے تو دور برا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوچنے کی بھی اجازت نہیں دے سکتا۔اگر کوئی انہیں تکلیف پہنچائے گا تو جان سے جائے گا۔ایسی موت دوں گا کہ روح کانپ جائے گی۔"میر نے برہمی سے کہتے بات مکمل کی۔حیدر اور برہان ایکدوسرے کو دیکھ کر میر کے جواب سے محفوظ ہوتے مسکرائے۔

وہ پوچھنا یہ تھا کہ یہ رشتہ کیا کہلاتا ہے"۔ولی نے نوٹس چہرے کے آگے سے ہٹاتے معنی خیز" مسکراہٹ سے میر کو دیکھتے سوال کیا۔حیدر اور برھان بھی اپنا قہقہہ نا روک سکے۔

تمہاری ہی کمی تھی۔چپ کر کے اپنی سٹڈی پر فوکس کرو۔ورنہ یہ جو ڈاکٹری کا بھوت تم پر سوار" "ہے۔نا ابھی کے ابھی نکال باہر کروں گا۔

میر نے حیدر اور برھان کا غصہ ولی پر نکالتے گھور کر کہا

کیا سٹڈی کروں؟؟تم لوگ کب سے باتیں کیے جا رہے ہو پڑھائی کیا خاک ہونی ہے۔"ولی تپ کر جواب دیتے کتاب کی جانب متوجہ ہوا۔

ویسے میر کبھی کبھی مجھے دادا جان کی بات درست لگتی ہے کہ تمہیں خود بھی نہیں معلوم" تمہیں پیاری سے محبت زیادہ ہے یا نفرت۔ٹرسٹ می اب تو مجھے بھی لگنے لگا ہے۔کہ بہت جلد تمہاری محبت نفرت پر حاوی ہو جائے گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر کی گھوری نظر انداز کرتے حیدر نے مزے سے کہا

وہ کیا کہتے ہیں ہاں محبت فاتحِ عالم۔"میر کی طرف آنکھ مارتے برھان نے حیدر کے ہاتھ پر تالی" ماری تینوں ہنسنے لگے۔

مرو تم تینوں"۔میر نے بدمزہ ہوتے جل کر جواب دیا۔اتنے میں انہیں ایک لڑکا دوڑتا ہوا اپنی" جانب آتا نظر آیا۔

گائز تم لوگوں کو معلوم ہے کیا ہوا ہے؟؟؟؟"

پھولے ہوئے تنفس کے ساتھ آنے والے لڑکے نے جلدی سے پوچھا۔

نہیں اور جاننا بھی نہیں ہے"۔میر نے بے زارگی سے ہاتھ جھلا کر کہا اسکا موڈ پہلے ہی آف" تھا۔پر شاید آنے والا بھی کوئی بہت ڈھیٹ انسان تھا۔جو میر کا بیزار لہجا نظر انداز کرتے حیدر اور برھان کے درمیان دھڑم سے گرنے والے انداز میں بیٹھا۔

یار وہ اپنا بیری نہیں تھا بہرام وائس پرنسپل کا بیٹا۔"لڑکے نے تجسس بھرے لہجے میں کہا۔"

ہاں کیا ہوا اسے مر گیا کیا؟؟؟حیدر نے جلدی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں یار ایک تو تم امیر لوگوں کو مرنے مرانے کے علاوہ کوئی بات نہیں آتی۔"لڑکے نے" بدمزہ ہو کر منہ بناتے جواب دیا

اچھا تو کیا اس نے آب حیات پی لی۔" برھان نے آئبرو اچکا کر پوچھا۔"

نہیں پاگل"۔لڑکے نے نفی میں سر ہلاتے اسکی عقل پر جیسے ماتم کیا۔"

تم نے ہی کہا مرنے مرانے کی باتیں کرتے ہیں اسلیے میں نے پھر آب حیات پی کر امر ہونے" کی بات کر لی۔" برھان نے آنکھیں پٹپٹاتے محصومیت سے جواب دیا۔

تم دونوں ایک کام کرو اچھے سے یہاں بیٹھ کر جگتے مار لو میں چلا جاتا ہوں۔"وہ لڑکا جسکا نام فہد" تھا ناراض ہو کر خفگی سے کہتے اپنی جگہ سے اٹھنے لگا۔

ارے ارے میرا مُنا ناراض ہو گیا اچھا چل بتا اب مزاق نہیں اڑاتے کیا ہوا اس وائس پرنسپل" "کے بھتیجے کو۔

حیدر اور برھان نے بازوں سے کھینچ کر اسے دوبارہ بیٹھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے پرسوں پولیس پکڑ کر لے گئی ہے اسمگلنگ کے کیس میں۔پولیس کا کہنا تھا کہ انکے پاس" بہرام کے خلاف اریسٹ وارنٹ ہیں۔ہیروئن کی اسمگلنگ کے ساتھ ساتھ وہ لڑکیوں کی بیرون ملک اسمگنگ میں بھی ملوث ہے۔تفتیش کے دوران اس نے یونیورسٹی کے چار سٹوڈنٹس کا بھی بتایا۔جو اس گناونے کام میں بیری کے ساتھی تھے۔ان میں ایک لڑکی بھی شامل تھی۔کل رات پولس نے اسکے بتائے ہوئے دو آڈوں پر چھاپہ مارا ہے۔ایک اڈے سے پانچ اغواء شدہ لڑکیاں جنہیں محبت کا جانسادے کر بیرونِ ملک بیچا جارہا تھا اور اسکے علاوہ اسلحہ بہت سی منشیات بھی ہاتھ لگی ہے۔البتہ دوسری جگہ سے مجرم موقع سے ہی فرار ہوگے۔پولیس کی تفتیش جاری ہے۔انکا کہنا ہے کہ بہت جلد اس گینگ کے ماسٹر مائینڈ تک بھی پہنچ جائیں گے۔یار مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا ہماری یونیورسٹی میں اتنا کچھ ہو رہا تھا۔اور وہ بیری وہ اس حد تک کیسے گر سکتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

فہد نے دکھ اور افسوس کی ملی جلی کیفیات سے نفی میں سر ہلاتے بات مکمل کی۔

اللہ غارت کرئے ایسے لوگوں کو جو ایسے گناؤنے کام میں ملوث ہوتے ہیں۔" برھان نے لہجے میں غصہ لیے نفرت سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلکل اور تمہیں پتا ہے پولیس کو یہ ساری معلومات پہنچانے والا ہماری یونیورسٹی کا ہی کوئ لڑکا تھا۔"فہد نے جوش سے بتایا"

کیا بات کر رہے ہو؟؟؟حیدر نے مصنوعی حیرت سے آنکھیں میں تعجب لیتے پوچھا۔

ہاں یار جہاں اس دنیا میں برے انسان ہیں وہاں ایسے اچھے انسان بھی ہیں۔جو برائ کو ختم کروانے کا زریعہ بنتے ہیں"۔"

فہد نے خوش ہو کر بتایا

کوئ اچھا انسان نہیں تھا وہ دنیا کا سب سے زیادہ بزدل،بعیرت اور زلیل انسان تھا جس نے خود ایکشن لینے کی بجائے پولیس کو انوالو کیا۔زیادہ سے زیادہ کیا ہو گا اب۔پولیس اس بہرام سے تھوڑے بہت سوال کرئے گی۔پھر چند دن لوکپ میں رکھے گئ۔اور کچھ ہی دنوں میں وہ اپنے اثر رسوخ والے باپ کی وجہ سے جیل سے باہر آ کر دندناتا ہوا پھرے گا۔یہی ہوتا ہے اس ملک میں یہی نظام ہے یہاں کا۔"میر نے زہر خند لہجے میں کہا

میر تم علو سمجھ رہے ہو۔اس ملک میں بہت سے ایماندار آفیسر بھی ہیں۔جو انصاف کا ساتھ دیتے ہوئے آئین کی پاسداری کرتے ہیں۔وہ اسے ضرور انصاف دلائیں گے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برہان نے زرا کی زرا نگاہ اس پر ڈالتے تھوک نگلتے ہوئے کہا۔میر نے شعلہ بار نگاہوں سے برھان کو دیکھا۔جس پر وہ گڑ بڑا کر نظریں پھیر گیا۔

برھان کے والد ایک ایماندار پولیس ایکسپیکٹر تھے۔جنکی سوچ برھان کے دادا اور تایا سے قدرے مختلف تھی۔برھان کے والد نے اسکی پیدائش کے فورن بعد ہی علیدہ گھر لے لیا۔کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ برھان بھی چوہدریوں کی حویلی میں پرورش پائے۔جہاں غریب انسان پاؤں کی جوتی کے برابر تھے۔اور پیسہ شان و شوکت ہی سب کچھ تھا۔وہ ہمیشہ برھان کو حق پر ڈٹے رہنے اور تکبر سے بچنے کی تلقین کرتے تھے۔انکی وفات کے بعد جب برھان پندرہ سال کا تھا۔تو اسکے دادا سائیں اپنی بہو اور پوتے کو واپس حویلی لے آئے۔مگر برھان کے زہن میں اپنے والد سے سنی ساری باتیں نقش ہو گیئں تھیں۔اسلیے اسکی سوچ ان سب سے الگ تھی۔برھان بھی انکے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے۔پولیس کے شعبے میں جا کر یہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ ہر پولیس والے کی سوچ ایک جیسی نہیں ہوتی۔جہاں وہ حق کا ساتھ دیتے عوام کی (سوچ بدلنا چاہتا تھا۔وہیں اسکے ڈیڈ اسکے آئیڈیل تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک کہہ رہا ہے میر بلکہ مجھے تو لگتا ہے اس (گالی) بیری سے زیادہ پولیس کو خبر دینے والا جاہل انسان سزا کا مستحق ہے۔اس جاہل انسان کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک دینا چاہیئے۔"

حیدر نے دانت پیستے ایک نگاہِ علو برھان پر ڈالتے نفرت سے کہا۔ برھان پہلو بدل کر رہ گیا۔

بلکل ہونا تو یہ چاہیئے کہ پہلے تو اس زلیل انسان کو مار مار کے دل کی بڑاس نکالی جائے۔پھر اسکی دونوں آنکھیں نکالی جائیں۔اسکے بعد اسکا دل چیر کر کتوں کے آگے ڈالنا چاہیئے۔آخر میں اسکی لاش چیل کنوؤں کے آگے پھینک دی جائے۔"

میر نے سپاٹ لہجے میں کہتے سختی سے مٹھی پھینچی ہاتھوں کی نسیں نمایاں ہوئیں۔ فہد منہ کھولے پھٹی پھٹی نگاہوں سے انکی گوہر افشایاں سن رہا تھا۔

اور میری رائے یہ ہے کہ اس شخص کو زہر کا انجیکشن لگانا چاہیئے پھر اسکی ویڈیو بنائی جائے۔تڑپ تڑپ کر وہ مرے گا۔اور اسکی ویڈیو زندہ لوگوں کے لیے نشانِ عبرت ہو گی۔ پھر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مستقبل میں اگر کوئی ایسی حرکت کرنے کی جسارت کرے گا تو اس بے غیرت انسان کا انجام اسکے سامنے آئے گا۔"

ولی کیوں پیچھے رہتا کتاب چہرے کے آگے سے ہٹاتے اس نے تنزیہ لہجے میں برھان کی پشت کو غصے سے گھورتے ہوئے کہا۔

"خدا کا خوف کرو کیا ہو گیا ہے تم لوگوں کو کیسی دل دہلا لینے والی باتیں کر رہے ہو۔"

فہد نے انکے پاس سے اٹھتے باقاعدہ دونوں کانوں کو ہاتھ لگاتے شاکی لہجے میں کہا۔

"باتیں ہی کر رہے ہیں نا افسوس سچ میں نہیں کر سکے۔"

حیدر نے واقعتاً افسوس سے کہا۔

یار میری ہی علطی ہے جو تم لوگوں کو یہ نیوز سنانے آ گیا۔اب نہیں آؤں گا۔" فہد جھرجھری" لیتے ہوئے جلدی سے اپنی راہ چل دیا۔

ابے سن تو کہاں جا رہا ہے۔" حیدر نے ہنستے ہوئے زور سے آواز لگائی۔"

بڑا ڈرپوک ہے یار۔" میر بھی ہنس پڑا۔ فہد ان لوگوں میں سے تھا۔ جن سے ان چاروں کی" اچھی بول چال تھی۔انکے چار دوستوں کے گروپ کو کسی دوست کی ضرورت تو نہیں تھی۔ مگر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکا ماننا تھا کہ زندگی میں کوئی بھی انسان برا وقت پڑنے پر کام آسکتا ہے۔اسلیے سب سے بنا کر رکھنی چاہیئے۔لڑکیوں سے یہ لوگ کام کی حد تک بات کرتے تھے۔جسکی وجہ سے لڑکیوں میں معرور شہزادے مشہور تھے۔

ولی جہاں لیٹا تھا اسکے بلکل آگے حیدر اور برھان بیٹھے تھے۔یوں کہ ولی کی طرف انکی کمر تھی۔اسی پل اسے ایک شرارت سوجھی۔لب دبا کر ہنسی ضبط کرتے اس نے اپنی ٹانگوں کا رخ عیر محسوس انداز میں برھان کی طرف موڑا۔پھر ایکدم اس نے ٹانگیں سیدھی کرتے زور سے برھان کی کمر میں ماری۔وہ جو اپنے دیھان میں بیٹھے تھا۔ولی کی لاتیں پڑتے ہی دو فٹ دور جا گرا۔

یہ کیا بدتمیزی ہے؟؟

www.novelsclubb.com

کمر پر ہاتھ رکھتے وہ دہاڑا۔ارد گرد سے چلتے سٹوڈنٹ بھی اسکی دہاڑ سنتے حیرت سے انہیں دیکھنے لگے۔میر اور حیدر کی بے ساختہ ہنسی چھوٹی۔برھان نے کھا جانے والی نظروں سے ان دونوں کو گھورا جو پاگلوں کی طرح ہنسی سے بے حال ہو رہے تھے۔جبکہ برھان نے ہنوز کمر پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار ایک ہی پوزیشن میں لیٹے لیٹے ٹانگیں اکڑ گئی تھیں۔ سوری مجھے کچھ کہا؟؟؟ زمین سے اٹھتے " انگڑائی لیتے ولی نے دانتوں کی نمائش کرتے محصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے برھان سے پوچھا۔ جواباً برھان نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔

ارے نہیں نہیں کچھ نہیں ہوا۔ ویسے یار میں بھی سوچ رہا ہوں۔ کیوں نا اپنے ہاتھ سیدھے کر " لوں کافی دنوں سے چلے نہیں ہیں۔ "میر نے بروقت ہنسی روکتے چھبتی نظروں سے برھان کو دیکھتے زو معنی انداز میں کہا۔ برھان نے کمر سے ہاتھ ہٹاتے چونک کر اسے دیکھا جو بازوں کے کف لنکس فولڈ کرتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ ایک بھی لمحے ضائع کیے بعیر میر کا ارادہ بھانپتے برھان ایک ہی جست میں بھاگا۔

اب منظر یوں تھا کہ برھان آگے اور میر اسکے پیچھے پیچھے تھا۔ ولی کتاب گود میں رکھے یہ منظر انجوائے کر رہا تھا۔ تو وہیں حیدر ان دونوں کی ویڈیو بنا رہا تھا۔ جو سٹوڈنٹس کو ادھر ادھر دھکا دیتے ہوئے بھاگ رہے تھے۔ اور سٹوڈنٹ بیچارے اپنا بچاؤ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ کیونکہ وہ ان دونوں سے بدتمیزی کرنے کا رسک نہیں لے سکتے تھے۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شام کے پانچ بج رہے تھے۔ جنوری کا مہینہ تھا۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ خوشگوار ماحول میں پرندے چہچہاتے ہوئے اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے۔

بس مالی بابا بیٹھے بیٹھے میری تو کمر اکڑ گئی ہے۔ باقی کا کام کل کالج سے آنے کے بعد ہو جائے گا۔" اس نے تھکے ہوئے انداز میں کہتے زمین سے اٹھ کر کپڑے جاڑتے زرا سا جھک کر دونوں ہاتھ آگے کیے جو گارڈن کی صفائی کے دوران مٹی لگنے سے گندے ہو چکے تھے۔

جی ٹھیک ہے چھوٹی بی بی جی۔" مالی بابا نے پائپ سے پانی اسکے ہاتھوں پر ڈالتے شفقت سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

اور یہ جو پودے آج لگائے ہیں نا انہیں باقاعدگی سے صبح شام پانی دیجئیے گا ورنہ مرجھا جائیں گے۔" سیدھا ہوتے گیلے ہاتھ دوپٹے کے پلو سے صاف کرتے اس نے ایسے سمجھایا جیسے مالی بابا سے زیادہ اسے باغبانی کا تجربہ ہے۔ مالی بابا نے سر ہلا کر صرف مسکرانے پر ہی اکتفا کیا۔ وہ پھولوں کی دیوانی تھی۔ اگر حویلی میں یہ کہا جاتا تھا کہ پیاری کی جان پودوں میں بستی ہے تو کچھ علو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں تھا۔وہ پھولوں سے حد درجہ محبت کرتی تھی۔اسکا پسندیدہ کام حویلی کے باغیچے کو صاف کرنا اور طرح طرح کے پھول لگانا تھا۔اسے خود کو مالی کہلوانا برا نہیں لگتا تھا۔اسکی نظر میں مالی ہونا دنیا کا سب سے خوبصورت پیشہ ہے۔

اسکی اپنی منطق تھی۔پیاری کا ماننا تھا۔"مالی رحم دل ہوتے ہیں کیوں کہ جنکا دل پھولوں کو مرجھایا ہوا دیکھ کر دکھی ہو جائے وہ اللہ تعالٰی کی مخلوق کو کبھی دُکھ نہیں دے سکتے۔"

*****

اس وقت تینوں مرد حضرات کے ساتھ حیدر اور میر بھی لاونج میں بیٹھے ہاشم صاحب کی طرف متوجہ ہو کر انکی بات سن رہے تھے۔۔رابیل بیگم اور صالحہ بیگم بھی وہیں ایکطرف بیٹھیں تھیں۔موضوعِ گفتگو ہانیہ کا نکاح تھا۔

جیسا آپکو ٹھیک لگے بابا جان مجھے کوئی اعتراض نہیں۔جہاں تک بات ہے ہانیہ کی تعلیم کی تو جیسا بھائی صاحب نے کہا وہ یہ سمیسٹر مکمل کر کے لاہور میں بھی اپنی تعلیم جاری رکھ سکتی ہیں۔"

حسن صاحب کی رضامندی پر رابیل بیگم نے بھی اثبات میں سر ہلا کر تائید کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر منساء کو یہ منگنی کی تقریب رکھنے کی کیا ضرورت ہے بھلا؟؟؟سب" جانتے ہیں ہانیہ اور ہشام کے رشتے کے بارے میں منگنی لازم تو نہیں ہے۔سیدھی طرح نکاح ہو اور چھ ماہ بعد رخصتی،آپ ان سے بات کریں اور سمجھائیں۔فالتو کہ جھنجھٹ میں ناپڑیں تو بہتر ہے۔"بی جان نے اختلاف رائے کرتے ہاشم صاحب کو مخاطب کیا۔

کیوں ضرورت نہیں ہے جہاں آراء بیگم ؟؟؟خاندان کی پہلی شادی ہے جیسا ہمارے پوتے" پوتیاں اور نواسے چاہیں گے ویسا ہی ہو گا۔منساء بیٹی اگر منگنی کا فنکشن رکھنا چاہتی ہیں تو ہمیں انکی خواہش کا احترام کرنا چاہیئے۔آپ نے بھی تو اپنے بیٹوں کی شادیوں پر سارے ارمان پوری کیے "تھے۔یہ وقت ان بچوں کا ہے چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہوتی ہیں۔جو چاہتے ہیں کرنے دیں۔

ہاشم صاحب نے رسانیت سے سمجھایا۔

اچھا ٹھیک ہے جیسے آپکو مناسب لگے میں تو اس لیے کہہ رہی تھی کہ یہ فضول کی رسمیں ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مگر آپ کی بات درست ہے بچوں کی یہی خوشیاں ہوتی ہیں۔

جہاں آراء بیگم نے مطمئن ہو کر جواب دیا۔

بس پھر ٹھیک ہے کل ہفتہ ہے شہر سے محسن اور حمدان کو بلا کر اس سلسلے میں مشورہ کر لیتے" ہیں۔ ہمارے خیال میں اگلے اتوار کو نکاح رکھ لینا چاہئیے۔ جمعہ کو وہ سب یہاں پہنچ جائیں گے دو "دن میں تیاریاں ہو جائیں گی ہفتے بعد نکاح۔

اندر داخل ہوتی پیاری کے کانوں سے ہاشم صاحب کے الفاظ ٹکرائے۔ پر وہ اس وقت بہت تھکی ہوئی تھی۔ جوڑ جوڑ دکھ رہا تھا اسلیے سنی ان سنی کرتے سیڑیوں کی جانب بڑی لگی۔

پیاری جان۔" ہاشم صاحب کی آواز پر ثنا نے زور سے اپنی آنکھیں میچیں۔ اس وقت اسے" آرام کی طلب ہو رہی تھی۔ خود کو کمپوز کرتے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر وہ انکی جانب گھومی۔

جی دادا جان۔" ہموار لہجے میں پہلی سیڑی کے پاس ریلنگ پر ہاتھ رکھتے پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا جی کہاں جا رہی ہیں ادھر آئیں آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔"ہاشم صاحب کے بلانے پر چار و ناچار اسے آنا ہی پڑا۔میر نے سپاٹ نظروں سے ماتھے پر بِل ڈالتے اسے دیکھ کر پہلو بدلا۔

اسکا مشورہ لینا ضروری ہے کہا۔"حیدر نے اسکی بڑبڑاہٹ بخوبی سنی مگر نظر انداز کر گیا۔"

جی دادا جان۔"انکے قریب پہنچ کر نارمل سائیز کا نرم کشن خوبصورت سی کارپٹ پر رکھتے وہ"

ہاشم صاحب کے قدموں کے پاس بائیں جانب آلتی پالتی مار کے بیٹھ گئ۔اسکی شروع سے عادت تھی۔کشن رکھ کر ہاشم صاحب کے قدموں کے پاس بیٹھ کر گردن اٹھا کر دنیا جہان کی باتیں کرنے کی۔وہ تھی ہی ایسی کہ بی جان اور میر کے علاوہ گھر کے سب فرد کے ساتھ ساتھ وہ حویلی کے سب ملازمین کے دلوں پر بھی راج کرتی تھی۔

تھک گیا ہے ہمارا بچا۔"سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے نرمی سے پوچھا۔"

بہتتتت زیادہ۔"سادگی سے مسکراتے جواب دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ سے کتنی مرتبہ کہا ہے یہ کام مالی بابا کے کرنے کے ہیں۔اگر انہوں نے کوئی کوتاہی کی تو" ہم ہیں نا انہیں سمجھانے کے لیے۔آپ کیوں ان کاموں میں اپنی جان ہلکان کرتی ہیں۔جایئے "اچھی سی چائے بنا کر لایئے پیاری جان کے لیے۔

ہاشم صاحب نے فکر مندی سے دیکھتے آخر میں ملازمہ کو مخاطب کیا جو مؤدب انداز میں سر ہلا کر چلی گئی۔

اچھا چھوڑیے نا مجھے بتایئے آپ نے کیا بات کرنی تھی۔"ایک چور نظر میر پر ڈالتے جو سنجیدگی" سے مٹھی سختی سے بھینچے غصہ ضبط کیے بیٹھے تھا۔ہاشم صاحب سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں وہ دراصل بات یہ ہے کہ ہم نے ہانیہ بیٹی کی شادی کا فیصلہ کیا ہے۔"

ہنی آپی کی شادی؟؟؟اس کے چہرے کا رنگ ایکدم اڑا۔بے یقینی سے ہاشم صاحب کے الفاظ دہرائے۔

شادی نہیں گڑیا نکاح۔"اعظم صاحب نے توضیح کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں شادی نہیں بلکہ نکاح کا فیصلہ کیا ہے۔آپ تو جانتی ہیں ناہانیہ اور ہشام کا رشتہ بچپن سے طے ہے تو اب ہم نے باقاعدہ منگنی کی رسم کر کے نکاح کا فیصلہ کیا ہے۔رخصتی چھ مہینے بعد ہو گی۔کل شہر سے سبکو بلا کر مل بیٹھ کے اس بارے میں بات کرتے ہیں۔دیکھتے ہیں انکی رائے کیا ہے۔باقی ہم نے تو اگلے اتوار کو منگنی اور ہفتے بعد نکاح کا سوچا ہے۔"

وہ اپنی رو میں بول رہے تھے مگر ثنا کا ذہن صرف ایک بات پر ہی اٹک گیا تھا۔ہانیہ کی شادی اور پھر اسکا اس گھر سے چلے جانا۔وہ ہانیہ کو چھیڑتی رہتی تھی شادی کے نام سے مگر اب جب یہ بات سچ ہوتی نظر آرہی تھی تو اسے کوئی خوشی نہیں محسوس ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

پیاری بچے آپ سن رہی ہیں نا؟؟؟

ہاشم صاحب نے اسے سوچ میں ڈوبا دیکھ تشویش سے پوچھا۔

اوہ ہاں۔"وہ ہڑبڑائی۔"

مگر ایسا کیسے ہو سکتا ہے دادا جان۔"اس نے بے ساختہ پریشانی سے پوچھا۔میر کو چھوڑ کر باقی سب نے اسے حیرت سے دیکھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا مطلب بیٹا کسی کو کوئی مسئلہ ہے کیا اس فیصلے سے۔"

حسن صاحب نے فکر مندی سے پوچھا۔انہیں یہی لگا تھا کہ ہانیہ ابھی اس فیصلے کے حق میں نہیں ہو گی۔ مگر رابیل بیگم نے تو کہا تھا اسے کوئی اعتراض نہیں پھر کیا مسئلہ ہے حسن صاحب الجھے ۔انکی بات پر ثنا نے ہوش میں آتے اپنی بے اختیاری پر خود کو کوسا۔

ہائے میں کیا بول گئی۔ چلو کوئی بات نہیں شادی نہیں نکاح ہی ہے۔"خیالوں میں خود سے" ہمکلام ہوتے دل کو تسلی دی۔

جواب دیں ناپیاری بیٹا۔"اعظم صاحب نے آگے ہو کر چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتے کچھ پریشانی" سے ہو چھا۔

جی ہاں مجھے مسئلہ ہے آپ سب میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔ مطلب فرائیڈے سے تو" "میرے ایگزیمز سٹارٹ ہونے ہیں۔اور آپ لوگوں نے سنڈے کو منگنی کا فنکشن رکھ لیا۔

شاک سے نکلی تو دماغ نے تیزی سے کام کرنا شروع دیا۔ پینترا بدلتے جلدی سے بات بنائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

او یہ بات تو ہمارے زہن میں ہی نہیں آئی آپکے ایگزیمز بھی تو ہیں نا۔" حسن صاحب نے" پریشانی سے کہا

بلکل ڈیڈ اور آپ جانتے ہیں نا کتنے ارمان تھے میرے دل میں ہنی آپی کی شادی کو لے کر آپ" "سب نے منٹوں میں ملیامیٹ کر لیے۔

لہجے میں دنیا جہان کی بے چارگی سموئے آنکھیں چھوٹی کرتے شکوہ کیا۔ رابیل بیگم اس ڈرامے باز کی چالاکی سمجھتے مدھم ہنسی ہنستے نفی میں سر ہلایا۔

تو اس میں مسئلہ کیا ہے شام کے وقت منگنی کی تقریب ہو گی اور ویسے بھی اتوار والے دن تو آپکا" پرچہ نہیں ہو گا۔" جہاں آراء بیگم کے ماتھے پر بل پڑے۔

داداجان فرائیڈے سے صرف میرے ہی نہیں ایشو اور ماہی کے بھی ایگزیمز سٹارٹ" ہیں۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہاں آپ ان دونوں سے پوچھ لیجئیے گا۔ وہ اس فیصلے سے ناخوش ہو "سکتی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سپاٹ لہجے میں وہ مخاطب تو ہاشم صاحب سے ہوئی تھی پر سنا جہاں آراء بیگم کو رہی تھی۔ حسن صاحب نے پیاری کی حمایت میں بولنے کے لیے لب کھولنے چاہے۔ پر پھر جہاں آراء بیگم کی ناراضگی کا سوچ کے خاموش اختیار کر لی۔

تو پھر ٹھیک ہے ابھی منساء کو آنے سے منع کر دیتے ہیں۔ جیسے ہی بچیوں کے پیپر ختم" ہونگے۔ اس سے دوسرے روز ہی منگنی کی تقریب رکھ لیں گے۔ اس طرح بچیاں بھی خوش ہو "جائیں گی۔

تھوڑی دیر بعد بی جان کے فیصلہ کن جواب پر پیاری کے ہونٹوں کو تلخ مسکراہٹ نے چھوا۔ وہ ان سے اسی جواب کی توقع کر رہی تھی۔ کیونکہ اب بات صرف اسکی ہی نہیں ماہی اور ایشال کی خوشی کی تھی۔ ہاشم صاحب نے بھی خشمگیں نگاہوں سے جہاں آراء بیگم کو دیکھا۔

ٹھیک ہے دادا جان میں اپنے روم میں جا رہی ہوں تھک گئی ہوں۔ رات کے کھانے پر ملاقات" "ہوتی ہے۔

ہاشم صاحب کا دائیاں ہاتھ عقیدت سے چومتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چھوٹی بی بی چائے۔"

اونہوں میں پہلے چینج کروں گی۔ابھی دل نہیں چارہا۔"تھکے انداز میں ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ملازمہ کو جواب دیتی وہ سیڑیوں کی جانب بڑھ گئ۔ملازمہ نے ایک نظر اسے اور پھر ایک نظر چائے کے مگ کو حیرت سے دیکھا۔

جہاں آراء بیگم آپ بھی کبھی کبھی حد کر لیتی ہیں۔"ہاشم صاحب نے انہیں دیکھتے خفگی بھرے غصے سے کہا

کیا کیا ہے ہم نے وہ بھی یہی چاہتیں تھیں نا۔آپکو اعتراض کس بات پر ہے اب۔"جہاں آراء بیگم نے نظریں چراتے جواب دیا۔

آپ بہت اچھے سے جانتی ہیں آپ نے کیا کیا ہے۔اگر انکی خوشی کی خاطر ماننا ہوتا تو آپ پہلے "مان لیتیں۔آخر ملتا کیا ہے آپکو اس محصوم کا دل دکھا کر۔

ہاشم صاحب نے تلخی سے کہتے افسوس سے نفی میں سر ہلایا۔

"آغا جان آپ پریشان نا ہوں وہ ٹھیک ہیں بس ہانیہ کے نکاح کا سن کر ایکدم اداس ہو گئ ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم نے ماحول میں چھائی کلفت ختم کرنے کے لیے بروقت بات سنبھالی۔

"اس میں اداس ہونے والی کیا بات ہے نکاح ہو گا رخصتی تو نہیں۔"

صالحہ بیگم نے الجھ کر پوچھا۔

"آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں بھابھی پر آپ جانتی تو ہیں۔ثناہانیہ سے کتنی اٹیچ ہے۔دادا جان نے جیسے ہی علطی سے نکاح کی جگہ شادی کا نام لیا انکے چہرے کی رنگت اڑ گئی تھی۔پھر اسکے بعد وہ جتنی دیر بیٹھی رہی ہیں پریشان ہی تھیں۔اسلیے چائے بھی نہیں پی اور چلی گیئیں۔"

رابیل بیگم نے مدھم مسکراہٹ سے جواب دیا۔صالحہ بیگم نے سمجھ کر سر ہلایا۔

"ویسے اسی بہانے ہمیں آج ایک بات تو پتا چل ہی گی۔"

حیدر نے مسکراہٹ دبا کر شرارت سے کہا

وہ کیا؟؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ یہ کہ کوئ تو ایسا ہے جسکے لیے پیاری جان اپنی محبوبہ چائے کو نظر انداز کر سکتی ہیں۔ورنہ مجھے" تو یہی لگا تھا۔چائے انکا پہلا اور آخری پیار ہے۔"حیدر کے ہنس کر کہنے پر باقی سب بھی مسکرانے لگے۔

"ہاں وہ حمزہ کب آرہے ہیں آپکی بات ہوئ ان سے۔"

جی آعا جان بات ہوئ تھی کہہ تو رہے تھے کہ آج آئیں گے۔"صالحہ بیگم نے نرمی سے جواب" دیا۔

اچھا اچھا چلیں پھر ٹھیک ہے۔ہماری پیاری کا موڈ وہ ٹھیک کر لیں گے۔"ہاشم صاحب اب" مطمئن نظر آرہے تھے کچھ رابیل بیگم کی بات سنبھالنے کا اثر تھا۔

اتنے میں حویلی کے باہر ایک گاڑی آکر رکی۔میر جواب تک خود کو سب سے لاتعلق ظاہر کر رہا" تھا ہارن کی آواز پر چونکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی تھنک منال ہو گی میں دیکھتا ہوں۔"صوفے سے اٹھتے میر نے باہر کی جانب اشارہ کرتے" ہوئے کہا۔ہاشم صاحب نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔وہیں جہاں آراء بیگم کے چہرے پر ہی خوشی کے آثار نمودار ہوئے۔رابیل بیگم نے بعور میر کاری ایکشن اور جہاں آراء بیگم کی مسکراہٹ دیکھتے گہرا سانس بھرا۔

*****

وہ روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔ہانیہ مصروف سے انداز میں نئی بیڈ شیٹ بچھا رہی تھی۔یہ پیاری اور ہانیہ کا مشترکہ روم تھا۔آہٹ پر بھی ہانیہ نے مڑ کر نہیں دیکھا کیونکہ وہ جانتی تھی روم میں بعیر اجازت نینا یا ثنا ہی داخل ہو سکتی ہیں۔

نئی بیڈ شیٹ بچھائی جا رہی ہیں۔لگتا ہے کسی کو اپنے نکاح کی بہت خوشی ہے۔"دروازے میں ہی" کھڑے سینے پر بازوں باندھے پوچھا۔

صفائی کا تعلق خوشی سے نہیں نفاست سے ہوتا ہے میری جان۔"ایک نظر پیاری کی جانب" دیکھتے مسکرا کر کہا

واٹ ایور۔"کندھے اچکا کر وہ اندر بڑھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا ہے منہ کیوں لٹکا ہوا ہے کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟؟ ہانیہ تکیے پر کور چڑھاتے مصروف"
سے انداز میں پوچھ رہی تھی۔ ثناوہیں اسکے پاس بیڈ گئ۔

مجھے کیا ہونا ہے۔ آپکے نکاح کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ گھر میں فنکشنز ہوں گے میں تو بہت"
خوش ہوں۔" سامنے دیکھتے کندھے اچکا کر لاپرواہی سے کہا

"اچھاااا پھر منہ پر بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں۔"

"کیا مصیبت ہے یار کچھ نہیں ہوا مجھے۔"

جھنجھلا کر کہتے وہ رخ موڑ گئ۔ ہانیہ نے تعجب سے اسے دیکھا

پیاری ادھر دیکھو کیا ہوا ہے؟؟؟ ہانیہ نے پریشانی اسے دیکھتے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"i dont know"

اضطرابی کیفیت میں انگلیاں چٹخاتے سر جھکائے جواب دیا۔

یہ کیا بات ہوئ چلو شاباش مجھے بتاو کیا پریشانی ہے۔" وہ بیڈ پر ایک ٹانگ سیدھے رکھے بیٹھنے کی"
صورت میں دوسری فولڈ کیے تکیہ گود میں رکھے بیٹھی تھی پیاری کا چہرہ اپنی جانب موڑتے بعور
اسے دیکھتے ہاتھ تھام کر نرمی سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داداجان کہہ رہیں ہیں چھ مہینے بعد آپکی رخصتی ہے پھر آپ لاہور چلی جائیں گیٔ۔" نظریں اٹھا" کر ہانیہ کی جانب دیکھتے اداسی سے کہا۔

ہاں ٹھیک کہہ رہے ہیں۔پھر؟؟ ہانیہ نے الجھ کر پوچھا"

ممم۔میں مانتی ہوں جب آپ مجھے صبح کالج کے لیے جگاتی ہیں تو میرا دل چاہتا ہے کوئ ایسا جادو" ایسا طلسم آپ پر کروں کہ آپ غائب ہو جائیں اور میں اپنی نیند پوری کر سکوں۔آپ جب کبھی مجھے ڈانٹتی ہیں تو بلکل میر کی طرح کڑوی کریلی لگتی ہیں۔پر میں جانتی ہوں اس میں میری بھلائ ہی ہوتی ہے۔جب آپ مجھے میر کی گاڑی پر جانے کی دھمکیاں دیتی ہیں تو بہت غصہ آتا ہے پر میں جانتی ہوں وہ صرف دھمکیاں ہی ہوتی ہیں۔" ہانیہ باشکل اپنی ہنسی کنڑول کرتے اسے سن رہی تھی جو اپنے رو میں مگن سامنے دیکھتے اس سے اسی کی شکایتیں لگائ جا رہی تھی۔"پر ان سب کے باوجود میں آپ سے بہت زیادہ پیار کرتی ہوں۔اگر آپ چلی گیئیں تو پھر آپ وہیں رہیں گی۔میرے پاس کون ہو گا؟؟ میں کس کے ساتھ لڑوں گی؟؟ میں کس کو تنگ کروں گی؟؟" بے قراری سے مڑتے ہانیہ کی جانب سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے وہ بولے جا رہی تھی۔ہانیہ "کو بے ساختہ اسکی محصومیت پہ پیار آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پھر جب بارش ہو گی۔ بادل گرجیں گے تو کون میرے پاس ہو گا۔" پیاری کی آنکھوں میں بے اختیار خوف اترا ہانیہ کے ہاتھوں پر اپنی گرفت مضبوط کی۔ "ہنی آپی آپ پلیز شادی نا کریں "میں آپکے بعیر نہیں رہ سکتی پلیززز آپ دادا جان کو انکار کر لیں۔

پیاری ریلکس کیا ہو گیا ہے؟

نہیں بس آپ دادا جان کو بول کر شادی سے انکار کر دیں۔ یا آپ ایسا کریں ہشام بھیا کو کال" کریں انہیں بولیں کے آپ نے ابھی شادی نہیں کرنی۔ وہ آپ سے بہت پیار کرتے ہیں آپکی بات ضرور مانیں گے۔ پلیز آپ انہیں کال کریں۔ "آنسوؤں کے درمیان ضدی لہجے میں کہتی وہ ہانیہ کو چھوٹی سی نا سمجھ بچی لگ رہی تھی۔

میری جان شادی نہیں صرف نکاح ہو رہا ہے۔" ہانیہ نے اسکے آنسوؤں سے پریشان ہوتے" سمجھانا چاہا

"میں کچھ نہیں جانتی میں صرف اتنا جانتی ہوں کہ میں آپکے بعیر نہیں رہ سکتی۔"

سر کو نفی میں ہلاتے وہ مسلسل روئے جا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہ تو میں بھی نہیں سکتی پر تم یہ بھی تو سوچو نا پھپھو بھی تو اکیلی رہ رہی ہیں۔ماہر سٹڈی میں" مصروف ہوتا ہے۔ہشام اور احمد انکل آفس میں ہوتے ہیں۔ایسے میں آنی پھپھو کتنی اکیلی ہوتی ہیں۔انہوں نے ماما کو بھی کال کی تھی۔شادی میں جلدی کرنے پر وہ خود بھی شرمندہ ہیں پر وہ اپنی تنہائی دور کرنا چاہتی ہیں۔تم خود سوچو جب میں شہر جاتی ہوں تو نینا تمہارے پاس ہوتی ہے پھر بھی تم اداس رہتی ہو۔وہ تو وہاں بلکل اکیلی ہیں۔

پیاری کے آنسوں صاف کرتے وہ نرمی سے سمجھا رہی تھی۔

اور لاہور کون سا دور ہے بائے ائیر آئیں تو بس ڈیڑھ گھنٹے کا فاصلہ ہے۔میں کون سا ہمیشہ کے لیے جا رہی ہوں اتنی آسانی سے تم سب کی جان نہیں چھوڑنے والی آتی جاتی رہا کروں گی۔ سمجھیں چلو اب یہ رونا دھونا چھوڑو آنسوں صاف کرو۔اور مسکرا کر دیکھاو مجھے شاباش۔ اوکے۔"اسکے سمجھانے پر سر ہلاتے وہ محصومیت سے مسکرائی۔"

یہ ہوئی نا بات میری خوبصورت مسکراہٹ والی بہن۔"ہانیہ نے محبت سے اسے گلے لگایا۔"

یہ ماما کی لائن ہے۔"اس سے دور ہوتے پیاری نے آنکھیں گھما کر آئبرو اٹھائے۔"

ماما تمہیں بہن بولتی ہیں کیا؟؟؟ہانیہ نے حیران ہونے کی ایکٹینگ کرتے شرارت سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہنی آپی۔"پیاری نے خفگی سے منہ بنایا۔"

ہاہاہا

آپکے جانے کے بعد میں کالج کس کے ساتھ جاؤں گی۔"وہ اب دونوں پیر بیڈ کے نیچے لٹکائے لیٹی ہوئی اداسی سے کہہ رہی تھی۔"

میرے بھائی کے ساتھ۔"فٹ سے جواب آیا"

جی نہیں میں اپنے حیدر لالہ کے ساتھ چلی جاؤں گی۔مجھے آپکے بھائی کے احسان کی ضرورت نہیں۔"پیاری نے ناک سکوڑی۔"

اور تمہارے حیدر لالہ کس کے ساتھ جاتے ہیں؟؟؟ہانیہ نے کشن بیڈ پر رکھ کر کہنی اس پر رکھتے پیاری کی طرف مڑ کر ترچھا لیٹتے شرارت سے پوچھا۔

حویلی میں گاڑیوں کی کمی تو نہیں ہے۔میں حیدر لالہ کو بولوں گی ہم دوسری گاڑی پر چلے جائیں گے۔وہ میری ہر بات مانتے ہیں۔"پیاری کے لہجے میں حیدر کے لیے بے انتہا مان اور پیار تھا۔"

اور اگر میر نا مانے پھر کیا کرو گی۔تم تو جانتی ہو نا حیدر اور میر بیسٹ فرینڈ ہیں تو میر نے اجازت نا دی تو؟؟؟ہانیہ نے چھیڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہے ہنی آپی آپ تو ایسے بات کر رہی ہیں جیسے کل آپکی شادی ہے اور آپ نے چلے جانا"
ہے۔"پیاری نے خفگی سے کہا

ہاہاہا میں تو مستقبل نزدیک کے لیے تمہیں تیار کر رہی ہوں ویسے میرے پاس اس سے بھی"
زبردست آئیڈیا ہے تمہارے لیے سنو گی۔"ہانیہ نے زرا آگے ہوتے ایکسائیٹمنٹ سے کہا

وہ کیا؟؟؟

وہ یہ کے دیکھو تمہارا یہی سال ہے کالج میں پھر تم نے یونیورسٹی چلے جانا ہے تو تم مسسز حسن"
سے کیوں نہیں ہیلپ لے لیتی۔"ہانیہ کے پراسرار انداز پر جواباً پیاری نے نا سمجھی سے اسے
دیکھا۔

ماما سے کیسی ہلیپ؟؟؟وہ الجھی

تم جانتی ہو نا ماما گاؤں کے سکول میں پرنسپل ہیں۔پر کیا تم جانتی ہو کیا کہ اس سے پہلے وہ کیا کرتی
تھیں؟ہانیہ نے چمکتی آنکھوں سے پوچھا

یونیورسٹی میں لیکچرار تھیں۔پھر جب گاؤں میں گورنمنٹ سکول کھلا تو ماما نے یہاں ٹرانسفر"
کروالیا۔"پیاری نے زہن پر زور دیتے پر سوچ انداز میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رائٹ کیونکہ گاؤں میں اس وقت بچیوں کے لیے ایک پرانا مڈل سکول تھا۔لڑکے تو شہر جا کر" پڑھ لیتے تھے۔ مگر لڑکیاں صرف مڈل تک پڑھ کے گھر بیٹھ جاتی تھیں۔دادا جان نے سکول کو اپنے حرچے پر نئے سرے سے تعمیر کروایا۔اور پھر ماما نے گاوں کے لوگوں کی توجہ بچیوں کی تعلیم پر دلانے کے لیے اپنا ٹرانسفر یہاں کروایا۔اب تو گاوں میں اور بھی سکول تعمیر ہو چکے ہیں۔اور ماما جس سکول میں پرنسپل ہیں وہ سکول بھی اب ہائی ہو چکا ہے۔تو اب اگر ماما چاہیں تو یونیورسٹی میں لیکچرار کے لیے اپلائی کر سکتی ہیں۔کچھ اپنی اعلی تعلیم اور کچھ جان پہچان کی وجہ سے باآسانی یونیورسٹی میں ٹرانسفر کروا سکتی ہیں۔پھر تمہارا پک ان ڈراپ کا مسلہ بھی حل اور ماما " بھی تمہارے ساتھ۔

ہانیہ نے چہک کر اپنا آئیڈیا پیاری کے گوش گزار کیا۔

www.novelsclubb.com

واؤز بردست کیا آئیڈیا دیا ہے آپ نے ہنی آپی۔"پیاری ایکدم اٹھتے اچھل کر بیٹھتے خوشی" سے چیخی۔

آہستہ لڑکی۔"ہانیہ نے کانوں کے آگے ہاتھ رکھتے بے چارگی سے دہائی دی۔"

پر کیا ماما مان جائیں گی۔"جلدی سے پوچھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ تو تم پر ڈیپنڈ کرتا ہے۔"ہانیہ نے آنکھ مارتے جواب دیا"

سمجھ گئی۔"پیاری کے گال پر پڑتا ڈیمپل اور نمایاں ہوا۔"

ویل تھینک یو تھینک یو سو مچ ہنی آپی آپکو نہیں پتا آپ نے میری کتنی بڑی برا بلم سولو کر لی" ہے۔آئی لو یو۔"وہ محبت سے ہانیہ کے ساتھ لپٹی۔

آئی لو یو ٹو میری جان۔"ہانیہ اسکی محصومیت پر مسکرائی۔"

اب تو تم خوش ہو نا؟؟

بہت بہت زیادہ"۔خوشی سے دمکتے چہرے کے ساتھ مشکور نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے" بے ساختہ کہا۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر شاباش جا کر چینج کر آو لڑکی کپڑوں کے ساتھ بھی مٹی لگی ہے۔"

اوپس سوری میں تو بھول ہی گئی۔"ہانیہ جیسی نفاست پسند لڑکی کے بے چارگی سے کہنے پر" پیاری نے بیڈ سے اٹھتے لب دانتوں تلے دبا کر ایکسکیوز کی۔ہانیہ مسکرائی۔

ویسے ہنی آپی ایک بات تو بتائیں۔"وہ جاتے جاتے پلٹی۔ہانیہ نے سوالیہ نگاہوں سے اسے" دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتنی خوشی ہو رہی ہے؟؟؟ پیاری نے شرارت سے پوچھا

کس چیز کی؟؟؟ ہانیہ نے نا سمجھی سے پوچھا

ارے سیاں جی کے آنے کی اب بہت جلد آپ ہانیہ حسن سے ہانیہ ہشام بننے جا رہی ہیں تو کیسی" فیلنگ آ رہی ہے۔ آئی مین سمتھنگ سمتھنگ؟ آنکھوں میں شرارت لیے پوچھا۔

جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔" ہانیہ نے شرم سے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ گڑبڑا کر کہا۔"

"اوئے ہوئے کوئی بلش کر رہا ہے۔"

ٹھہرو ابھی بتاتی ہوں۔" کہتے ہی ہانیہ نے بیڈ کے پاس سے سلیپر اٹھایا۔ اس سے پہلے کے اسکا" نشانہ پیاری بنتی۔ وہ کھلکھلا کر ہنستے واشروم میں گھسی۔ ہشام کے زکر پر دلفریب سی مسکراہٹ نے ہانیہ کے چہرے کا احاطہ کیا۔ واشروم کا دروازہ پھر سے کھلا۔ پیاری نے دروازے سے زرا سا جھانک کر ہانیہ کو دیکھا۔ دروازے کی آواز پر ہانیہ نے چہرے پر سنجیدگی طاری کرتے اسے گھوری سے نوازا۔

وہ کبرڈ سے کپڑے لینا بھول گئی۔ لے لوں کیا؟؟؟ آنکھیں پٹپٹا کر محصومیت سے پوچھا"

لڑکی تم نہیں سدھر سکتی۔" ہانیہ نے تاسف سے سر ہلایا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

تیری آنکھوں کی سہولت ہو میسر جس کو

وہ بھلا چاند ستاروں کو کہاں دیکھے گا

عشق ہو، اور عشق بھی تیرے جیسا

پھر کوئی دل کے خساروں کو کہاں دیکھے گا

رات کا سماں تھا۔ آسمان پر تارے پوری آب وتاب سے چمک رہے تھے۔ تاروں میں گرا چاند آج بھی یہ منظر بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔ وہ سویمنگ پول میں ٹانگیں لٹکائے کہنیاں سیدھے رکھتے دونوں ہاتھ زمین پر جمائے اداسی کی مورت بنی بیٹھی تھی۔ جب سے اس نے لان میں میر کو منال کے ساتھ کھڑے ہنس ہنس کر باتیں کرتے دیکھا تھا۔ تب سے دل سب چیزوں سے اچاٹ سا ہو گیا تھا۔ ناچاہتے ہوئے بھی وہ خود کا موازنہ منال سے کرنے لگی تھی۔ جسکی موجودگی میں میر کھل اٹھتا تھا۔ عصہ بیزاریت سب اسکے چہرے سے عائب ہوتی۔

جان جاتی ہے میری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تجھے دوسروں میں مگن دیکھ کر

میں جانتا تھا لڑکی تم یہیں ملو گی۔"پشت سے آتی حمزہ کی آواز پر اس نے غیر محسوس انداز میں" جلدی سے آنکھوں میں آئی نمی صاف کی۔حمزہ وہیں اسکے پاس سویمنگ پول میں پاؤں ڈالے بیٹھ گیا۔

یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہو۔سب باتیں کر رہے تھے تم اٹھ کر باہر کیوں آگی اندر چلو نا۔"اسکی" طرف دیکھتے نارمل لہجے میں پوچھا

رہنے دو یار اندر گئی تو مجھے دیکھ کر فضول میں تمہارے میر لالہ کا موڈ آف ہو جائے گا اس سے" اچھا ہی یہیں بیٹھوں۔"بظاہر مسکرا کر کہتے بھی وہ اپنے لفظوں میں چھپی تکلیف چھپا نا سکی۔

کیا پھر کچھ کہا ہے میر لالہ نے۔"حمزہ نے ماتھے پر شکنیں پڑیں۔"

وہ کب نہیں کہتے حمزہ۔"پیاری کے سادگی سے کہنے پر حمزہ لاجواب ہوتے نگاہیں چرا کر رہ گیا۔"

اچھا نا اداس تو نا ہو۔تم جانتی تو ہو انکی عادت ہے۔تم دیکھنا ایک دن جب میں وکیل بن جاؤں گا" نا تو سب سے پہلا کیس تمہارا لڑوں گا۔پھر وہ کیس جیت کر میر لالہ کو اپنی پیاری سی دوست اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکی اکلوتی بیوی کو، ڈانٹنے، غصہ کرنے اور دل توڑنے کے جرم میں سخت سے سخت سزا دلواؤں گا۔ بس تم انکے خلاف ایک بار گواہی دینا پھر دیکھنا کیا کرتا ہوں میں۔" پیاری کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے حمزہ نے ہشاش بشاش لہجے میں نقشہ کھینچا۔ حمزہ اسلام آباد کی بہیرا یونیورسٹی میں لاء کا سٹوڈنٹ تھا۔ اسکا ارادہ مستقبل میں وکیل بننے کا تھا۔

اور مسٹر حمزہ میں کیوں دوں گی اپنے شوہر ہے خلاف گواہی؟؟؟ سینے پر بازوں لپیٹے مسکراہٹ" دبائے آنکھیں چھوٹی کیے گھور کر پوچھا۔

بھئی ظاہر ہے بیوی گواہی دے گی شوہر کے خلاف تبھی تو کیس مضبوط ہو گا نا۔" حمزہ نے" شرارت سے دیکھتے بظاہر سنجیدہ لہجے میں جواب دیا۔

جی نہیں میں گواہی نہیں دوں گی۔ اور ویسے بھی قانون شہادت میں ایک ایسا آرٹیکل بھی" موجود ہے جسکے تحت میاں بیوی ایکدوسرے کے خلاف گواہی دینے کے پابند نہیں ہوتے۔ یو نو ثنا نے لاپرواہی سے شانے اچکاتے جواب دیا۔" Supsal privilage."

اوکے تو۔" وہ بات کرتے کرتے رکا"۔ ایک منٹ تمہیں قانون شہادت کے آرٹیکل کے متعلق کیسے معلوم ہوا۔" گردن موڑ کر پیاری کو دیکھتے اچھنبے سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے زمر یوسف سے معلوم ہوا۔"پیاری مسکراہٹ دبا کر بولی۔"

زمر یوسف کون ہے۔"حمزہ نے ناسمجھی سے پوچھا۔جہاں تک وہ جانتا تھا۔ان تینوں کی کوئی دوست زمر یوسف نہیں تھی۔

فارس غازی کی وائف"۔"

"کون فارس غازی۔"

"سعدی یوسف کا ماموں۔"

سعدی یوسف کون؟وہ حیران پر حیران ہوئے جا رہا تھا۔

حنین یوسف کا بھائی۔"فٹ سے جواب آیا۔"

www.novelsclubb.com

اوہو اب یہ حنین یوسف کون ہے۔"جھنجھلاتے ہوئے وہ سخت چڑ کر بولا۔"

نمرہ احمد کے ناول نمل کے کردار۔"پیاری بے ساختہ ہنس دی۔"

واٹ۔"حمزہ نے صدمے سے اس سر پھری لڑکی کو دیکھا۔جو اسے ناول کے کرداروں کا نام لے کر الجھائے جا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں مسٹر حمزہ تم لڑکوں کو یہی لگتا ہے نا کہ ہم لڑکیاں ناولز پڑھ کر اپنا دماغ خراب کرتی ہیں۔" ناولز وقت کا ضیاع ہیں۔ تو ایسا بلکل بھی نہیں ہے۔ ان ناولوں کے زریعے ہمیں ایسی ایسی معلومات ملتی ہے جو تم لوگ سوچ بھی نہیں سکتے۔" پیاری نے شرارت سے مسکرا کر اسے چھیڑا۔

مان گئے آپکی نالج کو۔" حمزہ نے جل کر کہا۔ پیاری اسکے جلے کٹے انداز پر کھل کر مسکرائی۔"

جانتے ہو میرا دل کرتا ہے میں ناولز پر ایک کتاب لکھوں۔ میں ان لوگوں کی سوچ بدلنا چاہتی" ہوں جو ناولز کو فحاشی کی حد تک محدود سمجھتے ہیں۔ ناولز کا زکر جب ان کے سامنے کرو تو ایسے دیکھتے ہیں جیسے ہم نے کوئی گالی دے دی ہو۔ بھئی آپ لوگ ناولز کو صرف ایک ہی پوائنٹ آف ویو سے کیوں دیکھتے ہیں۔ ہاں میں بھی مانتی ہوں ہیں کچھ رائٹرز ایسے جو ناول کے نام پر فحاشی پھیلا کر گناہِ جاریہ کا زریعہ بنتے ہیں۔ تو وہیں بہت سی بہترین رائٹرز بھی ہیں جن کے ناول ہمیں زندگی گزارنے کا سلیقہ سیکھاتے ہیں۔ یہ تو آپکی سوچ، نفس اور سرچ تک ہے۔ میں نے ان ناولوں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ جیسے جنت کے پتے سے پردے کی اہمیت، راہِ نور سے زندگی کی اہمیت۔ مصحف سے قرآنِ پاک کی محبت اور اسکی اہمیت۔ آبِ حیات سے سود کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نقصانات۔ایسے بہت سے خوبصورتی سے لکھے بہترین ناول ہیں جو لوگوں کی منفی سوچ کو بدل کر درست سمت پر لا سکتے ہیں۔"وہ جب بولنے پر آئی تو بولتی ہی چلی گئی۔

"بس بس میری بہن اتنا کافی ہے میں بہت اچھے سے سمجھ گیا۔"

حمزہ نے ہاتھ جوڑ کر عاجز آتے اسے ٹوکا۔

یہ میرا فیورٹ ٹاپک ہے اور اس پر میں پوری رات بول سکتی ہوں۔"سادگی سے مسکرا کر" جواب آیا۔

جی جی پتا چل گیا مجھے اب مجھے یہ بتاؤ کہ آلیار سے بات ہوئی تمہاری۔"حمزہ نے سنجیدگی سے" ہو چھا

نہیں اور نا ہی مجھے ضرورت ہے اس سے کوئی بات کرنے کی۔کیوں تم سے کوئی بات ہوئی" اسکی؟؟؟حمزہ کے پوچھنے پر اس نے خفگی سے جواب دیا

ہمم۔"حمزہ نے ہاں میں سر ہلایا۔"

کیا کہہ رہا رہا تھا۔"ماتھے پر بل ڈالے ناراضگی سے ہو چھا۔"

"یہی کہ تم اسکی کال نہیں اٹھا رہی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہننہہ"۔پیاری نے سر جھٹکا۔"

یار تم اسکی مجبوری کیوں نہیں سمجھ رہی ایگزیمز کی وجہ سے منگنی پر نہیں آپا رہا۔پر نکاح میں تو" شریک ہو جائے گا۔پھر مسئلہ کیا ہے۔"حمزہ نے سمجھانا چاہا۔

حمزہ تم بھی اچھی طرح سے جانتے ہو اور ہنی آپی بھی جانتی ہیں کوئی ایگزیمز نہیں ہیں" اسکے۔اسلیے میرے سامنے یہ ڈرامہ کرنا بند کرو ورنہ سیدھا جا کہ دادا جان کو سب سچ سچ بتا دوں گی۔"پیاری نے انگلی اٹھا کر تنبیہ کرتے گھورا۔

پر وہ نکاح میں تو شریک ہو ہی جائے گا نا۔"وہ جھنجھلایا"

میری بلا سے تب بھی نا آئے۔"وہ آلیار سے شدید ناراض لگ رہی تھی۔"

"یار پیاری۔۔۔"

او پلیز حمزہ تم اسکی فیور کرنا بند کرتے ہو یا میں جا کر دادا جان کو بتاؤں۔"پیاری نے غصے سے" گھورا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے ایزی ایزی اب نہیں بات کرتا اسکی خوش۔"اسے اٹھنے کی تیاری کرتے دیکھ حمزہ نے بر" وقت دونوں ہاتھ اٹھا کر ہار مانتے ہوئے کہا۔پیاری نے خفگی سے رخ موڑتے نظریں پانی میں جھلمل کرتے چاند کے عکس پر مرکوز کر لیں۔جو بہت دلفریب منظر پیش کر رہا تھا۔

اچھا یہ بتاو تم نے کچھ سوچا ہے فنکشنز کے بارے میں کیا کرنا ہے۔"حمزہ نے اسے خاموش" دیکھتے موضوعِ گفتگو بدلا۔

ڈھیر رررر ساری شرارتیں۔"نظریں پانی پر ہی جمائے مسکرا کر جواب دیا۔"

ہاں میں بھی سوچ رہا تھا۔کافی ٹائم ہو گیا گھر میں بے عزت ہوئے۔"حمزہ نے کان" کھجائے۔"اپنے ہی اجنبی اجنبی لگنے لگے ہیں۔"اسکی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھتے چمکتی آنکھوں سے جواب دیا۔

یونو واٹ میرے زہن میں آئیڈیاز کی کی بھرمار ہو چکی ہے بس ماہر آجائے تو سب مل کر انہیں" عملی جامہ پہناتے ہیں۔مجھ سے تو مزید ویٹ نہیں ہو رہا۔"وہ اب حمزہ کی طرف مڑ کر ساری ناراضگی عصہ بُھلائے ایکسائٹمیٹ سے کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تب تک خود کو تیار کر لیتے ہیں۔گھر میں ہونے والی بے عزتی کے لیے کیوں کہ ہماری ناک" میں دم کر دینے والی شرارتوں کے بدلے گھر والے ہمارے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالنے سے تو رہے۔"حمزہ نے پر سوچ انداز میں تھوڑی کھجاتے ہوئے کہا

ارے کیوں فکر کرتے ہو میں ہوں نا۔"پیاری نے لاپرواہی سے کہا"

ڈانٹ کھانے کے لیے؟؟حمزہ نے چھیڑا

حمزہ"۔اسکے بازوں پر مکہ جھڑتے وہ چیخی"

لان میں حمزہ کا قہقہہ گونجا۔

اپنے روم کی بالکونی میں کھڑے سموکنگ کرتے میر نے یہ منظر ناگواری سے دیکھتے سیگریٹ لبوں سے نکال کر پاوں کے نیچے مسلا۔

*****

نگاہ اُلفت مزاج برہم

یہ سلسلہ بھی عجیب تر ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہزار شکوے ہزاروں رنجشیں

.وہ شخص پھر بھی قریب تر ہے

یہ منظر ہے میر حویلی کے ڈائنگ حال کا جہاں آج حمزہ اور منال کا اضافہ بھی تھا۔ جہاں آراء بیگم کا موڈ بھی خوشگوار تھا۔ اس سب میں صرف دو افراد ہی ایسے تھے۔ جو دل ہی دل میں آنے والی گھڑی کو سوچ کر پریشان ہو رہے تھے۔ دادا جان کے پاس میر کے مدِ مقابل آج پیاری کی جگہ منال بیٹھی تھی۔ مسکرا کر باتیں کرتی وہ آنے والے لمحے سے یکسر انجان تھی یا انجان بننے کی ایکٹینگ کر رہی تھی۔ ہاشم صاحب زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اسکی باتوں کے جواب دیتے زرا کی زرا نگاہ سیڑیوں کی جانب ڈال رہے تھے۔

اسی لمحے وہ سفید یونیفارم میں معمول کے مطابق عجلت میں سیڑیاں اترتی آتی دکھائی دی۔ رابیل بیگم نے بے چینی سے پہلو بدلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گڈ مورننگ۔"اونچی آواز میں جواب دیتے جیسے ہی اسکی نظر اپنی جگہ بیٹھی منال پر پڑی" چہرے کی مسکراہٹ پل بھر میں غائب ہوئی۔ہاشم صاحب نے اسے دیکھتے نظریں چرائیں۔

"گڈ مورننگ پیاری بیٹا وہاں کیوں کھڑی ہیں آیئے۔"اعظم صاحب نے اسے اپنی جگہ جامد کھڑے دیکھتے پیار سے بلایا۔وہ متوازن چال چلتی ہاشم صاحب کی جانب بڑھی۔ٹیبل پر رکھا دودھ کا گلاس خالی تھا۔پیاری نے ضبط سے بیگ پر گرفت مضبوط کی۔

"پیاری آؤ کھڑی کیوں ہو بیٹھو نا۔سوری آج دادا جان کے پاس تو میں بیٹھ گئی ہوں۔آخر میرے بھی دادا جان ہیں۔آپ ایسا کرو دوسری چیئر پر بیٹھ جاؤ۔میرے یہاں بیٹھنے پر آپکو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ میں دادا جان کی ہی خواہش پر بیٹھی ہوں۔کیوں دادا جان۔"پیاری کو دیکھتے قدرے میٹھے لہجے میں کہتے اس نے چالاکی سے ہاشم صاحب کو بیچ میں گھسیٹا۔ہاشم صاحب نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے چپ رہنے میں ہی خافیت جانی۔

"پیاری آپ یہاں میرے پاس آکر بیٹھ جائیں۔آج منال کو بیٹھنے دیجیئے دادا جان کے پاس دیکھیں آپکی بہن ہیں نا یہ۔"رابیل بیگم نے پیاری کو مخاطب کرتے آنکھوں ہی آنکھوں میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چپ رہنے کی التجا کی۔ مگر انکی بات نظر انداز کرتے وہ سپاٹ چہرہ لیے اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہلی۔

کوئی بات نہیں ایسا کریں میر آپ آج یہاں سے اٹھ کر کہیں اور بیٹھ جائیں۔" ہاشم صاحب نے کھلا کھنکار کر میر کو کہا۔ میر کو ناشتہ کرتے منہ کو جاتا ہاتھ بے اختیار رکا۔ ماتھے پر ایک ساتھ لاتعداد بل پڑے۔

میں اپنی جگہ سے کہیں نہیں اٹھنے والا اپنی پوتی کو کہیں عزت راس ہے تو دوسری چیئر پر بیٹھ کر" خود بھی ناشتہ کرے اور ہم سب کو بھی سکون سے ناشتہ کرنے دیں۔ صبح صبح تماشہ لگانے کی کوئی "ضرورت نہیں ہے۔

کھا جانے والی نظروں سے سر جھکائے کھڑی پیاری کو دیکھتے ناگواری سے جواب دیا۔

میر جتنا کہا ہے اتنا کریں۔" ہاشم صاحب نے زرا سختی دکھائی۔"

دادا جان اگر میر کو برا لگ رہا ہے پیاری کا انکی چیئر پر بیٹھنا تو اٹس اوکے میں میر کی جگہ پر بیٹھ" جاتی ہوں۔ پیاری ادھر ہی بیٹھ جائیں آؤ بیٹھو پیاری۔" جلدی سے کہہ کر اپنی جگہ سے اٹھتے اس نے تنزیہ مسکراہٹ پیاری کی جانب اچھالی جسکا چہرہ سبکی کے احساس سے ایکدم سرخ ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔ڈائنگ خال میں موجود سبھی کو منال کی بات ناگوار گزری۔البتہ جہاں آراء بیگم کے سکون میں زرا برابر بھی فرق نا آیا۔وہیں میر بھی خاموشی سے دوسری جگہ بیٹھ گیا۔منال کی چالاکی پر حمزہ کے ماتھے پر بل پڑے۔جو جان بوجھ کر پیاری کو تکلیف دینے کے لیے ایسی حرکتیں کرتی تھی۔پیاری بنا کچھ کہے خاموشی سے اپنی جگہ بیٹھ گئ۔

پیاری کا ناشتہ لے آئیں۔"رابیل بیگم نے سکھ کا سانس لیتے ملازمہ کو مخاطب کیا جو تابعداری سے ناشتہ پیاری کے سامنے رکھنے لگی۔

اور سناؤ پیاری رات کو تو آپ سے بات ہی نہیں ہو سکی پھر آگے کیا ارادہ ہے آپکا۔"منال نے سر جھکائے ناشتہ کرتی پیاری کو مخاطب کیا۔

تائ جان اس لڑکی کو چپ کروائیں یہ صبح صبح پیاری کے ہاتھوں کیوں بے عزت ہونا چاہ رہی ہے۔"ہانیہ نے زرا جھک کر پریشانی سے پاس بیٹھی صالحہ بیگم کے کان میں سرگوشی کی۔

ہنی بیٹا میں کیا کہہ سکتی ہوں۔جب بی جان ہی خاموش بیٹھی ہیں۔"صالحہ بیگم بے بسی سے بولیں۔

کس بارے میں؟؟؟پیاری نے نارمل تاثرات کے ساتھ پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھئی یہ سال آخری ہے نا کالج میں تو کیا سوچا ہے آگے کی کیا پلیننگ ہے۔ مینس کون سے" سبجیکٹ لینے ہیں۔فیوچر میں کیا بننا ہے؟؟؟ منال نے خال ہی میں بیچلرڈ گری حاصل کی تھی۔اسکا اردو اب ایم۔اے اِن سئیکالوجی کرنے کا تھا۔

منال باجی ایسا ہے نا کہ یہ سال میرا کالج میں آخری ہے یونیورسٹی میں نہیں بعد کی بعد میں" سوچی جائے گی۔ابھی فلحال ناشتہ کرلوں۔" مسکرا کر کہتے اجازت طلب نگاہوں سے اسے دیکھتے ناشتے کی جانب اشارہ کیا۔"لفظ باجی" پر منال کو غصہ تو بہت آیا تھا پر ضبط کر گئی۔آخر میر کی نظروں میں ثنا کو گرانا تھا خود کو تو نہیں۔

www.novelsclubb.com

"ہاں وہ تو ہے پر ہوتی ہے نا کوئی فیوچر پلیننگ کوئی گول جو مستقبل میں اچیو کرنا چاہتی ہو۔۔"

فیوچر کا تو پتا نہیں وہ تو پیدا کرنے والی زات کے حوالے ہے۔وہی انشاءاللہ اچھا کریں گے۔اگر" اسوقت کا پوچھو تو میرا گول اپنے کپ میں پڑی ہوئی گرم گرم چائے آپکے مبارک منہ پر پھینکنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے۔پر ہائے حسرت ہی رہی۔میں ایسا چاہ کر بھی نہیں کر سکتی۔جانتی ہیں کیوں۔کیونکہ میں دادا جان کو تکلیف نہیں دینا چاہ رہی۔انکی محبت مجھے ایسا کرنے سے روک رہی ہے۔ورنہ ٹرسٹ می منال باجی ورنہ آپکے اس خوبصورت چہرے کا بیڑا غرق کرنے والا گول میں یوں دو منٹ میں اچیو کر لیتی۔"چٹکی بجاتے قدرے افسوس سے چھبتی نظروں سے اسے دیکھتے بات مکمل کی۔جبکہ منال تلملا کر رہ گئی۔

بی جان دیکھ رہی ہیں نا آپ انہیں۔"کھا جانے والی نظروں سے پیاری کو دیکھتے بی جان سے شکایت لگائی۔

پیاری یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا آپ میں زرا بھی تمیز بچی ہے کہ نہیں۔"بی جان نے ناگواری سے پیاری کو دیکھا۔جو ایک بار پھر ناشتے کی جانب متوجہ ہو چکی تھی۔جیسے ناشتے کے علاوہ اس دنیا میں کوئی کام ضروری نہیں۔

دادو آپ منال کی سائیڈ لے کر پیاری کو کیوں ڈانٹ رہی ہیں۔وہ کب سے پیاری کو تنگ کیے جا رہی تھی۔پر آپ نظر انداز کرتی رہیں اور اب جب پیاری نے مڑ کر ایک جواب منال کو دیا۔آپکو ایکدم برا لگ گیا۔اٹس نوٹ فیئر۔"حمزہ نے مداخلت کرتے حقگی سے کہا۔

"میں نے کیا غلط بولا ہے ہاں بتاؤ نارمل سا سوال کیا تھا بس۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہیلو مس منال حمدان رہنے دیجیئے اپنی یہ ڈرامے بازی میں اچھے سے آپکے سوالوں کا مطلب" سمجھتا ہوں۔بچا نہیں ہوں جو سب کچھ سمجھ کر نظر انداز کر جاؤں۔"حمزہ نے جتاتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔

بس بہت ہو گیا حمزہ خاموشی سے ناشتہ کریں۔کتنی مرتبہ سمجھایا ہے اپنے کام سے کام رکھا" کریئے۔لڑکیوں کی باتوں میں مداخلت کرنے کی ضرورت نہیں۔حیدر اور میر بھی کبھی بولے "ہیں کیا لڑکیوں کے معملات میں۔

اور یہ سچ بھی تھا۔میر اور حیدر لڑکیوں کے معملات میں کبھی ٹانگ نہیں اڑاتے تھے۔ہمیشہ اپنے کام سے کام رکھتے۔پیاری ویسے تو آئے دن کسی نا کسی بات پر میر کے غصے کے عتاب میں ہوتی۔مگر منال اور اسکے درمیان ہونے والی گفتگو جس میں زیادہ تر لڑائی ہی ہوتی تھی اس میں نا تو میر منال کی حمایت کرتا اور نا پیاری کو ٹوکتا۔بلکہ خاموش ہی رہتا ہاں اگر ان دونوں میں کشیدگی بڑھ جاتی تو وہ ڈانٹ کر دونوں کو ہی خاموش کروا دیتا۔بلکہ اسکے غصے سے بھری آنکھوں کی گھوری ہی دونوں کے لیے کافی ہوتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں ڈیڈ کہ علطی منال کی ہی ہے۔ پھر بھی دیکھیں دادو انکی حمایت" کر رہی ہیں۔ اگر میر لالہ اور حیدر لالہ خاموش ہیں تو انکی علطی ہے بہادری نہیں۔ پیاری میری دوست بھی ہیں اور بہن بھی اگر کوئی انہیں فضول میں ڈانٹے گا تو میں ایک بار نہیں ہزار بار "بولوں گا۔

اعظم صاحب کی بات پر ایک گلہ امیز نگاہ ان پر ڈالتے وہ غصے سے کہتے چیئر گھسیٹ کر اپنی جگہ سے اٹھا۔

حمزہ واپس آؤ۔" میر نے اسے جاتے دیکھ سنجیدگی سے پکارا۔"

میر لالہ میں روم میں جا رہا ہوں۔" ناراضگی سے جواب آیا۔"

اگر یہاں سے آگے آپ نے ایک قدم بھی اور بڑھایا تو بہت برا پیش آؤں گا سمجھے۔ واپس آؤ" "اور ٹھیک سے ناشتہ کرو۔

جی"۔ بے بسی سے سانس بھرتے میر کے سخت لہجے پر مرے مرے قدم اٹھاتا ہوا وہ دوبارہ" اپنی جگہ آن بیٹھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اب مجھے آپ دونوں کی بھی آواز نا آئے۔خاموشی سے ناشتہ کریں۔"بنا منال اور پیاری کی" جانب دیکھتے سپاٹ لہجے میں کہا۔سب خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے۔

پیاری ناشتہ کر لیا ہے تو چلیں لیٹ ہو رہیں۔"ہانیہ نے ایک نظر گھڑی پر ڈالتے پیاری کو پکارا۔" جی ہنی آپی چلیں۔"نیکپن سے ہونٹ صاف کرتے وہ اپنی جگہ سے اٹھی۔رابیل بیگم سے" پیار لے کر باقی سب کو اجتماعی طور پر اللہ خافظ کہتے۔ہاشم صاحب کو یکسر نظر انداز کرتے وہ چلی گئ۔یہ ہاشم صاحب سے سخت ناراضگی کا اظہار تھا۔جبکہ ہاشم صاحب بے چارگی سے ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئے۔بلاشبہ پیاری کو منانا دنیا کے مشکل ترین کاموں میں سے تھا۔

*****

آج میر ولا میں معمول سے ہٹ کر چہل پہل تھی۔چاروں مرد حضرات باہر لان میں بیٹھے تھے۔تو وہیں ڈائنگ حال میں خواتین ایک طرف بیٹھیں کھانے کے انتظامات دیکھتے خوش گپیوں میں مصروف تھیں۔لاونج میں بیٹھے ہاشم صاحب کے چہرے پر بھی مطمئن مسکراہٹ تھی۔ہانیہ کی منگنی لڑکیوں کے ایگزیمز کے بعد ہی طے پائ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنے میں ثنا جامنی کلر کی کیپری والی شلوار کے اوپر ہم رنگ لانگ شرٹ پہنے سر پر کیپ لگائے پاؤں میں جوگرز پہنے آتی دکھائی دی۔ ساتھ میں اسی کی دو ایج فیلو خوبصورت سی لڑکیاں تھیں۔

ماہین عرف ماہی۔ حمدان صاحب کی چھوٹی بیٹی نرم دل اور حساس۔ اگرچہ وہ منال کی طرح سرخ و سپید شکل و صورت کی مالک نہیں تھی۔ مگر اسکے نقوش بہت خوبصورت تھے۔ بڑی بڑی آنکھیں اور آنکھوں سے چھلکتی ذہانت۔ وہ بھی شلوار سوٹ میں ہی ملبوس تھی۔ بیٹ کندھے پر رکھے پاوں میں جوگرز اور سر پر کیپ پہنے ثنا کے ہمقدم آ رہی تھی۔

ایشال عرف ایشو۔ خوبصورت چہرہ نازک سا سراپا اور سب سے بڑھ کر چہرے پر چھائی محصومیت جو بھی ایک نظر دیکھتا وہ دوبارہ دیکھنے کی چاہ ضرور رکھتا۔ پر محصومیت صرف چہرے کی حد تک محدود تھی۔ ورنہ اسکے آئیڈیاز اور شرارتیں کانوں کو ہاتھ لگوانے والے تھے۔ ثنا اور ماہین کے برعکس ایشال ٹائیٹ جینز کے اوپر لانگ شرٹ پہنے بالوں کو کیچر میں مقید کیے۔ پاؤں میں جوگرز پہنے کیپ اور بال ہاتھوں میں لیے آ رہی تھی۔ لاونج میں بیٹھے حیدر نے سر تا پیر ان تینوں کی تیاری دیکھی اور مسکرا اٹھا۔ مطلب آج پھر کسی کی شامت آنی ہے۔

کہاں جا رہی ہیں ہماری بچیاں۔" بی جان نے ایشال کو مخاطب کرتے نرمی سے کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرکٹ کھیلنے کے لیے گراؤنڈ میں جا رہی ہیں دادو۔اور آپکو پتا ہے سمی لوگوں نے چھوٹے بچوں" کو کہہ کر پیغام بھیجا ہے کہ اگر ہم انکی ٹیم کو ہرا دیں تو وہ مان جائیں۔مطلب کھلم کھلا چیلنج۔لگتا ہے بچارے اپنی پچھلی ہار کا بدلا لینا چاہتے ہیں۔مگر ہم نے بھی کہہ دیا اگر ہماری ٹیم جیت گئی تو انہیں سب کے سامنے ناگن ڈانس کر کے دیکھانا پڑے گا۔"ایشال نے ہنستے ہوئے آنکھ ماری۔

حد ہے بھئی۔"بی جان بھی ہنسنے لگیں۔گاؤں میں ایک بڑا سا گراونڈ تھا۔جہاں حیدر لوگوں" کے ساتھ ساتھ کبھی کبھی پیاری لوگ بھی ٹین ایجرز لڑکوں کے ساتھ کرکٹ کھیلا کرتیں تھیں۔

اچھا جایئے مگر گارڈز ساتھ ہوں آپکے پیدل مت جایئے گا۔"بی جان نے ایشال کا ماتھا چومتے" نصیحت کی۔

www.novelsclubb.com

پیاری بیٹا آپ بھی جا رہی ہیں۔"ہاشم صاحب نے اسے پکارا جواب تک ناراض تھی ان سے۔"

چلو ایشو دیر ہو رہی ہے۔"ہاشم صاحب کی بات نظر انداز کرتے اس نے ایشال کو مخاطب کیا۔"

ہمم لگتا ہے ہماری پوتی کی ناراضگی دور نہیں ہوئی ہاں۔"ہاشم صاحب نے لاڈ سے پوچھا۔"

آپ نے منانے کی کوشش کی کیا؟؟؟آئیبرو اچکا کر تنزیہ سوال آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم کیسے منائیں بھلا اب؟؟ چہرے پر دنیا جہان کی محصومت سجائے بے چارگی سے پوچھا گیا۔

"داداجان یہ تو آپکو شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے پوچھنا چاہیئے تھا نا۔"

بس ماہی بچے ہمیں کیا معلوم تھا۔ ہماری چھوٹی سی غلطی کی سزا ناراضگی کی صورت میں ملے "گی۔"

ماہی اپنے داداجان کو بولو اتنا محصوم چہرہ بنانے کی کوئ ضرورت نہیں۔ اور ناہی میں کسی طرح "کی ایموشنل بلیک میلنگ میں آنے والی ہوں۔

ہاشم صاحب کے محصومیت سے کہنے پر چوٹ کرتے سنجیدگی سے کہا۔

"اچھا بھئ ٹھیک ہے اگر آپکی ناراضگی اسی طرح ختم ہونی ہے تو بتایئے پھر ہماری سزا کیا ہے۔"

ہاشم صاحب نے ہار مانتے ہوئے پوچھا۔ کیونکہ مقابل انکی لاڈلی پوتی ثنا سلمان تھی جسکی ناراضگی وہ کسی صورت نہیں برداشت کر سکتے تھے۔ جسکے سامنے انکا سارا رعب ودبدبا کہیں گم ہو جاتا تھا۔

آر یو شیور آپ تیار ہیں اپنی سزا سننے کے لیے؟؟؟ پیاری نے مڑ کر سوالیہ نگاہوں سے انہیں دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی ہاں اگر ہماری پوتی کی خوشی ہمیں سزا سنانے میں ہی ہے تو ہم انکار کر سکتے ہیں کیا" بھلا۔"جواباً مسکرا کر کہا گیا۔

امم سزا تو میں نے سوچی ہی نہیں کیا سزا دوں؟؟؟؟پر سوچ انداز میں کہتے یکدم اسکی آنکھیں" چمکیں۔ارد گرد موجود ملازمین اور گارڈز بھی بڑی دلچسپی سے انکی گفتگو سن رہے تھے۔

"اٹھیے۔"

کیا مطلب؟؟؟داداجان نے نا سمجھی سے پوچھا

ارے اپنی جگہ سے کھڑے ہوں نا۔"پیاری نے جھنجھلا کر کہا۔

لیں بھئی ہو گئے کھڑے اب کیا حکم ہے۔"گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھتے وہ سر براہی نشست" سے اٹھے۔

گارڈ کی جگہ کھڑے ہوں"۔صوفہ کے پیچھے مؤدب کھڑے گارڈ کی جانب اشارہ کیا۔"

ٹھیک ہے یہ بھی مان لیا اب؟؟؟

اب اپنے کندھے سے اجرک اتار کر ٹیبل پر رکھیں۔"دوسرا حکم آیا۔سب نے چونک کر" پیاری کو دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیاری پاگل تو نہیں ہو گی کیا کر رہی ہو یہ۔"ہانیہ نے حیرت سے اسے دیکھتے ٹوکا۔"

خاموش۔"پیاری نے آنکھیں دیکھاتے چپ کروایا۔"

آپکو میری سمجھ نہیں آئی میں نے کہا اجرک اتار کر ٹیبل پر رکھیں۔"پیاری نے سپاٹ چہرے" کے ساتھ حکم صادر کیا۔

مگر رر پیاری جان۔۔۔"

مجھے منانا ہے کہ نہیں؟؟؟انکی بات کاٹتے ماتھے پر بل ڈالتے سنجیدگی سے پوچھا۔

ٹھیک ہے بھئی لیں ہم نے اتار لی اجرک"۔ولی کے سیڑیاں اترتے ہوئے میر کی نظر جیسے ہی" لاونج میں پڑی پیشانی پر لاتعداد بلوں کا اضافہ ہوا۔اس سے پہلے کے وہ غصے سے نیچے جا کر پیاری کی عقل ٹھکانے لگاتا۔ولی نے جلدی سے اسکا بازوں تھاما۔

تم دیکھ نہیں رہے یہ بیوقوف لڑکی کیا کر رہی ہے۔"شدید اشتعال کے عالم میں ولی سے بازوں" چھڑاتے غصے سے کہا۔دل تو چاہ رہا تھا ابھی جا کر اسکا گلہ دبا دے۔

ریلکس یار کیا ہو گیا ہے۔وہ دادا جان سے بے تحاشہ محبت کرتی ہیں اور کبھی بھی ایسی کوئی" حرکت نہیں کرئیں گیں۔جو دادا جان کے لیے شرمندگی کا باعث بنے ٹرسٹ می یہی رکو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زرا۔"میر کا کندھا تھپتھپا کر ولی نے درخواست کی جس پر میر بالوں میں ہاتھ پھیر تا ضبط کر کے رہ گیا۔

گڈ اب ایسا کریں اپنی پگڑی بھی اتار کر یہاں رکھیں۔"اطمینان سے ایک اور حکم آیا۔اس بار" سب کے ساتھ ساتھ ہاشم صاحب نے بھی چونک کر اسے دیکھا۔جسکے اطمینان میں زرا برابر بھی فرق نہیں آیا تھا۔پاس موجود سبھی افراد حیرت زدہ رہ گئے تھے اس مطالبے پر۔رابیل بیگم ڈائنگ ہال میں تھیں۔ورنہ پیاری کے اس عجیب و غریب مطالبات پر دو کانوں کے نیچے ضرور رکھ چکیں ہوتیں۔

پیاری اب کچھ زیادہ ہو رہا ہے۔"ایشال نے پریشانی سے کہا۔"

لڑکی ہوش میں تو ہو۔"جہاں آراء بیگم بھی چپ نا رہ سکیں۔"

دادا جان اپنی پگڑی اتاریں۔"ہاشم صاحب نے بے چینی سے سامنے کھڑی اپنی سترہ سال کی" پوتی کو دیکھا۔اگر وہ یہ کہتے تھے تو اس میں کچھ علو بھی نا تھا کہ پیاری میر سلمان کا عکس ہے۔

آپ سچ میں یہی چاہتی ہیں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلکل"۔یکلفظی جواب۔"

گہرا سانس بھر کر ہاشم صاحب نے ہاتھوں کو اپنے سر کے اوپر لگی دستار کی جانب بڑھایا۔سب دم سادھے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔میر کے پاوں بھی اپنی جگہ منجمد ہو چکے تھے۔اس سے پہلے نا کبھی کسی نے ایسا دیکھا نا سنا کہ میر خاندان کے سربراہ میر ہاشم نے کسی کے آگے سر بھی جھکایا ہو۔اور آج وہ اپنی پوتی کی خاطر اپنے سر سے دستار اتارنے کو تیار ہو گئے تھے۔ملازمہ کے کان میں سرگوشی کرنے پر رابیل بیگم بھی سب کام چھوڑ کر ہواس باختہ سی لاونج میں آئیں۔پر جو منظر سامنے تھا وہ انہیں اپنی جگہ ساکت کر گیا۔لاونج میں ایسا سناٹا چھایا ہوا تھا کہ سوئ بھی گرتی تو اسکی آواز بھی واضح ہوتی۔

اُتار دی۔"آہستگی سے نظریں جھکا کر کہا گیا۔پیاری کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئ۔" آنکھوں میں فخر در آنے کے ساتھ ساتھ ہلکی سی نمی تیری۔میر ہاشم کے لیے دل میں محبت اور عقیدت کہیں زیادہ بڑھ گئ۔وہ متوازن چال چلتی ہاشم صاحب کے مقابل آکر کھڑی ہوئ۔

دادا جان اپنا سر اٹھائے رکھیے اگر کبھی میری وجہ سے آپکا سر شرم سے جھکانا تو وعدہ ہے میر ثنا" سلمان کا آپ سے میں خود پر موت کو حلال کر دوں گی۔"ہاشم صاحب نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو سنجیدگی سے اپنی بات کہہ کر اب مصروف سے انداز میں سفید رنگ کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اجرک اٹھا کر اپنے کندھوں کے گرد پھیلا رہی تھی۔ جہاں آراء بیگم کے پاس بیٹھی ہانیہ نے بھی سکھ کا سانس لیا۔ پھر وہ دستار اٹھا کر ہاشم صاحب کی جانب گھومی۔

"لیں دادا جان اپنے ہاتھوں سے اپنی پوتی کے سر پر پگڑی پہنائیں۔ بلکہ آپ آج فرض کریئے جیسے آپکے سامنے ثنا سلمان نہیں بلکہ میر سلمان کھڑے ہیں۔" شرارت سے کہتے اس نے پگڑی انکے سامنے کی۔ میر ہاشم نے اسکے ہاتھوں سے پگڑی تھامی۔ ایک لمحے کو انہیں اپنے ہاتھوں میں کپکپاہٹ واضح محسوس ہوئی۔

"کیسی لگ رہی ہوں۔" فرطِ جذبات سے خوشی سے تمتماتے چہرے کے ساتھ پوچھا۔

"میر ہاشم کی پوتی لگ رہی ہیں۔ ہم قربان ہو جائیں آپ پر۔" ہاشم صاحب نے فخر سے اپنا ہمیشہ سے کہا جانے والا فقرہ دہرایا۔ جس پر وہ محفوظ ہوتے کھلکھلا کر ہنسی۔

"یار ادھر بھی گھومو ہم سب بھی تو دیکھیں کیسی لگ رہی ہے ہماری راپنزل۔" حیدر کے کہنے پر جلدی سے پلٹی۔ جہاں آراء بیگم اسے دیکھ کر اپنی جگہ تھم سی گیئں۔ جواب مسکرا مسکرا کر ان چاروں سے تعریف وصول کر رہی تھی۔ اسکی آنکھوں کا رنگ شہر بانو کی طرح تھا۔ انہی کے جیسا صبر دھیما مزاج اور حوصلہ۔ مگر اسکی مسکراہٹ اور چہرے کے نقوش میر سلمان سے ملتے تھے۔ اسکی مسکراہٹ میر سلمان کی جیسی تھی۔ جو مقابل کو اپنے سحر میں جکڑ دیتی تھی۔ اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لمحے بی جان کو میر سلمان شدت سے یاد آئے۔انکا دل کیا کہ آگے بڑھ کر پیاری کو اپنے سینے سے لگالیں۔ مگر انکی انا آج بھی آڑے آرہی تھی۔

اوکے گائز اب میں دادا جان کو انکی امانت واپس کر رہی ہوں۔وہ کیا ہے میرا شوق بھی پورا ہو گیا۔اور آپ سب سے تعریف بھی وصول کرلی۔اب ڈر ہے کہ نظر نا لگ جائے مجھے۔آخر ہوں ہی اتنی پیاری۔"ایک ادا سے آنکھیں گھماتی وہ نزاکت سے بولی سب ہنسنے لگے۔وہ رابیل بیگم کی موجودگی سے انجان تھی۔جواب اس سے تھوڑے فاصلے پر کھڑی مسکرا کر آنکھوں میں آئے آنسوں صاف کر رہیں تھیں۔

ارے ارے ایک منٹ اسے نہیں اتارنا۔"پیاری کو پگڑی اتارتے دیکھ ولی میر کو وہیں چھوڑتے تیز آواز میں کہتا سرعت سے سیڑیاں اترتا نیچے پہنچا۔

کیا ہوا ولی؟؟؟ہانیہ نے ولی کے انداز پر نا سمجھی سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار ہنی آپی میں سوچ رہا ہوں۔ آج ہماری پیاری اتنی پیاری لگ رہی ہے ایک پیکچر تو بنتی ہے نا۔" ولی نے پینٹ کی جیب سے اپنا موبائل نکالتے دوستانہ انداز میں کہا۔ پیاری کی آنکھیں چمکیں۔

بلکل یہ آئیڈیا مجھے کیوں نہیں آیا۔" پیاری بچوں کی طرح خوش ہوتے اچھلی۔"

اچھا چلو اب اجرک اور پگڑی پہن ہی لی ہے تو دادا جان کی نشست پر بھی بیٹھ جاؤ۔ تاکہ میں اچھے سے پیکچر لے سکوں۔" ایک نظر ہاشم صاحب کو شرارت سے دیکھتے پیاری کو مخاطب کیا۔ سب ہی پاگل ہیں کسی ایک کو کیا کہوں۔" میر ولی کی بات سنتے نفی میں سر ہلاتے بڑبڑا کر اپنے روم میں واپس چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

ہاں ولی اچھی سی پیکچرز لے کر میری طرف بھی سینڈ کرنا میں اپنے موبائل کے وال پر لگاؤں گی۔ بھہہت خوبصورت لگ رہی ہے ہماری پیاری جان کیوں دادو۔" ہانیہ نے جلدی سے کہتے جہاں آراء بیگم سے پوچھا۔ جو فقط مسکرا کر رہ گیئں تھیں۔ پر سچ تو یہ تھا کہ آج وہ اپنی نگاہیں چاہ کر بھی ثنا سے نہیں ہٹا پا رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں ولی بھیا جلدی سے پیکچر لیں ہم لیٹ ہو رہی ہیں۔"ایشال نے بیچارہ سا منہ بنا کر کہا اسے " گراؤنڈ میں جانے کی جلدی ہو رہی تھی کہ کہیں لڑکے یہ نا سمجھیں کے یہ تینوں ڈر گیئں۔جبکہ لفظ "بھائ" کہنے پر ولی نے مڑ کے ایشال کو سخت گھوری سے نوازا جس پر وہ گڑ بڑا کر رہ گئ۔"پیاری اور نینا بھی بھیا ہی کہتی ہیں ایک میں کہوں تو ایسے دیکھتے ہیں جیسے خدانخواستہ گالی دے دی دو۔"دل ہی دل میں خود سے ہمکلام ہوتے ایشال کڑھ کر رہ گئ۔

ہاں ولی بھیا ایشو ٹھیک کہہ رہی ہے جلدی سے پیکچر لیں۔"ہاشم صاحب کے جہازی سائز کے " صوفے پر بیٹھتے پیاری نے جلدی سے کہا۔

ارے یار کوئ پوز ہی دے دو۔اچھا چلو علامہ اقبال والا پوز دو۔"ولی نے ٹوکتے ہوئے آئیڈیا" دیا۔اب بندہ پوچھے علامہ اقبال کا پوز کون سا ہے۔پیاری او کے بول کر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے ہاتھ کی مٹھی بنا کر تھوڑی کے نیچے رکھتے نگائیں دائیں جانب کیے پر سوچ انداز میں بیٹھ گئ۔حیدر کو انہیں دیکھ کر بے ساختہ ہنسی آئ۔مطلب یہ علامہ اقبال والا پوز ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرفیکٹ اب ایسا کرو ہاتھ یوں کر کے بیٹھو۔"ولی اب مصروف سے انداز میں اسے نت نئے پوز" بتا کر پیکچرز لے رہا تھا۔جبکہ ہاشم صاحب ہنوز پیچھے کھڑے تھے۔

بھئی لے لی ہیں تصویریں تو ہمیں بتائیں۔ہم کھڑے کھڑے تھک گئے ہیں۔"ہاشم صاحب" نے بے چارگی سے پکارا۔

اوسوری سوری داداجان۔"پیاری بے ساختہ اپنی جگہ سے اٹھ کر ہاشم صاحب کی جانب" مڑی۔

پیکچر کے چکر میں آپکو تو بھول ہی گئی۔آپ میری وجہ سے کب سے کھڑے ہیں معزرت" داداجان۔"پیاری نے شرمندہ ہوتے سر جھکایا۔

کوئی بات نہیں میرا بچا۔"ہاشم صاحب نے مسکراتے ہوئے نرمی سے جواب دیا۔پیاری بھی" پھیکا سا مسکرا کر کندھوں پر پھیلی اجرک اتارنے لگی۔پہلے اجرک درست کر کے ہاشم صاحب کے کندھوں پر پھیلائی۔پھر سر سے پگڑی اتار کر عقیدت سے چومتے انکے سامنے کی۔ہاشم صاحب مسکراتے ہوئے زرا جھکے پیاری نے انکے سر پر پگڑی درست کی۔پھر ہنسی دباتے خادم کی طرح سائیڈ پر ہو کر داداجان کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ہاشم صاحب اپنے مخصوص شاہانہ انداز میں آکر اپنی نشست پر براجمان ہوئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سردار سائیں آپکی یہ عاجز سی بندی آپ سے کرکٹ کھیلنے کے لیے جانے کی اجازت طلب" کرتی ہے قبول فرمایئے۔"ہونٹ دانتوں تلے دبا کر نظریں جھکاتے ادب سے اجازت چاہی۔جہاں آراء بیگم نے اس عاجز سی بندی کو حیرت سے دیکھا۔جو بھری محفل میں انکے شوہر کے سر سے پگڑی اتروا کر اب کرکٹ کھیلنے جانے کی اجازت چاہ رہی تھی۔

داداجان کنیز کچھ کہہ رہی ہے۔"ہاشم صاحب کو سوچ میں گم دیکھ کر انکی آنکھوں کے سامنے" چٹکی بجاتے محصوم شکل بناتے پوچھا۔

آہاں۔"وہ چونک کر خیالوں کی دنیا سے نکلے۔"

جی ہاں آپ بلکل جاسکتی ہیں مگر اس سے پہلے ہمیں اس لمحے ایک بہت خوبصورت واقعہ یاد آرہا" ہے وہ سن لیں۔"ہاشم صاحب نے پراسرار مسکراہٹ سے ایک نظر پیاری کو دیکھتے سبکو مخاطب کیا۔

اوکے داداجان سنایئے۔"ماہی فٹ سے صوفہ پر آکے بیٹھی۔ثنا بھی کشن زمین پر پھینکتے۔ہاشم" صاحب کے قدموں میں آلتی پالتی مار کے بیٹھتے انکی جانب متوجہ ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہیلو بھائی صاحب آپ کہاں جا رہے ہیں۔ کیا آپ نے سنا نہیں دادا جان نے کیا کہا ہے۔ پہلے" بیٹھ کر انکی بات سنیں۔ اسی بہانے کچھ اچھا کانوں میں پڑھ جائے گا۔ پھر چلے جایئے گا جہاں بھی جانا ہے۔" ایشال نے موبائل میں مصروف سیڑیوں کی جانب قدم بڑھاتے ولی کو آواز لگائی۔ ولی نے مڑ کر خونخوار نظروں سے ایشال کو دیکھا۔ جو جہاں آراء بیگم کی اوٹ میں چھپی دانت نکال رہی تھی۔ ولی دانت پیس کر رہ گیا۔

دادا جان میں زرامیر کو دیکھ رہا تھا۔ وہ میرے ساتھ نیچے ہی آ رہا تھا۔ پھر نجانے کیوں روم میں" واپس چلا گیا۔" ولی نے ایشال کو اگنور کرتے جلدی سے دادا جان کو وضاحت دی۔

کوئی نہیں برخوردار میر نے کہاں جانا ہے۔ اپنے کمرے میں ہی ہو گا۔ ایشال بیٹی ٹھیک کہہ رہی" ہے۔ یہاں بیٹھو کچھ اچھا ہی پڑھ جائے گا کانوں میں۔" ہاشم صاحب کے کہنے پر وہ کھسیانا سا ہو کر حیدر کے پاس بیٹھا۔ جبکہ باقی سب نے بامشکل اپنی مسکراہٹ پر قابو پایا۔

تو واقعہ کچھ یوں ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی کم عمری کا دور تھا۔ ایک دن حضرت" عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خطبہ دے رہے تھ۔ نجانے امام حسین علیہ السلام کے دل میں کیا بات آئی آپ تشریف لائے۔ اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بولے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمر نیچے اتریں۔یہ میرے نانا کا ممبر ہے۔"جنابِ عمر رضی اللہ عنہ اتر کر نیچے کھڑے ہو گئے۔"

"اور پھر حضرت امام حسین نے فرمایا۔"جائیں آپ جا کر اپنے نانا کے ممبر پر بیٹھ جائیں۔

جب حضرت امام حسین علیہ السلام نے یہ کہا نا کہ یہ میرے نانا کا ممبر ہے آپ اپنے نانا کے ممبر پر جا کر بیٹھیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے کہنے لگے۔

شہزادے یہ ممبر یہ مَصلے آپکے نانا کی شان ہیں۔میرے نانے کا کوئ ممبر نہیں۔آپکے ہی نانا" جان کا ممبر ہے۔"تھوڑی دیر کھڑے رہے۔

تو حضرت امام خسین علیہ السلام نے سوال پوچھا۔"اچھا کوئ نہیں ہے آپکے نانا کا ممبر؟؟؟

جواب آیا۔"نہیں"۔

www.novelsclubb.com

زرا سوچیے بیٹا وہ کیسا منظر ہو گا۔خطبہ شروع ہے صحابہ خطبہ سننے کے لیے بیٹھے ہیں۔اور نواسہ رسول ﷺ کی شان دیکھیں کہ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جو نعرہ لگاتے تو کیسر و کسرہ کانپ اٹھتا۔سفیر آتے روم کے تو کہا جاتا جاؤ عمر رضی اللہ عنہ نوافل پڑھ رہے ہیں ٹائم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئ نہیں۔وہ نواسہ رسول ﷺ جگر گوشہِ بتول حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ایک بار کہنے پر ممبر سے نیچے اتر گئے۔سب دم سادھے پوری توجہ سے ہاشم صاحب کو سن رہے تھے۔جو دل کو چھو لینے والے انداز میں چہرے پر مسکراہٹ سجائے عقیدت بھرے انداز میں واقعہ بیان کر رہے تھے۔

پھر حضرت امام حسین علیہ السلام نے کہا۔"اچھا کوئ نہیں ہے آپکے نانا کا؟؟؟ٹھیک ہے آپ "میرے نانا جان کے ممبر پر بیٹھ جائیں۔

توجنابِ عمر رضی اللہ عنہ نے ممبر پر بیٹھ گئے اور ایک جملہ کہا۔جانتے ہو کیا جملہ کہا انہوں نے؟؟؟میر ہاشم نے سب پر نظر ڈالتے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے بڑا شاندار جملہ کہا۔آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا:۔

اے لوگو میں ممبر پر اپنی مرضی سے نہیں بیٹھا تھا۔مجھے غارِ یار حضرت ابو بکر صدیق رضی" اللہ تعالٰی عنہ نے بیٹھایا تھا۔مگر پھر نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام کے کہنے پر اُترا ہوں۔اب مجھے حسین علیہ السلام نے ہی بیٹھایا ہے۔اب کسی کی جرات ہے تو مجھے اُتار کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھائے۔اب میں حسین علیہ السلام کے کہنے پر بیٹھا ہوں۔کیا شان ہے حضرت امام حسین علیہ السلام کی اور کیا عقیدت اور محبت ہے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلبیعت سے۔

سبحان اللہ۔

یہ جو درس ہے اہلبیعت سے محبت کا،نواسہ رسول ﷺ کی محبت کا یہ ہمیں ہمارے خلفاء ہمارے صحابہ کرام بتا کر گئے ہیں۔کہ جہاں بات اہلبیعت کی آجائے وہاں عقیدت سے سر کو جھکا لو۔وہاں سوال کوئی نا کرنا۔وہاں دماغ کا کام نہیں دل کا کام ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب انہوں نے ممبر سے اترنے کا کہا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ نہیں کہا کے شہزادے میں خطبہ دے رہا ہوں۔بلکہ انکے حکم پر لبیک کہتے ہوئے ممبر سے اتر گئے۔وہ حضرت عمر فاروق جنکے بارے میں حضور نبی کریم محمد ﷺ نے فرمایا کہ :۔

میں سویا ہوا تھا کہ میں نے خواب میں جنت دیکھی میں نے دیکھا کہ ایک عورت ایک محل کے کنارے وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو فرشتوں نے جواب دیا کہ عمرؓ کا پھر مجھے ان کی غیرت و حمیت یاد آئی اور میں وہیں سے لوٹ آیا اس پر حضرت عمرؓ رو دیئے اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں آپ پر بھی غیرت کروں گا؟

(صحیح بخاری:3680)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسلام کے لیے خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔آپ غیر مسلموں کے سامنے کھلم کھلا اپنا اسلام ظاہر کرنے والے پہلے مسلمان تھے۔آپ نے فوجی چھاونیاں قائم کیں۔ جیل خانے قائم کیے۔بیت المال قائم کیے۔لوگوں کے لیے اور دودھ پینے والے بچوں کے لیے بھی وظائف مقرر کیے۔ جمعِ قرآن کرنے کا مشورہ دیا۔نہریں کھدوائیں۔الغرض آپ نے ایسی ریاستِ مدینہ قائم کی جو آج تک کوئی نا کر سکا۔آپ جیسا حکمران دوبارہ نا کسی ماں نے جنا اور نا کسی آنکھ نے دیکھا۔وہ حضرت عمر فاروق جو راتوں کو اٹھ کر گلیوں میں گشت کرتے اگر کسی مسلمان کو انکی ضرورت ہوتی تو بعیر اپنی شناخت ظاہر کیے اسکی ضرورت پوری۔اور آج دن دیہاڑے فلسطین کے مسلمانوں پر ظلم ڈھائے جا رہے ہیں اور اور سب اسلامی ممالک ایک دوسرے کا منہ دیکھ رہی ہے۔اور صرف زبانی کلامی ہمدردی سے کام لے رہے ہیں۔آج امتِ مسلمہ کو ایسے ہی حکمران کی ضرورت ہے۔

دنیا یہ بڑی تنگ مسلمان پہ ہو گئ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فاروق کے زمانے کا نقشہ اٹھا کے لا

میرے بچو اہلبیعت خلفائے راشدین اور صحابہ اکرام کی محبت اپنے سینے میں بسالو۔ دنیا و آخرت سنور جانی ہے۔ اگر آج کے دور کا ایک بھی حکمران حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بنائے گئے اصولوں پر اپنے ملک کو چلائے۔ تو پورا ملک امن کا گہوارا بن جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں سچا عاشقِ رسول، عاشقِ اہلیبعیت، عاشقِ خلفائے راشدین، اور عاشقِ صحابہ اکرام بنائیں۔ آمین ثم آمین۔" ہاشم صاحب نے بات مکمل کرتے دعا کے لیے اٹھائے ہاتھ منہ پر پھیرے۔

"آمین ثم آمین۔"

www.novelsclubb.com

بہت خوبصورت واقعہ تھا دادا جان۔" پیاری نے نم آنکھوں سے مسکرا کر کہا۔ ہاشم صاحب" نے مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے میرے بچے اب جائیں دیر ہو رہی ہے آپ لوگوں کو ڈرائیور اور گارڈز ساتھ لے کر" جایئے گا۔"

ان تینوں کو مخاطب کرتے ہاشم صاحب تنبیہ کرنے نہیں بھولے۔

"ٹھیک ہے دادا جان مگر جانے سے پہلے اپنا کچھ دیر پہلے کہا جانے والا جملہ دھرا دیں۔"

زمین سے اٹھتے پیاری نے شرارت سے کہا۔

کون سا جملہ ؟؟؟ ہاشم صاحب انجان بنے۔

"وہی جملہ جسے سن کر ہمارا دل گارڈن گارڈن ہو جاتا ہے یار۔"

میر ہاشم قربان ہو جائیں اپنی سبھی پوتیوں پر۔" ہاشم صاحب نے اسکی شرارت سمجھتے نرمی سے" کہا۔

www.novelsclubb.com

ہاااااائے میں صدقے جاؤں۔اس بار سب پوتیوں کا بولا ہے۔ خیر چلیں کوئی بات نہیں یہ بھی" چلے گا۔" دل پر ہاتھ رکھتے ڈرامائی انداز میں ایکٹینگ کرتے آنکھ ونک کرتے شرارت سے کہا۔ہاشم صاحب اسکے انداز پر ہنسنے لگے۔

ٹھیک ہے دادا جان اللہ خافظ۔" ایشال اور ماہی بھی بی جان اور دادا جان سے مل کر چل پڑیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک بات بتائیں دادا جان ہم لڑکوں کو آپ فٹ پاتھ سے اٹھا کر لائے تھے کیا؟؟ ہر وقت آپ" اپنی پوتیوں پر ہی قربان ہوئے جا رہے ہوتے ہیں۔" ولی نے جل کر کہا۔

دادا جان دیکھیں زرا کوئی جیلس ہو رہا ہے۔" ہانیہ نے شرارت سے مسکرا کر اسے چھیڑا۔"

کیوں بھئی کیوں جیلس ہو رہے ہیں ہماری پھول سی پوتیوں سے۔ آپ لوگوں پر قربان ہونے" کے لیے آپکی بی جان کافی ہیں نا۔" دادا جان نے مصنوعی خفگی سے جواب دیا۔

بی جان تو ہیں پر آپکے حصے کی محبت کا کیا؟؟؟ آپ نہیں سمجھیں گے دادا جان اگر بچے کو ایک" فریق سے محبت ملے اور دوسرے سے نظر انداز ہوتا رہے تو وہ بچا احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔" ولی نے لہجے میں دنیا جہان کی تکلیف سموئے خفگی سے کہا۔

وہ بچہ ہوتا ہے برخوردار آپکی عمر خیر سے بچوں کا باپ بننے کی ہو چکی ہے۔" ہاشم صاحب کے" ہلکے سے تنز پر سبھی ہنسنے لگے۔

چلیں ٹھیک ہے دادا جان آپ دے دیں ہم پر اپنی پوتیوں کو ترجیح ویسے بھی کہتے ہیں نا بیٹیاں پرائے گھر کی امانت ہوتی ہیں۔ عنقریب انہوں نے سسرال چلے جانا ہے۔ میں زرا میر کو دیکھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لوں۔"ولی ہانیہ کو چڑاتے ہوئے سیڑیوں کی جانب بڑا۔جبکہ پیچھے ہانیہ سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ سر جھکا کر رہ گئ۔

******

اندھی ہیں کیا جو دیکھائ نہیں دیا۔دیھان کہا تھا آپکا۔"وہ تینوں مسکرا کر باتیں کرتیں حویلی میں داخل ہوئ۔شام کا وقت تھا۔ہاشم صاحب اور مرد خضرات مغرب پڑھنے گئے ہوئے تھے۔جیسے ہی وہ راہداری میں پہنچیں انہیں منال کی غصے سے چیخنے کی آواز آئ۔جس پر وہ ہواس باختہ سی ہو کر لاونج کی جانب بھاگیں۔

چھوٹی بی بی معاف کر دیں میں نے جان بوجھ کر چائے نہیں گرائ۔"ملازمہ نے ڈرتے ڈرتے" ہوئے اپنی صفائ میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوجسٹ شٹ اپ ہاتھ جلالیا ہے میرا اور کہہ رہی ہیں جان بوجھ کر نہیں کیا۔آنکھیں گروی رکھ کر آئی ہیں کیا۔" منال سارالحاظ بلائے طاق رکھ کر غصے سے پھنکاری۔ملازمہ تھر تھر کانپتے سہم کر سر جھکا گئی۔رابیل بیگم جلدی سے آگے بڑیں۔

"منال بیٹا وہ معافی مانگ رہی ہیں نا معاف کر دیں انہیں شاباش۔دیکھیں بڑی ہیں وہ۔"

تائی جان انکے بڑے ہونے کا ہی لحاظ کر رہی ہوں۔انکی جگہ کوئی اور ہوتا تو یہی چائے اٹھا کر اسکے منہ پر دے مارتی۔میں پوچھتی ہوں آخر دیھان کہا تھا انکا۔" منال نے نفرت سے ملازمہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو سر جھکائے آنسو بہا رہی تھی۔رابیل بیگم نے بے بسی سے فرخانہ بیگم کو دیکھا۔جو شرمندگی سے نگائیں جھکا گئیں۔کیونکہ منال غصے میں کسی کی نہیں سنتی تھی۔اوپر سے جہاں آراء بیگم کے سامنے وہ اسے ڈانٹ بھی نہیں سکتیں تھیں۔

منال بچے بس جانے دو علطی ہو گئی اُن سے عصہ ٹھنڈا کرو ہماری جان۔ادھر دیکھائیں اپنا ہاتھ۔" جہاں آراء بیگم نے منال کو پچکارتے ہاتھ تھامنا چاہا جو اس نے ایک دم پیچھے کر لیا۔

نہیں دادو انہیں ابھی اسی وقت حویلی سے فارغ کریں۔انہیں انکی علطی کی سزا ملنی چاہئیے۔ویسے بھی ملازوں کی کمی نہیں ہے یہاں۔" منال نے دوٹوک انداز میں نخوت سے کہتے اپنی خواہش جہاں آراء بیگم کے سامنے رکھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں چھوٹی بی بی جی مجھے نوکری سے مت نکالیں۔ہم نے حویلی والوں کا نمک کھایا ہے۔ہماری" نسلیں حویلی والوں کی خدمت کرتی آئی ہیں۔"ملازمہ جس کا نام نوراں تھا اس نے تڑپ کر کہا۔

تو کوئی احسان نہیں کیا اس خدمت کا معاوضہ ملتا ہے تم لوگوں کو۔"منال کے حقارت سے" کہنے پر ملازمہ روتے ہوئے جلدی سے منال کے پاؤں میں گری جس پر منال ایک لمحے کو بوکھلائی۔

چھوٹی بی بی آپکو خدا کا واسطہ ہے ایسا نا کریں۔جو چاہیں سزا دے دیں مگر نوکری سے مت" نکالیں۔

بس بہت ہو گیا۔"پیاری غصے سے آگے بڑی اور ملازمہ کو شانوں سے پکڑ کر منال کے قدموں" سے اٹھایا۔

تمہیں شرم آنی چاہیئے زرا سی علطی سے تم نے بوا کو کتنا سنا لیا۔وہ کب سے تم سے معافی مانگے" جا رہی ہیں اور تم۔شرم آنی چاہیئے تمہیں۔اور شرم آنی چاہیئے آپ سب لوگوں کو جو مظلوم پر ظلم ہوتے دیکھ کر بھی تماشہ دیکھ رہے ہیں۔یہ انصاف ہے۔اسے انصاف کہتے ہیں آپ لوگ۔"روتی ہوئی ملازمہ کو اپنے ساتھ لگائے وہ غصے کی شدت سے سب کی طرف اشارہ کرتے تیز آواز میں بولی جہاں آراء بیگم اسے خود کو دیکھتا پا کر نظریں چرا گئیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس ظلم کی بات کر رہی ہیں آپ؟؟ کون سا ظلم کیا ہے میں نے؟؟؟ اگر یہ گرم چائے میری" جگہ آپکے ہاتھوں پر گرتی اور آپکو تکلیف ہوتی تو تب میں دیکھتی آپ کیسے انصاف کرتی ہیں۔" منال نے غصے کی شدت سے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ پیاری کو کہتے نظروں کا رخ موڑا۔

ٹھیک کہا اگر یہ چائے میرے ہاتھوں پر گرتی تو مجھے تکلیف ہوتی۔ اور تب مجھے انصاف کی بات" کرنی چاہیئے۔" ٹھٹک کر کہتے پیاری کچن کی جانب بڑی۔ سب نے الجھن بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔ جو تھوڑی دیر بعد چائے کا کپ اٹھائے منال کے مقابل آکر کھڑی ہوئی۔

منال یہ چائے دیکھ رہی ہو یہ بلکل گرم ہے۔" پیاری نے سپاٹ انداز میں کہتے چائے کا کپ" منال کے سامنے کیا۔ جس سے دھواں نکل رہا تھا۔ منال خوف سے دو قدم پیچھے ہوئی۔ اسے لگا پیاری یہ چائے اس پر گرانے لگی ہے۔ خوف تو وہاں موجود ہر شخص کی آنکھوں میں اترا تھا۔ کیونکہ پیاری غصے میں تھی اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا۔

پیاری جان۔۔۔" رابیل بیگم جلدی سے آگے بڑھیں۔ کہ مبادا کہیں وہ سچ میں ہی منال" کے اوپر چائے نا گرادے۔ اس سے پہلے کے وہ پیاری تک پہنچتیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیاری کو اپنے ہی بازوؤں پر چائے گراتے ہوئے دیکھتے۔انکے الفاظ انکے منہ میں ہی رہ گئے۔ملازموں نے شاک سے اپنے منہ کر آگے ہاتھ رکھا۔

پیاری۔"ایشال نے چیخ کر کہتے اسکے ہاتھوں سے کپ لے کر دور پھینکا۔جسکی آنکھوں سے" جلن کی تکلیف کی وجہ سے اب آنسوں بہہ رہے تھے۔جہاں آراء بیگم اپنی جگہ ساکت رہ گیئں۔ ی۔۔یہ کیا کیا آپ نے۔"صالحہ بیگم بامشکل بولیں۔"

میں نے منال کی خواہش پوری کی ہے تائ جان۔میں دیکھنا چاہتی تھی کہ کیا جلنے کی تکلیف" اتنے سالوں سے خدمت کرنے کے بعد ہوئ جانے والی تذلیل سے زیادہ ہوتی ہے۔"اس نے بہتے آنسوؤں کے ساتھ رک کر اپنی کلائ کو دیکھا جو حد درجہ سرخ ہو چکی تھی۔"اور جانتی ہیں مجھے کیا معلوم ہوا۔تذلیل کی تکلیف جلن سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔کیونکہ جسم پر لگے زخم تو "ایک نا ایک دن بھر جاتے ہیں۔پر دل پر لگنے والے زخم کبھی نہیں بھر سکتے۔کبھی بھی نہیں۔

منال میں صرف اتنا کہوں گی کہ اللہ پاک سے ڈریں۔انکی لاٹھی بے آواز ہے۔اگر آپ" میروں کے خاندان سے ہیں پیسا شان و شوکت سب کچھ ہے آپکے پاس تو جھک جائیں۔عاجزی اختیار کر لیں۔تکبر چھوڑ دیں۔کہیں ایسا نا ہو کہ غریب کے دل سے نکلی ایک آہ"کن" کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صورت میں آکر آپکو میرے سے فقیر بنادے۔" پیاری کی سنجیدگی سے کہی گئی بات پر منال کا دل ایکدم خوف سے لرزا۔

بوا انکی جانب سے میں آپ سے ہاتھ جھوڑ کر معافی مانگتی ہوں پلیز انہیں معاف کر دیں۔وہ" غصے میں تھی۔پلیز میری بہن کو بددعا نہیں دیجئیے گا۔" ماہی نے روتے ہوئے بوا کے سامنے ہاتھ جوڑے۔

نہیں ماہی بی بی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں۔شرمندہ نا کریں۔میں بھلا کیوں بددعا دوں گی" منال بی بی کو۔ہم تو کمی ہیں آپکے حویلی والوں کا نمک کھایا ہے۔سردار سائیں کے بہت احسانات ہیں ہم پر جو ہم لوگ مر کر بھی نہیں اتار سکتے۔بس بی بی جی مجھے نوکری سے مت نکالیے گا۔" ملازمہ نے ماہی کے جڑے ہاتھ نیچے کرتے روتے ہوئے التجا کی۔

فکر مت کریں بوا کوئی بھی آپکو یہاں سے نہیں نکال سکتا۔آپ جائیں جا کر آرام" کریں۔نوراں بوا کو کواٹر میں لے جائیں۔" پیاری نے نرمی سے کہتے پاس کھڑی ملازمہ سے کہا۔بوا نے مشکور نگاہوں سے پیاری کو دیکھا۔انکے جانے کے بعد پیاری بھی ایک نگاہ علو شرمندہ سی کھڑی منال پر ڈالتے اپنے روم کی جانب بڑی۔ایشال کے ساتھ ماہی بھی شکوہ کناں نظر منال پر ڈالتے پیاری کے پیچھے گیئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھابھی یہ لیں منال کے زخموں پر مرہم لگالیں۔میں زرا پیاری کو دیکھ آؤں۔بہت بری طرح" بازوں جلالیا ہے انہوں نے اپنا میں کیا کروں اس لڑکی کا۔"رابیل بیگم ملازمہ کے ہاتھوں سے فرسٹ ایڈ بکس لے کر صالحہ بیگم کو تھماتے پریشانی سے بڑبڑایں۔

ہاں ٹھیک ہے آپ پیاری کو دیکھ لیں۔"صالحہ بیگم نے بھی فکر مندی سے کہا۔رابیل بیگم سر" ہلا کر چلیں گیئں۔جہاں آراء بیگم کے چہرے پر بھی پریشانی کے آثار تھے۔وہ کبھی ظاہر نہیں کرتیں تھیں۔مگر ثنا انکے دل کے بہت قریب تھی۔وہ چاہ کر بھی اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتیں تھیں۔سوچوں کو جھٹک کر وہ منال کی جانب متوجہ ہوئیں۔جسکے ہاتھوں پر صالحہ بیگم آئنمنٹ لگا رہی تھیں۔

****

www.novelsclubb.com

رابیل بیٹا پیاری جان کہاں ہیں؟؟؟ہم نے شام سے انہیں نہیں دیکھا۔"ہاشم صاحب نے" چائے کا کپ ٹرے سے اٹھاتے رابیل بیگم سے پوچھا۔جو رات کو چائے دینے انکے کمرے میں آئیں تھیں۔رابیل بیگم کی نظریں جہاں آراء بیگم سے ملیں۔

وہ بابا جان پیاری آرام کر رہی ہیں۔"نظریں چراتے ہوئے رابیل بیگم نے جواب دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آرام کر رہی ہیں۔ سو گیئں کیا؟؟ بھئی ایک تو انکی نیند سب جمع ہیں انکی دوستیں بھی آئی ہوئی ہیں۔ مگر وہ آج بھی سو گئیں۔" ہاشم صاحب نے مسکرا کر کہا۔ جب ہاشم صاحب کا سارا خاندان اکھٹا ہوتا تو مرد خضرات کا کھانا باہر لان میں لگتا تھا۔ اسلیے کھانے پر وہ ثنا کی عیر موجودگی نہیں نوٹ کر پائے۔ انہیں صرف اتنا معلوم تھا کہ بوا سے علطی سے منال کے ہاتھ پر چائے گر گئی تھی۔ منال کے ہاتھوں کا زخم بھی وہ دیکھ چکے تھے۔ مگر انہیں پیاری کے ہاتھ جلنے کا علم نہیں تھا۔

دراصل ثنا آج کسی وجہ سے جلدی سوئی ہیں۔ وہ ناراض تھیں۔" جہاں آراء بیگم نے گلا کھنکارتے ہوئے کہا۔ ہاشم صاحب سے چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ انہیں پتا تو چل ہی جانا تھا۔

کیوں ناراض کیوں تھیں؟؟؟ آپ نے کچھ کہا انہیں؟؟ یا پھر میر کی وجہ سے؟؟" ہاشم صاحب نے چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ماتھے پر بل ڈالتے ایک ساتھ کئی سوال کیئے۔

نہیں بابا جان انہوں نے کچھ نہیں کہا۔ دراصل پیاری کا بھی ہاتھ جل گیا تھا۔" رابیل بیگم نے جھجھکتے ہوئے انہیں ساری بات بتائی۔

اور یہ سب آپ ہمیں ابھی بتا رہی ہیں؟ اگر اب بھی ہم پیاری جان کا نا پوچھتے تو لا علم ہی رہتے۔" ہاشم صاحب سخت برہم ہوئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

معافی چاہتی ہوں بابا جان پر ہم سب آپکو پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے۔"رابیل بیگم نے" شرمندگی سے جواب دیا۔

جو بھی ہو آپکو ہمیں بتانا چاہیئے تھا۔کیسی ہیں اب وہ زیادہ تو نہیں جلا بازوں۔"ہاشم صاحب" نے فکرمندی سے پوچھا۔

جی بابا جان ٹھیک ہیں۔بس وہ ضد میں آکر چائے دوبارہ گرم کرکے لائیں تھیں۔زخم زیادہ" نہیں ہے پر گہرا ہے۔ایشال نے بروقت ان سے کپ لے کر پھینک دیا تھا۔"سر جھکا کر لب کاٹتے جواب دیا۔ہاشم صاحب کے چہرے پر تکلیف کے آثار کے نمودار ہوئے۔

ہمیں یاد ہے جب چوہدریوں کے درمیان ایک قتل کے معاملے میں میر سلمان نے پنچائیت" کے فیصلے کے خلاف جاکر پستول اپنی کنپٹی پر رکھ دی تھی۔کیونکہ انہیں لگتا تھا ہمارا آدمی بے گناہ ہے۔علطی چوہدریوں کے بندے سے ہوئی ہے۔اور کچھ دنوں بات پتا چلا کہ علطی واقعی میں چوہدریوں کے ایک بندے کی تھی۔"ہاشم صاحب ماضی کو یاد کرتے کھوئے ہوئے انداز میں گویا ہوئے۔میر سلمان کے زکر پر جہاں آراء بیگم کی آنکھوں کے گوشے بھیگے۔

اور پیاری جان وہ بھی بلکل اپنے باپ پر گئی ہیں۔جزباتی اور خودازیت پسند۔"ہاشم صاحب نے" خفگی سے کہا۔رابیل بیگم مسکرادیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا جان اسے جزباتی پن نہیں بلکہ انصاف پسندی کہتے ہیں۔میں خوش ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے" انکے دل میں اپنی مخلوق کے لیے ہمدردی ڈالی ہے۔بس انکی خود کو ازیت دینے والی عادت کے بہت خلاف ہوں۔

اسلیے شام سے اب تک ان سے سیدھے منہ بات نہیں کی خوب ڈانٹا ہے۔پر سچ ہتاؤں تو اندر "کہیں دل میں ان پر فخر ہو رہا ہے ہمیں۔

ٹھیک کہا آپ نے ہماری یہ پوتی ہیں ہی سب سے الگ شخصیت کی مالک۔جتنی شرارتی ہیں اس" سے زیادہ حساس طبیعت ہے انکی۔ہمیں فخر ہے ان پر۔"ہاشم صاحب کے لفظوں میں ثنا کے لیے بے انتہا مان اور محبت تھی۔

انہوں نے کھانا کھایا ہے کیا؟؟؟

جی ہاں دادا جان ابھی تھوڑی دیر پہلے ماہی اور ایشال نے زبردستی کھلایا ہے۔ورنہ وہ ضد لگا کر" بیٹھی ہیں کہ منال بوا سے معافی مانگیں۔"دادا جان کے فکر مندی سے پوچھنے پر جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم منال شرمندہ ہیں اپنے کیے پر اتنا کافی ہے۔ باقی بوا حویلی سے نہیں جائیں گیں اس پر منال" کو بھی کوئی اعتراض نہیں۔ معافی مانگنا کوئی ضروری نہیں ہے۔" جہاں آراء بیگم کے دوٹوک جوِاب پر مسسز حسن انہیں افسوس سے دیکھ کر رہ گیئں۔

کیوں ضرورت نہیں ہے جہاں آراء بیگم اگر علطی کی ہے تو اسکی تلافی کرنی بھی سکھانی چاہیئے" بچوں کو ورنہ ان میں تکبر اور انا پروان چڑھنے لگتی ہے۔" ہاشم صاحب نے چائے کا خالی کپ رابیل بیگم کو پکڑاتے حکمیہ انداز میں دوٹوک بات کی۔

وہ تو ٹھیک ہے پر آپ منال کو جانتے ہیں نا وہ معافی مانگنے کے لیے کبھی تیار نہیں" ہو گیں۔" جہاں آراء بیگم نے ٹالنا چاہا۔

آپ انکی فکر نا کریں ہم سمجھائیں گے انہیں وہ ضرور ہماری بات کا بھرم رکھیں گیں۔ فلحال تو" ہمیں پیاری جان کی فکر ہو رہی ہے۔ کھانا کھایا ہے کیا انہوں نے؟؟؟ ہاشم صاحب نے بی جان کو جواب دیتے فکر مند لہجے میں رابیل بیگم سے پوچھا۔

جی بابا سائیں آپ فکر نا کریں۔ ایشال اور ماہی نے موڈ ٹھیک کر لیا تھا انکا۔ کھانا بھی کھا لیا ہے" "اور اب تک چار کپ چائے بھی پی چکی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم کے خفگی سے کہنے پر ہاشم صاحب کے چہرے پر مطمئن مسکراہٹ آئی۔

ٹھیک ہے آپ بھی جائیں آرام کریں۔ صبح ہونے دیں زرا ہم انہیں صبح سے ڈانٹیں گے۔ بھلا" خود کو کون پاگل تکلیف دیتا ہے۔" ہاشم صاحب نے مصنوعی غصے سے کہا۔ جواباً رابیل بیگم نے چائے کے کپ ٹرے میں رکھتے اپنی مسکراہٹ ضبط کی۔ کیونکہ وہ جانتیں تھیں۔ دنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے ہاشم صاحب اسے کبھی نہیں ڈانٹ سکتے۔ جنکے غصے اور اصول پسندی سے سارا گاؤں ڈرتا تھا۔ حتی کہ انکے غصے کے سامنے میر کو بھی ہمت ن ہوتی کچھ کہنے کی۔ وہ میر ہاشم اپنی لاڈلی پوتی کے سامنے اپنا سارا غصہ دبدبا بھول جاتے تھے۔ کیونکہ وہ میر ثنا سلمان کا مان تھے۔ جن پر وہ اتراتی پھرتی تھی۔ اور میر ہاشم کسی صورت بھی اپنی نازک سے دل والی پوتی کا یہ مان نہیں ٹوٹنے دے سکتے تھے۔

www.novelsclubb.com

*****

اور ماہی بتا رہی تھی پیاری کے بازو پر گہرا زخم آیا ہے جلنے کا۔" وہ تینوں اس وقت حیدر کے روم" میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ولی نے انہیں پوری بات بتاتے آخر میں افسوس سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان جیسی سر پھری لڑکی سے ایسی ہی بیوقوفانہ حرکت کی توقع ہو سکتی ہے۔ کوئی کام سیدھا ہے" ہی نہیں انکا۔"میر غصہ ضبط کرتے ہوئے تلخی سے بولا۔ جبکہ پیاری کی خود کو ازیت دینے والی بات کا سن کر سختی سے مٹھی بھینچی۔ گرے آنکھوں میں سرخی نمودار ہوئی۔

تم تو رہنے ہی دو میر تمہیں صرف بہانہ چاہئیے ہوتا ہے پیاری کو بے عزت کرنے کا ورنہ دل کو" تو ٹھنڈک ملی ہو گی نا انکی تکلیف کا سن کر۔"میر کی بات پر حیدر نے اسے دیکھتے برہمی سے جواب دیا۔

شٹ اپ تمہیں لگتا ہے کہ ثنا کو تکلیف میں دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے؟؟؟میر غصے سے" پھنکارا۔

ہاں بلکل کیوں ایسا نہیں ہے کیا؟؟؟حیدر بھی جواباً غصے سے بولا۔"

اچھا اچھا بس لڑو نہیں۔ میں پیاری کو دیکھنے جا رہا ہوں۔ تم دونوں میں سے کوئی جائے رہا ہے تو" بتائے۔"ولی نے بات بڑھتی دیکھ مداخلت کرتے دونوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے کوئی ضرورت نہیں انہیں دیکھنے کے لیے جانے کی ویسے بھی بقول میر حیدر اعظم میرے" دل کو تو ٹھنڈک ملی ہے نا انکی تکلیف کا سن کر۔"ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتے ہوئے میر دروازے کو غصے سے ایک آواز کے ساتھ بند کرتے نکلتا چلا گیا۔

یار تجھے کیا ضرورت تھی اسے غصہ دلانے کی۔ جانتا ہے نا اسے وہ ایسا ہی ہے۔اب اسکا غصہ" اتنی آسانی سے نہیں اترنے والا۔"ولی نے پریشانی سے کہا۔

میں کیا کروں جب بھی میرا اس محصوم کا زکر ایسے الفاظ میں کرتا ہے۔ مجھ سے برداشت نہیں" ہوتا۔بلکہ کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے یہ انسان پیاری کو ڈیزرو ہی نہیں کرتا۔" بالوں میں ہاتھ پھیرتے حیدر نے بے بسی سے کہا

اچھا نا چل چھوڑ آہستہ آہستہ عقل آجائے گی اسے فلحال پیاری کو دیکھ آئیں ورنہ وہ سو جائیں" گیں۔"حیدر کے شانوں پر ہاتھ رکھتے ولی نے کہا۔

ہاں چلو"۔ سر جھٹک کر کہتے وہ دونوں چل دیے۔"

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتنی مرتبہ کتنی ہی مرتبہ بتا چکی ہوں خود ازیتی گناہ ہے۔پر آپکو میری بکواس کی سمجھ ہی نہیں" آتی۔دل چاہتا ہے دو لگاؤں کان کے نیچے عقل ٹھکانے آجائے آپکی۔"ہانیہ کا بس نہیں چل رہا تھا۔اسکا منہ توڑ کے رکھ دے جو اسکے غصے سے بچنے کے لیے رابیل بیگم کے روم میں سونے کے لیے آگئی تھی۔اب بھی وہ بیچارا سا منہ بنائے بیڈ پر بیٹھی۔ہانیہ کے عتاب کا نشانہ بنی ہوئی تھی۔

ہنی آپی میں کب سے سوری کر تو رہی ہوں۔"پیاری نے منہ بناتے ڈرتے ڈرتے ترچھی" نظروں سے اسے دیکھتے منمنا کر کہا۔وہ جو غصے سے روم میں ادھر ادھر چکر لگا رہی تھی خونخوار نظروں سے مڑ کر پیاری کی جانب دیکھا۔جس نے جلدی سے کمفرٹر اپنے چہرے پر لے لیا۔اس سے پہلے کے وہ پیاری کی اچھے سے طبیعت صاف کرتی دروازے پر دستک ہوئی۔

کیا ہم اندر آسکتے ہیں۔"حیدر کی آواز پر ہانیہ نے گہرہ سانس بھرتے انہیں اندر آنے کی اجازت" دی۔ایک تیز نظر کمل میں دبکے خود کو محفوظ تصور کرتے پیاری پر ڈالتے وہ بنا کچھ کہے روم سے نکل گئی۔

پیاری۔"ولی کی آواز پر اس نے منہ سے فٹ کمفرٹر ہٹایا۔"

شکر ہے چلی گیئیں۔"پیاری نے ہانیہ کو روم میں ناپا کر سکھ کا سانس بھرا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولی بھیا حیدر لالہ آپکو پتا ہے کب سے مجھے ڈانٹیں جا رہی ہیں۔ماما نے بھی اتنا ڈانٹا۔بھئی ہو گئی" علطی مانگ لی معافی اب یہ تو نہیں کہ جو بھی آئے تیمارداری کرنے کے بجائے۔۔۔۔ایک منٹ۔"حیدر اور ولی جو اسکی اچھے سے کلاس لینے کا سوچ کر آئے تھے۔اس وقت اسے سخت نظروں سے گھور رہے تھے مگر یہاں فکر کسے تھی۔وہ اپنے آپ میں مگن بالوں کو جوڑے کی شکل میں لپیٹتے نان سٹاپ وہ بولے جا رہی تھی۔بولتے ہوئے یکدم خاموش ہوئی بالوں کو لپیٹتے ہاتھ تھمے۔

حیدر لالہ زرا اپنے دونوں ہاتھ سامنے کریں۔"اس نے براہِ راست حیدر کو مخاطب کیا۔جواباً" اس نے نا سمجھی سے دیکھا۔

"ارے کریں تو پھر بتاتی ہوں۔"

اوکے۔"حیدر نے اپنے دونوں ہاتھ سامنے کیے۔اب اس نے ولی سے بھی دونوں ہاتھ سامنے" کرنے کو کہا۔جس نے الجھے چہرے کے ساتھ اپنے ہاتھ دیکھائے۔

آپ دونوں گفٹ نہیں لائے۔روم میں بھول آئے ہیں کیا؟؟؟ان دونوں کے خالی ہاتھ دیکھتے" سادگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسے گفٹس؟؟ان دونوں نے حیرت سے ایکدوسرے کو دیکھا۔"

"مزاق کیوں کر رہے ہیں ولی بھیا بتائیں نا کہاں ہیں گفٹس۔"

"یہ کون سے گفٹ کی بات کر رہی ہیں۔"

پتا نہیں یار مجھے خود نہیں یاد پڑھ رہا۔ بر تھڈے تو انکی ابھی بہت دور ہے اور رہا رزلٹ تو وہ تو"

"ایگزیمز کے بعد ہی آئے گا نا۔

ولی کی سرگوشی پر حیدر نے کان کھجاتے نا سمجھی سے جواب دیا۔

"یہ آپ دونوں کیا باتیں کر رہے ہیں حیدر لالہ۔"

"کچھ نہیں پیاری جان آپ یہ بتائیں آپ نے گفٹ منگوائے تھے کیا؟؟؟حیدر نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے پوچھا۔

کیا مطلب میں کیوں گفٹ منگواؤں گی بھلا وہ تو آپ دونوں نے خود لانے تھے نا۔۔"پیاری" نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا۔

یہی تو ہم پوچھنا چاہتے تھے کس بات کے لیے گفٹ لانے تھے۔ ہمیں تو یاد نہیں پڑھ رہا ایسا آج"

"کون سا خاص دن ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا مطلب کس بات کے گفٹ آپ دونوں کو نہیں معلوم کیا کہ کسی کی عیادت کرنے جاتے" ہیں تو ساتھ کوئی تحفہ لے کر جاتے ہیں۔" ماتھے پر بل ڈالتے پیاری نے آنکھیں چھوٹی کرتے انہیں گھورا۔ ولی اور حیدر کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ مطلب اتنی دیر سے اس حاطر گفٹ کی بات ہو رہی تھی۔

چھوڑیں یار آپ سے اچھا تو حمزہ ہے جو آتے ہوئے میرے لیے چوکلیٹس لے کر آیا ہے اور" آپ دونوں خالی ہاتھ چلے آئے۔ آپ دونوں کو کچھ نہیں معلوم عیادت کے آداب کے بارے میں۔ جب کسی پیشنٹ کو دیکھنے جاتے ہیں تو ساتھ کوئی بوکے چوکلیٹس سویٹس کچھ نا کچھ لے کے جاتے ہیں۔" خفگی سے منہ پھلا کر بولتے وہ ناراضگی ظاہر کرتے رخ موڑ گئی۔ ولی اور حیدر اسکی بات سنتے ایکدوسرے کو دیکھ کر مسکرائے۔

www.novelsclubb.com

حیدر تم نے سنا پیاری کیا کہہ رہی ہیں۔" ولی نے انکی جانب سے رخ موڑے لاتعلق سی بیٹھی" پیاری کو دیکھتے پوچھا۔

"ہاں ولی میں نے سنا پیاری کہہ رہی کہ یہ پیشنٹ ہیں۔ اور ہمیں انہیں گفٹ دینا چاہیئے تھا۔" حیدر نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ولی کو کچھ اشارہ کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں نہیں ہم ضرور دیں گے اپنی بہنا کو گفٹ۔"پیاری ناراض ہونے کی ایکٹینگ کیے بیٹھی" تھی۔ مگر اسکی تمام تر توجہ ان دونوں کی باتوں کی جانب تھی۔جو دبے پاؤں چلتے آہستہ آہستہ بیڈ کے قریب آئے۔وہ رخ موڑے بیٹھی تھی۔

گفٹ کی بچی زرا بتاؤ یہ کیا حرکت کی آپ نے۔"کہتے ہی ولی نے دائیاں جبکہ حیدر نے اسکا" بائیاں کان پکڑا۔

ایییی سوری کان تو چھوڑیں میرے۔"پیاری نے دہائی دی۔"

نہیں چھوڑیں گے پہلے یہ بتاؤ آج کے بعد ایسی حرکت کرو گی۔"حیدر نے مصنوعی غصے سے" پوچھا

نہیں کروں گی بلکل نہیں کروں گی۔"جلدی سے کہا"

توبہ کرو۔"ولی نے بھی آنکھیں دیکھاتے حکم دیا۔"

توبہ میرے ساتوں بھائیوں کی توبہ آئندہ ایسی حرکت کبھی نہیں کروں گی۔"بیچارہ سا منہ" بناتے فٹ سے جواب آیا۔حیدر اور ولید اسکی بات پر ہنسنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لو معاف کر دیا کیا یاد کرو گی۔"ولی نے کان چھوڑتے اسکے سر پر لاڈ سے چپت لگائی۔وہ کان" سہلاتے منہ بسور کر رہ گئی۔

پر یہ آخری مرتبہ تھا پیاری اگر آج کے بعد آپ نے ایسی کوئی پچکانہ حرکت کی تو کسی قسم کی" نرمی کی توقع نہیں رکھیے گا ہم سے۔"حیدر نے انگلی اٹھا کر سختی سے تنبیہ کی۔پیاری نے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا۔

چلیں اب آپ آرام کریں۔"حیدر سنجیدگی سے کہتا بیڈ سے اٹھا۔"

گڈ نائیٹ سیا پالڑکی۔"ولی بھی اسکے سر پر ہاتھ رکھتا مسکرا کر کہتا چل دیا۔"

"حیدر لالہ۔"

ہاں"۔پیاری کی پکار پر وہ مڑا۔"

آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہیں نا۔"بے چینی سے پوچھا۔"

ولی تم جاؤ میں آتا ہوں۔"ولی مسکرا کر سر ہلاتا چلا گیا۔حیدر لمبی سانس بھرتے پیاری کی جانب" مڑا۔

"نہیں ہوں ناراض۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناراض ہیں تبھی میرے سر پر ہاتھ نہیں رکھا۔سوری حیدر لالہ آج کے بعد پکا ایسی کوئی حرکت" نہیں کروں گی جس سے آپکو تکلیف ہو۔" سر جھکائے وہ لب کاٹتے شرمندگی سے کہہ رہی تھی۔

ایسا کچھ نہیں ہے میری گڑیا بھلا آپکے حیدر آپ سے ناراض رہ سکتے ہیں کیا؟؟میں صرف آپکو" یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ خود کو تکلیف دینا ہر مسلے کا حل نہیں ہوتا۔اب اگر میں آپکو خود ازیتی پر لیکچر دوں تو مجھے یقین ہے میں آپکو اس طرح نہیں سمجھا سکوں گا۔جسطرح رابیل چچی اور ہانیہ "آپی نے سمجھایا ہے۔اس سبکے باوجود بھی آپ بار بار وہی حرکت کریں تو کسکا قصور ہے۔

حیدر لالہ میں کہہ رہی ہوں نا یہ لاسٹ ٹائم تھا۔آج کے بعد میں خود کو تکلیف نہیں دوں" گیں۔منال نے بوا سے بدتمیزی کی تو بس مجھے غصہ آگیا۔"وہ اپنی صفائی میں بولتی منمنائی۔

پیاری یہ آپ میں جانتی ہیں اور میں بھی پہلی دفعہ ایسا نہیں ہوا کہ آپ نے خود کو تکلیف" دی۔"حیدر نے ٹوکا۔"آپ ہمیشہ سے ایسے کرتے آئی ہیں۔جب کبھی آپ بی جان یا میر کی باتوں سے ہرٹ ہوئی ہیں تب تب بھی آپ نے خود کو ازیت دی۔منال نے جو کیا علو تھا۔آپکا غصہ جائز تھا مانتا ہوں۔آپ نے ٹھیک کیا جو بوا کا ساتھ دیا مگر اپنے ہاتھ پہ چائے گرانے سے کون سے نوافل کا ثواب ملا ہے ہاں الٹا سب پریشان ہوئے ہیں۔"پیاری کا جھکا سر کچھ اور جھکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں صرف اتنا کہنا چاہتا کہ آپ مجھے بہت عزیز ہیں بلکل نینا کی طرح۔ میں نہیں چاہتا کہ آپکو" " کبھی کوئ بھی تکلیف ملے یا کسی کو موقع ملے آپکے خلاف بات کرنے کا سمجھ رہی ہیں نا آپ۔ جی۔" پیاری نے آہستگی سے کہا۔"

شاباش اب آرام کریں اور یاد رکھیے گا۔ آپکے حیدر لالہ اپنی گڑیا سے کبھی بھی ناراض نہیں ہو" سکتے سمجھیں نا۔" حیدر نے اسکے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتے کہا جواباً وہ کھل کر مسکرائ۔ حیدر کے جانے کے بعد وہ سکون سے آنکھیں موندے لیٹ گی۔

وہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی۔ مگر وہ خود کو ہمیشہ سات بھائیوں کی بہن کہلواتے ہوئے اتراتی پھرتی تھی۔ اور یہ سچ بھی تھا۔ وہ ساتوں اسے سگے بھائیوں سے زیادہ مان اور عزت دیتے تھے۔

www.novelsclubb.com

حیدر جیسے ہی روم سے باہر نکلا رابیل بیگم دودھ کا گلاس لیے آتے دیکھای دیں۔

"دیکھ آئے آپ اپنی بہن کو۔"

ہاں جی دیکھ آیا میں آپکی بیٹی اور اپنی بہن کو۔" انکے انداز پر حیدر نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت ٹینشن دیتی ہے یہ لڑکی حیدر آپ انہیں سمجھاتے کیوں نہیں۔"رابیل بیگم نے بے بسی" سے کہا۔

"آپ فکر نا کریں میں نے سمجھایا ہے انہوں نے کہا ہے آج کے بعد وہ ایسا کچھ نہیں کریں گیں۔" اور آپکو یقین آگیا انکی بات پر۔"رابیل بیگم نے تعجب سے پوچھا۔حیدر بے ساختہ مسکرادیا۔" چھوڑیں نا چچی جان ابھی بچی ہیں وہ وقت کے ساتھ ساتھ سمجھدار ہو جائیں گیں۔فلحال تو مجھے" میر کی فکر ہے جناب کا موڈ آف ہے بری طرح۔"حیدر نے منہ بنا کر کہا۔

کیوں؟؟ کیا انہیں پتا ہے پیاری کے اپنے بازوں پر۔۔۔۔"انہوں نے بات ادھوری چھوڑی۔" آپ فکر نا کریں سب ٹھیک ہو جائے گا۔"حیدر نے ان سے نظریں چراتے تسلی دی۔رابیل" بیگم زخمی سا مسکرادیں۔

ٹھیک ہے بیٹا آپ جائیں ہم پیاری کو یہ دودھ کا گلاس دیں آئیں۔سو جائیں گیں وہ۔"رابیل" بیگم کی بات پر حیدر نے تابعداری سے سر ہلایا۔

*****

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس دادا جان اب اور نہیں بھاگا جاتا۔" وہ بھولے ہوئے تنفس کے ساتھ لوہے کے بنے بینچ پر" بیٹھتے ہاتھ ہوا میں لہراتے ہار مان کر بولی۔

صبح صبح کے وقت گاؤں کا صاف ستھرا منظر بہت دلکش لگ رہا تھا۔ درختوں کے پتوں پر شبنم کے قطرے چمک رہے تھے۔ ویسے تو گاؤں میں جگہ جگہ ٹیوب ویل کا نظام بھی تھا مگر تھوڑے دور دائیں جانب موجود نہر کا شفاف پانی بہت سے لوگوں کی پیاس بجھانے کا مرکز تھا۔ سڑک کے پار باغات جن میں سلیقے سے طرح طرح کے پھلوں کے درخت ایک خاص ترتیب سے لگائے گئے تھے۔

یہ کیا بات ہوئی بھئی اتنی تھوڑی سی واک پر ہی آپکی بس ہو گی۔ ہم اس عمر میں بھی بیس منٹ" اور چل سکتے ہیں۔" ہاشم صاحب نے اسکے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔ دور تھوڑے فاصلے پر تین گاڑیاں کھڑی تھیں۔

دادا جان آپکے وقتوں میں خالص غذائیں ہوتیں تھیں۔ یہ انہی کا نتیجہ ہے کہ آپ اس عمر میں" بھی ماشاءاللہ آج کل کی نوجوان نسل سے زیادہ فٹ ہیں۔" پیاری نے کندھے پر شال درست کرتے ہوئے بزرگانہ انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا جی آپکو کون کہتا ہے۔دکانوں سے ملا ہوا گند کھانے کو وہی غذائیں آج بھی ملتی ہیں۔پر آج" کل کی نسل اپنی دشمن خود بنی ہوئی ہے۔جو دکانوں سے یہ برگر، پزا اس طرح کی غذاؤں پر خوش رہتے ہیں۔چاہے صحت کا بیڑا غرق ہی کیوں نا ہو جائے۔

اور اس عمر میں بھی سے آپکا کیا مراد ہے۔بھئی اب ہم اتنے بھی بوڑھے نہیں ہوئے۔ففٹی پلس کے بھی مشکل سے لگتے ہیں۔" دادا جان کے خفگی سے کہنے پر پیاری نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔اس میں کچھ شبہ بھی نہیں تھا۔ہاشم صاحب نے اس عمر میں بھی خود کو فٹ رکھا ہوا تھا۔وہ اپنی عمر سے کم ہی نظر آتے تھے۔

ہائے ماشاءاللہ نظر نا ہو جائے میرے بامشکل ففٹی پلس نظر آنے والے دادا جان کو۔" پیاری" نے شرارت سے ہنستے ہوئے کہا۔

بس بس ہم نے ابھی آپکو معاف نہیں کیا اسلیے زیادہ فری ہونے کی کوشش مت کریں۔" ہاشم" صاحب کے سنجیدگی سے کہنے پر پیاری نے آنکھیں پھاڑے انہیں دیکھا۔

کیا مطلب معاف نہیں کیا؟ میں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد آپکی مسجد سے واپسی سے اب تک" آپکی ہر بات مان رہی ہوں۔سنڈے والے دن اپنی نیند کو چھوڑ کر یہاں آپکے ساتھ واک کر رہی ہوں۔اور آپ کہہ رہے ہیں ہم نے معاف نہیں کیا آپکو۔" وہ صدمے سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ اس سزا سے بہت کم ہے جو آپ نے کل ہمیں دی۔"داداجان مسکراہٹ چھپاتے ہوئے" بولے۔جبکہ سنڈے والے دن بھی اسکی نیند پوری نا ہونے والی بات پر اس پہ ترس آیا۔

کیا سزا دی ہاں؟وہ پگڑی اور اجرک آپ سے اتروا کر خود پہنی اسے آپ سزا کہہ رہے" ہیں۔"لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھتے پوچھا۔جبکہ ہاشم صاحب اسے دیکھ کر رہ گئے۔

وہ میر ہاشم جو اپنے گاؤں کا سردار تھا۔جس سے اپنے بیٹے بھی بات کرتے ہوئے ڈرتے تھے۔بھری محفل میں انکے سر سے دستار اتروا خادموں کی طرح انہیں کھڑا کر کے بھی انکی پوتی کو پوچھ رہی تھی کیا سزا دی۔

آپ نے میری جگہ پر منال کو بیٹھنے دیا۔مجھے برا اس بات سے لگا کہ آپکی رضامندگی پر بیٹھیں" وہ۔آپ جانتے ہیں نا آپکے اور ماما کے معاملے میں کتنی پوزیسیو ہوں میں۔"وہ اب خفگی سے بولے جا رہی تھی۔

پیاری جان ہم جانتے ہیں آپ ہماری شہزادی ہیں۔بہت صبر اور تحمل والی ہیں۔آپ کی جگہ" کوئی نہیں لے سکتا۔ایک دن ہی کی تو بات تھی۔اگر ہم منال بیٹی کو منع کرتے تو انکا کتنا دل "دکھتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داداجان اگر انکا دل دُکھتا ہے تو ہمارا دل بھی پھتر کا نہیں ہے۔ ہمیں جیلسی فیل ہوتی ہے" ۔آپکے اور ڈیڈ اور ماما کے علاوہ ہمارا ہے ہی کون یار۔" وہ ہاتھ سے گھاس کے تنکے توڑتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ جبکہ اسکی آخری بات پر داداجان کا دل کٹ کر رہ گیا۔

اچھا چھوڑیں ان باتوں کو بتائیں بازوں میں تکلیف تو نہیں ہو رہی۔" ہاشم صاحب نے بات" بدلتے پریشانی سے پوچھا۔

نہیں داداجان آپ کیوں پریشان ہو رہے ہیں میں بلکل ٹھیک ہوں۔" انکی فکر پر مسکرا کے" جواب دیا۔

میر کو معلوم ہے آپکے بازوں پر چائے گرنے کے حوالے سے؟؟؟

پتا نہیں وہ کون سا مجھے بتاتے ہیں۔ ویسے انہیں تو بہت خوشی ہو گی ہماری تکلیف پر ہاں منال" باجی کے لیے افسوس ضرور ہوا ہو گا۔" پیاری نے مسکرا کر کہا پر اندر کچھ ٹوٹا ضرور تھا۔

ایسا نہیں ہے بچے بھلا انہیں کیوں خوشی ہو گی۔ اگر بالفرض آپکے اور منال کے درمیان کبھی" "تلخ کلامی بھی ہوئی ہے۔ تو میر نے نا آپکو کبھی ٹوکا اور نا ہی کبھی منال کی سائیڈ لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی دادا جان بہت اچھے سے جانتی ہوں میں آپکے محصوم پوتے کو وہ مجھے ٹوکتے اور منال کی سائیڈ اس لیے نہیں لیتے کیوں کہ وہ خاموش تماشائی بن کر ہماری لڑائی جو انجوائے کرتے ہیں۔ بلکہ مجھے تو شک ہے دل ہی دل میں دعا کرتے ہوں گے کہ کاش منال ایک دو تھپڑ لگا ہی لے ثنا کو۔" پیاری نے جل کر کہا۔

ہاہاہا اب ایسا بھی نہیں ہے بھئی۔" ہاشم صاحب بے ساختہ ہنس دیے۔"

ایسا ہی ہے۔" پیاری نے منہ بنایا۔"

اچھا چلیں چھوڑیں دیر ہو رہی ہے واپس چلتے ہیں۔" ہاشم صاحب نے اٹھ کر کپڑوں کی سلوٹیں درست کرتے ہوئے کہا۔

ہاں ہاں چلیے سردار سائیں ورنہ لیٹ ہونے پر آپکی اکلوتی سردارنی صاحبہ نے آپکا ناشتہ بند کر دینا ہے۔" پیاری نے انہیں چڑایا۔

ہماری سردارنی صاحبہ اتنی ظالم مزاج نہیں ہیں۔" ہاشم صاحب نے مصنوعی خفگی سے کہا۔"

جی جی جیسے میں تو جانتی ہی نہیں نا انہیں۔" ایسے ہی باتیں کرتے وہ گاڑیوں کی جانب بڑھے۔"

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کا سماں تھا۔وہ جیسے ہی اپنے مقررہ وقت پر چھت پر گئ۔سامنے ہی میر سیگریٹ ہونٹوں میں سلگائے کھڑا تھا۔آہٹ پر مڑ کر دیکھا۔جہاں پیاری واپس جانے کے لیے قدم بڑھا رہی تھی۔

رکو۔"آواز پر اس نے سختی سے آنکھیں میچیں۔میر نے سیگریٹ زمین پر پھینک کر پاؤں سے مسلا۔

جی۔"تھوک نگلتے ہوئے بامشکل کہا۔"

یہاں آؤ۔"فورن دوسرا حکم آیا۔وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ہوئ اس کے مقابل آئ۔نظریں" زمین پر مزکور تھیں۔میر نے بغور اسے دیکھا۔ہلکے جامنی رنگ کے سوٹ میں براؤن کلر کی شال کندھوں کے گرد لپیٹ رکھی تھی۔جھکی ہوئ پلکیں،گلابی ہونٹ،گال پر پڑتا گہرا نمایاں ڈیمپل۔ہاتھ جو ہلکے ہلکے کپکپا رہے تھے۔لرزتی پلکیں۔

یہ کسی کو بھی پاگل کر سکتی ہے۔"میر نے دل میں اعتراف کیا۔"

"بازوں دیکھاؤ۔"

ج۔جی۔"پیاری نے حیرت سے اسے دیکھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کہا بازوں دیکھاؤ۔ کہاں سے جلا ہے۔"میر نے سپاٹ لہجے میں حکم دیا۔پیاری نے" جھجھکتے ہوئے اپنا جلا والا بازوں سامنے کیا۔ جس پر پٹی بندھی تھی۔ میر نے اسکا بازوں تھاما۔ میر کے ہاتھوں کے لمس پر ایک لمحے کے لیے پیاری کا پورا وجود لرزا۔اس نے حیرت سے میر کو دیکھا۔ جسکی سپاٹ نظریں اسکے بازوں پر جمی تھی۔ میر کی آنکھوں میں سرخی دوڑی۔ایک جھٹکے سے اس نے پیاری کے بازوں سے پٹی اتارنی شروع کی جس پر پیاری کے ہونٹوں سے چیخ نکلی۔ مگر وہ ظالم بنا بے دردی سے پیاری کے بازوں سے پٹی اتار رہا تھا۔تکلیف کی شدت سے پیاری کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو رہے تھے۔

کسکی اجازت پر آپ نے خود کو تکلیف دی۔"اسکے بازوں پر چھوٹے چھوٹے آبلوں کے گرد" چھائی سرخی کو دیکھتے میر ہونٹ اسکے کانوں کے نزدیک کرتے غرایا۔ساتھ ہی اسکے بازوں پر اپنی انگلیوں سے دباؤ ڈالا۔

میر میرا بازوں چھوڑیں پلیز مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔"وہ روتے ہوئے بازوں اسکے ہاتھوں" سے چھڑانے کی کوشش کرتے بے بسی سے بولی۔

مجھے بھی ہو رہی ہے بہت زیادہ تکلیف ہو رہی ہے۔بتایئے خود کو تکلیف دینے کا سوچا بھی" کیسے۔"اسکی مزاحمت کرنے پر بازوں پر گرفت مضبوط کرتے وہ غرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر۔"حیدر جو میر کو ڈھونڈتے چھت پر آیا تھا۔پیاری کو روتے دیکھ غصے سے چیختے اسکی جانب دوڑا۔

پاگل ہو گئے ہو کیا چھوڑو پیاری کا ہاتھ۔"تھر تھر کانپتی پیاری کا بازوں اس کے ہاتھوں سے چھڑاتے وہ اسکے اور پیاری کے درمیان آیا۔

ہاں ہو گیا ہوں پاگل کس کی اجازت پر انہوں نے خود کو تکلیف دی۔"میر بھی غصے سے دھاڑا۔پیاری سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی۔

اچھا انہوں نے خود کو تکلیف دی تمہیں غصہ آرہا ہے اور جو تم انہیں تکلیف دے رہے ہو اسکا کیا؟؟؟ترس نہیں آیا تمہیں اس محصوم پر۔"حیدر بھی دوبدو بولا۔

"نہیں آیا مجھے ترس کیا سوچ کر انہوں نے خود کو تکلیف دی۔"

پیاری آپ نیچے جاؤ اس انسان کا دماغ خراب ہو چکا ہے۔آپ جائیں اپنے روم میں"

شاباش۔"حیدر نے مڑ کر روتی ہوئی پیاری کو دیکھتے تحمل سے کہا۔جو دوڑتے ہوئے نیچے چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر تمہیں پتا ہے تم نے کتنی گری ہوئی حرکت کی ہے۔مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔تم جانتے" بھی ہو تم نے انہیں کتنی تکلیف دی ہے۔"حیدر نے افسوس سے میر کو دیکھتے قدرے دکھ سے کہا جو بالوں میں ہاتھ پھیرتا خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اور مجھے جو تکلیف ہوئی ہے اسکا تمہیں اندازہ بھی ہے کیا؟؟؟انہوں نے خود کو نہیں مجھے" تکلیف دی ہے۔انہیں تکلیف دینے حق بھی صرف اور صرف مجھے ہے۔اگر آج کے بعد انہوں نے ایسی کوئی حرکت کرنے کے بارے میں سوچا بھی تو انکی جان لینے میں ایک منٹ بھی نہیں لگاؤں گا میں۔"میر چلتا ہوا حیدر کے مقابل آکر کھڑا ہوا۔"بی کاز شی ازمائین۔"وہ اپنی سرخ آنکھیں حیدر کی آنکھوں میں گاڑے انگلی سے اپنی جانب اشارہ کرتے سرد لہجے میں بولا۔اس لمحے حیدر کو اس سے خوف محسوس ہوا۔جسکی آنکھوں میں عجیب سا جنون تھا پیاری کو لے کر۔

وہ میر شہریار حیدر کی ہیں۔صرف اور صرف میری۔"سپاٹ انداز میں کہتا وہ حیدر کو وہیں" ساکت چھوڑے لمبے لمبے ڈھاگ بھرتا چلا گیا۔

اگر یہ میر شہریار کی نفرت ہے تو اسکی محبت کیسی ہو گی۔"حیدر ساکت کھڑا سوچ کر رہ گیا۔"

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبھی کبھی تیری بے نیازی سے خوف کھا کے

میں سوچتا ہوں تو میرا انتخاب کیوں ہے

(محسن نقوی)

وہ واشروم کے بڑے سے آئینے کے سامنے کھڑی روتے ہوئے اپنے بازوں کو دیکھ رہی تھی۔ جس پر میر کی انگلیوں کے نشان واضح تھے۔

(کسکی اجازت پر آپ نے خود کو تکلیف دی)۔اسکا لہجہ یاد کرتے پیاری کے لبوں سے سسکی نکلی۔

میر کاش میں آپ سے نفرت کر سکتی۔میں چاہ کر بھی آپ سے نفرت نہیں کر پا رہی۔"

کاششش آپ اتنے بے رحم نا ہوتے۔کاش میں آپ سے اتنی محبت نا کرتی ہوتی۔"زخموں پر ہاتھ پھیرتے وہ خود کو بہت بے بس محسوس کر رہی تھی۔جسکا دل اسکے ستمگر کے لیے دھڑکتا تھا۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دلاسا دیتے ہوے لوگ کیا سمجھیں

ہم ایک شخص نہیں کائنات ہارے تھے

میر سمجھنے کی کوشش کرو۔اتنی مشکلوں سے تمہارے زخم زرا بہتر ہوئے ہیں۔جہاں اتنا صبر کیا" ہے۔وہاں کچھ دن اور سہی۔"ولی نے میر کو سمجھانے کی کوشش کی جو اپنی بات پر باضد روم میں ادھر اُدھر چکر کاٹ رہا تھا۔

کچھ دن صبر کروں ہاں؟؟؟اور ان کچھ دنوں کی میعاد کیا ہو گی آپ بتانا پسند کریں ہے مسٹر" ولید۔"مڑ کو آنکھوں میں چھبن لیے ولید کو دیکھتے تنزیہ پوچھا۔

جب تک الیکشن نہیں ہو جاتے۔"ولی نے نظریں چُرائیں۔"

اور الیکشنز ہونے کے آگے ابھی ڈیڑھ مہینہ باقی ہے۔پچھلے پندرہ دنوں سے تم لوگ مجھ سے" یہی بکواس کیے جا رہے ہو کہ صبر کرو۔۔۔صبر کرو۔مجھے بتاؤ اور کتنا صبر کروں۔سات

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سال۔۔۔۔سات سال میں نے اس دن کا انتظار کیا ہے۔اور کتنا انتظار کروں۔میرے صبر کی حد ختم ہو چکی ہے۔"تھک کر صوفے پر بیٹھتے اس نے بے بسی سے بالوں کو مٹھی میں جھکڑا۔

"میر یار ہم دونوں تیرے دشمن نہیں ہیں۔توں خود سوچ الیکشن قریب ہیں۔اگر ابھی پیاری واپس آ گئیں تو مجھے ڈر ہے دشمن کہیں انہیں نقصان نا پہنچا لیں۔کیونکہ سب جانتے ہیں ثنا سلمان میر شہریار کی کمزوری ہے۔اور اب تو تمہارا بچا بھی ہے یار اسکے بارے میں ہی کچھ سوچ لو۔"حیدر نے ایک بار پھر صلح جو انداز میں سمجھانا چاہا۔پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ میر کو سمجھا سمجھا کر عاجز آ چکا تھا۔

"کسی میں اتنی جرات نہیں ہے کہ وہ میر شہریار کی بیوی یا بچے کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھ سکے۔میں ان دونوں کی حفاظت کر سکتا ہوں۔اور میں آج ہی مری جا رہا ہوں۔کسی میں ہمت ہے تو مجھے روک کر دیکھائے۔"حتمی لہجے میں بات کرتے سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ وہ اپنی جگہ سے اٹھا۔

"کون کہاں جا رہا ہے۔"حسن صاحب نے کمرے میں داخل ہوتے پوچھا۔جبکہ انکی آمد پر ولی نے باقاعدہ دونوں ہاتھ اٹھا کر شکر ادا کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شکر ہے چاچو آپ آ گئے۔ دیکھیں نا میر مری جانے کی ضد لگائے بیٹھا ہے۔ آپ ہی اسے" سمجھائیں۔" حیدر نے میر کو گھورتا پا کر نظریں چُرائیں۔

کیوں برخوردار یہ ہم کیا سن رہے ہیں؟؟؟ ولی کی بات سننے کے بعد حسن صاحب نے براہِ" راست میر کو مخاطب کیا۔ ان تینوں کے علاوہ صرف میر حسن ہی تھے جنہیں پیاری کے بارے میں علم تھا۔ باقی سب لاعلم تھے اور یہ فیصلہ حسن صاحب کا ہی تھا۔ کیونکہ دادا جان کو اگر معلوم ہو جاتا کہ پیاری کہاں ہے۔ وہ ایک دن بھی انتظار نا کر پاتے۔

"آپ ٹھیک سن رہے ہیں میں انہیں لینے جا رہا ہوں۔"

ہاں جیسے وہ تو آپکے انتظار میں ہی بیٹھی ہیں نا کہ کب میر شہریار تشریف لائیں اور انہیں اپنے" ساتھ حویلی واپس لے جائیں۔ اگر انہیں آنا ہوتا تو آنا چکیں ہوتیں۔" میر حسن نے ہلکا سا تنز کیا۔

آئیں گی۔۔ ضرور آئیں گی۔۔۔ کیونکہ اب انہیں آنا ہی پڑھے گا۔ ورنہ میں اپنے بچے کو اٹھا کر" لے آؤں گا۔ پھر ہر قیمت پر وہ آئیں گیں۔" میر نے سرد لہجے میں سفاکی سے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ ایسی کوئی حرکت نہیں کریں گے میر۔ جتنی تکلیفیں اب تک انہیں دے چکے ہیں وہ کافی نہیں ہیں کیا۔ جو ایک ماں سے اسکی اولاد کو چھیننے کی بات کر رہے ہیں۔" حسن صاحب نے میر کے جواب پر سخت برہم ہوتے اسے ٹوکا۔

وہ تکلیف میں رہی ہیں تو کیا میں سکون میں تھا؟؟" میر چیخا۔ "آپ سب کو ان پر رحم آتا ہے۔" مجھ پر نہیں آتا؟؟ ڈیڈ سات سال سے جو ازیت میں نے برداشت کی ہے اسے آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ تکلیف صرف انہیں ہی نہیں ہوئی دل میرے پاس بھی ہے پتھر نہیں ہوں۔ میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ سات سالوں سے میں انہیں ڈھنڈتا رہا ہوں۔ اور آج جب وہ مل گئی ہیں تو آپ سب کہہ رہے ہیں میں ان سے مل نہیں سکتا۔ آج سے پہلے میں نے خود کو اتنا بے بس کبھی محسوس نہیں کیا۔ میں مر جاؤں گا ڈیڈ میں اب یہ تکلیف برداشت نہیں کر سکتا۔ پلیز ڈیڈ۔۔" میر نے تکلیف سے کہتے انکے آگے ہاتھ جوڑے۔ حسن صاحب جو میر کے ساتھ سختی برت کر اسے مری نا جانے کے لیے قائل کرنا چاہتے تھے۔ اسکے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھ کر تڑپ کر رہ گئے۔

ٹھیک ہے آپ جانا چاہتے ہیں ضرور جائیں۔ پر کچھ شرائط کے ساتھ۔" میر کے جُڑے ہاتھ کھولتے حسن صاحب نے اسکی آنکھوں کی سرخی سے نظریں چراتے سنجیدگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی شرائط؟؟میر نے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے۔

نہیں بلکل نہیں میں آپکی یہ سب شرائط نہیں مان سکتا سوری۔"حسن صاحب کی پوری بات" سننے کے بعد میر نے نفی میں سر ہلاتے جواب دیا۔

میر بڑے تایا جو کہہ رہے ہیں فلحال وہی مناسب ہے۔اس طرح تمہاری ضد بھی پوری ہو" جائے گی اور کسی کو شک بھی نہیں ہو گا۔"ولی نے میر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے حسن صاحب کی بات سے اتفاق کرتے جواب دیا۔میر اسکا ہاتھ جھٹکتے دو قدم پیچھے ہوا۔

میں دادا جان کو جا کر بتا رہا ہوں۔پھر انکا جو فیصلہ ہو ا مجھے قبول ہے۔"میر نے گیلی سانس کھینچتے" ہوئے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے نگاہیں اپنے جوتوں پر مزکور کیے جواب دیا۔جبکہ اسکی بات پر ان تینوں نے ٹھٹک کر اسے دیکھا۔

ہاں اور جیسے ہم جانتے نہیں نا کہ بابا سائیں کا کیا فیصلہ ہو گا۔باپ ہوں تمہارا یہ چالاکیاں کسی" اور کے سامنے کرنا۔میری بات کان کھول کے سن لیں میر۔بچپن سے لے کر آج تک ہم نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔اسکا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہاتھ اٹھا نہیں سکتے۔جتنا ہم نے کہا ہے وہ "کریں بس۔

حسن صاحب نے دوٹوک انداز میں سختی سے جواب دیا۔

ڈیڈ۔"میر چڑا۔حیدر اور ولی بھی مسکرانے لگے۔"

نو آرگیو۔"حسن صاحب نے آنکھیں پھیریں۔"

ٹھیک ہے پر یاد رکھیے گا۔الیکشن جس دن ختم ہوئے۔اس دن میں نے اپنے باپ کی بھی نہیں "سننی کوئی روک نہیں سکے گا مجھے۔

www.novelsclubb.com

سنجیدگی سے جواب دیتے میر کمرے سے نکلتا چلا گیا۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے نا سننا اپنے باپ۔۔۔۔۔۔"ہاتھ جھلا کر بات کرتے وہ ٹھٹکے۔میر کی بات پر " غور کرتے انکی نظر ولی اور حیدر کی طرف اٹھی جو اپنی ہنسی ضبط کرنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔

"مطلب اے گھوتے دا پتر آپنڑے پیئونوں ای سنڑا کے ٹر گیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسن صاحب نے تاسف سے سر ہلاتے پنجابی لب و لہجے میں کہا جس پر ولی اور حیدر کا بے ساختہ قہقہہ گونجا۔ حسن صاحب بھی ہنس پڑے۔

*****

پھر یوں ہوا کے ساتھ تیرا چھوڑنا پڑا

ثابت ہوا کے لازم و ملزوم کچھ نہیں

پھر یوں ہوا کہ راستے یکجا نہیں رہے

وہ بھی انا پرست تھا، میں بھی انا پرست

پھر یوں ہوا کہ ہاتھ سے کشکول گر گیا

www.novelsclubb.com

خیرات لے کے مجھ سے چلا تک نہیں گیا

پھر یوں ہوا کہ درد کی لذّت بھی چھن گئی

اک شخص موم سے، مجھے پتھر بنا گیا

پھر یوں ہوا کہ لب سے ہنسی چھین لی گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر یوں ہوا کہ ہنسنے کی عادت نہیں رہی

پھر یوں ہوا کہ ،زخم نے جاگیر بنالی

پھر یوں ہوا کہ ،درد مجھے راس آگیا

پھر یوں ہوا کہ ،وقت کے تیور بدل گئے

پھر یوں ہوا کہ راستے یکسر بدل گئے

پھر یوں ہوا کہ حشر کے سامان ہو گئے

پھر یوں ہوا کہ شہر بیابان ہو گئے

پھر یوں ہوا کہ صبر کی انگلی پکڑ کے ہم

اتنا چلے کہ راستے حیران ہو گئے

(پروین_شاکر)

کیا میں اندر آسکتی ہوں میم؟؟؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یس گم اِن۔"مہر ماہ کی آواز پر ثنا نے مصروف سے انداز میں جواب دیا۔"

"السلام علیکم میم۔"

وعلیکم السلام آیئے مہر ماہ تشریف رکھیے۔"ثنا نے نظر اٹھا کر اسے دیکھتے۔خوشدلی سے جواب دیتے سامنے رکھی کرسی کی جانب اشارہ کیا۔

جزاکِ اللہ میم کیسی ہیں آپ؟؟؟"

الحمدللہ آپ سنائیں کیسی ہیں؟؟؟"

الحمدللہ میم میں بھی ٹھیک ہوں نائل کیسے ہیں؟؟انکی طبعیت کیسی ہے اب؟؟؟مہر ماہ نے بے چینی سے پوچھا۔ثنا اسکی فکر پر مسکرائی۔

الحمدللہ اب کافی حد تک بہتر ہیں۔آج سکول بھی گئے ہیں۔آپ پریشان نا ہوں۔"ثنا نے نرمی سے جواب دیتے نظریں سامنے رکھی نوٹ بک پر مزکور کر لیں۔جس پر وہ مصروف سے انداز میں کچھ لکھ رہی تھی۔

الحمدللہ اللہ پاک انہیں صحت دیں۔ورنہ اس دن جس طرح عجلت میں آپ نکلیں تھیں میں تو "پریشان ہی ہو گئی تھی۔پھر آپی جان سے پوچھتی رہی نائل کی طبیعت کے حوالے سے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر دیں مہرماہ۔نائل صرف میرے بیٹے ہی نہیں بلکہ میری زندگی" ہے۔توانکی بیماری کا سن کر کچھ سمجھ نہیں آئی۔"ثنا نے کندھے اچکا کر سادگی سے جواب دیا۔

"میم ایک بات پوچھوں۔"

جی پوچھیے۔"مصروف سے انداز میں جواب دیا۔"

آپ نے کہا آپکی زندگی نائل ہیں۔تو آپ پھر کسکی زندگی ہیں۔"مہرماہ نے کچھ جھجھکتے ہوئے" ہوچھا۔ثنا نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔چہرے پر لمحے بھر کو سایہ سا لہرایا۔

"میرا مطلب کے آپکی والدہ یا فیملی میں اور کوئی رشتہ۔"

www.novelsclubb.com

مہرماہ نے تھوک نگلتے بروقت بات بنائی۔

اف انہیں شک نا ہو جائے۔آپی جان نے کہا تھا ثنا میم کو اس دن کے حوالے سے کچھ نہیں پتا) (چلنا چاہیئے۔وہ دل ہی دل میں خود سے ہمکلام ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مہر ماہ کبھی کبھی پوری دنیا کے ہوتے بھی آپ تنہا ہوتے ہیں۔اور کبھی کبھی ایک انسان ہی آپکی "
"پوری دنیا ہوتا ہے۔اور میرے لیے وہ ایک انسان میر ابیٹا ہے۔کیا اتنا کافی نہیں ہے۔

ثنا نے ہموار لہجے میں آئبرو اچکا کر پوچھا۔مہر ماہ مسکرادی۔

"میم اگر آپ مائنڈ نا کریں تو ایک اور سوال پوچھوں۔"

مہر ماہ کی زبان پر پھر کجھلی ہوئی۔لب دانتوان تلے دباتے پوچھا۔ثنا نے سر کو خم دیتے اجازت دی۔اف یہ مہر ماہ اور اسکے سوال۔۔

کیا آپ نے نائل کے علاوہ کبھی کسی سے محبت کی ہے۔آئی مین نائل تو آپکے بیٹے ہیں نا تو انکے "
"علاوہ۔۔۔۔۔۔

اسے دوبارہ اپنے کام میں مصروف پا کر ساری ہمت مجتمع کرتے مہر ماہ نے تھوک نگلتے پوچھا۔وہ تجسس کے مارے بے اختیاری میں پوچھ بیٹھی تھی۔پر اب ثنا کا ری ایکشن سوچ کر ڈر بھی لگ تھا۔جب سے وہ اسلام آباد سے واپس آئے تھے۔نا چاہتے ہوئے بھی بار بار مہر ماہ کی نگاہوں میں اس دن کا منظر گھوم رہا تھا۔جب اس نے میر کو بے بسی کی حالت میں ثنا کی یاد میں تڑپتا دیکھا تھا۔جسکی سانسیں ثنا کی آواز سن کر اسے تھمتی ہوئی معلوم ہوئیں تھیں۔جو دیکھنے میں کسی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریاست کا شہزادہ معلوم ہوتا تھا۔فرق صرف اتنا تھا کہ وہ اس وقت اس شہزادے کی ماند لگ رہا تھا۔ جسکی ساری ریاست تباہ ہو چکی ہو۔اور وہ خالی ہاتھ رہ گیا ہو۔بلاشبہ وہ خوبرو انسان کسی بھی لڑکی کا آئیڈیل ہو سکتا تھا۔اسے نائل کی آنکھیں پسند تھیں۔پر ثنا کی آنکھوں کا کلر نائل کی آنکھوں جیسا نا تھا۔پر اس لڑکے کی آنکھوں کا رنگ سیم نائل کی آنکھوں جیسا تھا۔ایک مرد کو اسکے لیے روتے دیکھ کر مہر ماہ کو ثنا کی قسمت پر رشک آیا۔اسے تجسس ہو رہا تھا پیاری کا اس لڑکے سے تعلق معلوم کرنے کے لیے۔یا شاید وہ اپنے دل میں آئے شبہہ کی تصدیق کرنا چاہ رہی تھی۔

"ہاں کی تھی محبت۔"

ثنا نے تھوڑی دیر کے وقفہ سے اعتراف کیا۔

پھر؟؟؟ثنا کے نارمل ردِ عمل پر اسے کچھ حوصلہ ملا۔

پھر"۔اس نے نظریں اٹھا کر مہر ماہ کو دیکھا۔پہلی مرتبہ مہر ماہ کو ان کانچ سی آنکھوں میں ہلکا سا" زخمی پن نظر آیا۔

پھر مجھے محبت کے بدلے محبت نہیں ملی۔مگر"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جب میں نے نفرت کرنے کا ہنر سیکھ لیا-تب مجھ سے کسی نے محبت کرنی شروع کر دی۔

تھکے لہجے میں جواب دیتی وہ مہرماہ کو اپنی جگہ ساکت کر گئ۔

مل گیا آپکو جواب؟ سنبھل کر نارمل انداز میں پوچھا۔

جی میم۔"مہرماہ بدقت مسکرائی۔تو کیا وہ شخص جس سے میم ثنا نے محبت کی وہی لڑکا تھا۔یہ" سوال وہ ثنا سے مر کر بھی نہیں کر سکتی تھی۔

مہرماہ آر یو اوکے"۔مہرماہ کو پر سوچ انداز میں اپنی طرف دیکھتا پا کر ثنا نے الجھ کر پوچھا۔"

"جی میم میں ٹھیک ہوں۔"

بروقت خود کو سنبھالتے مسکرا کر جواب دیا۔مگر اسکی بوکھلاہٹ ثنا کی نظروں سے مخفی نا رہ سکی۔

www.novelsclubb.com

"کیا میرے آنے کے بعد وہاں کچھ ہوا تھا؟؟کچھ ایسا جس سے میں ناواقف ہوں۔"

ثنا نے گہری جانچتی نظروں سے مہرماہ کو دیکھتے سوال کیا۔مہرماہ کے سوال کا مقصد اسکی بات کا انداز ثنا کو کسی بات کا سگنل دے رہا تھا۔

"ن۔نا نہیں میم کچھ بھی نہیں ہوا۔آپکے آنے کے دو دن بعد ہی تو ہماری واپسی ہوئی ہے۔"

مہرماہ نے ہکلا کر جلدی سے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میم میری کلاس کا وقت ہو رہا ہے میں جاؤں۔"

ثنا کی خود پر جمی نظروں کو دیکھتے اجازت چاہی۔

ہمم"۔ثنا نے ہاں میں سر ہلاتے جانے کی اجازت دی۔"

جزاکِ اللہ میم۔" مسکرا کر جواب دیتی مہر ماہ دروازے کی جانب بڑھی۔جاتے جاتے اس نے" مڑ کو ثنا کو دیکھا۔جسکا چہرہ کسی بھی طرح کے تاثرات سے عاری تھا نظریں ابھی بھی اس پر تھیں۔اسے خود کو دیکھتا پا کر مہر ماہ جلدی سے آفس روم سے نکلی۔

"کچھ تو ہوا ہے جس سے میں لاعلم ہوں۔"

پن انگلیوں میں گھماتے گہری پر سوچ نظریں دروازے پر جمائے وہ بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

*****

(ماضی)

وہ تینوں اس وقت ہانیہ کی منگنی کے ڈریسز لینے کے لیے مال آئی ہوئیں تھیں۔

"اف یار میں تو تھک گئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہی نے شاپنگ بیگ ہاتھ میں تھامے تھکن سے چور لہجے میں کہا۔

"مجھے اس وقت شدید بھوک لگی ہوئی ہے۔پہلے کہیں چل کر کچھ کھا لیتے ہیں۔"

ایشال کو بھی اپنی بھوک یاد آئی۔

ہاں ویسے بھی ڈریسز زلے لیے بس جیولری رہتی ہے۔وہ تم دونوں کل پرسوں آ کے لے "جانا۔

پیاری کے کہنے پر ماہی اور ایشو نے ایک ساتھ اسے گھورا۔

کیا ہے یار ایسے مت گھورو تم دونوں جانتی ہو نا۔جیولری کے حوالے سے میری چوائس کچھ "اچھی نہیں ہے۔

www.novelsclubb.com

پیاری نے انکی گھوری کے جواب میں کوفت سے کہا۔

ہاں پر اسکا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ ہم دونوں تو پورا دن مال میں عجل خوار ہوتی پھریں۔اور" تم گھر پر آرام فرماؤ۔اسلیے تم ہمارے ساتھ آؤ گی۔جیولری سلیکٹ کرنے نہیں بلکہ اپنی باتوں "سے ہمیں کمپنی دینے کے لیے۔

ایشال نے کندھے اچکاتے مزے سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھاڑ میں جاؤ تم دونوں خود تو سکون سے رہ نہیں سکتیں۔مجھے بھی نا رہنے دینا۔"پیاری نے جل" کر کہا۔

"اچھا اچھا چلو باقی باتیں گاڑی میں چل کے کر لیں گیں۔"

ہاں چلو۔"ان دونوں نے ماہی کی ہاں میں ہاں ملائی۔"

ایک منٹ رکو۔"پیاری نے جلدی سے کہا۔"

اب کیا ہوا؟؟؟

اف یار میں تو بھول ہی گئ۔حیدر لالہ کے لیے برتھڈے گفٹ لینا تھا۔"پیاری نے ماتھے پر" ہاتھ مارتے پریشانی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

یہ دیکھ بہن میرے جڑے ہوئے ہاتھ۔ابھی مجھے بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔نیکسٹ ٹائم آئے" تو گفٹ لے لینا ابھی چلو۔"ایشال نے دہائی دی۔بھوک سے اسکا برا حال ہو رہا تھا۔

ہاں انکی برتھڈے کون سی آج ہی ہے۔"ماہی نے بھی اکتا کر کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار پھر پتا نہیں کب چکر لگے گا مال کا میں بس دو منٹ میں آئی۔" پیاری زبردستی شاپنگ بیگ" انکے ہاتھوں میں پکڑاتے۔ہاتھوں سے دو منٹ کا اشارہ کر کر کے چیئر لیفٹ کی جانب بھاگی۔وہ دونوں پیچھے اسے پکارتی ہی رہ گیئں۔

*****

یار یہ دونوں کہاں رہ گے۔ولی تو کہہ رہا تھا نکل رہے ہیں۔" میر کے ساتھ لیفٹ سے نکلتے" برھان نے بازؤں پر پہنی کھڑی پر ایک نظر ڈالتے ہوئے پوچھا۔

تم بھی کس کی باتوں پر یقین کر رہے ہو۔وہ ولی ہے دو منٹ کا کہہ کر دو گھنٹے میں پہنچنا اسکا ورلڈ" "ریکارڈ ہے۔آج سے پہلے کبھی وقت پر آیا ہے جو آج آئے گا۔

میر نے چلتے ہوئے ہلکا سا تنز کیا۔

ہاں بھئی اب ہر کوئی میر شہریار کی طرح ربوٹ تو نہیں ہوتا۔جو وقت سے ایک منٹ بھی تاخیر نا" کرئے۔" باتیں کرتے وہ گلاس ڈور دھکیل کر ایک شاپ میں داخل ہوئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں اسطرح کا ڈیزائن میں پہلے لے چکی ہوں۔ کچھ اور دیکھائیں۔" جانی پہچانی آواز پر میر نے" موبائل سے سر اٹھا کر چونک کے سامنے دیکھا جہاں وہ ان سے تھوڑے فاصلے پر کھڑی شاپ کیپر سے مخاطب تھی۔

"یہ پیاری ہی ہیں نا۔"

ہمم"۔ برھان کو جواب دیتے وہ دونوں اسکی جانب بڑھے۔"

"اوکے میم یہ چیک کریں زرا یہ بلکل نیو ڈیزائن ہے۔"

آپ یہاں اکیلی کیا کر رہی ہیں۔" میر کے آواز بہت نزدیک سے آتے پیاری اچھل کر اسکی" جانب مڑی۔ وہ اسے مال میں دیکھنے کی توقع ہر گز نہیں کر رہی تھی۔

وہ۔۔۔م۔۔۔ میں یہاں ویسے ہی۔" میر کو سامنے دیکھتے منہ سے بھوکھلاہٹ میں بے ربط" جملے نکلے۔ جسکے ماتھے پر اسے اکیلا دیکھتے شکنیں پڑھیں تھیں۔

"میر ظاہر ہے مال میں انسان شاپنگ کرنے ہی آتا ہے نا۔"

برھان نے پیاری کے چہرے پر ڈر دیکھتے افسوس سے دانت پیس کر میر کو جواب دیا۔

اسلام علیکم ثنا کیسی ہیں آپ؟؟؟ اب برھان نے نرمی سے پیاری کو مخاطب کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟؟؟"

الحمدللہ بلکل ٹھیک ہوں۔واچ پسند کی جارہی ہے۔"برھان نے ہلکے پھلے لہجے میں جواب دیتے پوچھا۔"

جی وہ حیدر لالہ کی برتھڈے نزدیک ہے نا تو انکے لیے واچ پسند کر رہی تھی۔ماہی اور ایشو بھی ساتھ ہی ہیں۔"بظاہر برھان کو جواب دیتے اس نے میر کو وضاحت دی۔"

اچھا پھر تو آپکو جلدی سے گفٹ لے لینا چاہئیے۔ورنہ آپکا سرپرائز خراب ہو جائے گا۔کیونکہ ولی سے میری ابھی بات ہوئی ہے وہ اور حیدر یہاں ہی آرہے ہیں۔"

اوحیدر لالہ یہاں آرہے ہیں؟؟پیاری نے پریشانی سے کہا۔

جی ہاں پر آپ پریشان نا ہوں تسلی سے لیں جو بھی لینا ہے۔کیونکہ آپکے کزن مسٹر ولی وقت کے اتنے پابند نہیں کے ابھی پہنچ جائیں۔"برھان نے مسکرا کر شرارت سے کہا۔"

جی۔"پیاری کے لبوں کو ہلکی سی مسکراہٹ سے چھوا۔اس نے چور نظروں سے برھان کے پیچھے کھڑے میر کو دیکھا جو اب اس سے پوری طرح سے بے نیاز پرفیومز سلیکٹ کرنے میں مصروف تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیسی رہے گی؟؟؟ برھان نے ایک کھڑی پیاری کے سامنے کرتے اسکی رائے پوچھی۔

"اچھی ہے پر ایسا ڈیزائن حمزہ کے پاس بھی موجود ہے۔ میں کچھ ڈیفرنٹ لینا چاہتی ہوں۔"

پیاری نے سادگی سے مسکرا کر جواب دیا۔ جبکہ برھان ایک لمحے کے لیے اسکی مسکراہٹ میں کھو سا گیا۔ جو نگائیں جھکائے جواب دے رہی تھی۔ برھان ان تینوں سے بچپن کی دوستی کی وجہ سے میر کے خاندان کی سب لڑکیوں کو جانتا تھا۔ مگر پیاری اسے سب سے الگ لگتی تھی۔ جو اپنے گھر کے لڑکوں کے علاوہ باقیوں سے ہمیشہ نگائیں جھکا کر تھوڑا فاصلہ رکھ کر لگے بٹے انداز میں ہی بات کرتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ برھان بھی اسکی جانب نگائیں اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ اسے عام لڑکیوں سے قدرے منفرد لگتی تھی۔ کچھ میر سے اسکی نسبت کا اثر تھا۔ جو برھان اسکی عزت کرتا تھا۔ سر جھٹک کر اس نے پیاری کی مسکراہٹ سے نظریں چرائیں۔

"اوا چھا ویسے آپ نے باقی کی شاپنگ کر لی۔ کیونکہ میں نے سنا ہے لڑکیوں کی شاپنگ میں بہت ٹائم لگتا ہے۔ دو گھنٹے تو انکے میک اپ پروڈکس لینے میں گزر جاتے ہیں۔" برھان نے مسکراہٹ دباتے اسے چھیڑا۔

"نہیں مجھے میک اپ وغیرہ کا اتنا شوق نہیں۔ اسلیے میری شاپنگ جلدی کمپلیٹ ہو جاتی ہے۔" ہنستے ہوئے اس نے ایک گھڑی ہاتھوں میں لیتے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر کیا خرید ناپسند ہے آپکو؟؟؟ برھان کو پیاری سے بات کر کے اچھالگ رہا تھا۔اسلیے وہ بات کو طول دے رہا تھا۔

"مجھے پائل کا بہت کریز ہے۔طرح طرح کے ہینڈ بیگ اور عبایہ دیکھتی رہتی ہوں۔"

آپ عبایہ خریدتی ہیں؟؟؟ برھان نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھتے پوچھا۔

نہیں خریدتی نہیں ہوں۔بس پسند ہیں مجھے۔"کچھ جھجھکتے ہوئے جواب دیا۔"

"اگر پسند ہیں تو پہنا بھی کریں۔"

ہنہہہ چادر تک تو سر پر اوڑھی نہیں جاتی۔دیکھنا کہیں عبایہ پہن ہی نا لیں۔"میر نے تنزیہ" انداز میں کہتے ایک سخت نظر پیاری پر ڈالی۔جسکی چادر صرف ایک لمحے کے لیے اسکے سر سے سرکی تھی۔جبکے میر کی بات پر اسکے چادر درست کرتے ہاتھ لمحے کو لرزے۔وہ جتنی کوشش کرتی تھی کہ میر کو شکایت کا موقع نا ملے اتنا ہی اسے پیاری کو بے عزت کرنے کا کوئی نا کوئی بہانہ مل جاتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شٹ اپ میر۔"میر کی بات کا انداز اور لہجہ برھان کو بھی گراں گزرا تھا۔اسلیے وہ اپنی ناگواری" چاہ کر بھی نا چھپا سکا۔میر سنی ان سنی کر تا مڑ گیا۔جبکہ برھان کے سامنے اس قدر توہین کے احساس سے پیاری کا دل چاہا زمیں پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

آئی ایم سوری ثنا میں میر کی جانب سے معزرت کر رہا ہوں۔دراصل میر ادوست زرا الٹے" دماغ کا ہے۔اسے نہیں معلوم کے کب، کہاں، کیا بات کرنی ہے۔"برھان نے ایک نظر افسوس سے میر کو دیکھتے پیاری کو مخاطب کیا۔جبکہ وہ بامشکل آنسوں کا گلا گھونٹتے آنکھوں میں پانی لیے زبردستی مسکرائی۔

وہ چوہدری برھان تھا جو اپنے سامنے کھڑی محصوم لڑکی سے اپنے دوست کی تلخ کلامی کی وجہ سے ایکسکیوز کر رہا تھا۔اس دوست کی وجہ سے جسکی وہ لڑکی منکوحہ تھی۔علطی اسکے شوہر کی تھی اور شرمندہ اسکا دوست ہو رہا تھا۔آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ اسکا شوہر بنا تھا۔اور تکلیف اسکے دوست کو ہو رہی تھی۔وہ ایکسکیوز کر رہا تھا۔اور کہہ رہا تھا کہ اسکا دوست الٹے دماغ کا ہے۔

یہ واچ پیاری ہے۔"برھان نے پیاری کے ہاتھوں میں پکڑی نازک سی خوبصورت بلیو ڈائل" والی گھڑی کو دیکھتے کہا۔۔

ہاں مجھے بھی پسند آئی ہے۔"پیاری نے ہاتھوں میں الٹ پلٹ کر اسے دیکھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ اس پرفیوم کے ساتھ پیک کر لیں۔"اس نے پرفیوم اور ہینڈ واچ کاونٹر پر کھڑے لڑکے کی" جانب بڑھایا۔

"ایک بات بولوں آپکو۔"

"جی بولیں۔"

اگر آپکو عبایہ پہننا پسند ہے تو آپ ضرور پہنیں۔ہم کسی کی سوچ نہیں بدل سکتے۔ضروری" نہیں کہ ہر انسان آپکو اپریشیٹ کرئے۔آپکی زندگی پر سب سے پہلا حق آپکا ہے اور کسی کا "نہیں۔

برھان نے نرمی سے اپنی بات کہتے آخر میں میر کی پشت کو گھورتے جواب دیا۔اگر اسے مال میں تماشہ بننے کا خدشہ نا ہوتا۔تو کم سے کم میر کے منہ پر دو مکے جڑ کر اپنے دل کی بھڑاس نکال ہی چکا ہوتا۔

میں نے آپکو کہا نا بس مجھے عبایہ کی کولیکشن دیکھنے میں دلچسپی ہے۔باقی میں خود کو اتنی پارسا" "نہیں سمجھتی جو عبایہ پہننا شروع کر دوں۔

پیاری نے نظریں چراتے لب کچلتے دھیمے لہجے میں جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیا بات ہوئی کیوں خود کو اس قابل نہیں سمجھتیں؟؟؟ اگر میری نظر سے دیکھیں تو آپ ان " چست فیشن ایبل قسم کے برقعے میں ملبوس پردے کے نام پر بے حیائی پھیلانے والی لڑکیوں سے ہزاروں گناہ زیادہ اچھی ہیں۔ جو مردوں کو اپنی طرف مائل کرنے کا سبب بنتی ہیں۔ عورت میں حیا ایسی ہونی چاہیے کہ وہ کسی شخص کے دل میں غلط خیال پیدا نہ ہونے دے. اور یہ حیا صرف حجاب سے حاصل نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ آپ کی زبان، آنکھیں، دل، سوچ اور فکر سے بھی جھلکنی چاہیئے۔ یعنی آپ کا ہر انداز فتنے سے دور کرنے والا ہو۔ حجاب ایسا ہو جس میں شریعت نظر آئے بے ہودگی نہیں۔ دیکھیں ہم نماز پڑھتے ہیں پر ہمیں معلوم تو نہیں ہوتا کہ ہماری نماز بارگاہ خدا میں قبول ہوئی ہے کہ نہیں۔ مگر ہم کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس ڈر سے کہ معلوم نہیں ہماری نمازیں قبول ہو گیں کہ نہیں۔ ہم نماز پڑھنا نہیں چھوڑ سکتے۔ آپ عبایہ پہنیں تو دل کی رضامندگی پر یہ سوچ کر پہنیں کہ یہ آپکو پسند ہے اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ ہم کسی کی سوچ نہیں بدل سکتے۔ انسانوں کی فکر کرنا چھوڑ دیں۔ یہ تو اپنے رب سے بھی " شکوہ کر جاتے ہیں۔ ان سے بھی نالاں رہتے ہیں۔

وہ قدرے ٹھہر ٹھہر کر نرمی سے سمجھا رہا تھا۔ پیاری غور سے اسکی دل کو چھو لینے والی باتیں سن رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جیسے اللہ پاک سورہ فجر میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

ترجمہ:۔ لیکن آدمی کو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور نعمت دے تب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی۔ اور اگر آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے خوار کیا۔

(کنزالایمان)

پیاری کے موبائل پر رنگ ٹون کی آواز پر برھان خاموش ہوا۔

ایشو کی کال ہے ویٹ کر رہی ہیں۔ بہت دیر کر دی میں نے"۔ میسج ٹائپ کر کے موبائل بیگ میں ڈالا۔

سوری میں نے آپکو باتوں میں لگا لیا۔" برھان نے معزرت کی۔"

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ بلکہ مجھے تو آپکو تھینکس کہنا چاہیئے۔ آپ نے بہت اچھی باتیں کیں۔ مجھے آپکی باتیں سن کر اچھا لگا۔" پیاری نے صاف گوئی سے کام لیا۔

"یہ لیں میم۔"

کتنا بِل بنا ہے۔" پیاری نے کاونٹر سے شاپنگ بیگ اٹھاتے شاپ کیپر سے پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جایئے آپ میں بِل پے کر لوں گا۔" برھان کے کہنے سے پہلے ہی میر دوٹوک انداز میں بول پڑا۔پیاری نے مڑ کر اس مغرور انسان کو دیکھا۔جو آنکھوں پر بیلک کلر کے سن گلاسز چڑھائے۔بلیک کلر کی پینٹ کے اوپر براؤن کلر کی ٹی شرٹ میں ملبوس تھا۔چہرے پر سنجیدگی ہنوز قائم تھی۔جو اسکی شخصیت کا خاصہ تھی۔اپنی بات کہہ کر وہ کاونٹر کی جانب بڑا۔مطلب وہ ان سے اتنا بھی انجان نہیں تھا۔

جی"۔وہ میر کے آگے بولنے کی جرات نہیں کر سکتی تھی۔اب وہ اسکی موجودگی سے بے نیاز" کاونٹر پر موجود شاپ کیپر کو بِل تھما رہا تھا۔

اوکے اللہ حافظ پیاری لڑکی۔" برھان نے اسے دیکھتے مسکرا کر نرمی سے کہا۔"

اللہ حافظ۔" وہ بھی ہلکا سر مسکرا کر جواب دیتی چل دی۔دو تین قدم چل کر وہ کسی احساس کے" تحت پلٹی۔برھان ہلکی مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے بازوں باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اسکے یوں مڑ کر دیکھنے سے برھان کا دل بے اختیار دھڑکا۔

میں نے کہیں سنا تھا کہ انسان کی شخصیت اسکی تربیت کا پتا دیتی ہے۔اور آپکو دیکھ کر مجھے صحیح" "معنوں میں یقین ہو گیا ہے چوہدری برھان کہ آپکی تربیت میں سارا ہاتھ ملیحہ عباسی کا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برھان نے اسکی بات پر سر کو خم دیا جو مسکرا کر کہتی چل دی۔ جبکہ اسکے منہ سے اپنا نام سننا برھان کو بہت بھلا لگا۔

اگر آپکی خریداری ہو چکی ہو تو کچھ اور دیکھ لیں مسٹر برھان۔"میر کے تنز پر برھان نے مڑ کر" اسے گھورا۔

اگر پبلک پلیس کا لحاظ نا ہوتا نہ میر تو قسم سے آج تمہاری درگت بنا کے چھوڑ دیتا۔ تم میں زرا" بھی تمیز نہیں ہے۔ تم جانتے ہو تمہاری بات سے کتنا ہرٹ ہوئی ہوں گیں وہ۔ جتنی اچھی لڑکی تمہیں ملی ہے نا میر شہریار تمہیں چاہیئے کہ اپنی قسمت کا صدقہ دیا کرو۔"وہ اسے اسی کی منکوحہ سے بات کرنے کی تمیز سکھا رہا تھا۔ میر نے داد دیتی نگاہوں سے سر تا پیر ایک نظر اسے دیکھا۔

ایکچوئلی تمہیں مجھے تمیز سکھانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ مجھ پر کوئی اثر نہیں ہونا۔ البتہ اگر" اپنی عزت عزیز ہے تو شرافت سے منہ بند کر کے چلو۔ ورنہ تم نے تو پبلک پلیس کا لحاظ رکھ لیا پر ٹرسٹ می میں کوئی لحاظ نہیں کروں گا۔"میر نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھتے چبھتے لہجے میں جواب دیا۔ جبکہ برھان صبر کا گھونٹ بھر کر خود پہ جبر کر کے رہ گیا۔ کیونکہ اس میر زادے کا کوئی بھروسہ نہیں تھا۔ جو کہہ دیا وہ پھر کر کے بھی رہتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو مرو خاموش ہوں میں۔" جل کر کہتا وہ اسکے ہمقدم چل دیا۔"

*****

رات کے پچھلے پہر وہ پانچوں نفوس گھر سے باہر دیوار کے ساتھ کھڑے تھے۔

جلدی کرو یار۔۔۔۔" تھوڑی دور کھڑی ماہی نے انہیں بے چینی سے پکارا۔ وہ ان پانچوں میں سب سے زیادہ ڈرپوک ثابت ہوئی تھی۔"

آہستہ بولو۔" پاس کھڑے حمزہ نے اسے ٹوکا۔"

"تم چاروں خود تو مرو گے ساتھ مجھے بھی مرواؤ گے۔ کاش میں تم لوگوں کے ساتھ نا آتی۔"

ماہی کی جھنجھلاتی ہوئی آواز ان تینوں کے کانوں میں بھی پڑی۔ وہ اس لمحے کو کوس رہی تھی جب ان چاروں کے پلین میں شامل ہونے کی حامی بھری تھی۔

"اب پچھتانے کا کیا فائدہ جب چڑیاں ہی گیت چگھ کر گھونسلوں میں چلی گیئں۔"

حمزہ نے محاورے کی ٹانگیں توڑتے مزے سے کہا۔ ساتھ ساتھ گردن گھما کر پیچھے بھی دیکھ رہا تھا۔ جہاں دروازے میں موجود گارڈ کرسی پر بیٹھا نیند میں اونگھ رہا تھا۔ پاس ہی ایک گارڈ چوکنا سا کھڑا تھا۔ پھر وہ واپس مڑا۔ سامنے ہی تین نفوس کا ہیولہ سا دکھائی دے رہا تھا۔ ایک طرف

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک دراز قامت لڑکا ہاتھوں میں پینٹ والا ڈبا تھامے کھڑا تھا۔ پاس ایک لڑکی ہاتھوں میں ٹارچ لیے دیوار پر فوکس کیے موجود تھی۔ سامنے وہ برش تھامے دیوار پر کچھ نقش و نگار بنا رہی تھی۔

پرفیکٹ بس اب یہاں نیچے میر لالہ کا نمبر لکھ لو۔ یاد تو ہو گا نا؟؟؟۔"

ماہر نے دیوار کو ستائش سے دیکھتے پیاری کو چھیڑا۔

تم کچھ دیر اپنی چونچ نہیں بند رکھ سکتے؟؟؟ جواباً پیاری نے چڑ کر ماہر کو گھورتے تند ہی سے "

پوچھا۔ جو ہر تھوڑی دیر بعد کوئی نا کوئی جملہ کس رہا تھا۔

ڈن۔" اب اس نے برش نیچے زمین پر رکھتے۔ مڑ کر ان دونوں کو فاتحانہ نگاہوں سے "

دیکھا۔ جواباً ان دونوں کے چہروں پر بھی شیطانی مسکراہٹ آئی۔

ماننا پڑے گا ثنا سلمان تمہارا ابھی کوئی جواب نہیں۔" پیاری نے فرضی کالر جھاڑتے خود کو داد "

دی۔

ہاں بلکل ثنا سلمان اب تیار ہو جاؤ کل کی ڈانٹ سننے کے لیے۔" ایشال نے ٹھنڈی آہ بھرتے "

جل کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کل کی کل دیکھی جائے گی فلحال اندر چلتے ہیں۔ورنہ یہ ڈرپوک ماہی کی بچی شور کر کر کے چاچا" "فضلو کو جگا لے گی۔

ہاں چلو۔"اب وہ تینوں ماہی اور حمزہ کے ساتھ دبے پاؤں گیٹ کی جانب بڑھ رہے تھے۔حمزہ" نے سوئے ہوئے گارڈ کے چہرے پر ٹارچ لگاتے۔اسکے چہرے کے آگے اپنا ہاتھ جھلایا۔

"حمزہ کے بچے مروانا ہے کیا۔جانتا ہے نا یہ نانا جان کا وفادار گارڈ ہے۔"

ماہر نے دانت پیستے حمزہ سے سرگوشی کی۔

ماہر کے کہنے کا وہ مطلب نہیں تھا۔وفادار تو آپ بھی بہت ہیں۔بلکہ آپ تو فضلو چاچا سے زیادہ" وفادار ہیں۔آپ میں انکی طرح چغل خوری جیسی بری عادت بھی نہیں پائی جاتی۔اسی وجہ سے آپ ہم سب کے فیورٹ ہیں۔"پاس کھڑے گارڈ کی گھوری پر پیاری نے بروقت باتوں کا مگن لگایا۔سب نے پیاری کی ہاں میں ہاں ملائی۔جس پر گارڈ نے فخریہ انداز میں گردن اکڑائی۔وہ پانچوں رات کے اس پہر گارڈ سے پنگا لینے کا رسک نہیں لے سکتے تھے۔اسلیے مکھن لگانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لاونج میں سنجیدہ سا ماحول بنا تھا۔ جہاں ہاشم صاحب کے چہرے سے فکر مندی عیاں تھی۔ وہیں جہاں آراء بیگم پر سکون سی بیٹھیں تھیں۔ پاس منال ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے دلچسپی سے صورتحال کو انجوائے کر رہی تھی۔

پرسوں ہانیہ کی منگنی تھی۔ منساء بیگم اپنی فیملی کے ساتھ اسلام آباد آچکیں تھیں۔ دادا جان کے حکم پر منگنی کی رسم انکی آبائی حویلی کی جگہ میر ولا میں ہونا طے پایا تھا۔ جبکہ نکاح کی تقریب میر حویلی میں ہونی تھی۔ خواتین خریداری کے لیے بازار گئی ہوئیں تھیں۔ صرف صالحہ بیگم گھر پر موجود تھیں۔ جو ایک طرف پریشان سی بیٹھیں تھیں۔ مرد حضرات دفتروں میں تھے۔

سامنے صوفے کے پیچھے وہ پانچوں سر جھکائے مجرموں کی طرح کھڑے تھے۔ ایسے میں میر غصے کی حالت میں کمر کے پیچھے بازوں بھاندے ٹہل رہا تھا۔ وہ رکا اور انکی جانب مڑا۔

میں صرف ایک بار پوچھوں گا۔ سیدھا سیدھا جواب دینا ورنہ آج تم پانچوں کی خیر نہیں۔" میر" نے انگلی اٹھا کر تنبیہ کرتے ہوئے سپاٹ لہجے میں ان پانچوں کو مخاطب کیا جنکے چہرے سے ہوائیاں اڑی ہوئیں تھیں۔ ماہین تو باقاعدہ رو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کسکا آئیڈیا تھا؟؟؟؟میر کے سنجیدگی سے پوچھنے پر سب نے ایکدوسرے کی جانب دیکھا۔پیاری نے بہت سا تھوک نگلا۔

"کون سا آئیڈیا؟؟؟میر لالہ آپ کس بارے میں بات کر رہے ہیں ہم کچھ سمجھے نہیں؟ماہر نے ہمت کرتے لاعلمی کا اظہار کرتے لہجے میں حیرت سموئے پوچھا۔

"میں اس کارنامے کی بات کر رہا ہوں جو تم لوگوں نے رات کو سرانجام دیا ہے۔"

میر نے دانت پیستے چھبتے لہجے میں سپاٹ تاثرات کے ساتھ جواب دیا۔

"میر بچے آرام سے بات کر۔۔۔۔۔۔"

آپ خاموش رہیں دادا جان۔یہ سب آپکی ڈھیل کا ہی نتیجہ ہے۔آج آپ انکی حمایت میں کچھ نہیں بولیں گے بس"۔

میر نے انکی بات کاٹتے دوٹوک انداز میں کہا۔جس پر وہ بے بسی سے گہرا سانس بھر کر رہ گئے۔

میں پوچھ رہا ہوں کس کی تھی یہ حرکت؟؟تم لوگوں کو میری آواز نہیں سنائی دے رہی"

کیا؟؟؟میر انکی خاموشی پر غصے سے دھاڑا۔اس وقت اسکی گرے آنکھوں میں سرخی دوڑ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

م۔۔۔میرا آئیڈیا تھا یہ۔" پیاری نے تھوک نگلتے سہم کر جواب دیا۔ان چاروں نے بروقت " اسے دیکھا۔جو سارا الزام اپنے سر لے رہی تھی۔جب کے اسکی طرف سے جواب پاتے میر نے غصے سے مٹھی بھینچی۔

"نہیں میر لالہ یہ جھوٹ بول رہی ہے یہ میرا آئیڈیا تھا اسلیے میں رو بھی رہی ہوں۔"

اس سے پہلے کہ میر پیاری کو لعن طعن سناتا ماہی جلدی سے بولی۔وہ جانتی تھی اگر پیاری نے ساری بات اپنے سر لی۔تو میر اسے کسی صورت نہیں بخشے گا۔بہت غصہ کرئے گا جبکہ ماہی چاہے جتنی ڈرپوک سہی وہ اپنی جان سے عزیز دوست کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔

میں جھوٹ نہیں بولتی۔میں سچ کہہ رہی ہوں یہ میرا ہی آئیڈیا تھا۔گھر پر پینٹ کا کام چل رہا" تھا۔تو باہر کی جانب دیوار پر میں نے ہی 'مکان برائے فروخت کا اشتہار لکھا۔پھر نیچے میں نے ہی آپکا نمبر مینشن کیا۔اس میں ان سب کا کوئ قصور نہیں۔ماہی صرف مجھے بچانے کے لیے سارا "الزام اپنے سر لے رہی ہے۔یہی سچ ہے۔۔

پیاری نے ساری ہمت مجتمع کرتے نظریں جھکائے لب کاٹتے جواب دیا۔جبکہ ماہی بے بسی سے اسے دیکھ کر رہ گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جانتا تھا یہ کارنامہ آپ ہی انجام دے سکتی ہیں۔اور زرا دیکھیے تو کتنی فخر سے بتا رہی ہیں۔کوئی شرمندگی کوئی افسوس نہیں ایمپریسو۔"

میر نے تالی بجاتے زہر خند لہجے میں اس پر تنز کیا۔

"میر بیٹا کوئی بات نہیں جانے دیں۔بچی ہیں بس جھوٹی سی شرارت ہی تو تھی۔"

ہاشم صاحب نے پیاری کی شامت آتے دیکھ مخلصانہ انداز میں میر کو سمجھاتے بات کو یہیں ختم کرنا چاہا۔

"بس کر دیں دادا جان انکی فیور لینا۔آپ آج تک یہی کہہ کر مجھے چپ کرواتے آئیں ہیں کہ بچی ہیں یہ۔۔۔اگر یہ بچی ہیں تو بڑی کب ہوں گیں۔۔آپ کب تک انکی بیوقوفیوں کو نا سمجھی کا نام دیتے رہیں گے"۔

میر کی دھاڑ پر پیاری کا پورا وجود لرز کر رہ گیا۔اس وقت وہ اپنے آپے سے باہر تھا۔صبح سے اب تک اسے تین انون نمبرز سے کالز آچکیں تھیں۔جو میر سے گھر خریدنے کی بات کر رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔جبکہ اسکے وہموں گھمان میں بھی نہیں تھا کہ یہ پانچوں کوئی ایسی بچکانہ حرکت بھی سرانجام دے سکتے ہیں۔

محصوم نہیں بلکہ بیوقوف ہیں اور اگر یہ بیوقوفی نہیں بچپنا ہے تو مجھے نفرت ہے انکے بچپنے سے۔" میر نے حقارت سے اسے دیکھتے سپاٹ لہجے میں نفرت سے کہا۔پیاری سر جھکائے بری طرح" رو رہی تھی۔

"میر کیوں چھوٹی سی بات کا بتنگڑ بنا رہے ہیں۔اس بات کو یہیں ختم کریں۔"

ہاشم صاحب نے برہم ہوتے میر کو ناگواری سے ٹوکا۔

کیا ختم کروں دادا جان۔۔آپ نے مجھے بات ختم کرنے کے لائق چھوڑا ہی کہاں ہے۔نجانے" کیا سوچ کے آپ نے اس بیوقوف لڑکی کو نکاح کی صورت میں میرے پلے بھاندہ دیا ہے۔۔جسکے ساتھ زندگی گزارنے کا سوچ کے ہی میرا سر درد کرنے لگتا ہے۔مگر اب انکی بیوقوفیاں میری برداشت سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔نفرت ہے مجھے ان سے اور نفرت ہے مجھے "انکی ان سب بچکانہ حرکتوں سے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا ہوا تھا۔ سارے لحاظ بلائے طاق رکھ کر آج اس نے سب کے سامنے پیاری سے اپنی نفرت کا برملا اظہار کیا۔ جبکہ ہاشم صاحب اپنے پوتے کے منہ سے یہ الفاظ سن کر ساکت رہ گئے۔

بس بہت ہو گیا میرا اگر ہم چپ ہیں تو اسکا مطلب یہ نہیں آپ سارا عزت لحاظ بھول جائیں۔ ثنا" جیسی بھی ہیں اس گھر کی عزت ہیں۔ سب ملازمین کے سامنے انکے لیے اس طرح کے سخت "الفاظ کہنے کی ہم آپکو کبھی اجازت نہیں دیں گے۔

جہاں آراء بیگم بھی خود کو روک نا سکیں۔ اور زندگی میں پہلی بار ثنا کی حمایت میں بول پڑیں۔ جبکہ سبکے ساتھ ساتھ منال نے بھی حیرت سے انہیں دیکھا۔ جنکے لہجے میں آج حد درجہ سختی تھی۔

www.novelsclubb.com

پیاری صرف بہتے آنسوؤں کے ساتھ اس ستمگر کو دیکھ رہی تھی۔ اسے جو مان تھا کہ میر سبکے سامنے اسکے لیے نفرت کا اظہار نہیں کر سکتا وہ مان آج بری طرح ٹوٹ گیا تھا۔ جب لفظوں کے ہاتھوں میں سخت لہجے کا اسلحہ تھما دیا جائے۔ تو یہ انسان کے وجود کو چھلنی کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔

جہاں آراء بیگم کی بات پر میر نے ضبط سے گردن پیچھے پھنکتے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثنا آپ اپنے روم میں جائیں۔" جہاں آراء بیگم نے اسکے آنسوؤں سے لبریز چہرے سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ میر نے مڑ کر اسے دیکھا جو بھیگے چہرے کے ساتھ ایک گلہ آمیز نگاہ میر پر ڈالتے جا کر روم میں خود کو بند کر گئ۔ جبکہ اسکی متورم سرخ آنکھوں میں دکھ کے ساتھ ساتھ شکوہ دیکھتے میر کا دل نجانے کیوں بے چین ہوا۔

آپ لوگ بھی جائیں بچے۔" ہاشم صاحب ابھی تک سر جھکائے خاموش بیٹھے تھے۔ انہیں" ہمیشہ لگتا تھا میر کا رویہ وقت کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو جائے گا پر آج انہیں اتنے سالوں پہلے کیے گئے اپنے فیصلے پر افسوس ہو رہا تھا۔ ماہی اور ایشال بھی ایک نظر افسوس سے میر کو دیکھتے چلی گیئں۔

رکیں میر لالہ۔" ماہر نے میر کو آواز لگائی۔ میر جاتے جاتے رکا۔"

میر لالہ آپکو یہ لگتا ہے نا پیاری آپکے لائق نہیں؟؟؟ ماہر چلتا چلتا میر کے مقابل آ کے کھڑا ہوا۔

علو لگتا ہے کیونکہ آج مجھے یقین ہو گیا ہے۔ آپ پیاری کے لائق نہیں۔ بلکل ٹھیک کہا آپ" نے ناناجان نے واقعی بہت علو فیصلہ لیا ہے۔ کہاں پیاری جیسی محصوم دل لڑکی اور کہاں آپ "جیسا پھتر دل انسان۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہر بعیر ڈرے میر کی آنکھوں میں دیکھتے افسوس سے کہہ رہا تھا۔ میر بے تاثر چہرے کے ساتھ اسے دیکھتے گیا۔ پھر سپاٹ انداز میں اسکا کندھا تھپک کر چلا گیا۔ ماہر غصہ ضبط کر کے رہ گیا۔

ماہر تمہیں میر سے ایسے بات نہیں کرنی چاہئیے تھی۔" منال نے اسے مخاطب کیا۔"

وہ یہی ڈیزرو کرتے ہیں اینڈ پلیز مائنڈ یور اون بزنس۔" منال کی جانب مڑتے انگلی سے اسے" وارن کرتا ماہر بھی حمزہ کے ساتھ روم کی طرف چل دیا۔ جبکہ منال جو اتنی دیر سے سیچوئیشن انجوائے کر رہی تھی بدمزہ ہو کر رہ گئی۔

کاش ہم نے ماضی میں اتنا بڑا فیصلہ نا لیا ہوتا۔" سب کے جانے کے بعد ہاشم صاحب افسوس" سے کہہ رہے تھے۔

سب ٹھیک ہو جائے گا بابا سائیں۔" صالحہ بیگم انہیں تسلی دے رہیں تھیں۔"

*****

پیاری نے صبح سے خود کو روم میں بند کر رکھا تھا۔

جب رابیل بیگم واپس آئیں تو انکے دروازہ ناک کرنے پہ پیاری نے روم کا لاک کھولا۔ ستا ہوا چہرہ، سرخ متورم آنکھیں رابیل بیگم کا دل اسے دیکھ کے کٹ کر رہ گیا۔ انہوں نے پیاری سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں پوچھا۔ کیونکہ سب کچھ پہلے ہی انہیں معلوم ہو چکا تھا۔ پیاری کو منہ ہاتھ دھو کر فریش ہونے کا کہہ کے وہ اسکے لیے کھانا نکالنے کچن کی جانب گئیں۔ پیاری نے بنا کچھ کہے چپ چاپ انکی بات کی پیروی کی۔

میر نے دادا جان سے معافی مانگی۔ وہ جانتا تھا کہ وہ غصے میں بہت زیادہ بول گیا ہے۔ میر کا غصہ ہی اسکا دشمن تھا یہ بات وہ اچھے سے سمجھتا تھا۔ ہاشم صاحب ہنوز خاموش ہی رہے۔ جہاں آراء بیگم نے اسے معاف کرتے نرمی سے سمجھایا۔ وہ لب بھینچے انکی نصیحتیں سنتا رہا۔ جب کے مرد خضرات کو کچھ بھی بتانے سے دادا جان نے سختی سے منع کیا تھا۔ زیادہ سے زیادہ کیا ہونا تھا وہ سب میر پر برہم ہوتے اور میر انکی باتیں سر جھکائے سنتا رہتا اور پھر کرتا وہی جو اسکا دل چاہتا۔

www.novelsclubb.com

پیاری کا موڈ کافی حد تک ٹھیک ہو چکا تھا پر وہ روم سے باہر نہیں نکلی تھی۔ کھانا بھی اس نے کمرے میں ہی کھایا۔ سب نے باہر آنے کے لیے اسے فورس بھی نہیں کیا۔ وہ ٹھیک تھی یہی کافی تھا۔ اب بھی وہ بیڈ پر لیٹنے کے انداز میں بیٹھے۔ پاوں پر پاؤں رکھے کسی میگزین کے ورق الٹ رہی تھی۔ پاس ہی ماہی اور ایشو کاؤچ پر بیٹھیں چپس کھاتے ہوئے گھر میں ہونے والے فنکشنز کے حوالے سے ڈسکس کر رہیں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آ جایئے۔"دستک کی آواز پر ایشال نے اونچی آواز میں کہا۔"

کیا ہم اندر آ سکتے ہیں"۔حمزہ نے دروازے سے جھانک کر شرارت سے پوچھا۔"

جی نہیں واپس چلے جایئے۔"ماہی نے ناک سکوڑتے ہاتھ جھلا کر کہا۔"

تم سے پوچھا کس نے ہے ڈرپوک لڑکی۔"حمزہ ماہی کو جواب دیتے ماہر کے ساتھ روم میں داخل ہوا۔پیاری بھی بیڈ پر اٹھ بیٹھی۔"

کیا ہو رہا ہے؟؟؟حمزہ نے ہلکے پھلکے انداز میں پیاری سے پوچھا۔

نتھنگ سپیشل۔"پیاری نے مسکرا کر جواب دیا۔"

www.novelsclubb.com

پیاری آئی ایم سوری۔"کچھ دیر بعد ماہر نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔"

سوری کیوں؟؟؟پیاری نے چونک کر اسے دیکھتے ناسمجھی سے پوچھا۔

میری وجہ سے ہوا یہ سب مجھے نہیں پتا تھا۔یہ سب کچھ ایسے ہو جائے گا۔اور میرا لالہ اتنا اوؤرری ایکٹ کر جائیں گے۔"ماہر لب بھینچے شرمندگی سے کہہ رہا تھا۔حمزہ ماہی اور ایشال بھی اداس ہو گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں ماہر اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔تم کیوں شرمندہ ہو رہے ہو۔"

کیونکہ میرا ہی آئیڈیا تھا۔میرا لالہ کا نمبر مینشن کرنے کا چیلنج میں نے ہی تمہیں دیا تھا۔اگر میں"

"ایسا نا کہتا تو شاید۔۔۔۔

ماہر ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔"ماہر کی بات کاٹتے وہ بولی۔"جو ہونا تھا ہو come onاو"

"گیا۔اور کون سا ایسا پہلی بار ہوا ہے۔تم بھی نا پاگل ہی ہو۔

"مگر۔۔۔"

ماہر نے کچھ کہنا چاہا۔

اگر مگر کچھ نہیں۔میں بھی بھول گی تم سب بھی بھول جاؤ۔اور ویسے بھی بڑے بڑے شہروں"

"میں ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔

پیاری نے بظاہر مسکراتے شرارت سے کہا۔ماہر بھی اسکی بات پر کھل کے مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر بعد روم کا منظر یوں تھا کہ ماہر صوفے پر بیٹھا ہوا تھا۔ایشال پیاری کے پاس بیڈ پے آکر بیٹھ چکی تھی۔ حمزہ ماہی سے چپس چھین کر ان سے انصاف کر رہا تھا۔جوابا ماہی اسے باتیں سنا رہی تھی۔اتنے میں منال نے دروازے سے سر اندر کرتے جھانکا۔

گائز مجھے تم سب کو کچھ دیکھانا ہے۔آئی نو تم سب یہ سین مِس نہیں کرنا چاہو گے۔"منال" نے پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ آنکھوں میں چمک لیے ہوئے کہا۔

*****

"ماہر کے بچے زرا سر نیچے کرو مجھے نظر نہیں آرہا۔ایک تو اتنی بڑی ہائیٹ ہے تمہاری۔" منال نے جھنجھلاتے ہوئے ماہر کو کہا۔جو اسکے بلکل آگے کھڑا تھا۔وہ سب خارجی دروازے کے ساتھ ایک جانب چھپ کر کھڑے تھے۔جہاں یہ سب کھڑے تھے اس جانب اندھیرا تھا۔جسکے باعث لان میں موجود ہشام اور ہانیہ ان سب شیطانوں کی ٹولی کی آمد سے انجان تھے۔

"ہاں تو آپکی وہ ٹک ٹک والی ہیل کہاں ہیں جو پہن کر آپکی ہائیٹ زرا فے جتنی ہو جاتی ہے۔" ماہر نے مڑ کر جواباً تنزیہ انداز میں کہا۔منال کڑھ کر رہ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار آپ دونوں چپ کرو گے کیا؟ایک تو پہلے ہی انکی سمجھ نہیں آرہی پتا نہیں کیا باتیں کر رہے ہیں"۔

ایشال نے ان دونوں کو چپ کرواتے جھنجھلا کر کہا۔

"مجھے کیا کہہ رہی ہو۔ماہر کو سمجھاؤ نا جو میرے آگے آکر کھڑا ہو گیا ہے۔"

منال نے ایشال کو جواب دیتے ماہر کو دیکھتے دانت پیسے۔

ماہر انسان بنو نہیں تنگ کرو۔میں زرا ہانیہ آپی اور ہشام بھیا کی ہونٹوں پر فوکس کرتا ہوں کچھ تو" سمجھ آہی جائے گی کہ کیا باتیں ہو رہی ہیں۔"

حمزہ نے دور کھڑے ہشام اور ہانیہ کو دلچسپی سے دیکھتے کہا۔

دیکھنا کہیں سمجھ آہی نا جائے ہنہہ وڈا آیا ہونٹوں سے سمجھنے والا۔"پیاری منہ بناتے تنز کیا۔وہ" سب اپنے آپ میں مگن سرگوشیوں میں باتیں کرتے ہانیہ اور ہشام کو تاڑنے میں مصروف تھے۔جب پیچھے کھڑی ماہی کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا۔ڈر کے مارے ماہی کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آآآآآآہ بھوت بھوت۔"وہ اچھل کر آگے ہوئی۔اسکے ساتھ باقی سب بھی آنافانالان میں کودے۔اب ماہی کے ساتھ ساتھ انکی چیخیں بھی عروج پر تھیں۔ہشام اور ہانیہ بھی انکے شور کی آواز پر حیرت سے گھومے۔

ششششش خاموش گائز یہ میں ہوں حیدر۔"حیدر نے ان سب کی دہائیاں سنتے بوکھلا کر کانوں کے آگے ہاتھ رکھتے بے چارگی سے کہا۔حیدر کو دیکھتے ان سب کی سانس میں سانس آئی۔

اف حیدر لالہ آپ نے تو ڈرا ہی لیا۔"ماہی نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے تنفس بحال کرتے ہوئے کہا۔

ہاں یہ میں ہوں حیدر۔۔تم لوگوں کو یہاں اکھٹے لان میں جھانکتے ہوئے دیکھا تو اس طرف آ"گیا۔مگر ماہی کی بچی آپ اتنے زور سے چیخیں ہیں جیسے میں سچ میں کوئی بھوت ہوں۔

حیدر نے ماہی کو گھورا۔

لالہ آپ بھول گئے تھے کیا یہ ماہین حمدان ہیں۔ڈرپوکوں کی سردار۔"حمزہ نے ماہی کو آنکھیں دیکھاتے حیدر کو جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں ہاں بلکل ابھی ایک منٹ پہلے میں نے تم سب کی بہادری بھی ملاحظہ کی ہے۔تم لوگ جو" بہادروں کے سردار ہو وہ بھی دیکھ لیا۔"حیدر نے ماہین کو شرمندہ دیکھتے حمزہ کو لتاڑا۔

اتنے میں ہشام اور ہانیہ بھی انکے پاس پہنچ چکے تھے۔

آپ سب یہاں کیا کر رہے ہیں؟؟؟؟ہشام نے ایک مشکوک نگاہ سب پر ڈالتے پوچھا۔

وہ۔۔۔م میں۔۔ہم۔"ایشال نے ہکلاتے ہوئے تھوک نگلا۔"

وہ"میں"ہم"کیا؟؟سیدھی طرح بتاؤ۔یہاں کیا کر رہے ہو تم سب؟؟؟ہانیہ نے سپاٹ" تاثرات لیے سنجیدگی سے پوچھا۔

میں بتاتی ہوں ایکچوئلی پیاری اداس تھی۔صبح سے روم سے باہر بھی نہیں نکلی۔تو ہم تینوں انکا" "موڈ فریش کرنے کے لیے لان میں لے آئیں۔

منال کے بروقت بات بنا کر پر اعتماد لہجے میں کہنے پر ایشو اور ماہی نے جلدی سے سر ہاں میں ہلاتے تصدیق کی۔

اور آپ لوگ؟؟؟آپ تارے گننے آئے تھے کیا یہاں۔"اب ہشام نے آبرو اچکا کر تزیہ لہجے میں حمزہ اور ماہر سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی بلکل ہشام بھیا ہم تارے ہی گن رہے تھے۔کتنے ہوئے تھے ہاں۔ایک ہزار بیس،ایک"

"ہزار اکیس،ایک ہزار بائیس،ایک ہزار تیئیس۔

حمزہ آسمان کی جانب دیکھتے انگلی سے نان سٹاپ گنتی کرتے تارے گننے شروع ہو گیا۔لڑکیوں نے آنکھیں پھاڑے حیرت سے اس پاگل کو دیکھا۔

"ایک ہزار چالیس اور آہ ہہ۔"

ماہر کے کمر میں چٹکی کاٹنے پر حمزہ کی چلتی زبان کو بریک لگی۔

ڈیش انسان چپ کر جا۔"دانت کچکچا کر سرگوشی کرتے ماہر کا دل کیا۔اسکے منہ پر دو" لگائے۔جو بھری محفل میں زلیل کروانے پر تُلا ہوا تھا۔

بر واصل میں ہم دونوں کو چاند کی چاندی یہاں کھینچ لائی۔کتنا خوبصورت منظر ہے نا یہ۔"ماہر" نے زبردستی مسکرا کر کہا۔

ایمپریسیو بہت اچھے بہانے ہیں بھئی۔"ہشام کے کہنے پر ماہر اور حمزہ کھسیانہ سا ہو کر ہنسے۔"

اور مسٹر حیدر آپکو یقیناً یہاں لان میں لگے پھولوں کی خوشبو کھینچ لائی ہوئی ہو گی۔"اب اسکی" توپوں کا رخ حیدر کی جانب تھا۔جو سینے پر بازوں باندھے مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بر و مجھے یہاں پھولوں کی خوشبو نہیں کھینچ کے لائی۔ بلکہ میں یہاں اپنے ایک کزن کو" ڈھونڈتے ہوئے پہنچا ہوں۔ جو چائے لانے کا بہانہ کرتے ہمیں چکما دے کر شاید کہیں "اورررررہی پہنچ ہی گیا تھا۔

حیدر نے لفظ "اور" کو لمبا کھینچتے زو معنی انداز میں کہا۔ ہشام اسکے جواب پر ہڑ بڑایا۔

ویسے ہشام بھیا کتنی بری بات ہے نا پرسوں آپ کی منگنی ہے اور آج آپ دونوں چوری چھپے" مل رہے ہیں۔۔" پیاری نے دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے آنکھیں چھوٹی کیے افسوس سے کہا۔

جی جی بلکل ہمیں چھپ کر نہیں ملنا چاہیئے تھا۔ بلکہ آپکو بتانا چاہیئے تھا۔ تاکہ پورے میر ولا میں" "اب تک ہماری ملاقات کا ڈھنڈورا پٹ چکا ہوتا نا۔

اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔۔ اگر آپ مجھے بتاتے کہ آپ دونوں کو ملنا ہے۔ تو میں آپکو صرف" ملاتی ہی نہیں۔ بلکہ آپ دونوں کی پرائیوسی کا بھی خیال رکھا جاتا پوری گارنٹی کے ساتھ۔ افسوس "آپ مجھے پورے گھر میں ڈھنڈورا پیٹنے والا سمجھتے ہیں۔

ارے نہیں نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا۔" اسکی ناراضگی پر ہشام نے پریشانی سے کہا۔"

بلکل یہی مطلب تھا۔" پیاری نے ماتھے پر بل ڈالتے رخ موڑا۔ ہشام اسکے انداز پر ہنسا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے اوکے آئی ایم سوری لیں کان پکڑ لیے۔"

ہشام نے شرارت سے دونوں کانوں کو چھوا۔پیاری نے نروٹھے پن سے اسے دیکھا۔پھر ایک نظر ہانیہ کو جسکے چہرے سے اب غصہ غائب تھا۔وجہ بھی وہی تھی۔پیاری کا زہن بٹتے دیکھ وہ زرا نرم پڑی۔ورنہ صبح سے وہ پیاری کی وجہ سے اداس تھی۔

"اوکے جائیں آپ بھی کیا یاد رکھیں گئے۔میں نے صرف ہنی آپی کی وجہ سے آپکو معاف کیا۔"

ناک سکوڑ آنکھیں گھماتی احسان کرنے والے انداز میں جواب دیتی۔وہ اس وقت بہت محصوم لگی۔جسکا نازک سا دل چھوٹی چھوٹی باتوں پر خوش ہو جاتا تھا۔اسکے انداز پر سب ہنسنے لگے وہ خود بھی مسکرا دی۔

ادھر آؤ میرے پاس۔"ہانیہ کے نرمی سے بلانے پر وہ مسکرا کر اسکے پاس گئی۔"

میری کیوٹ سی پزل۔"اسے اپنے ساتھ لگاتے ہانیہ نے محبت سے چور لہجے میں کہا۔"

پزل نہیں راپنزل۔"پیاری نے گھورا۔جواباً وہ ہنس دی۔"

بڈی آپ جیلس تو نہیں ہو رہے؟؟؟حمزہ کے پاس آکر شرارت سے کہنے پر ہشام جو ہانیہ کو دیکھنے میں مصروف تھا چونکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔دراصل میں سوچ رہا ہوں۔تارے تو تم لوگ بہت گن چکے ہو۔کیوں نا آج تم دونوں "
"کے ہاتھ کے بنے چائے پکوڑے بھی ٹیسٹ کیے جائیں۔حیدر پکڑیے اسے۔

حمزہ کی پیچھے سے گردن پکڑتے۔ہشام نے ماہر کی جانب اشارہ کرتے حیدر کو آواز لگائی۔حیدر ایک ہی جست میں ماہر تک پہنچا۔

یہ ناانصافی ہے۔"ماہر احتجاجاً چیخا۔"

کوئی ناانصافی نہیں ہے۔چلو اندر۔"ماہر کو اندر کی جانب کھینچتے حیدر نے مزے سے کہا۔"

ہشام بھیا ہمیں بھی چائے پکوڑے چاہیں پلیز۔"ماہی نے ہانک لگائی۔"

شیور۔"مسکرا کر جواب دیتے وہ انکی نظروں سے اوجھل ہوئے۔"

برے پھنسے۔"ایشال کے کہنے پر لان میں سب لڑکیوں کا قہقہہ گونجا۔ٹیرس پر موجود پیاری "
کو دیکھتے میر کو اسکی شکواں کناں نظریں یاد آئیں تو دل کو شرمندگی نے آن گھیرا۔میر نے اسے دیکھتے سختی سے لب بھینچے جو ہانیہ کے پاس کھڑی ان چاروں کی باتوں پر ہلکا سا مسکرائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر یہ شرمندگی زیادہ دیر تک نہیں رہ سکی۔دوسرے دن ایشو ماہی اور پیاری ہاشم صاحب کے قدموں کے پاس کشن رکھے چوکڑی مارے بیٹھیں تھیں۔جیسے ہی میر ہشام کے ساتھ سیڑیاں اترتا دیکھائی دیا۔ان تینوں نے بلند آواز میں کلام پڑھنا شروع کر دیا۔

پی جا ایام کی سختی کو بھی ہنس کر ناصر

!غم کو سہنے میں بھی۔۔۔۔

غم کو سہنے میں بھی، قدرت نے مزا رکھا ہے۔

جب سے تم نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے۔

www.novelsclubb.com

بظاہر ایسا لگ رہا تھا۔جیسے وہ دادا جان کے لیے پڑھ رہی ہیں۔مگر اصل مقصد میر کو سنانا تھا۔اگلا" مصرعہ پیاری نے باقاعدہ میر کو دیکھتے ادا کیا۔

!سنگ ہر شخص نے۔۔۔۔

سنگ ہر شخص نے، ہاتھوں میں اٹھا رکھا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب سے تم نے ہمیں دیوانہ بنا رکھا ہے۔۔

اسکے انداز پر وہاں موجود ہر شخص کا اپنی ہنسی پر قابو پانا مشکل ہو رہا تھا۔میر نے ایک نظر اپنے پاس کھڑے ہنسی سے بے حال ہوتے ہشام پر ڈالی۔اور دوسری نظر خواتین پر جو معنی خیز نگاہوں سے اسے دیکھتے ہنس رہی تھی۔اگلے ہی پل اپنے دل میں جاگتی پیاری کے لیے ہمدردی پر لعنت بھیجتا۔غصہ ضبط کرتے وہ لمبے لمبے ڈھاگ بھرتا انکی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔پیاری کی نگاہوں نے اسکا دور تک تعاقب کیا۔

*****

آج ہانیہ اور ہشام کی منگنی تھی۔پورے مینشن کو لائٹوں کی صورت میں یونیک سا سجایا گیا تھا۔کیونکہ نکاح کا فنکشن میر حویلی میں ہونا تھا۔اور صرف منگنی کی تقریب شہر میں ہونی تھی۔مہمان آنے شروع ہو گئے تھے۔پیاری اپنے کپڑے تھامے جوں ہی دروازے کی ناب گھماتے اندر داخل ہوئی۔نظریں دوپٹے کے ہالے میں لپٹے نماز ادا کرتے ہوئے خوبصورت چہرے پر پڑی۔آنکھوں میں خوشگوار حیرت لیے وہ اندر بڑی۔سامنے موجود نفوس ارد گرد سے بے نیاز انہماک سے نماز ادا کرنے میں مصروف تھا۔پیاری وہیں ایک طرف دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر اسے دلچسپی سے دیکھنے لگی۔جو بہت آرام اور سکون سے رکوع و سجود ادا کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا کبھی میں بھی اپنے نفس کو مار کر اتنے سکون سے نماز پڑھ سکوں گی۔"

پیاری نے حسرت سے سوچا۔اب وہ تشہد پر بیٹھی تھی۔ساری نماز ادا کرنے کے بعد وہ سکون سے دونوں ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہی تھی۔کافی لمبی دعا کرنے کے بعد وہ ایک بار پھر بارگاہ خدا میں سر بسجود ہوئی۔پھر جائے نماز عقیدت سے چومتے اٹھ کر اسے تہہ کیا۔اس ساری کاروائی میں ثنا ایک طرف کھڑے حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی جو اتنی بے نیاز تھی کہ اسکے موجودگی سے بھی یکسر انجان تھی۔پیاری کے ہونٹوں کو مسکراہٹ سے چھوا۔

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔"ادب سے سلام کیا۔پر آنکھوں میں شرارت رقص کر رہی تھی۔"

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔"خوشگوار تاثرات سے پلٹ کر اسے دیکھتے جواب دیا۔وہ اب گرمجوشی سے اس سے ملتے حال احوال پوچھ رہی تھی۔"

دل آپی میں کب سے یہاں کھڑی آپکی نماز مکمل ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔اور آپکو میرے موجودگی کا علم بھی نہیں ہوا۔"

پیاری چاہ کر بھی اپنی حیرت نا چھپا سکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم نماز ادا کر رہے تھے۔اسی لیے شاید آپکی موجودگی محسوس نہیں ہوئی۔جب اللہ تعالیٰ کا بندہ" "یا بندی انکے حضور کھڑا ہو تو اسے دنیا کو خیر باد کہہ دینا چاہئیے۔

پیاری کی حیرت پر میٹھی سی مسکان کے ساتھ جواب دیتے اس نے جائے نماز تہہ کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔پیاری اسکے جواب پر مسکراتے سر ہلا کر رہ گئی۔اسی دوران رابیل بیگم دروازے پر دستک دے کر اندر داخل ہوئیں۔

دل آویز بیٹا اگر آپ نے نماز پڑھ لی ہو تو۔۔۔۔" بات کرتے کرتے انہوں نے ٹھہر کر" پیاری کو دیکھا۔

اوشکر ہے پیاری جان آپ یہیں ہیں۔میں پریشان ہو رہی تھی کہ دل آویز اکیلی ہیں۔ہانیہ" لوگ بھی ابھی تک پارلر سے نہیں لوٹیں۔"رابیل بیگم نے پیاری کو دیکھتے سکھ کا سانس لیا۔

فکر نا کریں ماما میں دل آپی کے ساتھ ہی ہوں۔"پیاری نے مسکرا کر جواب دیا۔دل آویز بھی" مسکرا دی۔

اچھا پھر ٹھیک ہے۔آپ دونوں باتیں کریں۔میں کچھ کھانے کو بھیجتی ہوں۔"رابیل بیگم" کے مسکرا کر کہنے پر دل آویز نے تابعداری سے سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما دو کپ چائے لازمی بھیجیے گا۔دل آپی آئیں بیٹھیں ہم باتیں کرتے ہیں۔"رابیل بیگم کو" اونچی آواز میں کہتے اس نے دل آویز کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بٹھایا۔

"ارے ارے آپ تیار تو ہو جائیں شہزادی۔"

کوئی بات نہیں دل آپی میرے تیار ہونے میں کونسا وقت لگتا ہے پانچ منٹ لگیں گے" بس۔"پیاری نے چٹکی بجاتے لاپرواہی سے کہا۔دل آویز مسکرا دی۔اب پیاری کی نان سٹاپ باتیں شروع ہو چکیں تھیں۔جنہیں دل آویز مسکراتے ہوئے سن رہی تھی۔

*****

"ابے یار یہ میر کہاں رہ گیا۔"

اب تک منگنی کے انتظامات دیکھتا رہا ہے۔چینج کر رہا ہو گا نا۔"برھان نے نظریں ارد گرد" دھراتے جواب دیا۔

منگنی کے انتظامات دیکھ رہا تھا کہہ تو ایسے رہے ہو جیسے سارا انتظام میر نے ہی دیکھا ہے۔"ولی" کے جل کر کہنے پر برھان نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے اسکی نظریں بے چینی سے کسی کو ڈھونڈ رہیں تھیں۔پر چہرے کسی بھی قسم کے تاثرات سے عاری تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چل میں دیکھ کر آتا ہوں اسے۔" ولی کے کہنے پر برھان نے سر کو ہاں میں ہلایا۔"

ایک طرف خوبصورت سا سٹیج بنا ہوا تھا۔ جو سفید رنگ کے خوبصورت آرٹیفشل پھولوں سے آراستہ تھا۔ جگہ جگہ ٹیبل پر سفید رنگ کر بوکے رکھے ہوئے تھے۔ خوبصورت سفید صوفوں پر ہانیہ ہشام کے پہلو میں بیٹھی سفید رنگ کی مکسی میں کوئی مغرور سی اپسر الگ رہی تھی۔ سفید سوٹ پر سیاہ رنگ کی فل بازوؤں والی جیکٹ پہنے ہشام کی نظریں اس سے ہٹ ہی نہیں رہیں تھیں۔ انکا کپل اتنا پرفیکٹ اور خوبصورت لگ رہا تھا۔ کہ گھر کی خواتین بار بار انکی نظر اتار رہیں تھیں۔

"ہیلو مسٹر پرفیکٹ۔"

عقب سے آتی مانوس آواز پر برھان سرعت سے پلٹا۔ جہاں وہ گرین کلر کی خوبصورت سی پیروں کو چھوتی مکسی پہنے، میک اپ کے نام پر آنکھوں کو کاجل سے سجائے، ہونٹوں پر لپ سٹک، کانوں میں نازک سے آویزے پہنے، پاوں میں پائل، بازوؤں پر نازک سا بریسلنٹ اور گلے میں خوبصورت سا لاکٹ پہن رکھا تھا۔ لمبے سلکی بال جو کمر سے بھی نیچے تک آتے تھے۔ آبشار کی طرح کھلے چھوڑ رکھے تھے۔ جو اسکے حسن میں مزید اضافہ کر رہے تھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ انہیں سنبھالتی کیسے ہوں گیں۔" برھان اسکے لمبے چوکلیٹی کلر کے بالوں کو دیکھتے سوچ کر رہ گیا۔

اہم اہم کسے ڈھونڈا جا رہا ہے جناب۔" پیاری نے کمر کے پیچھے دونوں ہاتھ باندھتے شرارت" سے اسے دیکھتے پوچھا۔

"میں۔۔ک۔کسی کو بھی تو نہیں۔"

پیاری کے پوچھنے پر وہ ایک لمحے کو گڑبڑایا جیسے اسکی کوئی چوری پکڑی گئی ہو۔منہ سے بے ربط سا جملہ نکلا۔

"ہاہاہامزاق کر رہی تھی۔آپ تو سچ میں گھبرا گئے۔"

پیاری منہ کے آگے ہاتھ رکھتی بے اختیار ہنسی۔برھان اسے دیکھے گیا۔پیاری کی ہنسی میں اسے اپنا دل ڈوبتا محسوس ہوا۔اس نے بامشکل پیاری کے چہرے سے نظریں ہٹایں۔

بہت شرارتی ہیں آپ۔خیر سنائیں کیسی ہیں؟؟؟"

ہمیشہ کی طرح بہت پیاری۔" گردن اکڑا کر نزاکت سے جواب دیا۔"

"وہ تو آپ ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برھان اسکے انداز پر بے ساختہ ہنسا پیاری بھی ہنس پڑی۔

ویسے آپ بھی کچھ کم نہیں لگ رہے۔مجھے سمجھ نہیں آتی آپ لڑکے شلوار قمیص پر پینٹ "
"شرٹ کو کیوں زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔جبکہ شلوار قمیص آپکا حُسن بڑھاتی ہے۔

سفید شلوار قمیص میں سلیقے سے بٹھائے گئے بال سنجیدہ چہرے پر سلیقے سے تراشی گئی ہلکی ہلکی شیو شانوں کے گرد گرے رنگ کی اجرک پہنے چوڑے شانوں اور دراز قد کے ساتھ وہ بہت وجیہہ لگ رہا تھا۔

تھینک یو۔"پیاری کی تعریف پر اس نے نرمی سے مسکرا کر سر کو خم دیا۔اب وہ دونوں ہی سٹیج "
کی جانب دیکھ رہے تھے۔

دل آپی آپکے ساتھ آئی ہیں؟؟؟

ہاں جی"۔نرمی سے جواب آیا۔"

ویسے آپکو پتا ہے آپ بہت خوشقسمت ہیں جو آپکے پاس دل آپی جیسی کزن اور ملیحہ میم کے "
"جیسی آنی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیاری نے چہک کر ایسے انداز میں کہا جیسے یہ معلومات دے کر وہ برھان کے علم میں اضافہ کر رہی ہو۔ برھان اسکی محصومیت پر مسکرایا۔

"خوشقسمت تو آپ بھی بہت ہیں۔ کیونکہ آپکے پاس بھی رابیل آنٹی جیسی خالہ اور اتنی پیاری کزن ہیں۔"

نرمی سے اسے ایک نظر دیکھتے برھان نے سٹیج پر بیٹھی ہانیہ کی جانب اشارہ کرتے جواب دیا۔

"بلکل میں بھی خوشقسمت ہوں۔" پیاری کھل کر مسکرائی۔

"ہاں بس آپکی خالہ کا بڑا بیٹا زرا۔۔۔۔۔" برھان نے شرارت سے اسے دیکھتے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑتے کان کھجائے۔ایک لمحے کے لیے پیاری نے اسکی جانب دیکھا۔اگلے ہی لمحے نگاہوں کا زاویہ بدل دیا۔کچھ دیر دونوں خاموش کھڑے رہے۔

وہ اچھا ہے تو بہتر،

وہ بُرا ہے تو بھی قبول

مزاج عشق میں عیب یار،

نہیں دیکھے جاتے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شعر کی صورت میں اپنے جذبات کا اظہار کرتے وہ سترہ سال کی لڑکی برھان کو حیران کر گئ۔

واؤ آپ تو شاعری بھی کرتی ہیں۔"خوشگوار حیرت کے ساتھ برھان نے لہجے میں ستائش" لیے کہا۔

اب ایسا بھی نہیں ہے۔ کہیں پڑا تھا یہ شعر تو بس لبوں پر آ گیا۔"پیاری نے کنفیوز ہوتے زرا" جھجھک کر جواب دیا۔

اوریئلی مجھے تو لگا یہ شعر آپکا ہے۔انفیکٹ میں تو آپکو کریڈٹ دے رہا تھا۔"ہنسی دبا کر کہتا وہ" اسکے اعتراف سے محفوظ ہوا تھا۔

مزاق اڑا رہے ہیں میرا؟؟؟اسکے مقابل آ کر کمر پر دونوں ہاتھ رکھتے پیاری نے آنکھیں چھوٹی کرتے گھور کر پوچھا۔ایسے پوچھتے ہوئے وہ کیوٹ سی بچی لگ رہی تھی۔برھان کو بے اختیار ہنسی آئی۔

میری یہ مجال کہ میں میر شہریار کی چھوٹی سی بیوی کا مزاق اڑاؤں۔ویسے یہ شعر میر کے لیے" ہی تھا نا؟؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی ہنسی پر پیاری کا منہ بنتا دیکھتے۔ مسکراہٹ ضبط کرتے سنجیدہ لہجہ اپناتے پوچھا۔ جواباً پیاری نے کندھے اچکائے۔ وہ سمجھ نہیں سکا کہ اس نے برھان کی بات کی تصدیق کی ہے یا تردید۔

سوری"۔"

سوری کس لیے؟؟؟ پیاری نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔"

"آپکو میری کوئی بات بری نالگ گی اسلیے۔"

ارے نہیں مجھے بھلا۔۔۔۔"اپنے نام کی پکار سنتے پیاری نے بات ادھوری چھوڑتے مڑ کر" پیچھے دیکھا جہاں ڈانس فلور کے قریب کھڑی ایشال اسے چیخ چیخ کر آوازیں لگا رہی تھی۔

ڈی۔جے ساؤنڈ سسٹم کی وجہ سے اسے پہلے ماہی لوگوں کی آواز نہیں آئی جو پیکچرز لینے کے لیے اسے بلا رہیں تھیں۔ مگر آفرین آئے ایشال کو جس نے گلہ پھاڑ کر اسے آوازیں دیتے یہ ثابت کر لیا کہ کوئی بھی ساؤنڈ سسٹم اسکے ساؤنڈ سسٹم سے زیادہ تیز نہیں۔ برھان نے بھی حیرت سے دیکھا۔ جواب پیاری کے متوجہ ہونے پر سانس بحال کرتے کیمرے کی جانب اشارہ کرتے گروپ فوٹو کے لیے بلا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ تھوڑی پاگل ہے۔پیکچرز کے لیے بلا رہی ہے۔" برھان کو ایشال کی طرف حیرت سے دیکھتا" پا کر دل میں ایشال کو کوستے تاسف سے سر ہلاتے شرمندگی سے کہا۔

اس سے پہلے کے چیخنے کی زیادتی سے انکا گلہ بیٹھ جائے۔آئی تھنک آپکو انکے پاس چلے ہی جانا" چاہئیے۔" برھان کی بات پر وہ چھینپ کر مسکراتے ان لوگوں کی طرف بڑھی۔اتنے میں حیدر برھان کو اپنی طرف آتا دکھائی دیا۔وہ حیدر سے باتیں کر رہا تھا پر ساتھ ساتھ نامحسوس انداز میں نگائیں بھٹک بھٹک کر پیاری کی جانب جا رہیں تھیں۔جسکے چہرے پر ایشال کے لیے خفگی تھی۔برھان نے اندازہ لگایا جیسے پیاری ایشال کو سخت سست سنا رہی ہو۔۔ناچاہتے ہوئے بھی وہ پیاری کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

وہ تمہارے دوست کی منکوحہ ہے اور تمہارے لیے قابلِ احترام ہے۔"دل میں خود کو سختی" سے باور کرواتے۔سر جھٹکتے اس نے زہن کو پیاری کے خیالوں سے نکالا۔اور حیدر کی جانب مکمل طور پر متوجہ ہوا۔

*****

لکنگ سوپر یٹی۔" وہ نینا کے ساتھ کھڑی سیلفی لینے میں مصروف تھی۔جب اچانک ولی کی خالہ" زاد فائق ایکدم سے سامنے آیا۔وہ اسے اگنور کر کے واپس پیکچرز لینے میں مصروف ہو گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے تعریف کی ہے تھینکس ہی کہہ دو۔"گہری بے باک نظروں سے پیاری کو دیکھتے بے" شرمی سے کہا۔

نینا تم ہنی آپی کے پاس جاؤ۔میں وہیں آرہی ہوں۔"نینا کو مسکرا کر سٹیج کی جانب بھیجتی وہ" پوری طرح اسکی جانب متوجہ ہوئی۔

آپکو ایسا کیوں لگا مسٹر فائق کہ مجھے آپکی تعریف کی کوئی ضرورت ہے۔"پیاری نے اسکی" نظریں خود پر جمی دیکھتے ناگواری سے پوچھا۔

بھئی ظاہر ہے جب لڑکی کا اکلوتا شوہر اپنی ایک عدد منکوحہ کی تعریف نا کرے بلکہ اسے دیکھنا" بھی گوارا نا کرے۔تو کسی کو تو چاہیئے نا کہ اسکی تعریف کرے۔ویسے مجھے تم سے دلی طور پر ہمدردی ہے۔آئی نو میر کا رویہ تمہارے ساتھ کیسا ہے۔"لہجے میں مصنوعی افسوس لیے ڈھٹائی سے ہنستا وہ اس وقت پیاری کو زہر لگ رہا تھا۔

مجھے تمہاری ہمدردی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔بہتر ہوگا اپنے کام سے کام رکھو۔ورنہ ولی بھیا" کو شکایت لگالوں گیں۔"آنکھوں میں تپش لیے انگلی اٹھا کر وارن کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اومیں تو ڈر گیا۔دیکھو تو میرے ہاتھ بھی کانپ رہے ہیں۔"فائق نے ڈرنے کی بھرپور ایکٹینگ کرتے اسکا مزاق اڑایا۔"چچ چچ افسوس تم میری شکایت اپنے شوہر کو بھی نہیں لگا سکتی۔وہ اس لیے کیونکہ اسے کوئی فرق نہیں پڑنے والا۔"دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہتے وہ پیاری کے غصے میں اضافہ کر گیا۔

علو فہمی ہے تمہاری کہ انہیں فرق نہیں پڑے گا۔وہ میر ہیں۔میر شہریار حسن سمجھے۔۔۔اگر" ان تک تمہاری شکایت پہنچ گئی تو تم پر یہ زمین تنگ کر دیں گے۔کیونکہ جو شخص کسی غیر لڑکی کے لیے مقابل کا منہ توڑ سکتا ہے تو سوچو اس لڑکی کے لیے کس حد تک جائے گا۔جو چاہے اسکی من پسند نا سہی پر دنیا کی نظر میں اسکی منکوحہ اور اسکے گھر کی عزت ہے۔"پیاری کے انداز پر فائق کی مسکراہٹ کو بروقت بریک لگی۔"اگر انہیں زرا بھی تمہاری ان آنکھوں کی خباثت کا علم ہو گیا ناٹرسٹ می یہ جو تمہارے چہرے پر لگی خوبصورت آنکھیں ہیں نا۔نکال کر تمہاری ہتھیلی پر رکھ دیں گے۔اس لیے بی کیئر فل ہاں۔"چبھتے لہجے میں اسے باور کرواتی ناگواری سے اس پر ایک نگاہِ غلط ڈال کر وہ چلی گئی۔

تمہیں تو میں دیکھ لوں گا۔"فائق نے زہر خند لہجے میں خود کلامی کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فائق کا منہ تو اس نے بند کروالیا۔ مگر اسکا اپنا موڈ بری طرح خراب ہو چکا تھا۔ وہ ہرٹ ہوئی تھی۔ اسے میر پر بھی غصہ آرہا تھا۔ اگر میر اسے اتنا بے مول نا کرتا تو کسی کی اتنی ہمت نا ہوتی کے وہ پیاری کا مزاق اڑائے۔

"سمجھتا کیا ہے خود کو۔" وہ جو غصے کی حالت میں تیزی سے سیڑیاں چڑھ رہی تھی۔ سامنے سے ولی کے ساتھ آتے میر سے بری طرح ٹکرائی۔

"واٹ دا ہیل دھیان کہاں ہے آپکا۔ اندھی ہیں کیا؟؟؟ میر نے سامنے اسے دیکھتے غصے سے پوچھا۔ پیاری نے اسکی بات کا جواب دینا ضروری نا سمجھا۔

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔" میر دانت پیستے غصے سے بولا۔

"ہاں ہوں میں اندھی۔۔ پر آپ تو اندھے نہیں ہیں نا تو خود دیکھ کے چلتے لیتے۔" وہ بھی آج سارا لحاظ بالائے طاق رکھتے اسی کے انداز میں غصے سے بولی۔

"یہ آپ مجھ سے کس لہجے میں بات کر رہی ہیں۔" پیاری کے دوبدو جواب پر میر کا دماغ گھوما۔ ماتھے پر شکنیں ڈالے ناگواری سے پوچھا۔ ولی نے بھی حیرت سے پیاری کو دیکھا۔ ہاں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب میر رابیل بیگم سے بد تمیزی کرتا تو ثنا چپ نا رہتی اور انکی حمایت میں بول پڑتی۔ مگر اس طرح غصے سے اس نے میر کو پہلی مرتبہ جواب دیا تھا۔

اسی لہجے میں بات کر رہی ہوں جس میں بہت پہلے کر لینی چاہیئے تھی۔ ورنہ آج نوبت یہاں تک نا آئی ہوتی۔"

بعیر ڈرے جواب دیتے وہ سائیڈ سے ہوتی چلی گئی۔

یہ پیاری ہی تھیں نا۔" ولی بھی اپنی حیرت چھپا نا سکا۔"

لگتا ہے ساری تمیز لحاظ بھول چکی ہیں۔ انکا دماغ درست کرنا پڑے گا۔" میر نے غصے سے مٹھی بھینچی۔

اوکم اون میر وہ پہلے ہی کسی بات پر الجھی ہوئیں لگ رہیں تھیں۔ اوپر سے تم بھی سنانے لگے۔ کیا کرتیں آخر وہ بھی انسان ہیں۔ جانے دو۔" ولی نے پیاری کی سائیڈ لیتے اسے سمجھایا۔

میر ثنا سلمان آپ نے آج خود ہی اپنے لیے مصیبت کو دعوت دے دی ہے۔ اب دیکھتی جائیں) میں کرتا کیا ہوں۔ ایسا دماغ ٹھکانے لگاؤں گا۔ کہ آج کے بعد میرے مقابل کھڑے ہوتے بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپکے ہاتھ پاؤں کانپیں گے)۔پیاری سے بدلہ لینے کاارادہ کرتے وہ دل ہی دل میں اس سے ہمکلام تھا۔

اب کہاں کھو گئے؟؟؟ولی نے اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی۔

کہیں نہیں چلو۔"ایک شیطانی مسکراہٹ سے میر کے چہرے کااحاطہ کیا۔ولی اتنی جلدی اسکا" غصہ ختم ہو جانے اور پھر اوپر سے ایکدم مسکرانے پر حیران ہوتے سر ہلا کر رہ گیا۔یہ جانے بعیر کے میر کے انتقام کی آگ کسی کو بہت بری طرح جھلسا دینے والی ہے۔

******

آج صبح سے موسم ابر آلود تھا۔۔پیاری کی آنکھ الارم کی آواز پر کھلی۔کسمساتے ہوئے اس نے آنکھیں مسلیں۔پچھلے کچھ دن تھکن سے بھرپور گزرے تھے۔پہلے ایگزیمز کی ٹینشن پھر منگنی کی تیاریاں جسکی وجہ سے وہ اپنی نیند بھی پوری نا کر پائی تھی۔اسے آرام کی طلب ہو رہی تھی۔اسلیے وہ اعظم صاحب اور دادا جان کے ساتھ دن کو حویلی واپس آ گئی تھی۔اور عصر سے کچھ دیر بعد ملازمہ کو ڈیسٹرب نا کرنے کا کہہ کر سونے چلی گئی تھی۔باقی سب نے شام کو آنا تھا۔

"اللہ اللہ مجھے کسی نے جگایا کیوں نہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھڑی پر نظر پڑی جو پونے سات کا وقت بتا رہی تھی۔

سستی سے انگڑائی لیتے وہ بیڈ سے اٹھی۔ پھر پیروں میں چپل اڑستے بال درست کرتے اس نے کھڑکی کے آگے سے زرا سا پردہ سرکایا۔ باہر ہلکی ہلکی بارش کے ساتھ آسمان پر بجلی چمک رہی تھی۔ خوف کی وجہ سے اس نے جلدی سے پردہ برابر کیا۔ پھر روم سے نکل کر لاونج کی جانب بڑھی۔ پوری حویلی میں سناٹا سا چھایا ہوا تھا۔

یہ سب ابھی تک نہیں آئے۔" پریشانی سے خود کلامی کی۔"

ایک ملازمہ اسے اپنی جانب آتی دیکھائی دی۔

"بی بی جی آپکے لیے کھانا لگا لوں۔"

آپ نے مجھے جگایا کیوں نہیں۔اور یہ سب ابھی تک کیوں نہیں آئے؟؟؟؟"

دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔اسے شروع سے ہی بادل کے گرجنے سے خوف محصوص ہوتا تھا۔یہی وجہ تھی کہ وہ ہانیہ کے ساتھ روم شیئر کرتی تھی۔ حویلی میں کسی کو بھی نا پا کر اسکا خوف اس پر حاوی ہوا۔دل کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بی بی جی سر ادر سائیں نے آپکو جگانے سے منع کیا تھا۔انہوں نے کہا تھا آپکو آرام کرنے دیں۔شہر سے صرف میر سائیں ہی آئے ہیں۔باقی سب صبح آئیں گے جی۔"

آپکو کس نے کہا کہ باقی سب صبح آئیں گے ؟؟؟خود کو کمپوز کرتے پوچھا۔

وہ جی میر سائیں کی طرف کھانے کے دوران کال آئی تھی۔تو وہ سر دار سائیں سے کہہ رہے تھے۔کہ بہت تیز بارش لگی ہوئی ہے۔موسم بہت خراب ہے۔تو بی جان نے کہا ہے صبح ہی آئیں گے سب۔"ملازمہ نے ہاتھ ہلا ہلا کر اسے پوری بات بتائی۔

ایسے کیسے صبح آئیں گے۔مجھے بتایا بھی نہیں۔"وہ روہانی سی ہوتے بڑبڑائی۔"

"بی بی جی آپکے لیے کھانا لگالوں۔"

ملازمہ نے اسے سوچ میں گم دیکھتے دوبارہ پوچھا۔وہ چونک کے اسکی جانب متوجہ ہوئی۔

نہیں۔"وہ پھیکی سے مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔"

جی بہتر۔"ملازمہ ادب سے جواب دیتی جانے کو مڑی۔"

سنو دادا جان نے کھانا کھالیا؟؟؟

"جی بی بی جی وہ کھانا کھا کر سونے چلے گئے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹھیک ہے آپ جاؤ۔"

بجھے چہرے کے ساتھ وہ اپنے روم کی جانب بڑی۔سائیڈ ٹیبل سے موبائل اٹھایا تو وہ پاور آف تھا۔

"اف ایک تو اسکی بیڑی بھی آج ہی ڈیڈ ہونی تھی۔ناجانے کتنی کالز کیں ہو گیں مامانے۔"

جھنجھلا کر کہتے اس نے موبائل چارجنگ پر لگایا۔پھر وضو کی غرض سے واشروم کی جانب بڑھی۔

*****

گھڑی دس سے اوپر کا وقت بتا رہی تھی۔پر دن کو سونے کی وجہ سے نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔بیڈ پر چوکڑی مارے وہ ذہن بٹانے کی غرض سے ناول گود میں لیے بیٹھی تھی۔کھڑی کے آگے پردے اچھی طرح سے برابر کیے ہوئے تھے۔

رابیل بیگم سے اسکی بات ہو چکی تھی۔وہ پیاری کے لیے فکر مند تھیں۔پیاری نے انہیں ہر طرح سے تسلی دی کے وہ بلکل ٹھیک ہے پریشان نا ہوں۔پر سچ تو یہ تھا کہ ہر تھوڑی دیر بعد اسکا ذہن باہر ہوتی گرج چمک کی طرف چلا جاتا۔اوپر سے اکیلا پن اسکے خوف میں مزید اضافہ کر رہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔تنہائی کا خیال آتے ہی جھرجھری لیتے اس نے توجہ ناول کی جانب مبذول کی۔دروازے پر ہوتی دستک نے اسکی توجہ کھینچی۔

"اس وقت کون ہو سکتا ہے۔میڈ تو سرونٹ کواٹر چلی گئی ہیں۔"

کون ہے؟؟؟آجایئے۔"پر جوانسان اندر داخل ہوا۔اسے دیکھ کر پیاری کی آنکھیں حیرت" سے پھیلیں۔

آ۔۔۔آپ۔"میر کو اپنے روم میں پاتے بامشکل الفاظ منہ سے نکلے جواب چاروں طرف" دیکھتے روم کا جائزہ لے رہا تھا۔وہ آج پہلی مرتبہ انکے روم میں آیا تھا۔

ڈیڈ کی کال آئی تھی۔وہ آپکے لیے پریشان ہو رہے تھے۔مجھے کہا ہے کہ جا کر آپکا پتا" کروں۔کیونکہ آپکا نمبر نہیں مل رہا۔"بعیر اسکی جانب دیکھتے بے تاثر چہرے کے ساتھ جواب دیا۔

میرا موبائل آف تھا۔اسلیے ان سے پہلے رابطہ نہیں ہو سکا۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی ماما سے" "بات ہوئی ہے۔آئی نو فکر مند ہیں وہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیاری اسے دیکھتے دھیرے سے بولی جو اسے نظر انداز کرتے روم کا جائزہ لیتے معرور سا شہزادہ لگ رہا تھا۔

ہم جو پھیر لیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نظریں تم سے

کون تمہیں اتنی حسرت سے دیکھے گا

اوریئلی آپکو لگتا ہے کہ انہیں آپکی فکر ہے۔"میر استہزایہ انداز میں کہتے تلخی سے ہنسا۔انداز "مزاق اڑانے والا تھا۔"

اگر انہیں آپکی فکر ہوتی ہیں وہ ابھی یہاں آپکے پاس ہوتیں۔پر جو عورت اپنی سگی اولاد کی نا ہو سکی۔وہ کسی اور کی کیا ہو گی۔"

میر کے لہجے میں رابیل بیگم کے لیے نفرت تھی۔

"ایسا نہیں ہے ماما تو آنا چاہ رہیں تھیں۔پر موسم کی وجہ سے بی جان نے منع کر لیا۔"

پیاری کو میر کا رابیل بیگم کے لیے تحقیر آمیز لہجہ سخت ناگوار گزرا۔اسلیے وہ بول پڑی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہانہ اچھا ہے۔"متوازن چال چلتا وہ کھڑکی کے آگے سے پردے سرکاتا پیاری کے چہرے پر" آنے والا خوف باخوبی دیکھ سکتا تھا۔

پلیز پردے برابر کریں۔"پیاری نے بے چینی سے پکارا۔"

کیوں ڈر لگ رہا ہے کیا؟؟؟ کہتے ساتھ ہی میر نے کھڑکیوں کے پٹ کھولے۔

ہاں مجھے ڈر لگ رہا ہے۔پلیز آپ یہ کھڑکیاں بند کریں۔مجھے بادلوں کی آواز سے ڈر لگتا ہے" "پلیز۔

"ایسے کیسے بند کر دوں۔آج ہی تو حساب بے باک کرنے کا دن آیا ہے۔"

ٹھنڈے لہجے میں کہتے وہ پیاری کی جانب مڑا۔پیاری کی آنکھوں میں آنسوں جمع ہونے لگے تھے۔وہ سمجھ گئی تھی۔کہ سامنے موجود ظالم انسان اس سے کس بات کا بدلہ لے رہا ہے۔

ویسے ثنا آج تو آپ بلکل اکیلی ہیں۔حویلی میں آپکی وہ سوکالڈ ماما بھی نہیں موجود۔اور نا ہی روم" شیئر کرنے کے لیے ہانیہ موجود ہیں۔تو زرا سوچیے اگر میں یہ کھڑکیاں کھلے چھوڑ کر ساری لائیٹس آف کرتے دروازہ باہر سے لاک کر کے چلا جاؤں۔آج رات جب بادل بھی گرج رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوں۔ بارش بھی برس رہی ہو کھڑکی سے کوئی خوفناک ساجن اندر کود کر اپکا گلا دبا لے تو کیا بنے گا آپکا۔"

پیاری کے نزدیک بیڈ پر ایک ٹانگ رکھ کر اس پر کہنی رکھتے زرا سا جھک کر پر تپش نگاہوں اسے دیکھتے وہ خوفناک انداز میں نقشہ کھینچ رہا تھا۔ پیاری کے پورے وجود میں خوف سے سنسناہٹ سی دوڑی۔

"آپ صرف مجھے ڈرا رہے ہیں۔ آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔"

ہونٹوں کو زبان سے تر کرتے سہمی نگاہوں سے اسے دیکھتے وہ بے یقینی سے بولی۔ اسی پل باہر زور سے بجلی گرجی۔ پیاری نے خوف سے لرز کر اپنے کانوں کے آگے ہاتھ رکھا۔

"میں ایسا کر سکتا ہوں ثنا خانم اور میں ایسا کر رہا ہوں۔"

پیاری کے خوف سے کپکپاتے وجود کو ایک نظر دلچسپی سے دیکھتے وہ روم کی ساری لائیٹس آف کرتا الٹے پاؤں دروازے کی جانب بڑا۔

"Good night with horror dreams" ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیاری اب بھی بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔اسے دروزابند کرتے دیکھ وہ دوڑ کر دروازے کی جانب بھاگی۔اسکے پہنچنے سے پہلے ہی میر دروازہ باہر سے لاک کر چکا تھا۔

میر آپ ایسا نہیں کر سکتے پلیز دروازہ کھولیے۔۔میر پلیز دروازہ کھولیے مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔۔

میر ایسا نہیں کریئے۔۔۔۔۔۔۔

میر مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

میر مجھے چھوڑ کر مت جائیں میں مر جاؤں گی

میر خدا کا واسطہ ہے دروازہ کھولیے

میر میں مر جاؤں گی۔۔۔۔

وہ بلک بلک کر روتے فریادیں کر رہی تھی۔میر بے حس بنا باہر کھڑا پیاری کی آہ و پکار سن رہا تھا۔اسکے انتقام میں جلتے دل کو جیسے سکون مل رہا تھا۔وہ چیخ رہی تھی۔رو رہی تھی۔۔۔مگر یہاں پرواہ کسے تھی۔کچھ دیر اسکی چیخوں سے اپنے دل کو تقویت پہنچاتے وہ اپنے روم کی جانب بڑا۔پیاری کی فریادوں نے اسکا دور تک پیچھا کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*****

اب مزا آیا ہو گا محترمہ کو بڑی تیز بن رہی تھی۔آج کے بعد مجھ سے بد تمیزی کرنے کا سوچ" بھی نہیں سکے گی۔"سٹڈی روم میں بیٹھا وہ سیگریٹ کے کش لگاتے تلخی سے بڑبڑایا۔ایسے لگ رہا تھا جیسے پیاری کو سبق سکھا کر اس نے کوئی قلعہ فتح کر لیا ہو۔سموکنگ کرتے اس نے وہیں سٹڈی چیئر سے ٹیک لگاتے زرا دیر کو آنکھیں موندیں۔نگاہوں کے سامنے اسکا آنسوؤں سے لبریز چہرہ آیا۔فٹ سے آنکھیں کھولتے وہ آگے ہو کر بیٹھا۔

کیا میں نے صحیح کیا؟؟؟ہاں صحیح کیا ہے۔انکے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہئیے تھا۔مگر میرے دل کو "سکون کیوں نہیں مل رہا۔

بے چینی سے خود کلامی کی۔

(میر آپ ایسا نہیں کر سکتے پلیز دروازہ کھولیے)

میر کے کانوں میں اسکی آواز کی بازگشت گونجی۔

(میر مجھے ڈر لگ رہا ہے)

وہ بے اختیار اپنی جگہ سے اٹھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر مجھے چھوڑ کر مت جائیں میں مر جاؤں گی)

(میر خدا کا واسطہ ہے دروازہ کھولیے۔میر میں مر جاؤں گیٔ

کتنا درد تھا کتنی تکلیف تھی اسکی آواز میں۔

(میر میں سچ میں مر جاؤں گی)

فق ہوتے چہرے کے ساتھ وہ باہر کو بھاگا۔

(میر میں مر جاؤں گیٔ)

اسکے کانوں میں صرف ایک ہی جملہ گونج رہا تھا۔

وہ پھولے ہوئے تنفس کے ساتھ اسکے کمرے کے باہر پہنچا۔کپکپاتے ہاتھوں کے اس نے لاک کھولا۔ڈورناب گھماتے اسے ٹھنڈے پسینے آرہے تھے۔اسے کچھ علو ہونے کا احساس ہوا۔کمرہ ہنوز اندھیرے میں گم تھا۔گلاس ونڈو کھلی تھی۔

ثنا۔"میر نے اسے پکارا۔اسے اپنی آواز کسی کھائیٔ سے نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔روم میں" پیاری کی سسکی گونجی۔میر کے سانس میں سانس آئیٔ۔جلدی سے آگے بڑھ کر پورے روم کی بلب آن کرتے اس نے جلدی سے کھڑکیاں بند کیں۔سسکیوں کی آواز بیڈ کے بائیں جانب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے آرہی تھی۔وہ بیڈ کے پاس دوزانوں بیٹھے آنسوؤں سے تر چہرہ سر جھکائے بری طرح رو رہی تھی۔ جسم ہولے ہولے لرز رہا تھا۔میر سرعت اسکے پاس پہنچتے اسکے سامنے دوزانوں بیٹھا۔

ثنا آپ ٹھیک ہیں؟؟اسکا چہرہ اوپر کرتے پریشانی سے پوچھا۔پیاری کے رونے میں اور روانی آئی۔

برے ہ۔ہیں۔آپ بہت برے ہیں۔۔۔۔۔آآپ ہمیشہ مجھے تکلیف دیتے ہیں۔۔۔۔میں یتیم " ہوں نا۔۔۔میرے ماما بابا نہیں اسلیے آپ مجھے تکلیف دیتے ہیں۔۔۔۔اگر میرے ماما بابا ہوتے تو آپ مجھے کبھی تکلیف نادے سکتے۔۔۔۔آپ بھی اور اور بی جان بھی مجھے پسند نہیں کرتے۔۔۔۔۔ہمیشہ مجھے ہرٹ کرتے ہیں۔۔۔۔دیکھنا جب میں ان دونوں کے پاس جاؤں گی "نا۔۔اور آپکی شکایت لگاؤں گی۔۔۔۔میں ماما بابا سے آپکی شکایت لگاؤں گی۔۔۔۔

روانی سے بہتے آنسوؤں کے ساتھ ہچکیوں کے درمیان کہتی وہ میر کو کانٹوں پر گھسیٹ گی۔اسے ہمیشہ لگتا تھا۔کہ پیاری کو میر کے حصے کا پیار بھی مل رہا ہے۔پر وہ یہ کبھی نا سمجھ سکا۔کہ اسکی زندگی میں جو خلا ہے۔وہ رابیل بیگم اور حسن صاحب کسی صورت نہیں پوری کر سکتے۔ماں باپ کا نعم البدل کوئی نہیں ہو سکتا۔اسے معلوم تھا پیاری حساس ہے پر اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔کہ وہ خود کو یتیم سمجھتی ہو گی۔اسے تو ہمیشہ وہ لاابالی سی لڑکی لگتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو یتیم کا دل دکھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔۔۔میں انہیں آپکی شکایت لگاؤں" گی۔مجھے جانا ہے انکے پاس۔۔۔مجھے ماما بابا کے پاس جانا ہے۔۔۔۔آپ گندے ہیں۔۔۔سب "مجھے ہرٹ کرتے ہیں۔۔۔میں آپکو اچھی نہیں لگتی مجھے ماما بابا کے پاس جانا ہے۔۔۔۔

میر نے تڑپ کر اسکے لرزتے وجود کو اپنے حصار میں لیا۔اسے خود نہیں معلوم ہو سکا کہ کب اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔آپ برے ہیں۔۔۔۔مجھے ہرٹ کرتے ہیں۔۔۔مجھے ماما بابا کے پاس جانا" "ہے۔۔۔میں ان سے آپکی شکایت لگاؤں گی۔

میر کے ساتھ لگی وہ روتے ہوئے ہاتھوں کے مکے اسکے سینے پر برسا رہی تھی۔میر سختی سے اسے خود میں بھینچے ہوئے تھا۔

"آئی ایم سوری۔مجھے معاف کر دیں۔میں سب ٹھیک کر دوں گا۔"

اسکے بال سہلاتے میر بار بار معافی مانگ رہا تھا۔پر وہ اسے سن ہی کہاں رہی تھی۔وہ اپنے رُو میں بولے جا رہی تھی۔اسکے سینے سے لگے۔اسکی ہی شکایتیں لگانے کی بات کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ میر شہریار کی منکوحہ تھی۔اسکی فیری۔۔جسے اتنے سالوں سے وہ اپنی نفرت کا نشانہ بناتا آیا تھا۔آج وہ رو رہی تھی۔تو اسکا دل بے چین ہو رہا تھا۔آج اسے ثنا سلمان کی تکلیف کا احساس اپنے سینے پر ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔آج اس کی آنکھوں سے گرتے گرم آنسوں اسے جھلسا رہے تھے۔وہ بری طرح ٹوٹا تھا۔جس لڑکی کی تکلیف اسے سکون دیتی تھی۔آج اسی لڑکی کی تکلیف پر وہ تڑپ رہا تھا۔

روتے روتے ثنا وہیں نیند کی آغوش میں چلی گی۔۔میر نے ایک نظر اسکے سرخ متورم چہرے کو دیکھتے کرب سے آنکھیں بند کیں۔کچھ دیر وہ یونہی اسے اپنے ساتھ لگائے بیٹھا رہا۔پھر اپنی آنکھوں سے بہتے آنسوں صاف کرتے اس نے آرام سے پیاری کو اپنی باہوں میں اٹھاتے بیڈ پر لٹایا۔پھر کمفرٹر اس پر درست کیا۔وہ نیند میں بھی رونے کی زیادتی کی وجہ سے تھوڑی تھوڑی دیر بعد ہچکیاں لے رہی تھی۔وہ سوتے ہوئے بلکل محصوم سی بچی لگ رہی تھی۔میر اسے دیکھے گیا۔پر دیکھنے کا انداز بدل چکا تھا۔آج ان آنکھوں میں پیاری کے لیے زرا بھی ناپسندیدگی کا یا نفرت کا تاثر نہیں تھا۔وہ ٹکٹکی بھاندے کتنی ہی دیر اسے دیکھے گیا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں وعدہ کرتا ہوں آج کے بعد ان آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ میری زات نہیں ہو گی۔ میں" وعدہ کرتا ہوں۔ آپکو دی گئی ایک ایک ازیت کی تلافی کروں گا۔ مر جاؤں گا پر ان آنکھوں میں "آنسوں نہیں آنے دوں گا۔

اسکے چہرے پر آیا آنسوں صاف کرتے۔ پورے حق کے ساتھ جھک کر عقیدت سے اسکے ماتھے پر اپنے ہونٹوں کا لمس چھوڑا۔ بامشکل اسکے محصوم چہرے سے نظریں چراتے میر نے روم کی ساری لائیٹس آف کیں۔ پھر جاتے جاتے رکا۔ مڑ کر سائیڈ ٹیبل لمیپ جلایا۔ اس حاطر کے اگر رات میں اسکی آنکھ کھل گئی۔ تو اندھیرے کی وجہ سے وہ ڈرنا جائے۔

*****

میں کب سے اتنا سنگدل ہو گیا۔ اس محصوم کا کیا قصور تھا جو اتنے سالوں انہیں اپنی نفرت کا" نشانہ بناتا رہا۔ انہیں سب کے سامنے زلیل کرتا رہا۔ انکی تکلیف سے اپنے دل کو تسکین پہنچاتا رہا۔ اس لڑکی کو ازیت دیتا رہا جو میری بچپن کی منکوحہ تھی۔ جسکا نام نکاح کی صورت میں پورے ہوش و حواس کے ساتھ اپنے نام کے ساتھ جوڑا تھا۔ جو میری فیری تھی۔ میر شہریار کی فیری۔۔۔۔ جس میں کبھی میری جان بسا کرتی تھی۔ صرف ماما کی نفرت میں اسے بھی اپنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نفرت کی آگ میں جھلسا دیا۔ کتنا بے رحم ہوں میں۔۔ وہ میر شہریار جو اپنی ایک ایک چیز کی "حفاظت کرتا تھا۔ پورے خاندان کے سامنے اپنی بیوی کو بے مول کر گیا۔

وہ آئینے کے سامنے کھڑا خود سے سوال کر رہا تھا۔

(جتنی اچھی لڑکی تمہیں ملی ہے نا میر شہریار تمہیں چاہیئے کہ اپنی قسمت کا صدقہ دیا کرو)

برھان کے الفاظ اسکے کانوں سے ٹکرائے۔ اضطرابی کیفیت میں میر نے اپنے بالوں کو مٹھی میں جھکڑا۔ گرے آنکھوں میں حد درجہ سرخی چھائی ہوئی تھی۔ چہرے پر دکھ اور ملال کے سوا کچھ نا تھا۔ آج اسے اپنی کی گئی ہر زیادتی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا۔ یہ طے تھا کہ آج پوری رات اسے نیند نہیں آنی تھی۔ وہ پہلی رات تھی جو میر شہریار نے ثنا سلمان کی وجہ سے جاگتے گزاری۔ ابھی تو آغاز تھا۔ نا جانے مستقبل میں اور کتنی ہی راتیں ایسی آنے والیں تھیں۔

مدتوں روئیں گیں، تیری آنکھیں ہمیں بھولنے کو

مدتوں ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تیرے اشکوں میں روئیں گے

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"انکا بخار تو اتر ہی نہیں رہا۔ کیا کروں منساء۔"

ثنا کے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھتے رابیل بیگم نے پریشانی سے پوچھا۔

"بھابھی فکر مت کریں۔ڈاکٹر چیک اپ کر کے گئ ہے۔انشاءاللہ تھوڑی دیر تک انکا بخار اتر جائے گا۔"

"کیسے فکر مند نا ہوں۔آپ انکی حالت دیکھ رہی ہیں نا۔ صبح سے بخار میں تپ رہی ہیں۔پتا نہیں کیسا بخار ہے جو انکی جان ہی نہیں چھوڑ رہا۔کاش ہم رات کو خویلی واپس آ جاتے۔"

رابیل بیگم افسوس سے کہہ رہیں تھی۔

"ماما"۔پیاری نے آنکھیں وا کرتے نقاہٹ سے پکارا۔

www.novelsclubb.com

"جی میری جان۔"رابیل بیگم جلدی سے اسکی جانب مڑیں۔

"پانی۔"بخار کی زیادتی سے اسکا گلہ خشک ہو چکا تھا۔ہونٹوں پر زبان پھیرتے بند ہوتی آنکھوں کو بامشکل کھلا رکھتے پانی مانگا۔

"میں دیتی ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منساء بیگم نے جلدی سے آگے بڑھ کر جگ سے پانی گلاس میں انڈیلا۔ پھر رابیل بیگم اور منساء بیگم نے پیاری کو سہارا دے کر بیٹھایا۔

بس۔"دو گھونٹ بھرنے کے بعد پیاری نے گلاس پرے کیا۔ منساء بیگم نے اسے دوبارہ لٹا کر" کمفرٹر درست کیا۔

"ماما۔"

"جی ماما کی جان بولیں۔"

آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں گیں نا؟؟؟؟ لہجے میں خوف تھا۔

نہیں بچے میں اپنی پیاری جان کو چھوڑ کر کہیں بھی نہیں جاؤں گی۔ میں یہیں ہوں۔۔۔آپکے" پاس۔"پیاری کا ماتھا چومتے انہوں نے یقین دہانی کروائی۔

مجھے ڈر لگ رہا ہے ماما آپ میرے پاس ہی رہنا۔"غنودگی کے عالم میں کہتے وہ آنکھیں بند کر" گئی۔

کہیں نہیں جاؤں گی۔ایک منٹ کے لیے بھی کہیں نہیں جاتی۔ صرف آپکے پاس رہوں" "گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیگم ثنا کی فکر میں صبح ہی بی جان اور منساء بیگم کے ساتھ خویلی واپس آ گیئں تھیں۔آتے ہی انہوں نے ملازمہ سے پہلا سوال پیاری کے متعلق پوچھا۔پیاری ابھی تک سو رہی ہے اس بات پر وہ بری طرح ٹھٹکیں۔

رابیل بیگم نے روم میں جا کر جیسے ہی کمفرٹر اسکے چہرے سے ہٹاتے پیاری کے ماتھے پر ہاتھ لگایا۔وہ گنگ رہ گئیں۔پیاری کا ماتھا بخار کی حدت سے جھلس رہا تھا۔رابیل بیگم نے بے چینی سے پیاری کو پکارا۔جیسے ہی اس نے آنکھیں کھول کے رابیل بیگم کو اپنے سامنے دیکھا۔اس سے ضبط کا دامن چھوٹ گیا۔رابیل بیگم کے گلے لگ کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔رابیل بیگم اسکے اتنے سخت ری ایکشن پر حیران تھیں۔اس نے انہیں صرف اتنا بتایا ہے۔وہ رات کو اکیلے میں ڈر گئی تھی۔رابیل بیگم نے اسے بہت دلاسے دیا بہلایا۔مگر اسے یہی ڈر تھا کہ رابیل بیگم پھر سے اسے چھوڑ جائیں گئیں۔اب بھی وہ ہر تھوڑی دیر بعد ہوش میں آتے ان سے اسی بات کی یقین دہانی لیتی کہ وہ اسے اکیلا چھوڑ کر نہیں جائیں گئیں۔

*****

میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔کہ تم اس حد تک گر سکتے ہو۔دل تو چاہتا ہے تمہارے کھال" ادھیڑ کر رکھ دوں۔"حیدر تپش کی عالم میں کہتا پھر سے میر کی جانب بڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اتنا کافی ہے اب نزدیک مت آنا ورنہ جان سے جاؤ گئے۔""

میر جو آئینے کے سامنے کھڑا رومال کی مدد سے اپنے ہونٹوں کے پاس سے رستا خون صاف کر رہا تھا۔حیدر کو دوبارہ اپنی جانب بڑھتا دیکھ کر اپنے چہرے کی جانب اشارہ کرتے انگلی اٹھا کر تنبیہ کرتا سپاٹ انداز میں بولا۔لہجے میں وارننگ واضح تھی۔حیدر ایک جلی کٹی سی نگاہ میر پر ڈال کر رخ پھیر گیا۔

میر نے جب ساری بات حیدر کو بتائی تو اس وقت حیدر کا غصہ ساتویں آسمان پہ تھا۔میر کی اچھی خاصی حاطر کرنے کے بعد بھی اسکا غصہ کسی صورت کم نہیں ہوا۔دوسری طرف میر بعیر مزاحمت کیے اسکی مار برداشت کرتا رہا۔

"میر آج تم نے مجھے بہت مایوس کیا ہے۔تم جانتے بھی تھے کہ پیاری کو فوبیا ہے۔اگر خدانخواستہ انہیں کچھ ہو جاتا تو کیا تم پوری عمر خود کو معاف کر پاتے؟؟؟

حیدر کے افسوس سے کہنے پر میر گہری سانس خارج کرتا اسکی جانب مڑا۔

"میں جانتا ہوں مجھ سے بہت بڑی علطی ہوئی ہے۔اور اپنی اس حرکت پر شرمندہ بھی ہوں۔بلکہ اپنے ہر اس عمل پر شرمندہ ہوں جسکی وجہ سے آج تک ثنا کو زرا سی بھی تکلیف پہنچی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے۔پر ابھی بھی وقت نہیں گزرا۔میں اپنے کیے کی تلافی کر سکتا ہوں۔میں ان سے معافی مانگ لوں گا۔"

میر کے چہرے پر ندامت تھی۔جوتوں پر نظریں گاڑھے کہتا وہ بہت شرمندہ لگ رہا تھا۔حیدر نے اسے افسوس سے دیکھتے نفی میں سر ہلایا۔

"تم جانتے ہو میر۔جس عورت کو اس سے وابستہ مرد عزت نہیں دے سکتا۔چاہے وہ اسکا باپ ہو بھائی،بیٹا یا شوہر۔اس عورت کو پھر معاشرہ بھی کبھی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔ہر جگہ تماشائی کھڑے ہوتے ہیں جو اسکی بے بسی کا تماشہ دیکھتے ہیں۔افسوس تم نے انہیں سسکی نظروں میں بے مول کر دیا ہے۔"

"یار اب بس کر دو اور کتنا شرمندہ کرو گے۔پہلے ہی یہ گلٹ مجھے کہیں چین سے نہیں رہنے دے رہا۔"

جھنجھلا کر کہتا وہ بہت بے بس لگ رہا تھا۔

"تو اور کیا کرو داد دوں کہ واہ میر شہریار کیا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔"

حیدر نے میر کی بات پر تپ کر جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادمت دو۔بس مجھے اتنا بتادو کہ میں اب انکا سامنا کیسے کروں۔ان سے کن الفاظ میں معافی"
"مانگوں۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔

میر نے بے بسی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتے حیدر سے صلہ جواندازمیں پوچھا۔حیدر نے ایک استہزایہ ہنسی اسکی جانب اچھالی۔

میں کیوں بتاؤں۔جیسے خود تکلیف دیتے تھے ویسے ہی مرہم بھی رکھو۔اور میری دل سے دعا"
"ہے پیاری تمہیں اتنی آسانی سے معاف نا کریں ایسے ہی تڑپتے رہو۔

حیدر ایک جلی کٹی سی نگاہ میر پر ڈالتے دروازے کو ٹھاہ کی صورت میں بند کرتے روم سے نکلتا چلا گیا۔

"سالا اچھی خاصی درگت بنانے کے بعد بھی اسکے دل کو ٹھنڈ نہیں پہنچی۔"

میر جل بھن کر رہ گیا۔

*****

آج دو دن ہونے کو تھے۔پیاری کی حالت پہلے سے قدرے بہتر تھی۔پر رات کو بخار کی شدت میں تیزی آجاتی۔سب اسکا ہر طرح سے خیال رکھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بیٹا ثنا نے ناشتہ کر لیا؟؟؟بی جان نے ناشتہ کرتی رابیل بیگم کو مخاطب کیا۔

"نہیں بی جان دراصل رات کو بخار کی وجہ سے ٹھیک سے سو نہیں پاتیں اسلیے ابھی آرام کر رہی ہیں۔ہانیہ انکے پاس ہی ہیں۔

رابیل بیگم نے پھیکی مسکراہٹ سے جواب دیا۔

"پتا نہیں کسکی نظر لگ گی ہماری بچی کو۔"

دادا جان نے پریشانی سے کہا۔میر بظاہر تو ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔مگر اسکی ساری توجہ انکی باتوں کی طرف تھی۔انکی باتیں میر کے پچھتاوے میں اور اضافہ کر رہیں تھیں۔حیدر نے میر کی طرف سخت گھوری کا تبادلہ کیا۔جس پر میر نظریں چرا گیا۔

بابا سائیں میں سوچ رہی تھی۔کیوں نا پیاری کو ہوسپیٹل میں ایڈمیٹ نا کر لیں؟؟مکمل ٹیسٹ" "ہوں جائیں تو معلوم ہو جائے گا۔کہ کس نوعیت کا بخار ہے جو انکی جان نہیں چھوڑتا۔

وہ تو ٹھیک ہے بیٹا پر پیاری جان کبھی نہیں مانیں گیں۔آپکو پتا تو ہے انکا۔یہی کہیں گیں کہ مجھے" "نہیں جانا ہوسپیٹل کیونکہ وہاں جا کر اچھا خاصا انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

ہاشم صاحب کے کہنے پر وہ اثبات میں سر ہلا کر رہ گیئں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ممانی جان آپ کیوں اتنی پریشان ہو رہی ہیں۔اب پیاری پہلے سے کافی حد تک بہتر ہیں۔بہت جلد وہ بلکل ٹھیک ہو جائیں گیں۔پھر ہم ینگ پارٹی مل کر دوبارہ سے اپنی شرارتیں کہ مٹینیو کرتے آپ سب کی ناک میں دم کریں گے۔"

ماہر نے رابیل بیگم کو افسردہ دیکھتے ہلکے پھلکے لہجے میں شرارت سے کہا۔سب ہنسنے لگے۔رابیل بیگم بھی ہلکا سا مسکرائیں۔

"بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے ماہر آپ بلاوجہ ٹینشن لے رہی ہیں۔پیاری ٹھیک ہو جائیں گیں۔"

صالحہ بیگم نے بھی انکی دلجوئی کی۔

"وہ سب تو ٹھیک ہے بھابھی پر ہمارے دل کو تسلی نہیں ہو رہی۔آپ جانتی ہیں ناشہر بانو کو مرنے سے پہلے ایسا ہی بخار ہوا تھا۔تب بھی ڈاکٹر یہی کہہ رہے تھے کہ انہوں نے کسی بات کا سٹریس لیا ہے وہ ٹھیک ہو جائیں گیں۔مگر وہ ٹھیک ہوئیں کیا؟؟؟

رابیل بیگم کی بات پر ایک لمحے کے لیے پورے ڈائنگ ہال میں موت سا سناٹا چھایا۔میر نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔ہاشم صاحب کا دل بھی رابیل بیگم کی بات پر لرز کر رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے ڈر لگتا ہے۔۔مجھے ڈر لگتا ہے بابا سائیں اگر پیاری بھی شہر بانو کی طرح مجھے چھوڑ کر چلیں" "گیں تو۔

رابیل بیگم کے منہ سے سسکی نکلی۔

"اللہ نا کرے بھابھی۔کیسی باتیں کر رہی ہیں کچھ نہیں ہو گا ہماری پیاری کو۔"

منساء بیگم نے پریشانی سے انکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے تسلی دی۔رابیل بیگم نے کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ پانی کا گلاس لبوں سے لگایا۔

صالحہ آج دن کو حویلی میں قرآن خوانی ہے۔گاؤں کی خواتین کو یہ پیغام پہنچا دیجئیے۔ساتھ ہی" "صدقے کے پیسے عریبوں میں تقسیم کر دیجئیے۔بے شک صدقہ ہر بلا کو ٹال دیتا ہے۔

جی بی جان بہتر۔" جہاں آراء بیگم بظاہر خود کو مضبوط محسوس کر رہیں تھیں۔مگر اندر سے" رابیل بیگم کی بات پر وہ بہت زیادہ خوفزدہ ہو گیئں تھیں۔اسلیے جلدی سے ہدایات جاری کیں۔سب خاموشی سے ناشتہ کرنے لگ گئے پر ڈائنگ ہال میں ایک تناؤ سا چھا گیا تھا۔ہاشم صاحب چند لقمے کھانے کے بعد دعا کر کے چہرے ہر پھیرتے رابیل بیگم کی جانب متوجہ ہوئے۔جو اپنے آنسوؤں روکتے سر جھکائے آہستگی سے ناشتہ کرنے کی تردد میں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابیل بچے آپ جانتی ہیں ہم اپنی ساری بہوؤں میں سے آپکو سب سے زیادہ ہمت اور سب" سے زیادہ اللہ تعالٰی کی رحمت پر توکل کرنے والا سمجھتے تھے۔ کیا آپ آج اپنی رب کی رحمت سے "مایوس ہو گئیں۔

داداجان نے سنجیدگی سے کہنے پر رابیل بیگم نے تڑپ کر انہیں دیکھتے نفی میں سر ہلایا۔ وہ سچ ہی تو کہہ رہے تھے پیاری کی بیماری نے انکے اپنے رب پر توکل کمزور کر دیا تھا۔ رابیل بیگم نے شرمندگی سے سر جھکایا۔ پھر ہاشم صاحب نے ایک سنجیدہ سی نظر ڈائنگ ہال میں موجود ہر نفوس پر ڈالی۔ اور اپنی بات شروع کی۔

ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا دربار لگا ہوا تھا، ساتھ ایک وزیر بھی بیٹھا تھا۔ حضرت" عزرائیل بھی اچانک آ گئے۔ انہوں نے وزیر کو غور سے دیکھا تو وزیر ڈر گیا۔

وزیر نے حضرت سلیمان سے کہا مجھے حضرت عزرائیل سے خوف آ رہا ہے۔ براہ کرم ہَوا کو حکم دیں۔ مجھے یہاں سے دور چھوڑ آئے۔ اور ایسا ہی ہوا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام جو پوری دنیا پر حکومت کرنے والے بادشاہ تھے۔ انکے جیسے بادشاہی آج تک نا کسی کو ملی ہے۔ اور نا ہی مل سکے گی۔ جو اللہ تعالٰی کے فضل سے چونٹی کی آواز بھی سن لیتے تھے۔ خیر جیسا کے آپ سب کو معلوم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے انسان، جن، ہوا، پانی سب انکے تابع تھے۔ تو انہوں نے ہَوا کو حکم دیا۔ اور ہَوا اس شخص کو دور چھوڑ آئی۔

کافی دن گزرے پھر حضرت عزرائیل حضرت سلیمان کے پاس آئے۔ تو حضرت سلیمان نے پوچھا۔ اس دن میرے وزیر کو کیوں گھورا؟؟؟

حضرت عزرائیل نے جواب دیا مجھے اس وزیر کی بہت دور جگہ پر روح قبض کرنی تھی۔ اور وہ یہاں بیٹھا تھا۔

میں بہت حیران تھا کہ یہ تو یہاں بیٹھا ہے۔ اور اس کی زندگی چند لمحوں بعد دور جگہ پر ختم ہونے والی ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہو گا؟؟؟

اسی اثناء میں اس وزیر نے آپ سے درخواست کی کہ ہَوا کو حکم دیں کے مجھے فلاں جگہ بھیج دے۔

تب جا کر مجھے سمجھ آئی کہ موت کا دن، مقام اور جگہ مقرر ہے۔

دیکھا آپ نے موت سے کوئ کہیں بھی نہیں بھاگ سکتا یہ ہر صورت آ کر رہنی ہے۔ موت عمریں نہیں دیکھتی کے بچہ ہے یا جوان۔ تندرست ہے یا بیمار۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محلوں کا مالک ہے۔یا پھر فقیر۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔"

"جاندار میں ہر شہ آجاتی ہے چرند پرند،انسان جانور، سمندر میں رہنے والے نباتات الغرض ہر جاندار جو اس دنیا میں آیا ہے جو سانس لیتا ہے۔سب نے مرنا ہے۔پوری دنیا نے ختم ہونا ہے۔موت کا ایک مقررہ وقت ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا۔اور نا ہی ہم موت سے بھاگ سکتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ کی ایک صاحبزادی (حضرت زینب رضی اللہ عنہا) کا لڑکا جاں کنی کے عالم میں تھا۔تو انہوں نے آنحضرت ﷺ کو بلا بھیجا۔آنحضرت ﷺ نے انہیں کہلایا کہ اللہ ہی کا وہ ہے۔جو وہ لیتا ہے۔اور وہ بھی جسے وہ دیتا ہے۔اور سب کے لیے ایک مدت مقرر ہے۔پس صبر کرو۔اور اسے ثواب کا کام سمجھو۔لیکن انہوں نے پھر دوبارہ بلا بھیجا۔اور قسم دلائی۔چنانچہ آنحضرت ﷺ اٹھے۔اور میں بھی آپ کے ساتھ چلا۔معاذ بن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے۔جب ہم صاحبزادی کے گھر میں داخل ہوئے۔تو لوگوں نے بچے کو آنحضرت ﷺ کی گود میں دے دیا۔اس وقت بچہ کا سانس اکھڑ رہا تھا۔ایسا معلوم ہوتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔جیسا پرانی مشک۔آنحضرت ﷺ یہ دیکھ کر رو دیئے۔تو سعد بن عبادہؓ نے عرض کیا۔آپ روتے ہیں۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ اپنے بندوں میں رحم کرنے والوں پر ہی رحم کھاتا ہے۔

(صحیح بخاری:7448)

سب پوری توجہ سے ہاشم صاحب کو سن رہے تھے۔

دنیا سے ہم دو گز کفن کے علاوہ اپنے ساتھ کچھ بھی نہیں لے کر جائیں گے۔بلکہ کفن بھی"

"معلوم نہیں نصیب ہوتا ہے یا نہیں۔دنیا سے اگر ہم کچھ لے کر جائیں گے تو وہ اپنے اعمال ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں:

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾

"پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا"

وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾

"،اور جس نے ذرہ برابر برای کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر کوئی پوچھے موت کیا ہے؟

اسے جواب دینا عشقِ رسول ﷺ کا دل میں نہ ہونا موت ہے. ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کی کسی نماز میں یہ دعا:۔

((اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا))

"اے اللہ! میرا آسان حساب لینا۔"

کرتے ہوئے سنا تو میں نے عرض کیا، اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "(اس سے مراد یہ ہے کہ) (اللہ تعالیٰ) اس کے نامہ اعمال پر نظر ڈال کر اس سے درگزر فرمائے گا، کیونکہ عائشہ! اس روز جس کے حساب کی جانچ پڑتال کی گئی تو وہ مارا گیا۔"

www.novelsclubb.com

[رواہ احمد، حدیث 5562]

اللہ تعالیٰ ہمیں موت سے پہلے مرنے کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔اور ہمارا خاتمہ ایمان پر کریں۔اے رب العزت ہماری غلطیوں، غفلتوں، نادانیوں، کوتاہیوں، کمزوریوں، خطاؤں بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ گناہوں، برائیوں اور نافرمانیوں کو معاف فرما بیشک تو آمین ثم آمین"۔سب نے یک زبان کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور رابیل بیٹا ہم جانتے ہیں آپ پیاری جان کی وجہ سے پریشان ہیں۔ ہم سب پریشان ہیں۔ مگر اللہ تعالٰی کی رحمت سے ناامید ناہوں۔ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے گھمان کے ساتھ ہوں۔ پس وہ جیسا گھمان رکھتا ہے۔"

ہاشم صاحب نے اپنی جگہ سے اٹھتے رابیل بیگم کو دیکھ کر نرمی سے سمجھایا۔ جواباً انہوں نے اثبات میں سر ہلاتے مشکور نظروں سے دادا جان کو دیکھا۔ اب انکا دل پر سکون تھا۔ بے شک اللہ تعالٰی ہر شہ پر قادر ہیں۔

*****

میر حویلی میں اب نکاح کی تیاریاں شروع ہو چکیں تھیں۔ میر جو اپنے دھیان میں موبائل یوز کرتا سیڑیاں اترتا نیچے آرہا تھا۔ پیاری کی ہنسی کی آواز پر چونک کر سر اٹھایا۔ جو لاونج میں بیٹھی حمزہ کی کسی بات پر مسلسل مسکرا رہی تھی۔ اسے دیکھ کر میر وہیں ٹھہر سا گیا۔ نفرت ختم ہوئی تو خود بخود نظروں کا زاویہ بھی بدل گیا۔ نا جانے کیوں اسے دیکھ کر دل کو عجیب سی خوشی محسوس ہو رہی تھی۔ وہیں اسکی حالت دیکھ کر شرمندگی بھی ہو رہی تھی۔ چہرے کی رنگت پیلی پڑ چکی تھی۔ آنکھوں کے آگے سیاہ حلقے، اسکی مسکراہٹ بھی آج میر کو پھیکی محسوس ہوئی۔ وہ متوازن قدم اٹھاتا لاونج میں آکر ہشام کے پاس بیٹھا۔ پیاری نے ایک نظر اسے دیکھ کر نگائیں پھیر لیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے پیاری میں آپ سے ہوں ناراض۔"ہشام نے شکوا کناں نظر پیاری پر ڈالی۔"

وہ کیوں ہشام بھیا؟؟؟؟؟ پیاری نے نا سمجھی سے دیکھتے پوچھا۔جس کے تاثرات سے اس وقت کوئی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا تھا کہ آیا وہ ناراض ہے یا صرف اسے تنگ کر رہا ہے۔

وہ اس لیے پیاری صاحبہ ہم نے سوچا تھا۔کہ آپ اپنے ہشام بھیا کے نکاح کا سن کر خوشی سے" جھوم اٹھیں گیں۔بڑھ چڑھ کر ہر فنکشن میں حصہ لے گیں۔پر آپ نے منگنی کے فورن بعد بستر پکڑ لیا۔یہ کھلا تضاد نہیں ہے کیا۔"ہشام کے انداز پر پیاری کھل کے مسکرائی۔

آپ ہماری اپیا سے شادی کر کے انہیں اپنے ساتھ لے جائیں گے۔اسلیے میں اور پیاری آپی" آپ سے ناراض ہیں۔ہے نا پیاری آپی؟؟؟

پیاری کے بولنے سے پہلے ہی نینا ناک سکوڑ کر منہ بناتے فٹ سے بول پڑی۔جس پر بی جان سمیت سب ہنسنے لگے۔پیاری بھی اسکی بات پر ہاں میں سر ہلاتے ہنس دی۔

اوا چھا جی پر مجھے تو لگا آپ دونوں ہانیہ کے ساتھ ساتھ میری بہنیں بھی ہو۔میری شادی کی" "بات سن کر خوش ہو گیں۔

ہشام نے چھوٹی سی نینا کو دیکھتے آبرو اچکا کر مصنوعی افسوس سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں پر آپ اپیا کو لاہور لے جائیں گے تو وہ پھر ہمیں یاد آئیں گیں۔"

اسکی خفگی بھانپتے نینا نے کچھ دیر اپنے زہن پر زور ڈال کر اپنی پریشانی بتائی۔

اداس ناہوں گڑیا۔میں آپکی ہانیہ آپی کو فلحال کہیں نہیں لے کر جارہا۔کچھ مہینے یہ آپکے پاس" ہی ہیں۔پھر میں آپ سے اپنی امانت لے جاؤں گا۔پر آپ فکر نا کریں۔جیسے ہم آتے رہتے "ہیں۔ویسے ہی آپکی اپیا بھی آیا کریں گیں۔اور آپ بھی لاہور آجایا کرنا۔

ہشام نے رسانیت سے اس چھوٹی سی بچی کو تجویز دی۔

"یہ اچھا آئیڈیا ہے میں اور پیاری آپی بھی آپ سے ملنے لاہور آیا کریں گیں۔"

نینا ایکدم خوش ہو گی۔

بلکل"۔منساء بیگم نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔"

"مگر پھر جب پیاری آپی کی شادی ہوئی تب میرے پاس کون ہو گا۔"

ہانیہ والا معاملہ حل ہوا تو تھوڑی دیر بعد نئی فکر ستانے لگی۔

"پاگل پیاری آپی کہیں نہیں جائیں گیں۔انکی شادی تو میر لالہ سے ہو گی نا۔"

بی جان کے پاس بیٹھے صائم نے جیسے نینا کی عقل پر ماتم کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں میں تو بھول گئی پیاری آپی تو میر لالہ کی دلہن بنیں گئیں۔"

نینا نے خوشی سے اچھلتے چہک کر کہا۔سب اسکے انداز پر ہنسنے لگے۔ایک لمحے کو میر کی ثنا سے نظریں ملی۔دوسرے ہی پل ثنا نے نظروں کا زاویہ بدل لیا۔وہ نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔لبوں پر تھوڑی دیر پہلے والی مسکراہٹ غائب تھی۔میر نے بغور اسے دیکھتے ٹھنڈی آہ بھری۔یہ اسی کا قصور تھا۔وہ لڑکی جو میر کا نام سن کر ہی کھل اٹھتی تھی۔آج اسکی نفرت سہتے سہتے ایسی بن گئی۔

اسی پل کوئی چھپ چھپاتا دبے پاؤں چلتا ہوا لاونج میں آیا۔نینا بات کرتے کرتے رکی۔شرارت سے اسکی آنکھیں چمکیں۔میر،ہشام،حمزہ،صائم اور بی جان نے بھی اسی پل اسے دیکھا۔آنے والے نفوس نے انگلی لبوں کے آگے کرتے سبکو خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔منساء بیگم ثنا کے پاس بیٹھیں تھیں۔پیاری اپنے دھیان میں بیٹھی کسی سوچ میں گم تھی۔اس لڑکے کی جانب انکی پیٹھ تھی۔اسلیے منساء بیگم اور پیاری اسے دیکھ نہیں سکیں۔

اس لڑکے نے نامحسوس انداز میں صوفے کے پاس پہنچ کر پیچھے سے پیاری کی آنکھوں کے آگے اپنے دونوں ہاتھ رکھے۔

کون ہے؟؟؟؟اس اچانک افتادہ پر پیاری گھبرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حمزہ؟؟؟پر حمزہ تو لاونج میں ہی بیٹھا ہوا تھا پھر کون ہو سکتا ہے۔

ماہر کیا یہ آپ ہیں؟؟؟جواب ندار۔

یار جو بھی ہے ہاتھ ہٹاؤ مجھے اس قسم کا فضول مزاق بلکل پسند نہیں۔"جواب ناپا کر جھنجھلاتے" ہوئے پیاری نے اپنے ہاتھوں کی مدد سے اس شخص کے ہاتھ ہٹانے چاہے۔جواباً سے مزاحمت کرتا دیکھ مقابل نے اپنی گرفت اور مضبوط کر لی۔

وہ چونکی۔۔اس شخص کی دو انگلیوں پر انگھوٹی لگی ہوئ تھی۔ایسا تو ایک ہی شخص تھا۔جسے رنگوں برنگی شوق چڑھتے رہتے تھے۔

پیاری نے کچھ بولنے کے لیے اپنے لب وا کیے پھر رک گئ۔

"پلیز جو کوئ بھی ہو۔ہاتھ اٹھاؤ میری آنکھیں درد کر رہی ہیں۔"

اسکے کہنے کی دیر تھی۔اسکی آنکھوں پر مقابل کے ہاتھ نرم پڑے۔اب وہ ہینڈ ریٹ پر سنٹ شیور تھی کہ آنے والا شخص کون ہے۔

"ویر۔"

"ویر میری آنکھوں پر سے اپنے ہاتھ ہٹایئے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب وہ بولی تو انداز میں سنجیدگی تھی۔ مقابل ایک زوردار قہقہہ لگا کر اسکی آنکھوں کے آگے سے ہاتھ ہٹاتا سامنے آیا۔ لمبے گھنریالے بال۔ کلین شیو۔ لمبا قد کاٹھ، مسکراتی گرے آنکھیں جن میں شرارت رقص کر رہی تھی۔ وہ خوبرو دکھتا تھا۔

"ماشاءاللہ دادو آپکی پوتی کی یاداشت تو بلکل ٹھیک ہے۔ ورنہ جس طرح یہ میری کال میسج اگنور کر رہیں تھیں۔ مجھے لگا یہ مجھے بھول گئیں ہیں۔"

اب وہ بی جان کو مخاطب کرتا محفوظ ہنسی ہنستا اسے چھیڑ رہا تھا۔ پیاری ہنوز خاموش رہی۔ میر اور ہشام آپس میں باتیں کرنے لگے۔

"پیاری آپی آلیار بھیا رات کو آئے ہیں۔ ہم سب نے آپکو نہیں بتایا۔ آلیار بھیا نے بولا تھا۔ آپکو سرپرائز دیں گے۔ کیسا لگا آپکو ہمارا سرپرائز۔" نینا اب چہک کر پیاری سے پوچھ رہی تھی۔

"ایکدم بکواس۔"

پیاری نے آنکھیں مسلتے ناگواری سے جواب دیا۔ نینا نے اسکے جواب پر ہونکوں کی طرح منہ کھولے آلیار کو دیکھا۔

"لگتا ہے کوئی ناراض ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آلیار نے اسے چھیڑا۔پر وہ ہنوز خاموش رہی۔

"کوئی صرف ناراض نہیں بلکہ شدید ناراض ہے۔اب مناتے رہو۔"حمزہ نے مزے سے کہا

"یار پر ایسی بھی کیا ناراضگی کے انسان نظر اٹھا کر دیکھنا بھی گوارا ہ نا کرے۔"

آلیار نے حمزہ کو جواب دیتے مصنوعی افسوس سے کہا۔

"آنی پھپھو اپنے اس بھتیجے سے کہیں اس وقت میرے منہ نا ہی لگے تو اچھا ہو گا۔"

پیاری نے ایک نظر آلیار کو دیکھتے ناک سکوڑ کر تحمل سے منساء بیگم کو مخاطب کیا۔جو مسکرا کر ان دونوں کی نوک جھوک سن رہیں تھیں۔

"یار پیاری کیا مسئلہ ہے؟؟؟کتنے کال میسجز کیے پر نو رسپانس۔ناراض تو مجھے ہونا چاہیئے۔مجھے لگا تھا میرا اسطرح بعیر بتائے آنا میڈم کو سرپرائز کر دے گا۔پر یہاں تو مزاج ہی نہیں مل رہے۔یہ مت بھولیں آپکے بلانے پر ہی میں آیا ہوں۔"

"میری وجہ سے آئے ہو سیر یسلی ویر؟؟؟وہ استہزایہ انداز میں بولی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر میری وجہ سے آتے یا میری تمہاری نظر میں زرا سی بھی اہمیت ہوتی تو تب آتے جب میں" بلا رہی تھی۔تب آتے جب میں کال پر منتیں کر رہی تھی کہ ویر پلیز آجاؤ۔پر میری اتنی اہمیت "کہاں ہے جو میرے کہنے پر آتے۔سو پلیز ڈونٹ ٹیل می کے میری وجہ سے آئے ہو۔

انگلی اٹھا کر وارن کرتی وہ بہت مشکل سے آنکھوں سے آنسوں بہنے سے خود کو روک رہی تھی۔

پیاری میں سچ کہہ رہا ہوں آئی سو۔۔۔۔"آلیار نے اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھتے جلدی" سے اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہا۔پیاری نے غصے سے اسکی بات کاٹی۔

جھوٹی قسم مت اٹھاو۔تمہیں کیا لگتا تھا۔تم مجھے بہلا لوگے یہ کہہ کر کے تمہارے ایگزیمز" "ہیں۔مجھے پاگل سمجھ رکھا ہے کیا۔جو تمہارے جھوٹ کو سچ مان لوں۔

پیاری غصے سے پھٹ پڑی۔بہتے آنسوؤں کے ساتھ وہ چیخ رہی تھی۔میر بظاہر تو ہشام کے ساتھ باتیں کر رہا تھا۔پر اسکی ساری توجہ پیاری کی جانب تھی۔وہ دونوں بھی پیاری کے غصے سے چیخنے پر حیرت سے اسکی جانب مڑے۔

"کیا ہو گیا ہے پیاری۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہشام نے پریشانی سے اسے دیکھتے پوچھا۔جو سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ غصہ ضبط کرنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔

"تم نے تب بھی مجھ سے جھوٹ بولا تھا۔اور آج بھی جھوٹ بول رہے ہو کے میری وجہ سے آئے ہو۔تم اپنی مرضی سے آئے ہو۔تم میر آلیار ہو وہی کرتے ہو جو تمہارا دل کرتا ہے۔تمہارے نظر میں صرف اپنی اور اپنی اس سو کالڈ سنگنگ کی اہمیت ہے بس۔پتا ہے علطی تمہاری نہیں میری ہے۔"اپنی جگہ سے اٹھتے ہتھیلی سے آنسوؤں صاف کرتے وہ اب کہہ رہی تھی۔

"علطی میری ہی ہے جو اپنی زندگی سے وابستہ ہر رشتے کو اسکی اوقات سے زیادہ محبت دے کر اپنی عزتِ نفس تک کو نظر انداز کر جاتی ہوں۔یہ سوچے بغیر کہ محبت کی مستحق صرف ایک ہی زات ہے اور وہ صرف میرے اللہ تعالیٰ ہیں۔یہ مٹی سے بنے انسان ہمارا سارا اخلوص ساری محبتیں مٹی میں ہی روند کے چلے جاتے ہیں۔"بہتے آنسوؤں کے ساتھ کہتی ایک گلہ امیز نگاہ آلیار پر ڈالتے وہ سب کی پکار سنی ان سنی کرتے لاونج سے واک آؤٹ کر گئی۔

"ماما یہ پیاری کو کیا ہوا ہے۔اتنا اتنا سخت ری ایکشن؟؟؟۔"آلیار جو پیاری کے آنسوؤں دیکھتے بوکھلا گیا تھا۔اس نے حیرت کی زیادتی سے رابیل بیگم کو آتے دیکھ کر پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس بیٹا جس دن سے بخار ہوا ہے تب سے بہت حساس ہو گئی ہیں۔ بات بات پر دکھ آجاتا ہے۔"
اور رونے بیٹھ جاتی ہیں۔" رابیل بیگم نے پریشان لہجے میں جواب دیا۔ میر لب بھینچے بیٹھا تھا۔ وہ جانتا تھا یہ سارا غصہ۔ دکھ، ناراضگی بے وجہ کا رونا، آلیار کی وجہ سے نہیں تھا۔ بلکہ اسکی وجہ میر ہی ہے۔ مگر آنسوؤں کو نکلنے کے لیے کوئی تو بہانہ چاہیئے ہوتا ہے۔ جو آلیار کی صورت میں ملا۔ وہ باتیں جو اس نے آلیار کو سنائیں۔ انکا ایک ایک لفظ میر کے لیے تھا۔ میر کی شرمندگی میں کچھ اور اضافہ ہوا۔

پر ماما ہوا کیا ہے؟؟؟ میں آپکو بتا نہیں سکتا میں پیاری کی ایسی حالت دیکھ کر شاک ہو گیا"
ہوں۔" آلیار کی آواز حیرت میں ڈوبی تھی۔ وہ پیاری کے ردِ عمل پر بہت حیران تھا۔

آلیار آپکی ماما ٹھیک کہہ رہی ہیں۔ منگنی والے دن سے انکی طبعیت خراب ہے۔ بہت شدید بخار"
ہوا تھا۔ اب تو پیاری کافی بہتر ہیں۔ ورنہ انکی جو حالت تھی۔ ہم سب ڈر گئے تھے۔" منساء بیگم نے آلیار کو بے قرار دیکھتے نرمی سے سمجھایا۔

نہیں میں مان ہی نہیں سکتا۔ کہ پیاری کی ایسی حالت کی وجہ صرف بخار ہے۔ کوئی اور بات"
ہو گی جسکی وجہ سے انہوں نے اتنا سٹریس لیا ہے۔ میں پیاری کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔ وہ ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں کو سر پر سوار کرنے والی نہیں ہیں۔ ضرور کچھ ایسا ہے جو وہ چھپا رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں۔" وہ پریشانی سے ٹہلتے ہوئے کہہ رہا تھا۔ نا جانے کیوں اسکے دل کو تسلی نہیں ہو رہی تھی۔ اضطرابی کیفیت میں بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ ایکدم چونک کے رکا۔ پھر مڑ کر میر کو دیکھا۔ میر نے اسکی آنکھوں میں موجود رقم پڑتے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔ وہ میر شہریار تھا۔ اسکی آنکھیں پڑھنا ناممکن بات تھی۔ کیونکہ میر شہریار کو اپنے تاثرات چھپانا بخوبی آتا تھا۔ اسکی دماغ میں کب کیا چل رہا ہے یہ کوئ نہیں جان سکتا تھا۔ کیونکہ وہ اپنے جزبات اور احساسات صرف خود تک محدود رکھتا تھا۔ وہ ایک ایسی پہیلی تھا۔ جسے بوجھنا ہر ایک کے بس کی بات ہی نہیں تھی۔

"آپ یہیں تھے۔ آپ اس رات حویلی میں ہی تھے ناجب پیاری اکیلی تھیں۔ آپ نے تو انہیں کچھ نہیں کہا؟؟؟ آلیار نے انگلی اٹھا کر میر کی جانب کرتے مشکوک انداز میں اسے گھورتے پوچھا۔ چائے سرو کرتی رابیل بیگم نے نے بھی مڑ کر بے یقین نگاہوں سے میر کو دیکھا۔ انہیں یہ خیال پہلے کیوں نہیں آیا۔ کہ میر بھی اس رات حویلی میں ہی تھا۔ پیاری کی سہمی ہوئ نگائیں۔ روتے روتے سو جانا۔ نیند میں بڑبڑانا، رابیل بیگم کو ایک لمحے کے لیے بھی خود سے دور نا جانے دینا، اسکے ڈر کی وجہ، آلیار کی بات سن کر رابیل بیگم بھی سوچ میں پڑھ گیئں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے پہلے انگلی نیچے کرو پھر جو بات کرنی ہے وہ کرو۔ جانتے ہیں نا کسکے سامنے کھڑے ہیں۔"آلیار کے انگلی اٹھا کر بات کرنے سے میر نے ناگواری سے ٹوکا۔

سوری۔"آلیار اسکے انداز پر تپ کر کہتا منساء بیگم کے برابر بیٹھا۔ جبکہ رابیل بیگم کی نگائیں اب بھی میر پر جمی تھیں۔ میر نے ایک لمحے کو انہیں خود کو دیکھتا پا کر نظریں چرائیں۔ جبکہ میر کی یہ حرکت رابیل بیگم کی نظروں سے پوشیدہ نا رہ سکی۔

شک حرام ہے آلیار بیٹا۔اس رات میر حویلی لیٹ آئے تھے۔تب تک تو ثنا سو چُکیں تھی۔" رات کو تو انکا آمنا سامنا ہی نہیں ہوا۔"وہ کہہ آلیار کو رہیں تھیں۔پر ایک جتاتی نگاہ رابیل بیگم پر بھی ڈالی۔انہیں ناگوار گزرا تھا رابیل بیگم کی آنکھوں میں میر کے لیے بے یقینی دیکھنا۔رابیل بیگم زرا شرمندہ ہوئیں۔شک حرام ہے پر نا جانے کیوں انکے دل کو تسلی نہیں ہوئ تھی۔اوپر سے میر کا نظر چرانا انہیں کھٹکا تھا۔

"میں شک نہیں کر رہا دادو بس پوچھ رہا ہوں"

پہلے تو آپ ہمیں بتایئے مسٹر آلیار صاحب کے یہ پیاری کیا بول کے گئ ہیں۔آپکے ایگزیمز" نہیں تھے۔جبکہ ہم سب کو تو آپ نے ایگزیمز کا بتایا۔"ہشام نے آلیار کو گھورتے تفتیشی لہجے میں پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ۔وہ تو پیاری عصے میں تھیں یار۔اسلیے کچھ سمجھ نہیں آئی اور بولتیں گیئں۔"آلیار کھسیانا سا" ہو کر ہنسا۔ایک چور نظر رابیل بیگم پر ڈالی جو ہشام کی بات پر پوری طرح اسکی جانب متوجہ ہو گیئں تھیں۔

اچھا عصے میں تھیں ابھی بتاتی ہوں۔سچ سچ بتائیں کیوں نہیں آئے آپ؟؟اور جھوٹ کیوں" بولا۔"رابیل بیگم نے اسکا دائیاں کان پکڑتے غصے سے پوچھا۔

آہ۔مام درد ہو رہا ہے یار۔کیسی ماں ہیں آپ بیٹا آج چھ مہینے بعد واپس آیا ہے۔اور آپ اس پر" تشدد کر رہی ہیں۔"آلیار نے محصوم شکل بناتے بے چارگی سے کہا۔

ابھی بتاتی ہوں تشدد کسے کہتے ہیں۔ماں سے جھوٹ بولتے ہوئے شرم نہیں آئی نا نہیں" چھوڑوں گی کان۔"رابیل بیگم نے زور سے اسکا کان مروڑا۔

"پھپھو پلیز ہیلپ آپکی بھابھی آپکے اتنے خوبصورت بھتیجے پر تشدد کر رہی ہیں۔"

سوری میرے خوبصورت بھتیجے۔پر آج میں بھابھی کو نہیں روکوں گی۔کیونکہ منگنی پر بہانہ بنا" کر شرکت نا کرنے کی وجہ سے میں بھی آپ سے سخت ناراض ہوں۔"منساء بیگم نے بھی مصنوعی خفگی جتا کر چائے کا سپ پھرتے۔ہری جھنڈی دکھائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داد و بچاؤ۔"آلیار کی دہائیاں عروج پر تھیں۔رابیل بیگم آج اسکی اچھے سے تفتیش کرنے کے " موڈ میں تھیں۔باقی سب اسکی حالت پر ہنس رہے تھے۔میر نامحسوس انداز میں ان سب کو باتوں میں مصروف دیکھتا لاونج سے اٹھ کر چلا گیا۔

******

رات کا سماں تھا۔چونکہ نومبر کا مہینہ تھا اسلیے ساری ینگ پارٹی لان میں کرسیاں بچھائے۔لوہے کے برتن میں آگ جلائے اسکے گرد بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھی۔آلیار نے پیاری کو منانے کی بہت کوشش کی۔پر وہ اسے مسلسل نظر انداز کیے جا رہی تھی۔اب بھی لان میں بیٹھی عائب دماغی سے آگ سے نکلتے شعلوں کو دیکھ رہی تھی۔میر ٹانگ پر ٹانگ رکھے سیاہ رنگ کی اجرک کندھے پر پھیلائے ہر تھوڑی دیر بعد نامحسوس انداز میں ایک نظر اس پر ڈال رہا تھا۔

"آلیار اب کچھ سنا بھی دو۔کیوں نخرے دیکھا رہے ہو۔"ماہی نے جھنجھلا کر آلیار کو کہا جو گٹار ٹانگ کے پاس سیدھا رکھے ایک ہی ضد پکڑ کر بیٹا تھا کہ پیاری ناراضگی ختم کرے گی۔تو ہی کچھ سناؤں گا۔

اسے بچپن سے سنگنگ کا کریز تھا۔اپنی خوبصورت آواز کی بنا پر وہ لندن میں بھی سنگنگ کے میدان میں نمایاں رہتا۔چاہے پھر وہ یونیورسٹی کا کوئی فنکشن ہو یا فرینڈز کی پارٹیز۔اسکے علاوہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوشل میڈیا پر بھی اسکی بہت زیادہ فین فالونگ تھی۔ پاکستان کے ٹاپ سنگرز میں آنا اسکا خواب تھا۔ مگر دادا جان اور حسن صاحب کو آلیار کی اس خواہش پر ضرور اعتراض ہوتا۔ کیونکہ ہاشم صاحب کا خاندان چاہے جتنا بھی لبرل کیوں نا ہو وہ سنگنگ کو ایک ناپسندیدہ فعل سمجھتے تھے۔ ہر طرح کی آزادی کے باوجود وہ اپنی اولاد کی تربیت کے لیے ہر بات انہیں احادیث اور صحابہ کرام کی زندگی کو سامنے رکھ کر سمجھاتے۔ یہی وجہ تھی کہ لبرل ہونے کے باوجود ہاشم صاحب کے سب پوتے پوتیاں سلجھے ہوئے تھے۔ اب یہ تو آنے والا وقت ہی بتانے والا تھا کہ مستقبل میں انکی تمام تر روک ٹوک کے باوجود آلیار سنگنگ کی فیلڈ جوائن کرتا ہے یا نہیں۔

نہیں سناؤں گا پہلے اپنی اس ملکہ جزبات کو بولو سیدھی طرح مجھ سے بات کریں۔ ورنہ۔" اسکے " لہجے میں دھمکی تھی۔ انسان چاہے جتنا بھی بڑا کیوں نا ہو جائے۔ کوئی نا کوئی ایک ایسی خصلت ضرور ہوتی ہے۔ جو بڑا ہونے تک ساتھ نہیں چھوڑتی۔ ایسی ہی ایک بری عادت آلیار میں بھی پائی جاتی تھی۔ اور وہ تھی دانتوں سے ہاتھ کے ناخن کاٹنا۔ اب بھی وہ ماہی کو جواب دے کر ایک بار پھر نہایت دلجمی کے ساتھ دانتوں سے ناخن کاٹنے میں مصروف تھا۔ اسکی یہ عادت میر کو شروع سے ہی سخت ناپسند تھی۔

ورنہ کیا؟؟؟ ماہر کے کہنے پر پیاری نے بھی مڑ کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،ورنہ"

وہ جو روٹھے ہیں بے وجہ

تو روٹھے ہی رہنی دو

ہم ایسے خفا دوست

منایا نہیں کرتے

"آفٹر آل فیوچر سنگر ہوں میں۔"

شعر سنا کر آلیار نے بازوں سر کے پیچھے بھاندتے کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے شاہانہ انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

ہنہہ وڈا آیا"۔ثنا نے ایک جتاتی نظر اس پر ڈالتے منہ پھیرا۔"

بلکل کل سے پیاری کے آگے منتیں ترلے تو جیسے میں کر رہا ہوں نا۔"حمزہ نے آلیار کا مزاق" اڑایا۔جواباً آلیار نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے پیاری اب تم بھی الیار کے اس شعر کا جواب شاعری کی صورت میں دو۔آخر تم سے"

"اچھی شاعری کون کر سکتا ہے۔کیوں نا شاعری کا مقابلہ ہو جائے۔

ایشال نے ایکسائیٹمنٹ سے کہا۔اور یہ سچ بھی تھا۔پیاری خود تو شاعری نہیں کرتی تھی۔پر شاعری کے معاملے میں اسکا انتخاب بہت اعلیٰ تھا۔بُھلے شاہ، علامہ اقبال، پروین شاکر، اور جون ایلیا کے کتنے ہی شعر اسے زبانی یاد تھے۔بس رومانوی شاعری سے اسے چڑ تھی۔

"میرا موڈ نہیں ہے۔بولنے دو جو بولتا ہے۔"

پیاری نے ہاتھ جھلا کر بات رفع دفع کرنی چاہی۔ایشال سخت بدمزہ ہوئی۔پیاری کے چہرے سے ایسے لگتا تھا جیسے زبردستی کسی نے اسے یہاں بیٹھا رکھا ہو۔یہ اسکے سونے کا وقت تھا جبکہ ماہی اور ایشو اسے زبردستی لان میں لے آئیں۔

www.novelsclubb.com

ویسے ایشو کا آئیڈیا برا نہیں ہے۔آلیار تو ویسے بھی نخرے دکھا رہا ہے۔کیوں نا لڑکوں اور"

"لڑکیوں میں شعر و شاعری کا مقابلہ ہو جائے کیوں حیدر لالہ۔

ماہر نے اپنے پاس بیٹھے حیدر سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو۔ان تینوں کی بور نگ باتیں سن کر مجھے بھی نیند آنے لگی ہے۔"

حیدر نے جمائ لیتے ہشام ولی اور میر کی جانب اشارہ کرتے حامی بھری۔

اہمم اوکے فائن تو پہلا شعر میں سناتی ہوں۔"ماہی نے گلا صاف کرتے کہا۔"

"سو واری بسمہ اللہ سارے ادب سے سر جھالو ماہین حمدان سب کی نظر شعر کرنے لگی ہیں۔"

حمزہ نے اونچی آواز میں مزاق اڑانے والے انداز میں کہتے سب کو مخاطب کیا۔

میر لالہ دیکھیں نا حمزہ کو۔"ماہی نے رونی صورت بناتے میر کو شکایت لگائ۔"

"حمزہ ماہی کو تنگ نا کرو۔"

میر کے سنجیدگی سے کہنے کی دیر تھی۔حمزہ شرافت سے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔کیونکہ میر ہی تھا۔جس سے یہ سب بہت ڈرتے تھے۔ہشام ولی اور حیدر بھی انہیں ڈانٹتے تھے پر میر کا رویہ زرا سخت ثابت ہوا تھا۔سنجیدگی اسکی شخصیت کا خاصہ تھی۔ایسا نہیں تھا کہ وہ سب کو ڈرا دھمکا کر رکھتا۔بس وہ اصول پسند تھا اور علو بات برداشت نہیں کرتا تھا۔یہی وجہ تھی کہ بڑے بھی میر کو نہیں ٹوکتے تھے۔

"حمزہ یہ شعر خصوصاً بالخصوص تمہارے لیے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہی نے کچھ سوچ کر حمزہ کو دیکھتے شرارت سے کہا۔

"نہیں بہن مجھے معاف کرو۔اگر تم نے میرے لیے کوئی شعر پڑھا تو وہ یقیناً کوئی شعر ہی ہو گا۔"

حمزہ کے ہاتھ جوڑ کر منت بھرے لہجے میں کہنے پر سب قہقہہ لگا کر ہنسے۔

"ارے سنو تو۔"

"مجھے آواز نہیں آرہی۔"

حمزہ نے بدمزہ ہو کر باقاعدہ دونوں ہاتھ کانوں کے آگے رکھے۔

"بے سن لے سن لے۔"ماہر نے ہنستے ہوئے اسکے کانوں کے آگے سے ہاتھ ہٹائے۔"

www.novelsclubb.com

توجہ پلیز۔"نزاکت سے کہتے ماہی نے بولنا شروع کیا۔"

میری غزلیں، نظمیں بیکار ہوئیں سب

وہ ہر ایرے غیرے کو لاجواب کہتا ہے

واہ واہ"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دو مصرعے سن کر ہی حمزہ کو زچ کرنے کی عرض سے آلیار اور ماہر کی واہ واہ عروج پر تھی جو کھا جانے والے نظروں سے انہیں دیکھ رہا تھا۔

پہلے پوری تو سن لو پھر واہ واہ کرنا"۔"

میری غزلیں، نظمیں بیکار ہوئیں سب

وہ ہر ایرے غیرے کو، لاجواب کہتا ہے

میری غزل مجھ سے سنے، تو سر کھجاتا ہے

وہی غزل کوئی اور سنائے، تو آداب کہتا ہے

www.novelsclubb.com

ماہی کا شعر سن کر سبکا ہنس ہنس کر برا حال ہو رہا تھا۔ پیاری بھی ہنسنے لگی۔ پورا شعر سننے کے بعد ماہی کو گھوری سے نوازتا حمزہ خود بھی ہنس پڑا۔

"واہ بھئی واہ بہت اعلی اب کون سنائے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ایک غزل سناؤں گی۔"ہشام کے پوچھنے پر کافی دیر سے خاموش بیٹھی منال نے فوراً جواب دیا۔سب اسکی جانب متوجہ ہوئے۔پیاری نے ایک نظر اسے دیکھ کر نظریں لان میں لگے پھولوں کی جانب مبزول کرلی۔

"دراصل میں یہ غزل کسی خاص انسان کی نزر کرنا چاہتی ہوں۔"

اور وہاں موجود ہر شخص یہ جانتا تھا وہ خاص انسان کون ہے۔حمزہ نے ناگواری سے سر جھٹکا۔

ہاں ضرور مس منال جو سنانا ہے سنائیں۔پر ایک بات زہن نشین کرلیں۔ایک غزل سنانے سے وہ شخص آپکی قسمت میں نہیں لکھ دیا جائے گا۔

"آپ تقدیر نہیں بدل سکتیں۔

ماہر نے کافی جتاتے لہجے میں کہا۔ماہر کی بات پر حمزہ کے ساتھ ساتھ ایشال اور ماہی کے دل میں بھی ٹھنڈ پڑی۔البتہ آلیار کے چہرے سے لگتا تھا۔اسے کوئی دلچسپی نہیں۔

مسٹر کزن اگر ایسا ہے تو کیوں نا یہ بات پھر دعا پر ہی چھوڑ دی جائے۔وہ کیا ہے نا ایک غزل سنانے سے وہ شخص میرا نہیں ہو سکتا۔پر میں نے سنا ہے۔دعا تقدیر بدلنے پر قادر ہے۔اور میں "دعا تو کر ہی سکتی ہوں نا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھیں پٹپٹا کر چڑانے والے انداز میں کہتی وہ ماہر کو اس وقت سخت زہر لگی۔ منال کی بات پر ایک لمحے کے لیے پیاری کا دل بھی لرزا۔

اچھا بس کیا ہو گیا ہے یار لڑائی تو نا کرو۔ منال آپ سنائیں جو سنانا ہے۔" ہشام کے ٹوکنے پر وہ" دونوں خاموش ہوئے۔

شیور۔" منال نے دل جلا لینے والی مسکراہٹ ماہر کی جانب اچھالتے۔ میر کو دیکھتے بولنا شروع" کیا۔

کوئی ایسا جادو ٹونہ کر

میرے عشق میں وہ دیوانہ ہو

یوں الٹ پلٹ کر گردش کر

میں شمع، وہ پروانہ ہو۔

زرا دیکھ کے چال ستاروں کی

کوئی زائچہ کھینچ قلندر سا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی ایسا جنتر منتر پڑھ

جو کر دے بخت، سکندر سا

کوئی چلہ ایسا کاٹ کہ پھر

کوئی اسکی کاٹ نہ کر پائے

کوئی ایسا دے تعویز مجھے

وہ مجھ پر عاشق ہو جائے۔

کوئی فال نکال کر شمہ گر

مری راہ میں پھول گلاب آئیں

کوئی پانی پھونک کے دے ایسا

وہ پیئے تو میرے خواب آئیں۔

کوئی ایسا کالا جادو کر

www.novelsclubb.com

جو جگمگ کر دے میرے دن

وہ کہے مبارک جلدی آ

اب جیا نہ جائے تیرے بن۔

وہ بہت دلفریب انداز میں گہری مسکراہٹ کے ساتھ غزل کے بول سنا رہی تھی۔سب نے "
ہوٹنگ کی۔میر بھی ہونٹوں کے آگے انگلی رکھتے دلچسپی سے اسے سننے لگا۔فرق صرف اتنا تھا کہ
اسکے ذہن کے پردوں میں کسی اور کا عکس جھلملا رہا تھا۔جبکہ خود کو لاتعلق ظاہر کرتی پیاری کے
"دل میں غصے کی شدت سے اشتعال اٹھ رہا تھا۔بڑی مشکل سے اس نے خود کو سنبھالا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

کوئی ایسی راہ پہ ڈال مجھے

جس راہ سے وہ دلدار ملے

کوئی تسبیح دم درود بتا

جسے پڑھوں تو میرا یار ملے

کوئی قابو کر بے قابو جن

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی سانپ نکال پٹاری سے

کوئی دھاگہ کھینچ پراندے کا

کوئی مٹکا اکشا دھاری سے

کوئی ایسا بول سکھا دے نا

وہ سمجھے خوش گفتار، ہوں میں

کوئی ایسا عمل کرا مجھ سے

وہ جانے، جان نثار ہوں میں

www.novelsclubb.com

کوئی ڈھونڈھ کے وہ کستوری لا۔

اسے لگے میں، چاند کے جیسی ہوں

جو مرضی میرے یار کی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے لگے میں بالکل ویسی ہوں

کوئی ایسا اسم اعظم پڑھ

جو اشک بہادے سجدوں میں

اور جیسے تیرا دعوی ہے

محبوب ہو میرے قدموں میں

کوئی ایسا جادو ٹونہ کر

مرے عشق میں وہ دیوانہ ہو

یوں الٹ پلٹ کر گردش کر

میں شمع، وہ پروانہ ہو

منال نے اتنے اچھے انداز میں غزل سنائی کے ماہر بھی اسکے انداز پر کھو سا گیا۔ جیسے ہی اس نے "غزل کا اختتام کیا۔ سب نے پر جوش انداز میں ہوٹنگ کی۔ ماہر گڑبڑا کر ہوش میں آیا۔ "یہ مجھے کیا ہو گیا تھا۔ "خود کو کوستے اس نے سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر عامل رک،اک بات کہوں۔

یہ قدموں والی بات ہے کیا؟

جیسے ہی انکا شور تھما۔پیاری کی آواز پر سب نے چونک کر اسے دیکھا۔جو پھولوں کو دیکھتے بول رہی تھی۔۔آلیار کے ہونٹوں پر محفوظ سی مسکراہٹ آئی۔جیسے وہ اسی بات کا انتظار کر رہا تھا۔جیسے وہ جانتا تھا کہ وہ منال کی بات کا ری ایکشن دے گی۔

محبوب تو ہے سر آنکھوں پر

مجھ پتھر کی اوقات ہے کیا

اور عامل سن یہ کام بدل

یہ کام بہت نقصان کا ہے

سب دھاگے اس کے ہاتھ میں ہیں

جو مالک کل جہان کا ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخری لائن پر اس نے شہادت کی انگلی آسمان کی جانب کرتے خوبصورت مسکراہٹ سے غزل" کا اختتام کیا۔ جیسے اسے بتانا چاہ رہی ہو۔ خدا میرا ابھی ہے۔ تم میرا نصیب مجھ سے نہیں چھین سکتی۔

مجھے وہیں تک یاد تھی۔" منال کی مسکراہٹ پھیکی پڑی۔"

پیاری نے سادگی سے مسکرا کر کندھے اچکائے۔ میر کے عنابی ہونٹوں تلے مسکراہٹ آئی۔ جسے اس نے بروقت چھپایا۔ اس بار ماہر نے بڑھ چڑھ کر ہوٹنگ کی۔

ویسے آپس کی بات ہے۔ اس غزل کا کریڈیٹ کس کو جائے گا۔ منال کو جس نے آدھی" "ادھوری غزل چھوڑی یا پیاری کو جس نے اتنا خوبصورت اختتام کیا۔

ماہر نے محفوظ ہنسی ہستے پوچھا۔ انداز منال کو چڑانے جیسا تھا۔

کریڈیٹ تو منال کو ہی جائے گا کیونکہ پیاری ہمیں اب کچھ سنائیں گیں۔" جواب حیدر کی" جانب سے آیا تھا۔

"ہاں پیاری اب آپ بھی سناؤ۔ کوئی غزل یا شعر کسی خاص انسان کے لیے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خاص انسان ہر زور دیتے آلیار نے شرارت سے کہا۔

اور آپکو یہ وہم کیوں ہے کہ میں آپکی بات مانوں گی۔"پیاری نے تیکھی نظروں سے اسے"
گھورا۔

ہاں آلیار آخر پیاری جان آپکی بات کیوں مانیں گیں۔وہ آپ سے ناراض ہیں۔اسلیے پیاری"
"اپنے ولی بھیا کی بات مانیں گیں چلیں پیاری سنائیں۔

مکھن لگا رہیں ہیں؟؟؟؟پیاری نے آنکھیں چھوٹی کر کے ولی سے پوچھا۔"

ہاہاہا نہیں ریکوئیسٹ کر رہا ہوں۔"وہ بے ساختہ ہنس دیا۔"

اوکے آپ بھی کیا یاد کریں گئے سنا ہی دیتی ہوں۔"پیاری احسان جتانے والے انداز میں"
شرارت سے کہتے ہنس دی۔

پھر لان میں خاموشی چھا گئی۔سب دلچسپی سے اسے دیکھ رہے تھے۔منال نے کوفت سے سے
پہلو بدلا۔میر خود کو لاتعلق ظاہر کر رہا تھا۔پر اسکی تمام تر توجہ پیاری کی جانب تھی۔اس نے ایک
نگاہ اٹھا کر میر کو دیکھا۔لمحے بھر کو دونوں کی نظریں ملیں۔پھر پیاری نے نگاہیں پھیر لیں۔

تو پھر سنیں۔"اس نے بولنا شروع کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شخص جو مجھے طعنہ جاں دیتا ہے

مرنے لگتی ہوں تو مرنے بھی کہاں دیتا ہے

تیری ہی شرطوں پر کرنا ہے، اگر تجھکو قبول

تو یہ سہولت تو مجھے سارا جہاں دیتا ہے

وہ جو پوری توجہ سے پیاری کو سن رہا تھا۔اسکے شعر مکمل ہونے پر غصے سے مٹھی بھینچی۔پھر" اسے دیکھا جواب سب سے مسکرا کر داد وصول کر رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

ماننا پڑے گا شعر تو بہت زبردست تھا۔پر یہ تھا کسکے لیے یہ سمجھ نہیں آئی۔"حیدر نے پاس بیٹھے" میر کو چڑاتے پیاری سے پوچھا۔

اَشعار کے پَردوں میں

ہم جِس سے مخاطب ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جان گئے ہوں گے

ہم نام نہیں لیتے

پیاری نے حیدر کے سوال کا جواب شعر کی صورت میں دیا۔سب نے متاثر ہوتے تعریف کی۔میر نے بروقت اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

برواب تو عزت کا سوال ہے۔کچھ تو جواب دو۔"ہشام نے میر کو غیرت دلائی۔"

ہاں پر جواب شعر ہی کی صورت میں ہونا چاہئیے۔"ایشال نے بھی فٹ سے کہا۔"

وہ جو گفتگو میں۔۔۔۔کمال رکھتے ہیں

!انہیں کہو

ہماری نظروں میں دیکھ کر کلام کریں

میر نے مسکراتے ہوئے براہ راست پیاری کی جانب دیکھتے شعر سنایا۔پیاری نے ایک نظر اسے دیکھتے نگائیں جھکالیں۔وہ آج تک میر کی آنکھوں میں نہیں دیکھ سکی تھی۔کچھ میر کا ڈر تھا تو کچھ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان گرے آنکھوں کی مقناطیسیست اسے لگتا تھا اگر وہ میر کی آنکھوں میں دیکھے گی تو فنا ہو جائے گی۔ منال کو میر کا پیاری کی جانب یوں دیکھنا بری طرح کھلا۔ باقی سب نے ہوٹنگ کیں۔

اب پیاری کی باری۔ پیاری جواب دو ورنہ ہار جاؤ گئ۔" ماہی نے جلدی سے کہا۔"

میں نے پہلے ہی ہار مان لی۔" پیاری نے تھکے لہجے میں زخمی مسکراہٹ سے جواب دیا۔ میر کے" لبوں سے مسکراہٹ غائب ہوئ۔ اسکی آنکھوں میں آئ نمی اور مسکراہٹ کے پیچھے کا درد صرف وہ جانتا تھا۔ یا پھر میر کے پاس بیٹھا شکواں کناں نظروں سے میر کو دیکھتا حیدر۔ اس ایک جملے میں کیا کچھ نہیں تھا۔

گائز اگر پیاری میر لالہ کو اس شعر کا جواب دیں گیں تو میں باری باری سبکا پسندیدہ سونگ سناؤ" "گا۔

آلیار نے لالچ دی۔ وہ پیاری کے دل کی حالت سے انجان تھا تو فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے سبکو پیشکش کی۔ مقصد صرف پیاری کو تنگ کرنا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایسے کیسے ہار مان لی کچھ سناؤ نا پلیز۔"

ہاں پیاری دیکھو نا اب تو آلیار نے بھی حامی بھر لی ہے سو نگ سنانے کے لیے پلیز کچھ سنا" لو۔" ماہی اور ایشوا سے کنوینس کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔میر اپنی چادر درست کرتا کرسی سے اٹھا۔وہ جیسے ہی جانے کے لیے چار پانچ قدم چلا۔اسکے کانوں سے پیاری کی آواز ٹکرائی۔

ہماری ایک مسکراہٹ کی مار ہیں

یہ جو بنیں ہوئے ہیں فلاں فلاں

اس نے شاعری کی صورت میں ہی میر کو کرارہ سا جواب دیا۔اگر میر کی گرے آنکھیں اثر" رکھتی ہیں۔تو اسکی مسکراہٹ کا بھی کوئی مقابلہ نہیں۔

بے شک"۔بعیر مڑے مسکرا کر میر نے زیرِ لب اعتراف کیا۔اور اندر کی جانب چل دیا۔وہ" سن سکتا تھا سب پیاری کو سہرا رہے تھے۔اسکی خاظر جوابی پر چھیڑ تھے۔

پیاری اب تو آپ ٹھیک ہو چکیں ہیں۔مجھے میری ہونے والی ایک عدد منکوحہ کا دیدار ہی کروا" لیں۔ظالم سماج نے پہرے بیٹھا رکھے ہیں۔" وہ سن سکتا تھا ہشام پیاری کو کہہ رہا تھا۔جواباً پیاری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہنستے ہوئے شرارت سے اسے چھیڑ رہی تھی کہ پرسوں ان دونوں کا نکاح ہے تو ایکدوسرے سے پردہ ہے۔ہانیہ مایوں بیٹھی ہے۔

نکاح ہے رخصتی تو نہیں پھر کیسا پردہ کیسی مایوں۔"آوازیں دور ہوتیں جارہیں تھیں۔پیاری کی ہنسی کی گونج،ہشام کی دہایاں، سسکی نوک جھوک۔پیاری اپنے پہلے والے موڈ میں واپس آرہی تھی۔اسکا ڈر ختم ہورہا تھا۔سب خوش تھے۔حویلی پھر سے اسکی محصوم مسکراہٹ سے گونج اٹھی تھی۔

******

ماہ کامل کی رات تھی۔چاند پورے آب وتاب سے روشن تھا۔پرسوں ہشام اور ہانیہ کا نکاح تھا۔دو دن پہلے ہی پوری میر حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔حویلی لائیٹوں اور برقی قمقموں سے جگمگا رہی تھی۔ چھت سے قطار کی صورت میں نیچے جاتی لڑیوں کی صورت میں لائیٹیں بہت دلفریب منظر پیش کررہیں تھیں۔وہ چھت پر دونوں کہنیاں رکھے دلچسپی سے یہ خوبصورت منظر دیکھ رہی تھی۔ تبھی اسے قدموں کی چاپ سنائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہی یہ سب کتنا پیارا لگ رہا ہے نا۔"وہ سحر زدہ سی کیفیت میں بول رہی تھی۔بال جوڑے کی" شکل میں قید تھے۔جنکی کچھ آوارہ لٹیں ہوا سے لہرا کر بار بار اسکے چہرے پر آرہیں تھی۔آہٹ پر اس نے سمجھا ماہین ہی ہے۔

ہاں بہت خوبصورت منظر ہے۔"مردانہ آواز پر وہ چونک کے پلٹی سامنے میر سینے پر بازوں" بھاندے کھڑا دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا۔پیاری نے جلدی سے سر پر دوپٹا لیا اور نیچے جانے کو مڑی۔

مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔"میر کی آواز پر اسکے بڑھتے قدم زنجیر ہوئے۔"

کس بارے میں؟؟؟سنجیدگی سے مڑ کر پوچھنا چاہتے ہوئے بھی لہجے میں بے رخی در آئی۔

ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں۔"میر نے چھت پر رکھے لوہے کے خوبصورت سے جھولے کی" جانب اشارہ کیا۔جو حسن صاحب نے خاص پیاری کی خواہش پر چھت پر لگوایا تھا۔خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا جھولا جسکے ارد گرد برقی قمقمے لگے ہوئے تھے۔چھت پر لگے پھولوں کے پلانٹ درمیان میں رکھا جھولا یہ جگہ پیاری کی سب سے پسندیدہ تھی۔پیاری کو سمجھ نہیں آئی وہ پوچھ رہا تھا یا بتا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ نے جو بات کرنی ہے جلدی سے کریئے مجھے نیچے جانا ہے۔"پیاری نے تلخی سے جواب دیا۔"

پلیز۔"اب میر کے انداز میں کچھ ایسا تھا وہ چاہ کر بھی انکار نا کر سکی۔وہ جھولے پر ایک سائیڈ سمٹ کر بیٹھ گئ۔میر بھی اسکے پاس تھوڑے فاصلے پر بیٹھا۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ اب بات کیسے شروع کرئے اپنے جرموں کا اعتراف کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔پر جو بھی ہوا سے آج اپنی ساری علطیوں کا اعترااف کرنا ہی تھا۔

آآپ کی طبعیت کیسی ہے اب۔"اس سوال پر پیاری نے ایک شکوا کناں نظر میر پر ڈالی۔"

ٹھیک ہوں۔"بے رخی سے جواب دیا۔"

آپ نے سب کو یہ کیوں نہیں بتایا کہ آپکی طبیعت خرابی کی وجہ میں ہوں۔"نظریں زمیں پر"

مزکور کیسے دھیمے لہجے میں پوچھا۔

کیونکہ میں آپکی منکوحہ ہوں۔"میر کے سوال پر اس سے تپ کر جواب دیا۔جو اس رات کی"

بات کر کے اسکے زخموں پر نمک چھڑک رہا تھا۔

تو۔"پھر سے سوال۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو یہ کہ ماما کہتی ہیں میاں بیوی ایکدوسرے کا لباس ہوتے ہیں۔ایکدوسرے کے رازوں کے نگہبان۔آپ میرے شوہر ہیں۔یہ اور بات ہے کہ یہ نکاح زبردستی کا ہے۔داداجان نے زبردستی مجھے آپکے پلے بھاندھا ہے۔" پیاری نے تلخی سے کچھ دن پہلے میر کا کہا جانے والا جملہ دھرایا۔میر اسے دیکھ کر رہ گیا۔وہ پیاری کو ہمیشہ ایک ناسمجھ اور بیوقوف سی لڑکی سمجھتا آیا تھا۔مگر آج وہ سترہ سال کی لڑکی اسے اپنی عمر سے کہیں گنا زیادہ بڑی اور سمجھدار لگی۔جو اپنے سے وابستہ ہر رشتے کو بخوبی نبھانا جانتی تھی۔

"ثنا آئی ایم سوری میں جانتا ہوں میں نے بچپن سے لے کر آج تک جانے انجانے میں آپکا بہت زیادہ دل دُکھایا ہے۔ہمیشہ آپکو تکلیف تھی۔اپنے لفظوں سے رویوں سے تلخ زبانی سے۔کسی اور کی نفرت کی آگ میں آپکو بھی اپنی نفرت کا نشانہ بناتا رہا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

میر نے سختی سے لب بھینچے۔اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اگر پیاری کو زخم اسکی وجہ سے ملے ہیں تو پھر مرہم بھی وہی رکھے گا۔

"آپ نے سچ کہا آپ میری منکوحہ ہیں۔اور میاں بیوی ایکدوسرے کا لباس ہوتے ہیں۔ایکدوسرے کے ساتھی۔میں جانتا ہوں میں معافی کے قابل نہیں ہوں پر میں دل سے شرمندہ ہوں۔پلیز مجھے معاف کر دیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سر جھکائے بولے گیا۔وہ اپنے کیئے پر نادم تھا۔پیاری اسکا جھکا سر حیرت سے دیکھ رہی تھی۔وہ بے یقین تھی۔۔۔میر شہریار اس سے معافی مانگ رہا تھا۔۔۔وہ میر شہریار جو کچھ دن پہلے سبکے سامنے اس سے اپنی نفرت کا اظہار کر چکا تھا۔۔۔وہ آج ندامت سے اسکے سامنے بیٹھا۔معافی مانگ رہا تھا۔۔۔اسے سمجھ نا آئی وہ کیا جواب دے۔۔۔۔وہ خاموش سے نظریں پھیر گئ۔

خاموش کیوں ہیں جواب دیں۔کوئ شکوہ شکایت کوئ سزا ہی سنا لیں۔"جب خاموشی طویل ہو گئ تو میر نے بے چینی سے اسے پکارا۔

آپ میر شہریار ہیں آپکو بھلا کون سزا دے سکتا ہے۔رہی شکوہ شکایت کی بات تو میں اسکا حق نہیں رکھتی۔"پیاری نے رندھے ہوئے لہجے میں کہا۔آنکھیں چھلکنے کو بیتاب تھیں۔

ایسے مت کہیں آپ سارے حق رکھتی ہیں۔"میر نے اسکا گود میں دھرا ہاتھ تھاما۔پیاری ایک نظر میر کے ہاتھوں میں موجود اپنے ہاتھ کو دیکھتی جلدی سے اپنا ہاتھ چھڑاتی اٹھ کھڑی ہوئ۔

آآپ نے یہی بات کرنی تھی یا کچھ اور بھی کہنا ہے۔"رخ موڑ کر بامشکل اپنے آنسوؤں پر قابو پاتے وہ کپکپاتے لہجے میں بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلب آپ معاف نہیں کریں گیں مجھے۔"میر نے بے بسی سے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔"

م۔۔میں کیوں ی یقین کروں آپ پر۔آپ پھر سے بدل جائیں گئے۔پھر سے مجھے "

ت۔۔تکلیف دیں گیں۔آپ نے مجھے روم میں بند کر دیا۔۔م مجھے ڈر لگ رہا تھا۔۔میں چیخ رہی تھی۔آپکی منتیں کر رہی تھی۔پر آپ۔۔۔"ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں کہتی وہ چہرے کے آگے ہاتھ رکھ کر رونے لگی۔وہ رات وہ چاہ کر بھی بھول نہیں پا رہی تھی۔جب وہ اسکی آنسوؤں کی پراوہ کیے بعیر ظالم بنا ہوا تھا۔میر تڑپ کر اپنی جگہ سے اٹھا۔

میں جانتا ہوں میں نے بہت گھٹیا حرکت کی ہے۔اس دن سے اب تک میں ایک رات بھی" چین سے نہیں سو پایا۔اگر آپکو کچھ ہو جاتا تو یہی احساس ندامت مجھے سکون سے نہیں رہنے دیتا۔آئی ایم سوری پلیز مجھے معاف کر دیں۔ٹرسٹ می میں اپنی کی گئی ایک ایک زیادتی کی تلافی کروں گا۔آج کے بعد آپکو مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی۔پلیز معاف کر دیں۔"پیاری نے بہتے آنسوؤں کے ساتھ سر اٹھا کر اسے دیکھا جو واقعی بہت شرمندہ لگ رہا تھا۔

میں آپ پر کیسے یقین کروں؟؟اگر آپ پھر سے بدل گئے تو۔"پیاری نے گلہ امیز نظر اس پر" ڈالی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے پھر آپ بتائیں میں ایسا کیا کروں جس سے آپکو یقین آجائے کہ میں سچ میں اپنے کیئے پر نادم ہوں۔"میر نے اسے نرم پڑتے دیکھتے بے بس لہجے میں پوچھا۔پیاری کو اسکے چہرے پر شرمندگی صاف دکھائی دے رہی تھی۔پیاری کا دل اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ وہ سچ میں اپنے کیے پر نادم ہے۔ایک دل چاہا فٹ سے معاف کر دے۔پر وہ بھی اپنے نام کی ایک تھی۔

ہنہہ۔"اپنے چہرے پر دوبارہ ناراضگی کا خول چڑھائے خفگی سے اسے دیکھتے پھر سے جا کر جھولے پر بیٹھی۔

آپکو میری کچھ شرائط ماننی پڑیں گیں۔"میر نے چونک کر سر اٹھاتے اسے دیکھا جو خشمگیں نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

آپکی جو شرائط بھی ہوں گیں مجھے قبول ہیں۔"میر نے جلدی سے کہا"

پہلے سن تو لیں۔"پیاری نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے تنز کیا۔"

اوکے سنایئے۔"اب وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے پوری طرح اسکی جانب متوجہ تھا۔وہ مان رہی تھی۔یہی کافی تھا۔

پہلی شرط آپ آج کے بعد مجھے کبھی نہیں ڈانٹیں گے۔"انگلی اٹھا کر پہلی شرط سنائی گئ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈن۔"اثبات میں سر ہلاتے جواب آیا۔"

مجھ پر عصہ نہیں کریں گیں۔"دوسری شرط۔

نہیں کروں گا۔"تابعداری سے جواب دیا۔"

"مجھے رلائیں گیں نہیں۔

روئیں آپکے دشمن۔"فٹ جواب آیا۔"

"تنز نہیں کریں گے۔"

نہیں کروں گا۔"اسکی بچوں جیسی شرائط پر سر نیچے کرتے بامشکل اپنی ہنسی پر قابو پایا۔کیونکہ"

اس وقت اسکے سامنے ہنسنے کا رسک وہ نہیں لے سکتا تھا۔مبادا کہیں اور زیادہ ناراض نا ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

"ملازموں کے سامنے مجھ سے اونچی آواز میں بات نہیں کریں گے۔"

کبھی نہیں کروں گا۔"اس بات پر میر جو سچ میں خود پہ غصہ آیا۔"

"میں چاہے جتنی شرارتیں کروں۔مجھے ٹوکیں گئے نہیں۔"

اب یہ کچھ زیادہ ہو رہا ہے۔"میر نے کان کھجائے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری بات نہیں کاٹیں گے۔"پیاری نے گھور کر کہا۔"

جو حکم۔"میر نے سرد آہ بھری۔"

اور آخری شرط منال باجی سے ہنس ہنس کر باتیں نہیں کریں گیں۔"کچھ جھجھکتے ہوئے" نظریں چرا کر کہا آخری شرط بتائی گئ۔

یہ کیسی شرط ہے۔"میر حیران ہوا۔"

کیا مطلب کیسی شرط ہے۔شرط ہے تو بس شرط ہے۔"وہ برا مان کر بولی۔"

میرا مطلب ہے وہ میری کزن ہیں۔بلکہ بہت اچھی دوست بھی ہیں۔انکے ساتھ ہنس کر بات" کرنے سے آپکو کیا پرابلم ہے۔"میر نے نا سمجھی سے پوچھا۔

بس ہے پرابلم آپ جب بھی ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرتیں ہیں مجھے جیلسی فیل ہوتی" ہے۔"پیاری نے منہ پھلا کر کہا۔

آپکو منال سے جیلسی فیل ہوتی ہیں؟؟؟؟میر کے لیے یہ انکشاف نیا تھا۔وہ جتنا حیران ہوتا کم" تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں کیونکہ وہ مجھے جان بوجھ کر جیلس کرواتی ہیں۔وہ کہتی ہیں میر آپکو نہیں مجھے پسند کرتے ہیں۔کیونکہ وہ پورے خاندان میں ہم سب سے زیادہ خوبصورت جو ہیں۔اور وہ کہتی ہیں کہ وہ ملکہ ہیں۔"وہ بچوں کی طرح منہ پھلا کر منال کی شکایتیں لگا رہی تھی۔"

ہو گیں وہ ملکہ پر میری ملکہ تو آپ ہیں۔اسلیے آپ ان سے جیلس نا ہوں۔"میر نے نرمی سے جواب دیا پیاری کھل کر مسکرائی۔

کیا واقعی میں آپکی ملکہ ہوں۔"وہ بچوں کے جیسی خوش ہوئی۔میر اسکی محصومیت پر مسکرایا۔"

بلکل آپ میر شہریار کے دل کی ملکہ ہیں اسکی فیری۔"میر نے نرمی سے اثبات میں سر ہلاتے اعتراف کیا۔پیاری کی آنکھوں سے پھر آنسوں بہنے لگے۔

اب رونا کیوں آرہا ہے؟؟؟اسکے قدموں میں بیٹھ کر نرمی سے اسکی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا۔

م مجھے لگتا ہے آپ میرے ساتھ مزاق کر رہیں ہیں۔آآپ پھر سے بدل جاؤ گے پھر سے مجھے ہرٹ کرو گے۔"روتے ہوئے وہ کہتی اسے ایک بار پھر اسے احساس ندامت میں گھیر گئ۔

نہیں بدلوں گا۔بلکل بھی ہرٹ نہیں کروں گا۔بلکہ پوری کوشش کروں گا ان آنکھوں میں آنسوؤں کی وجہ اب میری زات نا بنے۔"اسکے گالوں سے آنسوں صاف کرتے یقین دلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرامس۔"رونے کی وجہ سے سرخ ہوتی ناک کے ساتھ وعدے کے لیے ہتھیلی سامنے کی۔"

پکا پرامس۔"میر نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے وعدہ کیا۔"

اب تو آپ ناراض نہیں ہیں نا۔"اسکے مسکراتے چہرے کو دیکھتے نرمی سے پوچھا۔"

ہمم ایک شرط پر معاف کروں گیں۔"پر سوچ انداز میں تھوڑی پر انگلی رکھتے ہوئے شرارت" سے کہا۔

افف ایک اور شرط۔"میر نے ٹھنڈی آہ بھری۔"میں ایک کام کرتا ہوں۔آپکو ایک کاغذ اور" پن لا کر دیتا ہوں۔آپ تسلی سے اس پر اپنی تمام شرائط لکھ لیں۔پھر میں ان پر اپنا سائن کر لوں گا۔"میر نے تپ کر جواب دیا۔

آپ نے ابھی کہا تھا کہ آپ مجھ پر تنز نہیں کریں گے۔"پیاری نے لڑاکا عورتوں کی طرح" دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے آنکھیں چھوٹی کیے تیکھے انداز میں برا مناتے ہوئے کہا۔

تنز کب کیا؟؟؟میرا نجان بنا۔

اچھا اوکے ایزی بولیے کیا حکم ہے۔"اسکے روٹھے ہوئے چہرے کی جانب دیکھتے پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسا ہے کہ اب میں یہاں سے فورن نیچے جاؤں گی۔اور گھر کے تمام افراد کو اکھٹا کروں گی۔پھر" سبکو یہ بریکینگ نیوز سناؤں گی کہ آپ نے یعنی کے میر شہریار حسن نے مجھ سے اپنے گزرشتہ تمام رویوں کی معافی مانگی۔اور میں نے یعنی کے میر ثنا سلمان نے بڑے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے آپکی معافی ایکسیپٹ کرلی۔آپ نے بس اتنا کرنا ہے کہ سب کے سامنے اس بات کا اعتراف کرنا ہے کہ میں سچ کہہ رہی ہوں۔"ایک ادا سے اپنی ڈیمانڈ بتائی گئ۔

سیریسلی؟؟؟ایسا کرنا ضروری ہے کیا؟؟؟

اگر مجھے منانا ہے تو ہاں۔"کیا کمال بے نیازی ہے میر دیکھ کر رہ گیا۔"

اوکے۔"میر نے ہار مان لی۔پیاری جو صرف میر کو تنگ کرنے کی غرض سے اسے چڑا رہی" تھی۔اسکے اتنی جلدی مان جانے پر حیران رہ گئ۔

پہلے اپنی نفرت سے مارتے تھے۔اب محبت سے مارنے کا ارادہ ہے کیا۔"پیاری کے حیرت" سے پوچھنے پر میر بے ساختہ ہنس دیا۔

اگر سب کے سامنے اپنی علطیوں کا اعتراف کرنے سے آپ مجھے معاف کرلیں گیں تو آئ" تھنک یہ گھاٹے کا سودہ نہیں ہے۔"میر کے کندھے اچکا کر کہنے سے پیاری سر ہلا کر رہ گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب میں جاؤں۔" وہ اسکی نظروں سے نروس ہو رہی تھی۔اس نے کب اس ستمگر کو اتنا مہربان پایا تھا۔آج سے پہلے اس نے کبھی میر سے یوں بیٹھ کر باتیں نہیں کیں۔پیاری کو لگا اگر وہ کچھ دیر اور یوں بیٹھی رہی تو یہ گرے آنکھوں والا معرور شہزادہ اسے اپنے سحر میں جکڑ لے گا۔

جایئے۔" میر نے اسکے قدموں سے اٹھتے نرمی سے جواب دیا۔وہ شال درست کرتے اٹھی۔" پھر تھوڑے فاصلے پر جا کر پلٹی۔میر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔نرم تاثرات لیے،دلچسپی سے،مہربان مسکراہٹ کے ساتھ۔

اور اچھی بیویاں اپنے شوہر کی ہمراز ہوتی ہیں۔وہ اپنے شوہر کی خامیوں پر پردے ڈالتی ہیں۔اور" ہمیشہ اسکی اچھائیوں کا زکر ہی کرتی ہیں۔اور آپکی بیوی ایک اچھی بیوی ہے۔وہ کبھی نہیں چاہے گی کے اسکے شوہر کا سر کسی کے سامنے جھکے۔پھر چاہے وہ کتنا ہی قریبی رشتہ کیوں نا ہو۔" مسکرا کر کہتی وہ نیچے کو بھاگی۔میر بالوں میں ہاتھ پھیرتا محفوظ سا ہنس دیا۔وہ اب پر سکون تھا۔ایک شخص کے لیے اپنے آپ پر قابو پانا،یہ فتوحات میں سے سے سب سے پہلی اور عظیم فتح ہے۔پیاری سے معافی کا ایک بوجھ تھا جو دل سے اتر گیا تھا۔بے چینی زائل ہو چکی تھی۔سب کچھ خود بخود اچھا لگنے لگا تھا۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری صبح پیاری اور ایشو دادا جان کے پاس بیٹھی باتیں کر رہیں تھیں۔اعظم صاحب اور منال بھی وہیں بیٹھے تھے۔صالحہ بیگم کاپی اور پن ہاتھوں میں لیے بی جان کے پاس بیٹھیں مہمانوں کی لسٹ بنا رہیں تھیں۔چونکہ نکاح والا گھر تھا تو ہر کوئی اپنے حصے کے کاموں میں جتا ہوا تھا۔اتنے میں میر عجلت میں سیڑیاں اترتا نیچے آتا دیکھائی دی۔

میر آپ کہاں جا رہے ہیں۔آپکو یاد ہے نا آپ نے میرے ساتھ مال چلنا ہے۔"میر کو دیکھتے ہی" منال جو جانے کے لیے تیار بیٹھی تھی اپنا بیگ اٹھاتے اٹھی۔

منال ابھی مجھے ایک بہت ضروری کام کے لیے نکلنا ہے۔میں ماہر یا حمزہ کو کہتا ہوں ان میں سے" کوئی آپکے ساتھ چلا جائے گا۔"میر نے مصروف سے انداز میں کال ملاتے ہوئے جواب دیا۔

ایسے کیسے کسی اور کے ساتھ چلی جاؤں۔مجھے صرف آپکے ساتھ جانا ہے۔آپ نے رات کو بولا" تھا آپ میرے ساتھ چلیں گے۔"منال غصے سے بولی۔

ہاں بولا تھا پر ابھی میں بہت مصروف ہوں۔ہاں ہیلو حیدر۔"کال اٹھاتے منال کی طرف" خاموش رہنے کا اشارہ کرتے میر موبائل کان سے لگاتے لان میں گیا۔منال پیر پٹخ کر ہاشم صاحب کی جانب مڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دادا جان داد و آپ دیکھ رہے ہیں نا۔ مجھے نہیں جانا ماہر یا حمزہ کے ساتھ آپ میر کو بولیں سب کام چھوڑ کے میرے ساتھ جائیں۔"

"منال بیٹا میر ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ آپ حمزہ یا ماہر کے ساتھ چلی جائیں۔ میر نے یہاں کے انتظامات بھی دیکھنے ہیں۔"

"نہیں چاچو مجھے میر کے ساتھ ہی جانا ہے بس۔" محسن صاحب کی بات پر منال نے چڑ کر کہا۔

"منال میر نے کہا ہے نا وہ مصروف ہیں تو پھر آپ کیوں بلاوجہ کی ضد کر رہی ہیں۔"

آپ ہوتیں کون ہیں مجھے یہ کہنے والی۔ میر مجھے لے کر جائیں گے یا نہیں یہ میرا پرابلم ہے۔" آپ اپنے کام سے کام رکھیں۔" منال نے خاصے جتاتے ہوئے انداز میں ناگواری سے پیاری کو جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی بتاتی ہوں کہ میں کون ہوں۔"

میر۔" منال کو جواب دے کر پیاری نے میر کو زور سے آواز لگائی۔ اسکی آواز ہر میر نے پلٹ کر دو منٹ کا اشارہ کیا۔ منال کے ساتھ ساھ باقی سب بھی پیاری ک اس جرات پر حیران

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔کہاں تو وہ میر کے سامنے آنے سے کانپتی تھی۔اور اب پر سکون انداز میں بیٹھی اسے آواز لگا رہی تھی۔میر کال بند کرتا موبائل پینٹ کی جیب میں ڈالتا اندر آیا۔

"میر پلیز آپ حمزہ کو بولیں وہ منال باجی کو مال لے جائیں۔وہ کیا ہے نا بیچاری آپکی وجہ سے آنی پھپھو اور چچی جان کے ساتھ بھی نہیں گیئں۔اب آپ تو مصروف ہیں۔تو انہیں حمزہ یا ماہر کے ساتھ بھیج دیں۔" پیاری نے منال پر ہمدرد نگاہ ڈالتے قدرے افسوس سے کہا۔منال آنکھیں پھاڑے اسے دیکھے گئ۔

"ہاں میں نے حیدر کو بولا ہے۔وہ ماہر کو بھیج رہا ہے۔دادا جان میں زرا فارم ہاوس کا چکر لگا کر آتا ہوں۔" وہ عجلت میں لگ رہا تھا۔پیاری کو آرام سے جواب دیتے میر نے ہاشم صاحب کو مطلع کیا۔جو کبھی پر سکون سی بیٹھی پیاری کو دیکھتے تو کبھی میر کو جسکے چہرے پر غصے کا شبہ نا تھا۔ہاشم صاحب کے اثبات میں سر ہلا کر کہنے پر میر نے نرم مسکراہٹ بی جان کی جانب اچھالی۔جو بامشکل مسکرایں۔

"میر"۔میر جاتے جاتے مڑا۔سوالیہ نظروں سے پیاری کو دیکھا۔جو سب کے حیرت زدہ چہروں کو نظرانداز کرتے میر سے مخاطب تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دراصل منال باجی پوچھ رہی ہیں کہ میں کون ہوتی ہوں۔یہ کہنے والی کہ آپ انہیں شاپنگ پر لے کر جائیں گے یا نہیں۔مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آئی کے کیا بولوں۔تو اب آپ ہی انہیں جواب دیں میں آپکی کون ہوں۔"

محصومیت کے سارے ریکارڈ توڑ کر وہ آنکھیں پٹپٹا کر میر سے پوچھ رہی تھی۔میر اسکی شرارت سمجھ کر مسکرایا۔زہن میں اسکی جیلسی والی بات آئی۔ایک نظر اس نے مسکراتی ہوئی پیاری کو دیکھا پھر اسکی نظریں ہاشم صاحب سے ہوتی ہوئیں۔ایک ایک فرد کو دیکھتے واپس پیاری کی جانب آکر رکیں۔جو بڑے آس اور مان کے ساتھ اسے دیکھ رہی تھی۔میر کچھ دیر اسے دیکھے گیا پھر بنا مڑے اپنے پاؤں دو قدم پیچھے لیے۔

"آپ ہماری ملکہ ہیں۔"زرا سا جھک کر سینے پر ہاتھ رکھتے شرارت کے ساتھ دلفریب انداز میں کہتے وہ پیاری کے دل کو بہت بری طرح دھڑکا گیا۔پیاری اسکی اتنی سی بات اور انداز پر ہی سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ نظریں جھکا گئی۔میر نے اسکا شرم سے لال ہوتا چہرہ دیکھتے بامشکل اپنے قہقہے پر قابو پایا۔

اب اجازت ہے ملکہ۔"شرارت سے پوچھا گیا۔"

"اجازت ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر سے آواز تو نہیں دیں گیں۔"انداز چھیڑنے والا تھا۔وہ اس سے اجازت مانگ رہا تھا۔پیاری چھینپ کر مسکرادی۔میر ہنستا ہوا چلا گیا۔میر کے جانے کے بعد پیاری نے وہاں موجود نفوس کی جانب دیکھا۔گھر کے افراد کے ساتھ ساتھ دادا جان کے پاس کھڑے دونوں محافظ بھی ہونکوں کی طرح اسے دیکھ رہے تھے۔

"یہ سب کیا تھا۔میر لالہ تم سے کسطرح بات کر رہے تھے۔"ہوش میں آتے ہوئے ایشال نے شاکی لہجے میں پوچھا۔

"کس طرح بات کر رہے تھے"۔وہ ایشال کی حالت کا مزا لیتے انجان بنی۔

"کیا ہم نے ابھی ابھی کوئی خواب دیکھا ہے۔"ہاشم صاحب کی حیرت میں ڈوبی ہوئی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔لب دانتوں تلے دبا کر پیاری نے اپنی مسکراہٹ پر قابو پایا۔

"نہیں بابا سائیں آپ نے کوئی خواب نہیں دیکھا۔بلکہ اللہ تعالٰی نے پیاری کے حق میں کی گئی آپکی ساری دعائیں قبول کر لی ہیں۔"

جواب کچن سے نکلتی رابیل بیگم کی جانب سے آیا تھا۔آلیار کی بات پر انہیں شک گزرا تھا کہ میر نے پیاری کو کچھ کہا نا ہو۔پھر جب پیاری نے انہیں ساری بات بتائی تو رابیل بیگم کو میر کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رویے پر بہت افسوس ہوا۔ مگر صبح جب پیاری نے انہیں میر کے معافی مانگنے کے بارے میں بتایا تو کتنی ہی دیر وہ بے یقین رہیں۔ پیاری مسکراتے ہوئے ہاشم صاحب کے تاثرات دیکھ رہی تھی۔

کیا مطلب۔" محسن صاحب نے نا سمجھی سے پوچھا۔"

مطلب یہ کہ آپکے ایک عدد پوتے کو اپنی علطیوں کا احساس ہو چکا ہے۔" پیاری نے محفوظ ہنسی" ہنستے ہوئے کہا۔

مگر یہ سب ایسے کیسے۔" صالحہ بیگم بھی حیران تھیں۔"

ویل دیر آئے درست آئے۔" پیاری نے کندھے اچکائے۔"

اوایم جی پیاری تم سوچ نہیں سکتی میں تمہارے لیے کتنی خوش ہوں۔" ایشال محبت سے چور" لہجے میں کہتی پیاری کے گلے لگی۔

"ماشاءاللہ ماشاءاللہ پھر تو کیوں نا آج اسی خوشی میں پورے گاؤں میں میٹھائی بانٹی جائے۔"

محسن صاحب کی بات پر وہ کھلکھلا کر ہنسی۔ دادا جان نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔ جسکی مسکراہٹ آج زندگی سے بھرپور تھی۔ انہوں نے احساس تشکر سے نگائیں اوپر اٹھائیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔آپ جھوٹ بول رہی ہیں۔میر آپ سے نفرت کرتے ہیں۔"منال فق" ہوتے چہرے کے ساتھ بے اختیار نفی میں سر ہلاتی اپنی جگہ سے اٹھی۔ایشال نے ناگواری سے اسے دیکھا۔وہیں بی جان بھی پہلو بدل کر رہ گیئیں۔وہ ظاہر نہیں کر رہیں تھیں پر آج میر کا پیاری کے ساتھ رویہ دیکھ کر انکا دل بھی مطمئن ہو گیا تھا۔

آپ جانتی ہیں منال ہر انسان اپنی زندگی کی کہانی میں ہیرو مگر کسی ایک کی کہانی میں ولن ضرور" ہوتا ہے۔"پیاری چلتے چلتے اسکے مقابل جا کھڑی ہوئی۔جواڑی ہوئی رنگت کے ساتھ بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھ رہی تھی۔"اور آپ میری اور میر کی کہانی میں صرف ولن ہیں۔کیونکہ میر میرے ہیں۔اور میں انکی ملکہ ہوں۔یہ بات آپ جتنی جلدی سمجھ جائیں اتنا ہی آپکے لیے اچھا ہو گا۔منال باجی"۔ایک ایک لفظ پر زور دیتی وہ منال کو بہت کچھ باور کروا گئی۔منال ایک نفرت بھری نگاہ اس پر ڈالتے وہاں سے چلی گی۔پیاری گہرہ سانس بھر کر مڑی۔جہاں ہاشم صاحب کسی بات پر مسکراتے شفقت سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔انکے کندھوں سے آج ایک بوجھ اتر چکا تھا۔انکے دل سے پیاری اور میر کی دائمی خوشی کے لیے دعا نکلی۔

اس دن کے بعد سے میر نے پیاری کو واقعتاً اپنی ملکہ ہی بنا کر رکھا۔جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔پیاری کے دل سے بھی میر کے بدل جانے کا جو ڈر تھا وہ ختم ہو گیا۔وہ بھی میر پر اندھا اعتماد

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرنے لگی۔ میر نے لفظوں سے تو کبھی اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا۔ مگر اسکے ایک ایک عمل سے پیاری کے لیے پرواہ اور فکر چھلکتی تھی۔ میر نے پھر کبھی بھی ناتو اسے ملازموں کے سامنے ڈانٹا سخت لہجے میں بات کی۔ جہاں پیاری اسکی لاڈلی بن گئ تھی۔ وہیں پیاری کی شرارتوں پر وہ اکثر اسے ڈانٹ بھی لیا کرتا۔ مگر اس ڈانٹ میں بھی پیاری کی پرواہ پوشیدہ ہوتی۔ ہاشم صاحب بھی اب اپنے فیصلے پر مطمئن تھے۔

*****

(حال)

ایک مدت سے تجھے وِرد میں رکھا جس نے

وہ محبت میں قلندر بھی تو ہو سکتا ہے

تیرے کوچے میں جو آیا ہے فقیروں کی طرح

اپنی بَستی کا سکندر بھی تو ہو سکتا ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مری کے خوبصورت علاقے میں سردی اپنے عروج پر تھی۔ کل سے سورج اور بادلوں کی جو آنکھ مچولی چل رہی تھی۔ وہ برف کی صورت میں سامنے آئی۔ اور کچھ ہی گھنٹوں میں ہمالیہ کے اونچے اونچے قد آور پہاڑ برف کی اوٹ میں چھپ گئے۔

اس علاقے میں رات کے پچھلے پہر دکانوں کا کھلا ہونا اور اکا دُکا لوگوں کا پھرنا معمول کی بات تھی۔

ایسے میں وہ لانگ کوٹ جسکے گلے اور آگے کے دونوں اطراف میں اونی کام تھا۔ چہرے کے گرد اچھی طرح سٹالر لپیٹے سر کے اوپر کیپ اور پاؤں میں لانگ شوز پہنے۔ جو عموماً وہاں کے لوگ برف اور سردی سے بچنے کے لیے پہنتے تھے۔ سر جھکائے سڑک کی ایک سمت چل رہی تھی۔

سڑک کے کنارے اونچے درخت ایک قطار میں کھڑے تھے، ان کے سائے چاند کی روشنی میں زمین پر ایک خوبصورت منظر تخلیق کر رہے تھے۔ دور کہیں سے ہلکی ہوا کے ساتھ پتوں کی سرسراہٹ سنائی دے رہی تھی۔ سڑک کے کنارے کچھ گھاس اور جھاڑیاں تھیں۔ جن پر برف کی ننھی بوندیں چاندنی میں چمک رہی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ متوازن چال چلتی جا رہی تھی، ایسا لگ رہا ہے جیسے وہ اپنی سوچوں کے ساتھ اس سڑک پر سفر کر رہی ہو۔اس کے ہر قدم کے ساتھ رات کی خاموشی اور ماحول کا سکون مزید گہرا ہوتا جا رہا تھا۔

دیوار کی اوٹ سے جھانکتی گرے آنکھیں سات سال بعد اتنا مکمل اور پر سکون نظارہ دیکھ رہیں تھیں۔اسکا دل کیا یہ لمحہ یہیں تھم جائے۔اور وہ یونہی اسے ٹکٹکی بھاندے دیکھتا رہے۔اسکی حسرت بھری نگاہیں سات سالوں سے یہ منظر دیکھنے کو بیتاب تھیں۔وہ اسکو دیکھتے اپنی آنکھوں کی تشنگی مٹا رہا تھا۔انہیں سیراب کر رہا تھا۔اسکی بصارت بار بار دھندلی ہو رہی تھی۔وہ اسکے سامنے تھی یہ احساس زندگی بخشنے جیسا تھا۔اسکی حالت یوں تھی جیسے کسی تختہ دار پر چڑھائے جانے والے قیدی کو زندگی کی نوید سنا دی جائے۔وہ یونہی ارد گرد سے بے نیاز مسحور ہو کر اسے دیکھے گیا۔

کسی احساس کے تحت ثنا نے چونک کر سر اٹھاتے ادر گرد نظر دھرائی۔ہاں اِس احساس سے وہ پہلے بھی آشنا تھی۔پچھلے کئی دنوں سے اسے یوں محسوس ہو رہا تھا۔جیسے وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے۔اسکی متلاشی نظروں کو ارد گرد بھٹکتا دیکھ کر وہ بلیک ہڈی والا لڑکا سرعت سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیچھے ہوتا اپنا سر دیوار کے ساتھ ٹکا گیا۔اسے تیزی سے دھک دھک کرتے ہوئے اپنے دل کی دھڑکن صاف سنائی دے رہی تھی۔

کچھ دیر بے چینی سے ارد گرد کا جائزہ لینے کے بعد ثنا سر جھٹک کر اپنا وہم سمجھتے پھر سے چلنے لگی۔ بادلوں میں گھرے چاند نے یہ منظر بڑی دلچسپی سے دیکھا۔کسی کا ہجر ختم ہونے والا تھا۔تو کہیں کسی کے سامنے نیا امتحان کھڑا تھا۔اب یہ تو وقت ہی جانتا تھا۔کہ محبت اور نفرت کی اس جنگ میں فتح کسکی ہونی ہے۔

*****

!جاری ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com